ہیر وارث شاہ
مصنف:-
پیراں دِتّہ تڑگڑھ

دیباچہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وارث شاہ پنجابی شاعروں میں ایک نامور شاعر گذرا ہے اسنے اپنی عمر میں ایک ہی قصہ ہیر وارث شاہ تصنیف کیا ہے دنیا میں ایسے شاعر بھی گذرے ہیں جنہوں نے ساٹھ ستر یا سو دو سو کتابیں تصنیف کیں۔ لیکن جو شاعر اپنی تمام عمر میں ایک ہی کتاب کو بار بار سوچ کر بناتا رہا ہو اور اس کی زبان کو مانجھ مانجھ کر صاف کرتا رہا ہو۔ قاعدہ کی بات ہے کہ اسکی وہ تصنیف جہانگیر منظوری اور عام مقبولیت حاصل کر کے رہتی ہے۔ دوسری تصنیف میں ایک اور راز پوشیدہ ہے جس شاعر نے اپنی زبان میں اس محاورات و مصطلحاتِ عام کو دل کھول کر بیان کیا ہو اور نصائح کی تلخ دوا کو ظرافت کی نمکین پڑیا سے مزیدار کر کے عوام کے پیش کیا ہو اس کا کام زیادہ ترملک میں پھیل جاتا ہے اور ایسی مقبولیت حاصل کرتا ہے کہ بچے بچے کی زبان پر اسکے اشعار زد ہو جاتے ہیں اس کی مثال حضرت شیخ سعدیؒ کی گلستان فارسی میں ہے جو کبھی پرانی نہیں ہوتی اور کبھی اس پر کسی دوسرے شاعر کے کلام کا غلبہ نہیں ہوتا۔ حالانکہ گلستان بہت شاعروں نے تصنیف کی ہیں جن کے نام تذکروں میں موجود ہیں عام شہرت و منظوری حضرت سعدی علیہ الرحمۃ کی کتاب کو ہی ہے۔ گویا اس گلستان نے خضر کی طرح آبحیات پی لیا ہے۔ جو مرنے میں نہیں آئی۔ دوسری مثال فارسی میں فردوسی کا شاہنامہ ہے۔ اس نے بھی بڑی عمر کا حصہ خرچ کر کے شاہنامہ کو لکھا اور بڑے زور سے دماغ خرچ کیا اسکی منظوری اور مقبولیت بھی آجتک ہے اور آئندہ بھی رہے گا

وارث شاہ پنجابی کا ہومر ہے (یونانی شاعر کا نام ہے، محاورات کا شعروں میں باندھنا اور مصطلحات پنجابی کو آسان طریقہ سے بیان کرنا اس کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ سوال اور جواب سے اس کی کتاب شروع ہوتی ہے پہلے پہل رانجھا اور بھابی کے سوال و جواب شروع کر کے آگے ملاح و رانجھا اور ملاں و رانجھا کے سوال و جواب اسی طرح ہیر و رانجھا کے، پھر ہیر اور والدہ کے، پھر ہیر اور قاضی کے، پھر رانجھا اور بالناتھ کے، پھر رانجھا اور چوپان کے پھر جب رانجھا جوگی بن کر آتا ہے تو سوال و جواب کا ایک تانتا بندھ جاتا ہے، سب سے زیادہ سوال و جواب جوگی اور سہتی کے ہیں جن سے کتاب کا حجم بڑھ گیا ہے، ساری کتاب کو سوال و جواب میں ختم کیا ہے اور اگر سوچا جاوے تو سوال و جواب کا سلسلہ لگاتار باندھنا شاعر کے لیے ایک کٹھن منزل ہے جس کا کاٹنا آسان نہیں اس کا سبب یہ ہے کہ ہر ایک قسم کے آدمی کی لیاقت الگ الگ ہوتی ہے ایک جاہل گنوار ہے ایک فاضل کامل ہے، ایک چالاک سفاک ہے ایک کم عقل ہے ایک بڑا فہیم ہے جب ان کی طرف سے سوال و جواب لاتا ہے تو شاعر کے امتحان کا مقام ہے، اس کو لازم ہے کہ جاہل کی زبان سے ایسا کلام اور گفتگو بیان کرے جس طرح کہ جاہل کیا کرتے ہیں عورتوں کی زبان کا لب و لہجہ اور انداز گفتگو پورا ادا کرے۔ عورت اگر نوجوان اور

marfat.com

باکرہ ہے تو اسکی زبان کی چلبلاہٹ نازنین الفاظ اس طرح ادا ہوں کہ بالکل ایسا معلوم ہو کہ شاعر پاس بیٹھا ہوا اسکی زبان کی نق
لے رہا ہے، امیر آدمی ہے تو امیرانہ گفتگو اور مفلس و قلاش ہو تو اس کا کلام سیفہانہ ہو جو ہر ایک آدمی کے مناسب حال ہو۔ ناول نویس ا
قصہ گو اس قاعدہ کا بڑا لحاظ رکھتے ہیں، اب ہیر ایک جاہل جاٹ کی بیٹی اور خود بھی ایک ناخواندہ عورت ہے، اسکی زبان سے فلسفی
مضامین ادا کئے جاویں تو بس شاعر کی خاصی اور مقاعدگی پائی جاوے گی رانجھا ایک جاٹ ہے کوئی فاضل نہیں اسکی زبان سے فاضلا
مضامین لکھوا کر ہیر کی طرف بھیجنا اور اس کا جواب ویسا ہی فاضلانہ اس کی طرف سے آنا کونسی قاعدہ کی بات ہے، ناول نویس کا فرض ہے
ہر ایک سائل کی زبان کا لب و لہجہ پوری طرح ادا کرے ہم اس مضمون کو آگے چل کر زیادہ وضاحت سے لکھیں گے، وارث شاہ نے اس قا
کو پورا ادا کیا ہے اسی واسطے اسکی کلام کو زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی ہے مثلاً ملکی (ہیر کی والدہ) ہیر سے ناراض ہے اور اس غصہ کی
حالت میں اس کو بلا بھیجا ہے ہیر جب والدہ کے پاس پہنچی ہے تو شاعر اس کی زبان سے کہتا ہے۔

ہیر آکے آکھدی ہس کے تے انی جھات نی امبڑیئے میریئے نی

اب یہ ایسے موقع کا کلام ہے کہ ہیر ناراض والدہ کو خوشامدانہ الفاظ سے راضی کرنا چاہتی ہے۔ بس اس سے بڑھ کر کوئی فصیح فقرہ
پنجابی میں نہیں ہو سکتا۔ اور چونکہ ہیر کنواری لڑکی کی حیثیت سے کلام کر رہی ہے، اس لیے لڑکپن کا لفظ استعمال کیا ہے۔ پھر آگے دیکھو اس
کا یہی پہلا لفظ کاٹ کر چونکہ والدہ غصہ سے بھری بیٹھی ہے۔ اسی وقت بولی ہے۔

غصے نال آکھے ملکی ہیر تائیں سانوں ہٹیو چا لدی اے چیر یئے نی

یعنی ہم کو تو نے برباد کیا۔ بھینسیں چرانے والی کی غلام ہو گئی۔

پھر رانجھے کو نکال دیا اور بھینسیں کسی اور سے سنبھال نہ گئیں تو وہی ملکی رانجھے کو منانے کیواسطے جاتی ہے اور اس کو ڈھونڈھ کر کہتی ہے

چھڑ مال دے نال میں گھول گھتی مال سانبھ راتیں گھر آو نائیں
توں ہیں چو ئیکے دُدّھ جماونائیں توں ہیں ہیر دا پلنگ وچھاونائیں
کیہا ماپیاں پتراں لڑن ہوندا تساں کھٹنا تے اساں کھاونائیں

اب دیکھو پرلے درجہ کی پیار کی گفتگو کر رہی ہے، بلکہ جس ہیر کو رانجھے کی تہمت سے آگ بگولا ہو کر گالیاں دے رہی تھی اور قتل کی دھمکیاں سنا
رہی تھی۔ اس کی نسبت اب کہہ ہے کہ اس کا پلنگ بھی تو نے بچھایا ہے۔ دامادی کے تعلقات جس طرح ساس جتلاتی ہے بیٹا کہہ کر پکار رہی
ہے اور پھر کہتی ہے:۔

کُڑی کل دی تدھ توں رس بیٹھی توہیں اوسنوں آمناونائیں
منگو مال سیال تے ہیر تیری نالے گھوناں تے نالے کھاونائیں

یعنی ہیر تیرے نکال دینے کے باعث ناراض ہو گئی ہے تو ہی آ کر اسکو راضی کرے گا۔ تمام مال بھی تیرا اور ہیر بھی تیری ہے بیشک دباؤ
دعوے پر دباؤ ڈالو اور کھاؤ۔

خیال کرو اس پنجاب کے ہومر اور فردوسی نے اسوقت کے جاہل مردوں اور عورتوں کا ایسا نقشہ بنا کر دکھلایا ہے کہ کسی شاعر سے
ممکن نہیں ایسا بن سکے کہ یہ موقع تو وہ ہے کہ ہیر کے والدین یقیناً جان چکے ہیں کہ ہیر ہمارے چوپان سے تعلق رکھتی ہے اور کیدو کے

marfat.com

باعث سے ملک میں تشہیر بھی ہو چکی تھی لیکن وہ مہر صاحب جو ہیر کے باپ تھے جب بھینسوں کے سنبھالنے سے تنگ آگئے تو دہی اپنی عورت یعنی ہیر کی والدہ کو رانجھا کے راضی کرلانے کے واسطے بھیجتے ہیں ۔ ے

پو چک آکھیا جا منا اس نوں ڈیاہ تیک تاں مہیں چرا لئی اے   ساڈی دھی دا کجھ نہ لاہ لیندا سب ٹہل تکور کرا لئی اے

یہ وہ لفظ ہیں جو مطلب کے وقت جاہل لوگ کہا کرتے ہیں. شاعر نے اس وقت کے جاہلوں کا ایسا فوٹو کھینچا ہے جو اس سے بڑھ کر کوئی کیا کھینچے گا. پھر رانجھے کے کام کا معاوضہ کیا دے رہے ہیں ے

مکھن دہیں دیہو اسدیاں چونڈیاں نوں اتے کھونڈی نوں شام چڑھائی اے

یعنی اسکی زلفوں کے واسطے مکھن اور دہی دو اور اپنی لاٹھی کو شام چڑھا لیوے، جانتے تھے کہ عاشق ہے تھوڑی بات پر راضی ہو جائے گا.   پٹکا چکن دوزی ہتھ چھیل چھلے نال ونجھلی رنگ رنگائی اے

گہری نظر سے دیکھا جاوے تو اس شاعر نے تمام ملک کی بد رسوم کو واضح کر کے ملک کے بگڑے ہوئے اخلاق کو اندھیرے سے روشنی میں لا کھ رکھا اور ایسے طور پر ناصحانہ لہجہ سے سمجھاتا ہے اور بے غیرت لوگوں کا ناک کاٹتا ہے کہ اس سے بڑھ کر ممکن نہیں جو شاعر ناصحانہ طریق پر لوگوں کو سمجھا نہیں سکتے کیونکہ بُری رسوم سے ہٹانا یا تو بادشاہوں کا کام ہے یا خود رسولوں کا کام تھا واعظ سمجھا دیں تو کہتے ہیں اجی مولوی صاحب اپنے طمع کے واسطے وعظ کرتے پھرتے ہیں وہ ایک ناول یا قصہ کے رنگ میں بدی کا نمونہ پیش کر کے لوگوں کو نصیحت دیتے ہیں. عربی میں اس قسم کے ناول مقامات کے نام سے مشہور ہیں مقامات بدیعی، مقامات حریری، مقامات سیوطی، اس طرح کئی مقامات ہیں جن میں اسی قسم کے قصے بیان کر کے اس وقت کے لوگوں کو انکے بُرے اخلاق اور بد رسومات سے آگاہ کیا ہے، سو یہ ہیر جس وقت تصنیف ہوئی اس وقت بے غیرتی کے کام عام تھے بلکہ جاہل لوگوں میں تو اب تک چلے آتے ہیں اور اس ناصح مشفق نے انکو غیرت دلائی ہے اور ایسی مقبول عام کتاب میں بہت کچھ مصالحہ نصیحت کا بھر دیا ہے مگر افسوس کہ جاہلوں نے اس کتاب کو بازیچۂ اطفال بنا رکھا ہے کوئی ان نصائح پر خیال بھی نہیں کرتا بقول شخصے ے

پڑھ پڑھ گلستاں بوستاں مطلب نہ پایا شیخ کا

سیّد وارث شاہ صاحب کی عام علمیت کی بابت کچھ اعتراض نہیں ہو سکتا اس زمانہ کے دستور کے موافق علوم مروّجہ کا فاضل کامل تھا چنانچہ مناسب مواقع پر ہیر میں بھی آیات داخل کی ہیں پھر قصیدہ بردہ کی شرح پنجابی میں پہلے پہل اسی نے لکھی ہے جس سے اس فاضل کی عربی دانی کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔ پہلا شعر قصیدہ شریف کا یہ ہے ے

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمِ   مَزَجْتُ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمِ

جان چیت اڈن ساڈے تائیں ساتھی ذی سلم دے   نین میرے نت ہنجوں رودن مارے درد الم دے

اس بزرگ کی شاعری اکتسابی نہیں بلکہ وہبی ہے طبیعت کا زور خدا داد ہے نظم میں غضب کی آمد ہے آورد نہیں. قدرت نے اس کو پنجابی زبان کی اعلیٰ درجہ کی شاعری کے واسطے پیدا کیا تھا. پنجابی شاعروں کا سرتاج اور امام ہوا جبتک پنجابی زبان کی شاعری کا پرچار رہیگا

marfat.com

وارث شاہ کا نام سب سے مقدم مانا جائے گا مگر افسوس قصہ اس لائق نہیں کہ ایسے جواہرات سخن سے اس کا ڈھانچہ مزین کیا جاتا۔ وارث شاہ نے اس عروس کو جواہرات اور زیورات سے لدکر پبلک کے سامنے پیش کیا ہے بعض بزرگوں نے اسکے اشعار کو سن کر فرمایا ہے کہ وارث شاہ نے جواہرات کو ایک مزبلہ میں پھینک دیا ہے جس طرح مولانا غنیمت نے مثنوی نیرنگ عشق میں جواہرات کا ڈھیر ایک واہی تباہی قصہ شاہد و عزیز پر نثار کر دیا۔ لیکن شاعر کی طبیعت جس طرف ہو جاوے دریا کی روانگی کی طرح رُک نہیں سکتی اب ہم اس کے نسخوں کے کم و بیش ہونے کا باعث بیان کرتے ہیں یہ کتاب جب تصنیف ہوئی تھی بصورت سوال و جواب تھی اور چونکہ یہ روش زیادہ پسندیدہ تھی۔ اس لئے لوگوں نے اس کو جلدی جلدی نقل کرنا شروع کیا۔ گانیوالے لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ ایک حصہ گانے کیواسطے نقل کروالے جاتے ہیں۔ دوسرا متروک کر دیتے ہیں کسی نے ہیر ورانجھا کے سوال و جواب الگ نقل کر لئے کسی نے سہتی و جوگی کے سوال و جواب کسی نے کوئی موقعہ نقل کر لیا کسی نے کوئی مقام یاد کر لیا۔ غرضیکہ ہر ایک نے اپنے حسب منشاء اشعار لے لئے۔ اب اسکے اکثر اشعار لوگوں کو زبانی یاد تھے اور جنہوں نے ساری کتاب لوگوں کی زبان سے نقل کی یا مختلف لکھے ہوئے سوال و جواب جمع کئے ان سے اکثر اشعار رہ گئے اور مقدم و مؤخر ہو گئے۔ نسخوں کا اختلاف اور کمی بیشی اور مقدم و مؤخر ہونا اشعار کا یہیں سے شروع ہو گیا۔ چنانچہ جب پہلے ہیر وارث شاہ صاحب چھاپے میں چھپی تو بہت تھوڑے حجم کی تھی۔ ہم گانے والے لوگوں سے ایسے اشعار سنتے تھے جو مطبوعہ کتاب میں بالکل نہ تھے۔ مثلاً یہ شعر عوام کو یاد تھا ؎

جیہڑی ڈاک سیال وچہ دُدھ دیوے ٹہل اُسدی لون لا کرانگے جی
جیہڑی لائی ریڑ کا کرے ساڈا اوندا اونوں رجواں دھراں گے جی

اس کے سننے سے خیال آیا کہ قلمی نسخہ جات کو جو پرانے قصہ خواں رکھتے ہیں ان کا مقابلہ کیا جاوے۔ تو تقدیم تاخیر کی پوری صحت ہو جائے اور وہ عمدہ اشعار جو موجودہ مطبوعہ نسخوں میں نہیں پائے جاتے جمع کر کے ایک نسخہ چھاپا جاوے۔ چنانچہ بڑی محنت سے بہت سے اشعار اس دفعہ اس وڈی ھیر میں شامل کئے ہیں اور مقدم مؤخر کا بھی بڑا ہیر پھیر ہے۔ کئی سوال و جواب آگے ہیں۔ کئی پیچھے ہیں۔ مگر ان سوالوں کا تقدیم تاخیر کوئی بڑی بات نہیں۔ ایک بڑی بھاری غلطی نسخوں میں ملی ہے۔ بلکہ خود اس وڈی ہیر میں بھی ابتک چلی آئی ہے جو اس دفعہ کے نسخہ سے نکالی گئی ہے۔ اور سچ مچ ناظرین مان جاویں گے کہ غلطی تھی وہ یہ ہے کہ جس وقت ہیر کے والدین کو رانجھا کے تعشق کا پتہ لگا ہے کہ یہ بھاری تہمت مٹانے سے نہیں مٹ سکتی ہیر کی شادی کسی اور جگہ کر دینی چاہتے۔ اس وقت تخت ہزارہ سے رانجھا کے بھائیوں نے خط و کتابت شروع کی ہے کہ ہمارا بھائی واپس بھیجو اس وقت ہیر کا باپ ایسے جواب لکھتا ہے۔ جن سے بڑا اطمینان رانجھے کے وجود پر جتلاتا ہے اور واپس بھیجنے سے انکار کرتا ہے اور رانجھے کی بڑی تعریف لکھتا ہے چنانچہ وہ ابیات یہ ہیں ؎

جو چک سیال نے لکھیا رانجھیاں نوں نڈھی ہیر دا چاک اوہ ہنڈراجے

یعنی ہیر کا ملازم ہے اور اس کی بھینسیں چراتا ہے گویا اسوقت اتنا اس کا اعتبار ہے کہ اپنی بیٹی کی طرف منسوب کر کے لکھ رہا ہے ؎

اساں جٹ ہی جان کے چاک لایا دیئے تراہ جے جانیئے گنڈراجے

یعنی اگر ہم اس کو بدمعاش سمجھتے تو گھر سے نکال دیتے۔ مطلب یہ کہ بڑا نیک ہے کنواری دختر کے پاس اس کا بیٹھنا کچھ ناگوار نہیں آگے

marfat.com

وارث شاہ نہ کسے نوں جاندائی پاس ہیر دے رات دن ہندڑا ہے — چل کر لکھتا ہے ؎

یعنی وہ اور کسی کے حکم کو ماننے کے لئے تیار نہیں۔ رات دن ہیر کے پاس ہی رہتا ہے، گویا ہیر کا باپ رانجھے کی نسبت اتنا اعتبار جتلا رہا ہے۔ کہ اس کا ہیر کے پاس رہنا باعث اس کی عزت کے ذرا ناگوار نہیں، بلکہ فخر ہے، ایک خط میں جو غیر علاقہ میں جا رہا ہے۔ تحریر کرتا ہے، دوسری مطبوعہ ہیروں میں ایک صفحہ پہلے دیکھو تو ہیر اور رانجھا کو جنگل میں اکیلا دیکھ کر باپ اتنا غضب ناک ہوا ہے۔ کہ ہیر کو قتل کرنے کی دھمکی دے رہا ہے اور رانجھے پر سخت بدظن ہو کر اور جگہ شادی کرنے کا پختہ ارادہ کر چکا ہے۔ اتنی خلاف واقعہ بات وارث شاہ جیسے پختہ کار شاعر سے اُمید نہیں کہ ظہور میں آوے یہ کسی نہایت کچے شاعر کی بات ہے کہ اتنی بڑی بھاری غلطی کرے۔

اصل میں بات یہ ہے۔ اور یقیناً ٹھیک یہی ہے۔ کہ یہ بھائیوں کی خط و کتابت اس موقعہ کی ہے جہاں رانجھا پہلے پہل چوچک کے پاس ملازم ہوا ہے اور ہیر کے والدین کو اس پر بڑا اعتبار تھا۔ یہ غلطی ساری مطبوعہ ہیروں میں کسی ناواقف جمع کرنیوالے کی نادانی سے ہو گئی تھی جو اب تک چلی آئی اور کسی نے اسکی طرف دھیان نہ کیا۔ جو کہ اس کتاب کی ہر ایک تقطیع میں اس تقدیم و تاخیر کو ٹھیک کر دیا گیا ہے جو اصل صحیح نسخہ کے موافق ہے معلوم نہیں کہ آجتک لوگوں نے اس غلطی کی طرف کیوں خیال نہ کیا۔ حالانکہ اگر کم عقل آدمی بھی ذرا ان اشعار کی طرف توجہ کرتا۔ تو ضرور اس کی سمجھ میں آ جاتا۔ کہ اشعار بے موقعہ ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کو معمولی قصہ سمجھ کر کسی نے اس فحش غلطی کو درست نہیں کیا۔ اب موجب كُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٍ بِاَوْقَاتِهَا کے اس پنجابی لٹریچر کے زمانہ میں یہ غلطی بھی درست ہو گئی ہے۔

وارث شاہ کی ہیر کے پبلک میں ہمیشہ کیلئے منظور و مقبول ہونے کا باعث

پڑھنے والوں سے پوچھو تو وہ یہی کہیں گے۔ اجی بڑی مزیدار کتاب ہے۔ اس سے زیادہ کچھ وضاحت جاہل لوگ تو کر نہیں سکتے اور پڑھے ہوئے لوگوں کا وہ گروہ جو پرہیزگار اور متقی ہیں اُنہوں نے اس کتاب کو دیکھا ہی کاہے کو ہوگا انواع شریف میں ہے ؎

ہیراں ستیاں جو پڑھن سُست اُنہاں دا دین

اور بات ٹھیک بھی ہے۔ ایسے قصائص میں اتنا توغل رکھنا جو مالایعنی کی حد تک پہنچ جائے بے شک ناجائز ہے۔ ہم نے ایسے بزرگ بھی دیکھے ہیں جو وارث شاہ اور اس کی تصنیف کا نام بھی نہیں جانتے اور آجکل کے انگریزی خواں جنٹلمین تو سرے سے پنجابی زبان کو ہی حقیر خیال فرماتے ہیں۔ باوجود اتنے مواقعات کے اس بے نظیر کتاب کی مقبولیت کو دیکھو۔ ایک دفعہ جو سن لیتا ہے یا ایک نظر دیکھ لیتا ہے۔ آفرین کا لفظ اس کی زبان سے بے اختیار نکل جاتا ہے اور چاہتا ہے کہ ایک دفعہ ساری کتاب کو پڑھوں۔ حافظ علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں ؎

گر مطرب حریفاں ایں پارسی بخواند — در وجد حالت آرد پیران پارسا را

یہی حالت ایک سادہ زبان پنجابی تصنیف ہیر وارث شاہ کی ہے۔ ہم ذرا زیادہ وضاحت سے اس مضمون کو لکھتے ہیں۔ اور اس

marfat.com

کی کمال مقبولیت کا باعث بیان کرتے ہیں۔

بڑی مقبولیت کا نشان کسی تصنیف کا یہ ہوتا ہے۔ کہ اس کی کہاوتیں تمام ملک میں ضرب المثل کی طرح بولی جاویں۔ وارث شاہ کی ضرب المثل ہم لڑکپن سے سنتے چلے آئے ہیں ؎

سوٹا پیر ہے وگڑیاں تگڑیاں دا تے شیطان اُستاد مراسیاں دا

اسی طرح کئی اور باتیں ہیں جو اس بزرگ نے اپنی کتاب میں لکھی ہیں اور وہ ضرب المثل کے درجہ کو پہنچ گئی ہیں فضلشاہ جو ہمارے ہمعصر تھے۔ انھوں نے زیادہ زور اپنی تصنیف میں تجنیس پر رکھا ہے ایک جگہ ایک دو کہاوتیں بھی لائے ہیں مثلاً ؎

زوراوراں دا آکھیا ات گردن منن خواہ مخواہ ضرور ہویا

یہ بھی اسی بزرگ کی تقلید تھی۔ مگر مقبولیت جو وارث شاہ کی کلام کو ہے وہ کسی دوسرے کو کم نصیب ہوئی ہے۔ علاقہ بہاولپور میں سیّد لطف علی صاحب ایک بڑے شاعر گذرے ہیں قصہ سیف الملوک تصنیف کیا ہے۔ ایک نئی طرز کے موجد مانے گئے ہیں۔ سندھی لوگ اس کی تصنیف کو بڑے تپاک سے پڑھتے ہیں مگر یہ عالمگیر مقبولیت جو ہیر وارث شاہ کو ہے کسی کتاب میں بھی نہیں دیکھی گئی۔ بظاہر ایک رندانہ تصنیف ہے، ناصح بزرگ کہتے ہیں۔ کیا واہی تباہی قصہ پڑھ رہے ہو مگر اس کی زبان کی خوبی جبراً اپنی طرف کھینچ لیتی ہے سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

دوستاں منع کنندم کہ چرا دل بتو دادم بایداوّل بتو گفتن کہ چنیں خوب چرائی

قصہ کی سب سے اعلےٰ قسم وہ مانی گئی ہے جس میں مصنف انسانی فطرت پر ایک فلسفیانہ نظر ڈالتا ہے اور پھر انسانی جذبات اور انسانی افعال کا ایسا بینظیر نقشہ کھینچتا ہے جو اس کے اختیار سے باہر معلوم ہوتا ہے جس کو لوگ حیرت زدہ ہو کر الہام کا خطاب دینے میں بھی پس و پیش نہیں کرتے۔ انسانی فطرت کا ایسا مطالعہ کرنے والا صدیوں میں ایک آدھ ہی پیدا ہوتا ہے اور وہ بھی خاص کسی ملک میں شکسپیئر کے ناٹکوں کو اسی باعث سے انجیل کے دوسرے درجہ پر رکھا گیا ہے کیونکہ نظم میں یہ شخص یورپ کے ملکوں میں سعدی کی طرح ناظم و ناثر بے مثل مانا گیا ہے۔ یونان میں ہومر روم میں حضرت مولنا روم، پنجابی زبان میں سیّد وارث شاہ انسانی فطرت کا مطالعہ کرنیوالا اور شیراز میں سعدی اور حافظ علیہ الرحمۃ گذرے ہیں، پنجابی کے شاعر قادر یار، مقبل، احمد یار، علی حیدر، رحیم بخش وغیرہ بڑے نامی ہو گذرے ہیں مگر سیّد وارث شاہ کی ہیر مقبولیت میں سب سے بڑھی چڑھی ہوئی ہیں۔ اس کی مقبولیت کسی دلیل کی محتاج نہیں۔ ہزاروں نسخے ہر سال چھپتے اور فروخت ہوتے رہتے ہیں مطبوعہ نسخوں کا جو سرکاری طور پر حساب سال بھر میں ہوتا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح بائیبل یورپ میں فروخت ہوتی ہے اسی طرح پنجاب میں ہیر وارث شاہ لاتعداد چھپتی اور فروخت ہوتی ہے اور ماجھے مالوے کے سکھ اسکو گورمکھی میں خرید کرتے ہیں اور ایسے تپاک سے پڑھتے ہیں کہ بس قربان ہو جاتے ہیں وہ اس کو وارے شاہ کی ہیر کہہ کر پکارتے ہیں۔ ہر ایک ناخواندہ اسی ہیر کے سننے کی خواہش کرتا دیکھو گے۔ وارث شاہ نے ٹھیٹھ پنجابی زبان میں اور خاص فطرت انسانی کا مطالعہ کرتے ہوتے اسکو لکھا ہے جس سے مقبولیت عام کا سہرا اسکے سر پر رہا، پنجاب

marfat.com

کے شعراء نے اس کا وہ لوہا مانا ہے کہ کوئی شاعر اس کی شاعری کا منکر نہیں سنا گیا۔

دوسرے شاعروں کی تصنیف میں تکرار قافیہ ایک عیب مانا گیا ہے اس بادشاہ بے پرواہ نے تکرار قافیہ کو اپنا شعار بنا رکھا ہے کوئی چوں بھی نہیں کرتا۔ ت، ط، ر، ڑ، ص، ض، ز، ظ کو ہم قافیہ کر کے لاتا ہے کوئی بولتا بھی نہیں۔ سبب یہ ہے کہ ایک سخن آفرین بادشاہ کی طرح اپنی تصنیف میں جو اس کی تابو شدہ رعایا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ دست اندازی کرتا ہے قوانی کی کمی بیشی کا اس کو خیال بھی نہیں۔ معنوی خوبی ہاتھ سے نہیں دیتا۔ اور سچ پوچھو تو قافیہ بندی کی بھی ایسی ہی کٹھن منزلیں طے کرتا ہے کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے، پنجابی پنجاب کا حاکم ہے۔ طبیعت کے گھوڑے کی باگ جدھر چاہتا ہے پھیر لیجاتا ہے۔ قافیہ کو قواعد کے موافق لانا تو الگ بات رہی اس نے اپنے آپ کو ایسا بااختیار سمجھا ہوا ہے۔ اور سچ مچ زبان پنجابی میں ہے بھی ایسا ہی بااختیار کہ الفاظ میں تبدیلی کر کے اپنے قافیہ پر لے آتا ہے، اور کوئی اس کو روکنے والا نہیں۔ کوئی اور شاعر ایسا کر کے دکھا دے تو سہی۔ لوگ تمسخر سے اس کی تصنیف کو خاک میں ملا دیں۔ شاعر اسی خوف سے قافیہ بندی بڑی احتیاط سے کرتے ہیں۔ سین کے قافیہ میں صاد نہیں قاف سے کاف کا قافیہ نہیں ملا سکتے۔ ز سے ذ اور ظ، قافیہ نہیں کر سکتے۔ اس دلیر بہادر کی کارروائی کو دیکھو۔ الفاظ کو اپنے قافیہ کے تابع کر کے تبدیل کر لیتا ہے۔ مثلاً

رانا نہ بھیں سب بیراگ ہویا پریم جوت ہے گوروداسیاں دا	نہادیو بھیں جوگ دا پنتھ بنیاں دلودت ہے گوروسنا سیاندا

یہاں سین کا قافیہ رکھا ہے اور آگے چل کر لکھا ہے ؎

یہاں جولاہ کو جولاسیا	حاجی نوشوہ پیر نوشاہیاں دا تے بھگت کبیر جولاسیاں دا
یہاں ترکھانوں کو ترکھاسیا	شیخ طاہر ہے پیر جو موچیاں دا لقمان لوہار ترکھاسیاں دا
ملواسی عالموں کی دنیا	بنی پیر ہے عالماں ساریاں دا علم پیر ہے سب ملوسیاں دا
مغل چغطائی کو چوغطاسی	خواجہ خضر ہے پیر مہانیاں دا نقشبند مغلاں چہ غطاسیاں دا

یہ حوصلہ کسی اور شاعر کو نہیں ہوا ہے، اور نہ ہو سکتا ہے اس کو اپنے ملک سخن پر اتنی حکمرانی تھی کہ الفاظ کو تبدیل کر کے اپنی مرضی مطابق قافیہ بنا لیتا تھا۔ اور جانتا تھا۔ کہ میرے آگے کسی کی مجال نہیں کہ چون وچرا کرے۔ میاں احمد یار نے ملک الشعراء ہونے کا دعویٰ کیا ہے، پنجابی زبان کا وہ بھی ایک علامہ گذرا ہے چنانچہ اس کا مقابلہ وارث شاہ کی ہیر سے آگے چل کر ہم کریں گے۔ وہ قافیہ بندی میں اتنا محتاط تھا کہ ڈ سے ر کو قافیہ نہ لاتا۔ چنانچہ خود کہتا ہے ؎

ہندی دال نہ فارسیاں تھیں قافیہ وچہ نشانی	رے عربی دے نال تکلا وچہ ناہیں ہندوستانی

یعنی اتنی غلطی میرے اشعار میں نہ ملے گی۔ کہ قافیہ ر سے ڑ اور د سے ڈ نہ ہوگا۔

وارث شاہ ساری کتاب میں دیکھتے جاؤ اپنی حکمرانی ملک سخن پر برابر دکھاتا گیا ہے۔ لیکن معنوی خوبیوں کو دیکھ کر ایسی باتوں کا کوئی خیال بھی نہیں کرتا۔ مصنف کو بھی معنوی خوبیاں مدنظر ہیں۔ جو پوری نباہتا چلا گیا ہے۔ جس سے کتاب کی زینت

marfat.com

اس عروس کی طرح ہوگئی ہے جو زیوروں سے لدی ہوئی ہو اور معنوی حسن کتاب کا اس عروس کے نقش و نگار ہیں۔ جو تناسب اعضا
محبوب دلکش کی طرح ناظرین اپنے اوپر فریفتہ کر لینے کے لیے کافی ہے۔ اس کی خصوصیت ایک یہ بھی ہے کہ مقطع پر آکر ایک دلکش
نصیحت کر جاتا ہے۔ جو بہت ہی پیاری معلوم ہوتی ہے اور کتاب کی زینت کو دوبالا کر جاتی ہے۔ مثلاً

وارث شاہ وساہ کی زندگی دا بندہ بکرا ہتھ قصایاں دے

نیز اپنے نام کو مقطع میں ایسی خاکساری سے لاتا ہے کہ اس کی دانشمندی اور کسر نفسی کی پوری دلیل اور کافی ثبوت پہنچ جاتے ہیں۔ مثلاً
ایہ صورتاں ٹھگ جو ویکھدے ہو وارث شاہ فقیر دے نال دے نی ۔ جیہڑے دوزخاں نوں بنھ ٹورنیں گے وارث شاہ فقیر دے نال دے

وارث شاہ اپنی نسبت آپ کیا کہتا ہے؟

خاتمہ پر اپنی تصنیف کی نسبت جو کچھ اس نے لکھا ہے ہم اس پر کچھ ریویو کرتے ہوئے دوسرے شاعروں سے اس کا مقابلہ کر کے دکھلاویں گے۔ ایک تو دیباچہ
میں کچھ اپنی نسبت فرماتا ہے۔ دوسرا خاتمہ پر۔ مگر بالکل فارسی شعراء کے تتبع میں پنجابی شاعری میں اس نے روح پھونک دی ہے۔ معلوم
ہوتا ہے کہ فارسی نظم پر بھی شاہ صاحب کو اچھا عبور تھا۔ کتابیں جو آپ نے ملا کے درس میں لکھی ہیں اسوقت لوگ سبقاً پڑھتے پڑھاتے
تھے اور اچھی مشکل کتابیں درس میں داخل تھیں مثلاً ابوالفضل، سکندر نامہ، نلدمن، بدر چاچ، قرآن السعدین، دیوان حافظ شیریں
خسرو، انوار سہیلی، آئین اکبری، نگارنامہ اور لغات کی ابتدائی کتابیں جو لڑکوں کی ابتدائی تعلیم میں داخل تھیں، اب ان کا نام بھی لوگوں
کو معلوم نہیں۔ سوائے واحد باری اور خالق باری کے اور کوئی کتاب اسوقت مروّج نہیں، جنکے نام شاہ صاحب نے لکھے ہیں۔ مثلاً
اللہ باری رازق باری، صادق باری اور طوطی نامہ فارسی جب سے اردو میں ترجمہ ہوا ہے فارسی کا نام نابود ہو گیا ہے کوئی اس کو
جانتا ہی نہیں ایک نصاب الصبیان ملتان کے علاقہ میں کہیں کہیں لڑکوں کے ہاتھوں میں نظر آتی تھی۔ وہ بھی جب سے سرکاری مدارس
جاری ہوئے ہیں نہیں ملتی۔ شاہ صاحب نے اپنے زمانہ کا درس بتلا دیا ہے۔ کہ یہ کتابیں اسوقت کے فارسی جوان طلبہ کی تعلیم
میں تھیں جس میں ایک گذشتہ زمانہ کی تاریخی جھلک نظر آ رہی ہے۔ حضرت شیخ سعدیؒ کی سہل ممتنع طرز کو وارث شاہ نے لیا ہے
لیکن بقول سعدی ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

جاٹوں کی زبان میں سعدی کے مضمون کو ادا کرنا اور پھر ایسا مقبول عام ہونا کہ ہر ایک ادنٰے و اعلٰے لوہا مان جائے۔ یہ محض عنایت
الٰہی ہے جو اس بزرگ کو ملی ہے۔ حضرت سعدیؒ فرماتے ہیں ؎

چو بانگ دُہل ہولم از دُور بود بعیبہ درم عیب مستور بود

وارث شاہ اس مضمون کو یوں ادا کرتا ہے ؎

اینویں باہروں شان خراب وچوں جویں ڈھول سہاونا دور دائ ۔ وارث شاہ نہ عمل دی راس میتھے آپ بخش لقا حضور دائ

اپنی کتاب کی نسبت لکھا ہے ؎

گوشے بیٹھ کے ہیر کتاب لکھی یاراں واسطے نال قیاسدے میں ۔ پڑھن گبھرو دیس وچ خوشی ہو کے پھل بیجیا واسطے باسدے میں

marfat.com

ہور شاعراں چکیاں جھوتیاں نی غلہ پیسیا وچہ خراس دے میں   سمجھ لین عاقل غور فکر کر کے بھیت رکھیا وچہ لباس دے میں

یعنی دوسرے شاعروں نے چکی میں دانہ پیسا ہے اور میں نے خراس میں پیسا ہے۔ ظاہر ہے کہ خراس میں جلدی جلدی غلہ پیسا جاتا ہے اور چکی میں تکلیف بھی ہوتی ہے اور غلہ بھی تھوڑا پیسا جاتا ہے۔ اس میں شاعر اپنی طبع کو امداد ربانی وعنایت یزدانی کے ساتھ نسبت کر کے فرماتا ہے۔ کہ جس طرح خراس والے شخص کو تھوڑی تکلیف اور جلدی کام آسان ہو جانا نصیب ہو جاتا ہے کیونکہ دانہ پیسنے کا کام تو بیل کرتے ہیں، پیسنے والا تو صرف بیلوں کو ہانکتا چلا جاتا ہے۔ اسی طرح امداد ربانی میرے کام کی یاد رہوئی۔ مجھے تکلیف بھی کم ہوئی اور کام بھی جلدی آسان ہو گیا۔ اور چکی میں غلہ پیسنے والے زور لگاتے لگاتے تھک جاتے ہیں۔ پھر بھی تھوڑا سا آٹا پیسا جاتا ہے۔ نیز خراس کا آٹا چکی کے آٹے سے باریک اور عمدہ نکلتا ہے اور "پھل بیجیا واسطے باس دے میں" اس شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرح ایک پیشین گوئی شاہ صاحب نے فرمائی ہے۔ کہ اس باغ کے پھول ہمیشہ خوشبو دیتے رہیں گے اور میرا یہ باغ ہمیشہ پھولتا پھلتا رہے گا۔ سعدی علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب کا نام گلستان و بوستان رکھا۔ پھر گلستاں کی نسبت پیشینگوئی فرماتے ہیں ؎

من آں مرغ سخندانم کہ در خاکم رود صورت   ہنوز آواز مے آید کہ سعدی در گلستانم

یعنی جب میں مر جاؤں گا اور میری صورت مٹی میں مل جائے گی۔ تب بھی سعدی کا نام گلستاں میں ہمیشہ باقی رہے گا۔ چنانچہ وارث شاہ بھی اپنی تصنیف کو باغ و گلزار کہتا ہے۔

ایسا شعر کیتا پر مغز موزوں جیہے موتیاں لڑی شہوار دی سی   تمثیل دے نال بیان کیتا جیہی زینت لعل دے ہار دی سی

تمثیل واستعارات جو شاہ صاحب نے اس کتاب میں بیان کئے ہیں پڑھنے سے حیرت ہوتی ہے ایک ایک مقام پر بیس بیس مثالیں چالیس چالیس استعارے لکھتا ہے، بڑے غضب کی آمد والی طبیعت خدا پاک نے اس کو عطا کی تھی۔ جس طرح فارسی زبان میں مولنٰا نظامی خدائے سخن کا خطاب پا گئے ہیں اسی طرح ٹھیٹھ پنجابی زبان جس کو جاٹوں کی زبان کہنا مناسب ہے، وارث شاہ نے بھی ایک ممتاز رتبہ حاصل کیا ہے۔ بعض بعض جگہ مولنٰا نظامی کی تقلید کرتا اور ایسا مشکل مضمون اختیار کرتا ہے۔ جو سمجھ میں نہیں آ سکتا مثلاً

رن ریشمی کپڑا منع مسئلے مرد جائز کے دار مسرف ہے نی

پھر خاتمہ پر سید صاحب اپنی کتاب میں فرماتے ہیں ؎

سخن یادگاری رہی شاعراں دی جنہاں طبع داز ور آزمایا ای   اپر ہیر نہ کسے نے کہی ایسی شعر بہت مرغوب بنایا ای

وارث شاہ صاحب سے پہلے مقبل نے ہیر لکھی ہے اور ایک ہیر دی دار اس سے پہلے کسی شاعر نے تصنیف کی تھی وہ دونوں بیچارے اس بزرگ کے آگے کوئی چیز نہ تھے مگر وارث شاہ صاحب کو یہ معلوم نہ تھا کہ مجھ سے بھی بڑے دم خم سے میرا مقابلہ ہو گا۔ اور مقابلہ کرنے والے خود ہی ہار جائیں گے چنانچہ مقابلہ کے موقع پر ہم مفصل بیان کریں گے مگر دیباچہ میں اپنی تصنیف کی نسبت جو کچھ اس بزرگ نے فرمایا ہے۔ بہت ٹھیک اور بجا فرمایا ہے، پہلے چور شاعروں کا اچھی طرح ناک کاٹا ہے جو مضمون کے چوری کرنے سے نہیں چوکتے ؎

marfat.com

پلّے دولتاں ہون تے ونڈ دیئے گنڈھی چھوڑئیے سدا ئیے جی
بلبل ہو کے چہکیئے باغ اندر سخن رمزدے نال الائیے جی

کانواں وانگ اڈار ہنیریاں دے اینویں کوڑ دا مغز کھپائیے جی
کر کے کالیاں بگیاں کاغذاں نوں اینویں شعر نوں لیک لائیے جی

ڈبہ ایس وجود قلبوت والا اساں لاہ سرپوش اکھوڑیا ای
کوئی دغا نہیں کیتا وانگ چوراں ہیں دیویاں جندرا توڑیا ای

غرض یہ کہ ہم نے کسی کا مضمون نہیں چرایا اپنے دل سے جو مضمون واردات طبع سے تھے انہی کو کتاب میں داخل کیا ہے اور یہ ساری کتاب آمد ہے آورد نہیں مولینا نظامی اور حضرت امیر خسرو رات کے گذرنے اور صبح ہونے کا مضمون اکثر اپنی تصانیف میں لائے ہیں وارث شاہ نے اس مضمون کو بے نظیر طریقہ پر ادا کیا ہے۔ ے

ہوئی صبح صادق جدوں آن روشن رکھیں لالیاں آن چہلانیاں نی
کاروبار وچہ ہویا جہان شاغل چرخے کتدیاں اُٹھ سوانیاں نی

چڑی چوہکدی نال اُٹھ ٹُرے پاندھی پیاں دُدھ دے وچہ مدہانیاں نی
گھر باراں چکیاں جھوتیاں نی جنہاں تادماں گُنھ پکانیاں نی

اُٹھ غسل دے واسطے جان دوڑے چھجاں جنہاں دے رات نوں مانیاں نی

جو جو باتیں صبح کو لازم ہیں سب بیان کر گیا۔ اور ایسا دلچسپ بیان کیا ہے۔ جس سے بڑھ کر خوبی سے بیان کرنا ممکن نہیں۔ ہیر کے حُسن کی تعریف تھوڑے شعروں میں لکھ کر شاعری کا کمال دکھادیا ہے۔ اور جتنا لکھا ہے لاجواب لکھا ہے۔ دوسرے شاعر کئی اوراق بلکہ کئی اجزاء ہیں اس کے ایک مصرعہ کی نظر نہیں لکھ سکے۔ مقابلہ کے موقعہ پر ہم اس کا نمونہ ساتھ ساتھ دے کر دکھلائیں گے کہ انسانی فطرت کا مطالعہ کرنے والا وارث شاہ کیا کیا کمال خوبیاں اپنی کتاب میں درج کر گیا ہے:۔

باقی تصانیف سیّد وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ

سوائے ہیر کے بہت کم تصانیف سیّد وارث شاہ کی ملتی ہیں (۱) ایک شرح قصیدہ بردہ کی چھپی ہوئی عام ملتی ہے (۲) دوسری چوہڑیٹی ایک صوفیانہ مضمون کا گیت ہے جو سیّد صاحب نے اپنے آپ کو بھنگن میلا اُٹھانے والی مقرر کر کے عالی جناب بارگاہ ربانی میں عجز و نیاز دکھلایا ہے اور اپنی خودی کو دور کر کے ایسی رقت انگیز طرز سے مناجات کی ہے۔ کہ سن کر پتھر دل والا آدمی بھی ضرور ایک دفعہ اثر پذیر ہو کر پانی پانی ہو جاتا ہے۔ اس کی نسبت ایک بڑا استاد شاعر لکھتا ہے ے

جیہڑی ایس چوہڑیٹی لکھی جے سمجھے کوئی ساری
ہر ہر سخن اندر خوشبوئیں جیوں پھلّاں دی کھاری

۳۔ شتر نامہ صوفی صاحب حال کو ایک مست اونٹ فرض کر کے بھاری بوجھ اٹھانے والا اور لمبے سفر چلنے والا مقرر کر کے ایسی عبرت انگیز طرز سے لکھا ہے۔ کہ دنیا کی ناپائداری کا نقشہ آنکھوں کے آگے باندھ کر دکھلا دیا ہے شتر نامے کئی بزرگوں نے لکھے ہیں۔ ہم نے تین شتر نامے دیکھے ہیں۔ شاہ مراد کا شتر نامہ بہت لمبا ہے۔ جس کا آخری مقطع یہ ہے ے

شاہ مراد ٹہارنہ چھوڑیں آساں تھیسن سبھ مشکل

یہی لام کا قافیہ لیا کرتا ہے ع۔ پلّو وچہ سیّاں سیس گندا دن پل وچہ لٹاں پاون گل

دنیا کی ناپائیداری بیان کرتا ہوا اونٹ کی مستی یعنی صوفی کا وجدان حال ظاہر کرتا ہے۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ پہلا شتر نامہ وارث شاہ نے

marfat.com

لکھا۔ اس کا تتبع کر کے شاہ مراد نے تصنیف کیا۔ پھر اس کی طرز لیکر شاہ شرف نے بھی عمدہ شترنامہ تحریر کیا ہے اسکے چند مصرعے یہ ہیں ؎

اوہ کیونکر کرے ہوا نہ مستی چُگدا چندل بور صندل — جِن سُورج دو گل وچہ ٹلیاں گھڑی گھڑی وچہ یاسمل

آخری مقطع یہ ہے:۔ جتول موڑے شرف مہاراں ہرجا وسدا یار مثل

وارثشاہ کا مقطع یہ ہے:۔ نک مہار سجن دی وارث جتول چاہے اتول چل

یعنی صوفی کے ناک میں محبوب ازلی کے شرح کی نکیل ہے۔ جس طرف اس کا حکم ہے اسی طرح چلنا لازم ہے آگے چلنے والا بلوچ کو رہنما یعنی مرشد مقرر کیا ہے۔ چنانچہ کہتا ہے ؏

لگے راہ بلوچ وکھاوے گل ہو پہلو گل ہو گل

جس وقت لدے ہوئے اونٹ کے آگے کیچڑ اور پانی آجاتا ہے تو بلوچ اونٹوں کو بلند آواز سے پکارتے ہیں۔ گل پہلو گل یعنی کیچڑ ہے ہوش سے پاؤں رکھنا کہیں پھسل نہ جانا۔ یہ تمثیل بلوچ کے مرشد کے ساتھ کتنی عجیب ہے مرشد بھی اسی طرح اپنے مرید کو لغزشوں سے بچاتا اور دنیا کے کیچڑ سے باہر نکال کرلے جاتا ہے۔ پھر کہتا ہے۔ ؏

مستی وچہ نہ کھاوے پیوے پینڈے جنگل کوہ جبل

یعنی مستی میں کھانا پینا کچھ یاد نہیں اور بڑی مسافتیں جنگلوں اور پہاڑوں کی طے کر جاتا ہے مراد یہ ہے کہ سالک فقر کی منزلیں عشق کی مستی میں طے کرتا ہے اور دنیا ومافیہا سے بے خبر رہتا ہے ؎

ضد نہ کرے نہ مڑے پچھاہاں بھاوے بھار لدے محمل — نک مہار سجن دی وارث جتول چاہے اتول چل

۴۔ معراج نامہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا معراج پر تشریف لیجانا نہایت عجیب انداز سے بیان کیا ہے جو اس وڈی ہیر کے ساتھ چھپا ہوا موجود ہے:۔

۵۔ پانچواں نصیحت نامہ پنجابی جس کی ابتدا اس طرح ہے ؎

اللہ باقی عالم فانی، حضرت جیہے یار حقانی — چھوڑ گئے فرقان نشانی، تخت رہیا سرداری دا

یہ نصیحت بھی نہایت عبرت انگیز ہے۔ پنجابی میں ایسا عجیب ناصحانہ انداز پھر کسی شاعر میں کم دیکھا گیا ہے۔ ایک ایک شعر تیر کی طرح دل سے پار گزرتا ہے۔ یہ بھی معراج نامہ کی طرز اور بحر پر ہے۔ جو اس ہیر کے پیچھے چھپا ہوا ہے:۔

۶۔ دوہڑہ جات۔ اس دفعہ ہیر کے چند دوہڑے اسی وڈی ہیر کے ساتھ چھاپے گئے ہیں۔ یہ بھی بڑی تلاش سے بہم پہنچائے گئے ہیں۔ اور ایک دوہڑہ جو عالمانِ بے عمل کے حق میں شاہ صاحب نے لکھا ہے نہایت عجیب ہے، یہ بھی بڑی تلاش سے دستیاب ہوا ؎

کی ہویا پڑھ فاضل ہوئے جیہڑے عقلوں خالی رہندے — آپ علم تے عمل نہ کردے ہوراں تائیں کہندے

marfat.com

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ آیا حق تہاندے　　وارث علوں رب نہ پاون دوزخ جا سن ویہندے

کوئی بیت جو کلیہ سی حرفی کی طرز کا گانے والے لوگوں سے سننے میں آیا ہے، شاید کوئی سی حرفی بھی شاہ صاحب نے لکھی ہے مگر مکمل سی حرفی کہیں دیکھی نہیں گئی۔ مثلاً ؎

جس دُکھ دے بیٹھے آرام پایئے اوہنوں تیر لکے پھیر ماریئے ناں　　جنھوں بک واری موہنوں یار کہیئے کلا اوس دا پھیر گذاریئے ناں
جسدے نال آرام دی پلک گذرے اوہ وساریئے تے آپ ساریئے ناں　　وارث نبھ نہ سکے جے دوستانہ پھیر دوستی دا دم ماریئے ناں

رانجھے کے عاشق ہونے کی وجہ میں اختلاف

فارسی میں ہیر اور رانجھے کا قصہ نواب احمد یار خاں متخلص یکتا نے لکھا ہے رانجھے کا ہیر پر عاشق ہونا اس طرح بیان کرتے ہیں کہ رانجھا ابھی لڑکا ہی تھا اور باپ اسکا زندہ تھا اس کے پاس ایک مہمان آیا رانجھانے اس کی خوب مہمانی کی چنانچہ لکھتے ہیں ؎

صاحب خانہ بود مہمان دوست　　درحق آں نمود آنچہ نکوست　　در ضیافت بسے تکلف کرد　　بیشتر از حدش لطف کرد

کھانا کھا کر مہمان سے وطن مالوفہ کا سوال کیا۔ اس نے اپنا وطن جھنگ سیّال ظاہر کیا۔ وہاں کے اہل وطن کا ذکر کرتے کرتے ہیر کے باپ کا ذکر کیا۔ جو وہاں کا سردار تھا پھر بات چلتے چلتے یہاں تک پہنچی کہ ہیر کے حسن کا بیان درمیان آگیا۔ مہمان نے کہا ؎

ہیر نامی بہشت دیدنہا ۔ دور لیکن گلشن زچیدنہا .. دلستاں پیکرے پریزادے .. حور عصمت سرشت آزادے
ہیچکس راچو خود نمیداند .. ہمہ گر یوسف است میراند .. ہست او محو حسن خویش چو گل .. عالمے از محبتش بلبل

یہ باتیں سن کر رانجھا ہیر کے حسن پر غائبانہ عاشق ہوا۔ اور جتنک باپ زندہ تھا کہیں نہ جا سکا۔ جب باپ فوت ہوا تو بھائیوں نے اسکو باپ کی میراث سے محروم رکھا تو وہ جھنگ سیال کی طرف جانے کا ارادہ کر کے دنیائے فانی کے اسباب چھوڑ کر ہیر کے دیدار کو روانہ ہوا چنانچہ لکھتے ہیں ؎　　ایں زماں مطلق العناں گردید .. عشق را میر کارواں گردید

برہ عاشقی قدم برداشت .. جیفۂ بابگاں ز دل بگذاشت .. راہِ شہرِ نگار خود سر کرد .. چہرہ از گرد راہ معطر کرد

اسی طرح پھر جھنگ سیّال دریائے چناب کے کنارے پر پہنچا اور ہیر کی کشتی دیکھی۔ پھر آگے وہی قصہ ہے جو مشہور ہے۔ مقبل پنجابی شاعر بہت مختصر لکھتا ہے۔ مگر اس نے ہیر پر رانجھا کا عاشق ہونا خواب میں لکھا ہے اور پانچ پیروں کا ملنا اور ہیر کا نکاح رانجھے کے ساتھ باندھنا لکھا ہے ؎

جو کجھ ورتیا سی اوپر رانجھے دے سبھ رو رو کے حال سناوندا ئی .. نیناں ہیر دیاں خواب وچہ ذبح کیتا اس زخم اُتے مرہم لاوندا ئی
ہیر آکھدی سنو سہیلیو نی مینوں رکھے دیہو دھایاں نی .. اج گھڑی سو لکھنی خیر دی اے رانجھے نال میں اکھیاں لایاں نی
رانجھا مجنوں ہویا تے میں لیلیٰ گلاں جگ مشہور ہلایاں نی　　رانجھے ہیر دا اج نکاح ہونا بیٹھ مقبلے سندیاں پایاں نی

ایک اور قصے والا محمد شاہ نام صرف اتنا ہی لکھتا ہے کہ پانچ پیروں نے رانجھے سے ملاقات کر کے فرمایا کہ ہم نے تجھے ہیر بخشدی ہے چنانچہ کہتا ہے ؎

سر رات جھناؤں دی لوچہ آئی رانجھا رب بھیجیں کرے دعامیاں .. پنج پیر ملے اسنوں آکے جی جدوں کیتا سو فضل خدا میاں

marfat.com

منگوا کے غیب تھیں دُدھ چاول آکھن رانجھے نوں بیٹھ کے کھامیاں محمد شاہ تینوں اساں ہیر بخشی فجرے اُٹھ کے جھنگ نوں جامیاں

باقی اور نامی شاعر احمد یار اور فضلشاہ یہ اتفاق دونوں کا خواب میں ملنا اور ایک دوسرے پر عاشق ہونا بیان کرتے ہیں چنانچہ احمد یار لکھتا ہے

ہیر سیال چندن وچہ نہاتی نیسندر گھل مل آئی ! سٹھ سہیلیاں سیج سنواری ہیٹھ ربیل وچھائی

مٹھیں بھر کے تلیاں مل کے کرڑیاں ٹوہ سنوائی سُفنے اندر سوہنی صورت رانجھے آن وکھائی

ہیر سیال کلاوا بھر کے رانجھا پلنگ بہاندی ہار گلاب رویل چنبے دا ماہی دے گل پاندی

مُنہ لُٹتے منہ دھر کے پچھڑی کھول سینہ گل لاندی کون کوئی کی نام تساڈا وطن گراں پچھاندی

میرا پلنگ تساڈے لائق میں ہو بہاں پواندی بول ماہی دس تھاں ٹکانہ بندی گھول گھماندی

تخت ہزارے دا میں رانجھا مینوں طلب تساندی خوابے وچہ ڈٹھا میں تینوں لگی سانگ نیناندی

ماپے موئے نہ اور سر رہیا ترُٹی تاہنگ بھائیاندی احمد یار محبت تیری دم دم درد دھاندی

دس شتاب تیرا کی ناواں کیہڑا ایہہ ٹکاناں جان نہ جان اساں اس تیرے درتے دھواں پاناں

بھاویں تینوں میں نہ بھاواں لا کے توڑ نبھاناں احمد یار حضوروں سی ایہ ملیا لیکھ رباباں

سُن رانجھا میں ہیر سلیٹی چوچک دی سرکارے باپ میرا اس جادا مالک سیالاں دا سردارے

صورت تیری تھیں میں گھولی ہیچل تخت ہزارے میں تیری توں نوشہ میرا چھوڑیاں گھٹاں چارے

منگ تیری میں روز ازل تھیں آہل یار پیارے ہک پل تیرے باہجوں سایاں ہوون نہیں گزارے

اسی طرح ہیر کو رانجھے نے خواب میں دیکھا اور جھنگ سیال کا عزم کر کے روانہ ہوا۔

فضل شاہ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ جب ہیر کی کشتی میں رانجھے کی ملاقات ہیر سے ہوئی تو ہیر نے بیان کیا کہ میں نے اس کشتی والے پلنگ پر سوتے ہوئے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک چاند آسمان سے ٹوٹا اور میرے پاس پلنگ پر جلوہ گر ہوا۔ پھر اس چاند پر غبار چھا گیا شاید اس کی یہی تعبیر تھی۔ کہ وہ محبوب چاند ملازم ہو کر چوچک سیال کی بھینسیں چراتا رہا۔ اور ذلت کا غبار اس کے خوشنما چہرے پر چھا گیا ہیر نے یہ تعبیر کی تھی۔ کہ وہ چاند جو میں نے اپنے پلنگ پر دیکھا۔ وہ تو ہی محبوب تھا۔ اسی طرح رانجھے نے بیان کیا کہ میں نے بھی ایک چاند خواب میں دیکھا تھا مگر تیرے نام کی حسن میں عام شہرت ایسی تھی کہ میری بھاوجیں بطور ضرب المثل کہتی تھی۔ کہ ہیر سیال سے شادی کر۔ گویا حسن میں تو بدر کی طرح مشہور تھی۔ تیرا نام بطور ضرب المثل سنا اور چاند کو خواب میں دیکھا۔ تیری کشش مانند مقناطیس کے مجھے کشاں کشاں یہاں تک لائی۔ احمد یار اس موقعہ پر کہتا ہے ؎

جس دم ہیر دگی کھا غصہ کول پلنگ دے آئی خوابے والا یار پچھاتا ہوش نہ رہ گئی کائی

جویں زلیخا یوسف دے ول پہلی جھاتی پائی رس گئے گوہڑے نین نینا نو چہ دھس گئے تیر ہوائی

رانجھے ڈٹھی ہیر سلیٹی خوب نظر لگائی احمد یار اوہ خوابے والا سی محبوب صفائی

marfat.com

ہیر سیال تیری ہیں گھولی گھمائی ساری — جنہیں راہیں ٹردا آیوں انہاں رہاں تھیں واری
بینوں خوابے اندر رانجھا جنگ گیوں لاکاری — راتیں نیند نہ پوے اکھیں وچہ کراں اکلّی زاری
نہ میں بھیت کسے نوں دتا جگ دی سار دساری — جاں اج آن دتوں رب گھر وچہ رنگ لگا گلزاری
توہیں میرا نوشہ تے میں تیری ہیر کنواری — احمد یار حضوروں لکھی ہیر رانجھے دی یاری

وارث شاہ نے کوئی خواب میں دیکھ کر عاشق ہونا لکھا ہے اور نہ کوئی چاند کا دیکھنا لکھا ہے۔ صرف ہیر کے حسن کی شہرت جو اس قدر زبان زد ہو رہی تھی۔ کہ بطور ضرب المثل بولی جاتی تھی (جیسے حضرت یوسف کا حسن) ملک پنجاب میں ہیر جیسا حسن عام بولتے تھے جو عورت بہت خوبصورت ہو۔ اس کو ہیر ثانی کہتے ہیں۔ اسی شہرت کو رانجھے نے سن کر جھنگ سیال کا راستہ لیا ہے

ساڈا حسن پسند نہ لیاونائیں جا ہیر سیال ویاہ لیاویں — واہ ونجھلی پریم دی گھت جالی کائی نڈھی سیالاں دی پھاہ لیاویں
دِنے رات پھریں اوہلے مگر لگا جویں دا لگے تویں لا لیاویں — تیتھے دل ہے رناں لادنے دا رانی کوکلاں محل تھیں لاہ لیاویں
دِنے بوہیوں کدھی ملے ناہیں راتیں کندھ پچھواڑیوں ڈھا لیاویں — وارث شاہ نوں نال لیجا کے تے کوئی دم دے کے کھسکا لیاویں

اس مضمون کو فضل شاہ صاحب نے اس طرح ادا کیا ہے۔ بھابی کی زبان سے رانجھا کو خطاب ہے ۔

تینوں رن چاہیئے تدھ جیہی سوہنی کتھوں ڈھونڈیئے پچھ خدایاں جی — جا کے ہیر سیال ویاہ لیاویں جے کر جوڑیاں رب رلائیاں جی
سنکے ہیر دا نام خاموش ہویا بھر جائیاں گھریں سدایاں جی — ایسی ہیر دے نام تاثیر کیتی گیاں ورت منہ تے زردیاں جی
آکھے ہیر دے دیس نوں پہلیں میرے صاحبا پیچا سایاں جی — آئی نیند وچہ کھیت دے کھیت ہویا رانجھے اکھیاں رب چالایاں جی

آگے خواب کا بیان کرتا ہے مگر جو مضمون وارث شاہ نے صرف ہیر کے حسن کی مشہوری کا لیا ہے وہی فضل شاہ نے بھی لیا ہے یعنی ہیر کا حسن اسوقت ضرب المثل کی طرح ہو رہا تھا۔ جس کو رانجھا سنکر غائبانہ عاشق ہو گیا اور یقیناً یہ بھی سمجھا کہ اگر میرے لائق عورت ہے تو ہیر ہے، جس کے حسن کی مشہوری ضرب المثل ہو رہی ہے :۔

وارث کی ہیر سے مقابلہ : پہلے پہل اس کتاب کا مقابلہ احمد یار شاعر نے کیا ہے، وہ وارث شاہ کی ہیر کو سخت حقارت سے دیکھتا اور اپنے آپ کو شاہ شاعراں کا لقب دیتا تھا۔ چنانچہ کہتا ہے

وارث شاہ سخن دا وارث کسے نہ ہٹکیا دلیا — مندراہی ہوئی چکی وانگوں بکا تھلا دلیا

یعنی وارث شاہ سخن کا وارث (یہ نقطہ بطور طعنہ کے کہا) کسی نے اسکو روکا نہیں جس طرح خراب چکی باریک اور موٹا دلیہ کر ڈالتی ہے اسی طرح اس نے اشعار کو بیقاعدہ طور پر خراب کر ڈالا ہے ۔

ہکو قافیہ مڑ مڑ آوے حال نہ کوئی تکاندا — جیونکر اکھڑیا ہویا کچا وہ کھڑ کھڑ کرداجاندا

یعنی ایک ہی قافیہ کو بار بار لاتا اور قوافی کا بُرا حال کرتا ہے، جیسے اکھڑا ہوا کچا وہ کھڑ کھڑ کرتا جاتا ہے ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔ کہ تکرار قافیہ شعراء کے نزدیک عیب ہے مگر یہ بزرگ اسکو عیب نہیں سمجھتا۔ اور معنوی خوبی کو بناتا چلا جاتا ہے دوسرے شاعر اس کی خوبی کو نہیں پہنچ سکتے

marfat.com

اب دیکھو مقابلہ میں احمدیار نے وارثشاہ کو کیسی مذمت سے یاد کیا ہے اور اس کتاب کو کیسی مذمت سے یاد کیا ہے اور اس کتاب کو کیسی حقارت سے دیکھتا ہے اسے خود ہیر پنجابی میں بہت ہاتھ پاؤں مارے ہیں مگر آخر اسکو یہی کرنا پڑا کہ وارث کے اشعار کو ایک بحر سے یکر دوسرے بحر میں منظوم کر دیا کوئی نئی جدت پیدا نہیں کر سکا۔ بالکل وارث کے مضمون ہیں جو بحر طویل سے گھٹا کر چھوٹے بحر میں نقل کر لئے ہیں پنجابی قصوں کے لکھنے میں احمدیار بڑا علامہ شاعر گذرا ہے چنانچہ لکھتا ہے۔ کہ چالیس پچاس سال میں میں نے اتنی کتابیں لکھی ہیں کہ جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ راجہ رنجیت سنگھ صاحب کے راج میں اسکو کچھ مواجب بھی ملتا تھا مرٹالہ علاقہ گجرات میں یہ بڑا زبان آور گزرا ہے مگر اس میدان میں آکر ایسا ہارا ہے کہ اپنی ہیکڑ خاتمہ پر مان گیا ہے کہ وارث شاہ کا مقابلہ مجھ سے نہیں ہو سکا اسی پر بس نہیں کی بلکہ اپنے آپ کو وارث کے آگے نادان سمجھ کر پکارا ہے اور جس منہ سے اس کی سخت ہجو کر رہا تھا خراب چکی اور اکھڑا ہوا کہا وہ کہہ رہا تھا اسی منہ سے اسکے آگے عاجزی کر رہا ہے اور خاکسار بن کر ناک رگڑ رہا ہے کمال اس کو کہتے ہیں عربی شاعر نے کیا اچھا کہا ہے۔ اَلْفَضْلُ مَاشَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَاءِ (یعنی بزرگی وہ ہے جس کی گواہی دشمن بھی دیں) انصاف کا مقام ہے کہ ایسا دشمن جس نے دانت پیسکر وارثشاہ کا مقابلہ شروع کیا ہے اور بڑی حقارت سے اسکی تصنیف کو یاد کیا ہے وہی اب پاؤں پڑ رہا ہے اور ایسا مدح خواں ہو گیا ہے جیسے مرید مرشدوں کی مدح خوانی کرتے ہیں ہجو کے بیت تو سن چکے ہو اب عاجز ہو کر جو مدح سرائی کی ہے وہ بھی سنو۔ کہتا ہے ؎

وارث شاہ جنڈیالے والے واہ واہ ہیر بنائی
میں بھی ریس اسیدی کر کے لکھی توڑ بناہی

کیا سچ کہا ہے وارث کی رشک سے مقابلہ پر آمادہ ہوا تھا کہ اس سے بڑھ جاؤں گا مگر جب میدان میں آکر حریف کا زور دیکھا تو دم خم بھول گئے۔ حضرت اب کیا فرماتے ہیں ؎

جو اٹکل مضمون بنھن دی مینوں ناہیں کائی
وڈا تعجب آوے یارو ویکھ اسدی دانائی

مضمون باندھنا اور قصے کو صرف بیان کرتے جانا اس میں بڑا فرق ہے وارثشاہ نے ساری کتاب جواب در جواب میں ختم کی ہے شاعر کے لیے اتنی بڑی کتاب کو صرف جوابوں میں ختم کرنا بڑی کٹھن منزل کا کاٹنا ہے احمدیار کہتا ہے کہ ایسے مضمون باندھنے کی مجھے طاقت نہ تھی وارثشاہ کی دانائی کو دیکھ کر بڑا تعجب ہوتا ہے ورنہ قصہ گوئی میں تو احمدیار بڑا زبردست شاعر مانا گیا ہے اور شعر بھی بہت عمدہ کہتا تھا۔ مگر ایسے شخص کا مقابلہ نہ ہو سکتا تھا نہ ہو سکا ؎

قصے لکھدیاں سٹھ برساں میں اپنی عمر لنگھائی
تے اُس قصیاں وچوں ہکو ایہو ہیر بنائی

اکھاں لوے تے بھاں لگدے کیا گل ڈھکدی آئی
احمدیار کہی اس جیسی میں اٹکل نہ آئی

یعنی کیسی کہاوتیں مناسب موقعہ لاتا ہے اور اس کی بات کیسی دلچسپ ہوتی ہے مجھے تو ایسی با ترتیب کلام کی تجویز ہی نہیں آتی باوجودیکہ میں اتنا بڑا شاعر ہوں کہ ساٹھ برس قصے لکھنے میں میری عمر گذری ہے یعنی بڑا ہی تجربہ کار ہوں اور اس نے اپنی عمر میں ایک ہی قصہ ہیر کا لکھا ہے اور وہ ایک ہی ایسا مقبول خلائق ہوا ہے کہ اس کا مقابلہ کر کے اس کے برابر مقبولیت پانا کوئی خالہ جی کا گھر نہیں پھر آگے چل کر کہتا ہے ؎

marfat.com

جتنے قصے اُتے کتاباں میں عمر کے وچہ جوڑے ۔۔۔ گنن لگاں تے یاد نہ آون جتنے دساں تھوڑے
پر ہک سگھڑ ہکو گل کر کے منصب پاون دوڑے ۔۔۔ دوجے رلیس نہ کرن ساون سے تقریراں توڑے
اپنے موہوں صلاح نہ سوہے تارے توڑے توڑے ۔۔۔ سخن جنہاندے لوک صلاحن ایسے جگ تے تھوڑے
سخن حضور قبول جنہاں دے گل نہ کوئی موڑے ۔۔۔ احمد یار پیارے سوئی آپ جنہاں نوں لوڑے

یعنی میں بڑا پُر گو شاعر ہوں بیشمار تصانیف ہیں بڑی بڑی کتابیں بنائی ہیں لیکن میری مثال اس طرح کسی بادشاہ کے پاس ایک دانا ایک سخن کہہ کر بڑے عالی منصب پا جاتے ہیں اور دوسرے بڑی بڑی تقریریں کرنیوالے خالی رہ جاتے ہیں اور اسکی قسمت کو نہیں پہنچ سکتے اپنے منہ سے خود اپنے آپ کو سراہنا اور آسمان سے ستارے توڑنا زیب نہیں دیتا جنکے سخن کو پبلک پسند کرتی ہے اور سخن انکا عالمگیر ہو جاتا ہے ایسے لوگ جہان میں بہت تھوڑے ہیں احمد یار اقرار کر رہا ہے کہ وارثشاہ ایسے ہی لوگوں سے ہے جن کا سخن عالمگیر ہوتا ہے اور پبلک ان کو منظور کرتی ہے ایسا کوئی کوئی شخص ہوتا ہے جیسے سعدی علیہ الرحمۃ اور حافظ صاحب مولانا روم علیہ الرحمۃ جن کے سخن منظور ہوں اور ان کی بات کو کوئی پھیر نہیں سکتا۔ خدا پاک جن کو خود چاہتا ہے ایسی منظوری عطا فرماتا ہے۔ والسلام۔

دوسرا شخص

وارثشاہ سے مقابلہ کرنیوالا سید فضلشاہ ساکن نوں کوٹ ہے سید صاحب موصوف نے بھی ملک الشعراء ہونیکا دعوی کیا ہے جس طرح احمد یار نے کیا ہے اور بیشک یہ دونوں بڑی اعلیٰ طبیعت کے شاعر تھے احمد یار کی نسبت تو سنا گیا ہے کہ اکثر باتیں بھی شعر میں کرتا تھا پنجابی میں اس کی تصنیف بہت ہے بے تکلف شعر کہتا تھا اور فضلشاہ صاحب نے اپنی عمر میں پانچ قصے لکھے ہیں۔ سوہنی، سسی، ہیر، لیلیٰ مجنوں اور یوسف زلیخا۔ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت نظامی ملک الشعراء تھے انہوں نے بھی پانچ ہی کتابیں لکھی ہیں ہم نے بھی ان کا تتبع کر کے پانچ ہی قصے تصنیف کئے ہیں خمسہ نظامی کی طرح خمسہ فضلشاہ پنجابی میں یادگار رہے گا۔ سسی میں فرماتے ہیں ؎

شہر شہرہ میرا شعر سیتی مُلک مُلک ملک الشعراء بیلی

دوسری جگہ فرماتے ہیں:۔ نکتہ چین آکے بھاویں چین وچوں کرے بحث ہزار تکرار سائیں

آپ نے ہیر کے قصہ میں وارث شاہ کی نسبت یہ لکھا ہے ؎

وارث شاہ ہسایا جگ عاماں خاصاں تساں رُوادناں زار پیارے ۔۔۔ ہسن والیاں نوں ہسن لوگ دانے اُتے روندیاں کرن پیار پیارے

یعنی وارث شاہ نے لوگوں کو ہنسایا ہے گویا ہیر کا شعر انکا ایک مذاق ہے جس کو سن کر لوگ ہنستے ہیں اور ہم نے لوگوں کو رلایا ہے یعنی دردمندانہ سخن سے دردمندوں کو رقت ہوگی اور روتے رہیں گے وارثشاہ نے لوگوں کو ہنسانے کی کوشش کی ہے، دانا لوگ ہنسنے والوں پر ہنستے ہیں اور رونے والوں کو پیار سے محبوب پیار کرتے ہیں خاص لوگ جو سمجھدار ہیں ان کو رولانا اور شوق محبت پیدا کرنا میرا مقصود ہے۔ غور سے دیکھا جاوے تو فضلشاہ صاحب اپنی دانائی سے وارث کے مقابلے سے پہلو بچا کر نکل گئے ہیں۔ اور حریف زور آور سے دست پنجہ نہیں ملایا۔ صرف قصہ بیان کرنا اور صنعت تجنیس پر زور ڈالا اور آہ و فغاں کا زیادہ ترلانا جو شاہ صاحب کا دوسرے قصوں میں عمل میں آیا ہوا ہے پیشہ تھا۔ اس کی طرف کترا گئے۔ وارث نے تو قصہ کو مختصر بیان کیا ہے اس

marfat.com

کا زور تو سوال وجواب پر رہا ہے۔ ضرب المثلوں، کہاوتوں، تمثیلوں، نصیحتوں سے عوام الناس کے فعلوں پر اس کی نظر رہی ہے عالم فطرت پر اس نے ہر ایک صفحہ کو گلزار بنا کر گلہائے رنگا رنگ شگفتہ کر کے دکھلا دیئے ہیں، ہنسانے کا طعنہ جو فضلشاہ صاحب کو دیا ہے اور گویا اسکو ایک نقال اور مسخرے سے نسبت دی ہے یہ بھی ٹھیک نہیں ہے۔ وارث شاہ نے جو سچی باتیں اور عام رواج ملک کا لکھا ہے اس پر کوئی ہنستا رہے یا نصیحت قبول کرے، سچ کہنے والے نے سچ کہدیا ہے اور کسی طرف سے کوئی خامی اپنی کتاب میں آنے نہیں دی۔ اب خود فضلشاہ صاحب کی ہیر کو دیکھو۔ ناول نویس کا فرض آپ نے کس طرح ادا کیا۔ اور اس کا مقابلہ وارث شاہ کی ہیر سے کر کے دیکھو:۔

ہیر جب بیاہی گئی ہے اور سال گذر چکا ہے وطن کے واسطے سخت اوداس ہوئی ہے اور رانجھے کے ہجر میں گداز ہو رہی ہے، اب وہ رانجھے کو اپنا پیغام اور خط پہنچانا چاہتی ہے مقبل شاعر اسجلہ لکھتا ہے۔ کہ ہیر نے سہتی کو اپنا راز دار بنا لیا اور اسکے ذریعہ سے اپنے برہمن کو رانجھے کی طرف قاصد کر کے بھیجا۔ برہمن لوگ سیالوں اور کھیڑوں وغیرہ زمینداروں اور رئیسوں کے اسوقت راز دار قاصد اور گھر بار میں حجاموں، میراثیوں کی طرح کام کاج کرنے والے مقرر ہوتے تھے، قاصد برہمن جھنگ میں پہنچا وہاں سے معلوم ہوا کہ رانجھا تخت ہزارہ کو گیا ہوا ہے وہاں جا کر خط وپیغام پہنچایا۔ رانجھا اپنا خط لکھوا کر برہمن کو دیتا ہے۔ جس کا مضمون مختصرًا یہ ہے ؎

تیریاں اکھیاں برہوں دیاں کانیاں نی لٹ باولے تے اربیلیئے نی
نیوں لا کے شہر تھیں نس گئیں گل خام ہے انگ سہیلیئے نی
مینوں پھٹ کے لون چالایائی مان تیئے گرب گہیلیئے نی
روندا چھوڑ کے کھیڑیاں نال گئی ایں مقبل اپنے تھیں اٹھکھیلیئے نی

اسی برہمن کو پیغام دیا۔ کہ میں جوگی ہو کر آؤں گا۔ اور برہمن کو بہت کچھ انعام دیا وغیرہ وغیرہ اور وارث شاہ نے ایک عروس کی زبانی پیغام پہنچانا لکھا ہے جو جھنگ سیال میں رنگپور سے بیاہی گئی تھی وہ عروس ہیر کا حال پوچھنے کو آئی۔ اور ہیر نے اسکو پیغام دیئے۔ وارثشاہ نے اس واقعہ کو ایسا مطابق حال کر کے دکھا دیا ہے کہ جیسا ناول نویس کے لیے مناسب ہے ہیر اس عروس کو زبانی پیغام دیتی ہے ؎

ہتھ بنھ کے گل وچ پا پلا کہیں دیس نوں دعا سلام میرا
مینوں ویر یاندے وس پا یو نے سیاں چا وسار یا نام میرا
جھ داہ وچ بوڑیئے ماپیاں نوں انہاں نال ناہیں کوئی کام میرا
ہتھ جوڑ کے رانجھے دے پیر پکڑیں پھیر اتینا کہیں پیغام میرا
کرو مہربانی تسیں آپ آؤ نہیں ہووندا کم تمام میرا
وارث نال بیوار ثاں رحم کیجے مہربان ہو کے آؤ شام میرا
آکھیں رانجھنے نوں کدی آملے اوہدے درس دیدار دی بھکھیائیں
روضے حسنؓ حسینؓ شہید غازی بھولے پیر دی سکھنا سکھیاں میں
بھس پانیاں کھیڑیاں کوفیاں نوں سر میڈڑی دے تھکاں تھکیاں میں
وارث با ہجہ ہووے خیر خواہ کیہڑا اگے دشمناں ظالماں ڈکیاں میں

عرس جھنگ سیال میں رانجھے کو آکر ڈھونڈتی ہے اور ہیر کا پیغام دینے کے لیے عورتوں سے اس کا پتہ معلوم کرتی ہے ؎

دھیا آکے ساہورے وڈی جدوں تیکھے چاک سیالاں دا کیہڑا نی
منگو چو چکے دا جیہڑا چار داسی منڈا تخت ہزارے دا جیہڑا نی
جیہڑا عاشقاں وچ مشہور رانجھا سر اوسدے عشق دا سہرا نی
کتے دائرے کتے مسیت رہندا میرا اوسنوں دہو سنیہڑا نی
عشق چکے ترٹیاں گالیاں سو اجڑ گیا داویہڑا کیہڑا نی
وارث عشق دا ماریا پھرے بھوندا ہیر ویاہ کے لے گیا کھیڑا نی

marfat.com

عورتیں اس عروس کو رانجھے کے پاس لیجاتی ہیں اور وہ ہیر کا پیغام اس کو سناتی ہے ؎

کڑیاں جا دلا ریا رانجھنے نوں بھرے دکھ تے درد دا لدّیا ای
آکھے گھن سنیہوڑا سجناں دائینوں ہیر پیاری نے سدّیا ای
تیری طرف سنیہوڑا ہیر دتا سبھ جیو دا بھیت الدّیا ای
انہاں دماں دا کجھ وساہ ناہیں عزرائیل چڑھ دہون تے ودّیا ای
جھب ہو فقیر نے بہج مینڈے اوتھے کا سنوں جھنڈڑا اڈیا ای
تدھ باہجھ نہ جیونا ہوگ میرا وچہ سیالاں دے جیو کیوں گڈیا ای
تیرے واسطے ماپیاں گھروں کڈھی اساں ساہورا پیکڑا ردیا ئی
وارثشاہ اس عشق دی نوکری تے دماں باہجھ غلام کر چھڈیا ئی

احمدیار اسی مضمون کو اس طرح ادا کرتا ہے

کھیڑیاں دی اک کڑی سیالیں آہی پرنی ہوئی
تڑدیاں ہویاں پچھیں ہیرے دیہہ سنیہا کوئی
ہیر کہے میں ماپیا ڈہنگی ہا ہو گھت ڈبوئی
میرا ساک کی نال انہاندے پرجے چاک ڈھوئی
ہتھ بنھ دعا سلام پہچا کے کرنی عرض ایہوئی
اکھیں پک گیاں راہ تکدیاں رت نیناں تھیں چوئی
بن جوگی کوئی دیس وٹا کے ہتی کر دان ستھوئی
مکھ وکھاویں آکے سجن میری جان حشر نوں ڈھوئی
آ پیغام پہنچایا دہتی ساری گل سنائی
تیرے باہجوں ہیر پیاری رو رو ہو نسائی
ہر دم رو رو کملی ہوندی سُرت جہان نہ کوئی
سُنکے رانجھے نے آہ ماری رونا گھت دوہائی
سمجھ حقیقت ملاں کولوں ایہ تقریر لکھائی
تیرے میرے دس نہ ہیرے کیتے کم رضائی
اساں دوہاں دیاں تابتیاں دا اوہ واقف جس لائی
اوسے نوں توفیقاں سبھے جے اس توڑ نبھائی
میں بھی ہن بہہ رہندا ناہیں کر وگیاں ہن دہائی
جوگ لواں گا احمدیار ٹلے بال گندائی

عروس کی زبانی رانجھے کو پیغام پہنچا۔ سُن کر ایک ملا سے خط لکھوایا۔ خط کا مضمون وارث شاہ اس طرح لکھتا ہے ؎

مَیں رانجھے نے ملاں نوں جا کہیا چِٹھی لکھو جی سجناں پیاریاں نوں
تساں ساہورے جا آرام کیتا اسیں ڈھوے سال سوُل انگیاریاں نوں
پہلے دُعا سلام قبول ہووے اوہناں دوستاں رب سواریاں نوں
مہر بانگی نال جو یاد کیتا پانی پایا جے بھکھے انگیاریاں نوں
اگ بھڑک کے زمیں اسمان ساڑے چا لکھیا جے دکھاں ساریاں نوں
توں تاں ٹھگ کے مہیں چرالیاں ناں سچ تے توڑ دیاں یاریاں نوں
اک ہور بھی گلہ چا لکھو جے ہیر کرماریئے نہیں آواریاں نوں
کمے یار دے نام نے سیں دیئے ہکے چھڈیئے ایڈا ساریاں نوں
چاک ہو کے وت فقیر ہوواں کہیا ماریو اساں بیچاریاں نوں
گلہ لکھ جو یار نے لکھیائی سجن لکھدے جویں پیاریاں نوں
میرا حال احوال توں سبھ لکھیں ذرہ چھڈیں نہ گلہ گزاریاں نوں
وارثشاہ نہ رب بن آس کوئی سجن لکھدے جویں پیاریاں نوں

رانجھا ملا سے خط لکھوا رہا ہے۔ کیونکہ جاٹ ناخواندہ ہے۔ آپ نہیں لکھ سکتا۔ وارث شاہ کا یہ لفظ ملا کو کہنا کہ اسی طرح لکھ جیسے دوست دوستوں کو لکھتے ہیں۔ کیسا برمحل اور کتنا مناسب ہے، ناخواندہ آدمی چونکہ خود مطلب ادا نہیں کر سکتا۔ لکھنے والے کو اسی طرح کہا کرتا ہے پھر کہتا ہے، میرا تمام احوال مفصل لکھنا اور گلہ گزاری کی کوئی بات نہ چھوڑنا۔ یہ وارث شاہ کے ادائے مطلب کی خوبی ہے۔ کتنا پختہ کار

marfat.com

شاعر ہے۔ اس سے بھلا کوئی مقابلہ کر سکتا ہے، اب جو خود مضمون خط کا کاتب کو املا کرتا ہے وہ بالکل ناخواندہ جاٹ کا مضمون ہے،

تینوں چارسی وڈا دیاہ دانی بھلا ہویلے جھب دے بھیجئے نی ۔۔۔ ایتھوں نکل گئیں بُریاں دناں وانگوں انت ساہورے جا تیجئے نی
رنگ رتی اے وہٹی لے کھیڑیاں دی اے کیدو لنگے دی اے بھر تیجئے نی ۔۔۔ چُلیاں پا پانی دُکھاں نال پالی کرم سیدے دے پاپیاں بیجئے نی
سنگ چھڈ کے سنگ کو سنگ رلیے کیوں سنگدے بیجنوں بیجئے نی ۔۔۔ کھیڑے ساہورے چاہنا یونی سیدے کھیڑ تینے ہپب کے بیجئے نی
قاصد ہیر نوں آکھدا جا کے تے خط چاک دا لکھیا دیجئے نی ۔۔۔ وارثشاہ تینوں ہن آکھدا ئے ٹھگی متراں نال نہ کیجئے نی

اسی طرح خط وکتابت شروع ہو جاتی ہے مگر دونوں لکھوا کر بھیجتے ہیں اور زبانی پیغام بھی بھیجتے ہیں۔ رانجھا ہیر کا خط کسی خواندہ سے ملا پڑھوا کر خوش ہوتا ہے اور جواب لکھواتا ہے ؎

چھٹی نام تیرے لکھی نڈھڑی نے وچہ لکھے سو درد فراق سارے ۔۔۔ رانجھا ترت پڑھا کے خوشی ہویا نالے ہجر فراق دی آہ مارے

پھر کاتب کو کہتا ہے کہ میری طرف سے ایسا مضمون لکھ جو آسمان سے تارے توڑ لائے اور اس طرح لکھ جس طرح عاشق کی طرف سے محبوب کو لکھا جاتا ہے یہ وارث شاہ کی ناول نویسی کا کمال ہے۔ گویا رانجھے کے الفاظ کی بعینہٖ نقل اتارتا ہے۔ ناخواندہ آدمی خط لکھوانے گئے ہیں، تو کاتب کو اسی طرح کہا کرتے ہیں کہ ایسا مضمون لکھو جیسا لکھنا چاہیے۔ نہایت ہی عجیب ہو۔ چونکہ خود تو عبادت نہیں لکھوا سکتے کاتب کو تاکید کرتے ہیں کہ تم خود اچھی سنجیدہ عبادت تیار کر کے مضمون کو ٹھیک طور پر ایسا لکھو کہ بس سننے والوں کے دل کو فریفتہ اور شیدا کر لیوے یہ وارث کا کمال ہے اور اصل ناول نویسی اس کو کہتے ہیں۔ چنانچہ کہتا ہے ؎

مُلاں لکھ توں درد فراق میرا جیہڑا انبروں سُٹدا توڑ تارے ۔۔۔ گِلہ لکھ جو دلاندے دُکھڑے دا لِکھن پیاریاں نوں جویں یار پیارے

اب یہاں سید فضلشاہ صاحب کی ہیر کا یہی خط والا موقعہ دیکھ کر ہم مقابلہ کرتے ہیں۔ ہیر عروس کے ہاتھ خط لکھ کر بھیجتی ہے تو دالیسا فارسی خط لکھتی ہے۔ کہ گویا ایک بڑا منشی فاضل تحریر کر رہا ہے ؎

اوّل حمد ہزار جبار صانع کرد گار صنعت کردگار رانجھا ۔۔۔ لکھ شکر کروڑ احسان خالق کارگیرہ سب بھتیں اپرا پار رانجھا

اسی طرح ایک مصرعہ فارسی اور ایک پنجابی چلا جاتا ہے۔ بڑا لمبا خط ہے آگے فرماتے ہیں ؎

تواز بہر خدا خورم رانجھا مردم باز آئی بچہ کار رانجھا ۔۔۔ کھیڑا را بردار برکش گیر و دار بیند ہر دو دار رانجھا

اسی طرح چالیس بیت کا خط ہیر نے خود لکھ کر بھیجا ہے۔ پھر رانجھا نے پڑھ کر اسی طرح فاضلانہ خط فارسی میں تحریر فرما کر بھیجا ہے ؎

اول آخر اللہ اکبر رب العالمین وجل شان دلبر ۔۔۔ اپر اپار کرتار پسار کیتے ملک فلک تے خلق جہان دلبر

اسی طرح فارسی صحیح میں بڑا طویل خط رانجھے کا لکھا ہوا، ۴ بیت کا ہیر کو پہنچتا ہے۔ آخری بیت یہ ہے ؎

رمقے جان باقی آں ہم رفتہ خواہد بہر فصل چشماں گریان دلبر ۔۔۔ فضلوں جہات اخیر دی نزع ویلے کریں مشکلاں ہوں آسان دلبر

اسی خط وکتابت میں دونوں بزرگوں کی تصنیفوں کا مقابلہ ہو چکا وارثشاہ نے وہ کمال دکھایا ہے کہ جس کو دیکھ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ جاٹ کی زبان سے جو بات نکلنی چاہیے۔ اس کا نقشہ باندھا ہے اور فضلشاہ صاحب نے خلافِ قواعد ناول نویسی کے فاضلانہ خط

marfat.com

دونوں کی طرف لکھے ہیں، باوجود خلاف واقع ہونے کے ناول نویس کے لیے سخت مذموم فعل ہے کہ موقعہ مناسب کو نہ دیکھے اور جاہل کی زبان سے فاضلانہ مضمون ادا کرے یہ ایک اعلیٰ شاعر کی شاعری پر سخت دھبّہ ہے فضلشاہ بڑی اعلیٰ طبیعت کے شاعر تھے مگر اس مقابلہ پر کچھ بھی نہیں کر سکے، بلکہ ایک خامکاری اپنے اوپر ثابت کر چکے ہیں۔ یہی دو شاعر وارثشاہ کے مقابلہ پر نکلے اور دونوں کی خامکاری معلوم ہو گئی بلکہ احمد یار تے تو دانائی کا کام کیا۔ کہ وارثشاہ کا ہی مضمون دوسرے بحر میں ڈھال لیا۔ اور آخر خاتمہ پر پہنچ کر وارث کی مدح وثناء اور اپنی عاجزی بتلا کر شوخ چشمی والا گناہ بھی بخشوالیا ہے اور فضلشاہ صاحب نے مقابلہ کا آئینہ روبرو رکھ دیا ہے جس سے سمجھ دار لوگ خود ہی پڑھ کر سمجھ جاتے ہیں کہ وارث کے سامنے حضرت فضل کا سکہ نہیں چل سکا۔ والسلام :-

اس قصّہ کو کتنے شاعروں نے تصنیّف کیا

۱۔ پہلے پہل ہیر کی وار کسی نے تصنیف کی تھی اس کا کوئی نمونہ نہیں ملا (۲)، دوسری ہیر مقبل شاعر نے تصنیف کی وارثشاہ کی ہیر سے پہلے کی تصنیف ہے۔ شروع اس طرح کرتا ہے ؎

ہیری شاعری تدوں منظور ہوئی جدوں رب دا نام دھیایا ئیں
روح پاک رسول مقبول دے نوں دم دم درود پہنچایا ئیں
ابا بُو بکرؓ تے عمرؓ عثمانؓ علیؓ اگے چوہاں دے سیس نوایا ئیں
مقبل ہیر تے رانجھے دا سبھ قصہ رورو آہیں دے نال بنایا ئیں

اخیر پر ہیر کی وفات نہیں لکھی بلکہ راجہ عدلی نے جب ہیر جوگی کو بخشدی ہے وہیں قصہ ختم کر دیا ہے ؎

ہیر کھوہ کے رانجھے نوں بخش دتی ہویا کھیڑیاں دا برا حال میاں
کھیڑے رنگپور نوں گئے ہتھ ملدے رانجھا جاوندا جھنگ سیال میاں
کھیڑے ہتھ خالی گئے وطن اپنے گئے ہیر رانجھیٹے دینال میاں
پیارے مقبلے نوں گل لاستی ہویا رب دا فضل کمال میاں

شاید انجام جو بہت ہی مایوسی کا تھا۔ ہیر کے والدین کا زہر دینا اور رانجھے کی تمام امیدوں کا ملیامیٹ ہو جانا شاعر کے لیے سوہان روح ہوا اس واسطے اس قصہ کو چھیڑا ہی نہیں وارث شاہ نے بھی یہاں پہنچ کر اتنا ہی کہا ہے ؎

زہر دے کے ماریئے ہیر تائیں گنہگار ہو جل جلال دے نی
کیدو آکھدا رانجھے توں مار سٹیا گذر گئی وچہ ایس خیال دے نی

آگے نصائح اور دنیا کی ناپائداری کا بیان کرتا ہوا خاتمہ پر چلا گیا رانجھے کی وفات صرف دو بیتوں میں ختم کر کے فیصلہ کر دیا ہے۔

رانجھے وانگ فرہاد دے آہ ماری جان گئی سو ہو ہو امیّاں
دووِیں وار فنا تھیں گئے ثابت جا بھرے نی دار بقامیّاں
دووِیں عشق مجاز دوچہ رہے قائم نال صدقدے گئے دہامیّاں
وارثشاہ اس خواب سرا اُتے کئی وا جڑے گئے وجامیّاں

(۳)، محمد شاہ نے چارسی حرفیوں میں ہیر کا قصہ ختم کیا ہے، اچھا پُر درد قصہ ہے۔ مجھے تو اسکے دو بیت پسند آئے ہیں ؎

س سادیاں بیلیاں سبز رنگاں اساں اج چڑھایاں رانجھناوے
تیری خاطر ہار سنگار کیتے دھڑیاں اج میں لایاں رانجھناوے
باغ باغ ہووے دل دیکھ تیرا واگاں اج گندایاں رانجھناوے
محمد شاہ تیری ملاقات کارن سجاں اج وچھایاں رانجھناوے
ش شان تیرے عالیشان اتوں میں تاں گھول گھمایاں رانجھناوے
میں تاں سدا کنیز تساڈڑی ہاں دہاں باہجہ وکایاں رانجھناوے

marfat.com

تیں بھیں جھوری لکھ نہ موڑ ساں میں قسماں بدیاں چایاں رانجھنا وے　　محمد شاہ نہ جاوساں کنڈ دیکھے دیوان جگ دوہایاں رانجھنا وے

یہ شاعر علاقہ میرپور جو کہ ریاست جموں میں گذرا ہے (۴) احمد یار کی ہیر جس کا نمونہ مقابلہ کے موقعہ پر بھی دیا گیا ہے۔ بہت دلچسپ کتاب ہے۔ یہ شاعر موضع مرالہ علاقہ گوجرہ میں بڑا نامی گرامی ہو گزرا ہے۔ قصہ یوسف زلیخا، قصہ حاتم طائی اور سیف الملوک وغیرہ وغیرہ بڑی کتابوں کا مصنف ہے۔ طب میں طب احمد یاری اسی کی تصنیف ہے۔ ملک الشعراء ہونے کا دعویٰ کرتا ہے ؎

ہے اقلیم سخن دے اندر شاعر دی بادشاہی　　ایہ دولت رب مینوں بخشی جتنی قسمت آہی

شاعر آکھن فکر دلیلوں مشکل شعر بنایا　　میں کجھ اوکھ نہ جاتا ہویا گلاں کردیاں جانا

مصرعہ موہوں کاہلا نکلے رہندی قلم پچھیرے　　ڈھائی ترے سے بیت لکھاں جے قلم چلے نگ میرے

لکھاواچاں یاد نہ رہندا پچھلا سخن زبانی　　نے دانہ پانی نواں نکلدا اگلی نہیں نشانی

وچہ پنجاب پنجابی شاعر نہیں کوئی اتویلے　　بیت نہ ٹٹے لٹک نہ ونجے سری برابر میلے

ہر ہر قسم قوافی فقرے بن بن آدن فوجاں　　مارے لہر طبع دا ساگر لین اُلارے موجاں

غرض جو کچھ اُسے دعویٰ کیا ہے سچ کہا ہے ایسی ہی عالی طبع کا شاعر تھا۔ اور قصے بھی اس نے اتنے لکھے ہیں۔ کہ جن کا حساب مشکل ہے۔ بڑی موزون طبع پائی تھی۔ جس جگہ رانجھے نے جوگی بن کر رنگپور میں آنے کا ارادہ کیا ہے وہاں لکھتا ہے ؎

گذری عمر نہیں وت مڑدی مڑدی نہیں ہانی　　موہوں کڈھی گل نہ پرتے وگے مڑن نہ پانی

مویاں جان چھڈ جاندا بندہ اڑہنی قضا ربانی　　عشق دتی جاں پنڈ نہ پیتے چت کت چیلے پانی

وگی دا بہار مچلاں دی کھڑی کلی کرمانی　　بھر کے کوئی سانگ جوگی دا کھیڑیں پھیری لانی

یا جندویسی یا گھر لیا کے ادہو ہیر وسانی　　احمد یار ایہو راہ مل کے سجیں جان گوانی

ہیر کا قصہ کنت کنزاً مخفیاً کا مضمون لے کر شروع ہوتا ہے ؎

وحدت دے دریاواں موجاں کیتا شور کڑکارا　　کن آواز ہویا جس ویلے کیتس راز پسارا

زمیاں اسماناں وچہ چڑھیا دینہہ جن چمکارا　　تا فیکون کہیا جد ظاہر ہویا عالم سارا

دیگر:-　　سبھ خلقت دا عشق خلاصہ اول آخر تائیں　　ویہہ ملیاں ایہ زور آوریاں سبھے حکم قضائیں

عاشق معشوقاں دیاں جنجاں چڑھیاں چاپل چائیں　　احمد یار پیاں جگ دھماں چھڈیاں عشق ہوائیں

ہندوستانی پنجابیوں کو استہزاً کر کے کہا کرتے ہیں کہ ہیر اور رانجھا نہ ہوتے تو پنجابی لوگوں کا کوئی گیت نہ تھا اس بات کو احمد یار نے سچ کر کے دکھا دیا ہے ؎

رانجھا ہیر نہ ہندے جیکر عشق نہ ظاہر تھیندا　　راگ آواز سرپ نہ ہوندا جو رس روپ نہ پیندا

عاشق معشوقاں دے قصے لکھنے کم مہیندا　　احمد یار ایہو لکھ دساں قصہ جو میں سنیندا

marfat.com

ایک عالی دماغ شاعر نے احمد یار کے حق میں لکھا ہے ؎

باز طبیعت اسدی والا گگنوں ہو ہو لتھا — جس اوہ باز وگایا مڑ مڑ دھن تو ہیں اوہ ہتھا

یعنی احمد یار کی طبیعت کا شاہباز آسمان سے ہو کر اترا ہے۔ جس ہاتھ نے وہ شاہباز بار بار مضامین کے شکار پر پھینکا ہے اسکو آفرین ہے۔ حقیقت میں احمد یار کا آخری مصرعہ مجھے یاد ہے۔ ع احمد یار میاں ہن بس کریں بول بول کے جگ اکایائی اس پُر گوئی اور کثرت تصنیف کا ذکر ہر جگہ کرتا جاتا ہے، پیر کھارہ ضلع جہلم میں ایک پہاڑی مقام ہے وہاں پیر کرم شاہ ایک بزرگ گزرے ہیں۔ احمد یار کو پیر صاحب نے بلا کر اپنے پاس رکھا تھا۔ طب احمد یاری اور قصہ حاتم طائی اس کے ہاتھ کا لکھا ہوا پیر صاحب کی اولاد کے پاس اب تک موجود ہے۔ وہ کتابیں دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ احمد یار نیز نویس اور بڑا خوشخط تھا۔ اصل رہنے والا مرہالہ ضلع گجرات کا تھا۔ حاتم طائی کے قصہ میں لکھتا ہے ؎

جوداں علم پڑھے میں یار و جوداں ہی خط لکھے — محنت کر استاداں کولوں نال تاکیداں سکھے

۵۔ پانچواں ہیر کا قصہ بھگوان سنگھ کا چھپا ہوا ہے قصہ کو ۲۰۰ گیت میں ختم کیا ہے۔ علاقہ مالوہ کی زبان ہے۔ اور سکھ لوگ اس کو بہت پڑھتے ہیں پہلے دیوی ماتا کا نام لے کر لکھتا ہے ؎

کتھا کہوں اب ہیر کی جو کچھ گذرا حال — بھگوان سنگھ وچہ دوستاں کے سوچ دیال

۶۔ چھٹا قصہ بھی ایک سکھ کا لکھا ہوا ہے جوگ سنگھ کی ہیر جو عام چھپی ہوئی ملتی ہے۔ یہ بھی کبت ہیں ۷، قصہ کھویا ہیر کی وار ایک مسلمان اللہ دتہ نام قوم ارائیں، لون میا میانی علاقہ ضلع شاہ پور میں تھا۔ جو ابھی دو تین سال ہوئے فوت ہو گیا۔ اُسنے بنائی تھی۔ یہ دار جو کلال لوگ ہیر رانجھا کا سانگ بن کر ان دونوں عاشقوں کی نقل اتارتے ہیں انکو اشعار اس وار کے زبانی یاد ہوتے ہیں۔ ہیر و رانجھا کے سوال و جواب گاتے ہیں، اللہ دتہ آرائیں بالکل ناخواندہ آدمی تھا۔ یہ ہیر کی وار صرف کلالوں کو یاد ہوتی ہے جو اس کو لوگوں کی شادیوں وغیرہ پر گاتے ہیں اور جاہل لوگ اس کو سن کر بہت ہی محفوظ ہوتے ہیں، شبان اور جوگی کے سوال و جواب میں رانجھا شابان کو کرتا ہے ؎

آجڑیاں وچہ عقل نہ کوئی رہندے وچہ اُجاڑی — ہکے تے نیوندے بدھیاں بایاں جد بھڑ دو گاری

شبان جوگی کو کہتا ہے ؎

اوہ پیا دسدائی شہر ہیرے دا آیوں جبدی نیتی — گھر کھیڑیاں دے قدم تیاویں رات گذار میتی

نہ کوئی سخن اولاد نہ کوئی کریں دو دھیکی — تدھ ہیر سیال اوہال لیجانی اساں ایہ گل معلم کیتی

آگاہ کرہ دن ہیر راز جوگی ؎

ہیرے نی اک جوگی آیا گلیاں دے وچہ وگدا — اڑ اڑ اندروں جھاتی پائے جس دروازیوں لنگھدا

سوہے چہرے دیکھ ناندے سکھا ہر اموں نہ چھڈدا — ڈاہڈا ادر دربجانیاں جوگی روندا مول نہ رجدا

marfat.com

ہیرے نی اک جوگی آیا سوہنی صدا کریندا   اینویں جاپے کوئی کھڑ تر پھرے عزیز بھلیندا
اوس جوگی دی ایہ نشانی ڈاہڈی آہ مریندا   روپ بھری کوئی ڈھونڈن چڑھیا زماں پھر تر ٹیندا
ہیرے نی اک جوگی آیا صورت دا متوالا   جیوڑی چمٹا ہتھ وچہ رکھدا سر سہیلیاں ہتھ مالا
بھج بھج رناں ویکھن اسنوں سوہنا اسدا چالا   تنگ نہ کرو غریباں تائیں خیریں دِسو شالا
ہیرے نی اِک جوگی آیا پھردا پیر پیادہ   جیونکر چن اسمانوں چڑھدا کسے زمیں دا راجہ
مول کسے دے بھیج نہ بھجدا منگے خیر دوراڈا   گوپی چند جو جوگ لیا سی تیں بھیں روپ زیادہ

رفتن جوگی در خانہ سیدا و ہیر را تنہا دیدہ نان طلبیدن

ناں میں دست لئی ونج لنگر وں ناں میں لیا بھنڈارا   جوگی رہ گئے منتاں کردے نال لے گورو پیارا
جاں جا ٹکڑے چار نہ لگئے ہوندا نہیں گذارا   خیر گھتو گھر والیو نہیں تے منگیئے ہور دوارا

جواب ہیر

ناکنواری نا پرنی میں ناں حق نکاح کرائیا   نہ رنڈی نہ بنی سہاگن نہ کوئی خصم بنایا
نہ میں بنکے سین گھرے دی خیر فقیراں پایا   خیر گھتن دا نہ کوئی درجہ بے کے مال پرایا

کلام جوگی با ہیر

نینوں بنھ نصیباں آندا قسمت آن جھکائیا   بدیاں دا ہر نیواں کیتا بھار دکھاں دا چایا
قطرہ بنت دل وچہ ناہیں دھنگیوں نفس پنایا   سارا شہر کھیڑیاں دا پھریس بھچھیا کسے نہ پایا

کلام ہیر با جوگی

کون کوئی کی نام تساڈا کس مائی دا جایا   کیہڑی نگری وطن تساڈا کس مطلب نوں آیا
کیہڑی گلے تدھ منداں پایاں کدھروں موں منایا   تیرے جیہا اک جھنگ مگھیانے اساں بھی لعل کھڑایا

جواب جوگی

اُجڑ گیاں دی کوئی نہیں نگری نہ کوئی باپ نہ مائی   نہ کوئی بند اخویش قبیلہ نہ کوئی بھین نہ بھائی
نکیاں ہوندیاں لئی فقیری ٹلیوں موں منائی   کرن تلاش گیا ساں مطلب ٹلے بال گندائی
پہلوں پہل کھیڑیاں دے گھر میں آن الکھ جگائی   پٹ لیجاساں اس وطن بھیں جو لوٹی ہتھ آئی

کلام خوشدامن

گلاں کردا کون کوئی تدھ کینوں سد بہایا   نہ کوئی خویش قبیلہ ساڈا نہ کوئی حق ہمسایا
کول منجی دے ڈھک ڈھک بہندا ہو کے مرد پرایا   کسے زمیں دا پن دا جوگی کیوں تدھ کول بہایا

marfat.com

جواب ہیر

مائے نی ایہ کوئی جوگی کرے علاج بماراں — میں بھی ہتھ وکھاواں اسنوں جیکجہ پاوے ساراں
مُدت ہوئی پئی منجی تے مندی حال گزاراں — ڈِتا رب دا سر تے سہندی کردی کوک پکاراں

خطاب خوشدامن با جوگی

اندروں تکنا مڑ مڑ ہسناں کِتھوں آیوں بکری — نال سوانیاں گلاں کرناں کڈھ ریل دِی پتری
نہ توں مسلمان دسیندا نہ توں جاپیں کھتری — نِکل پرہاں مشٹنڈیا جوگیا کیوں آوڑیوں ہتری

جواب جوگی

ستر کریندے نی ملوانے ہکے شرع دے قاضی — ہکے کریندے سید قریشی ہکے تے خاص نمازی
ہکے تے کردے راجے رانے، ہکے دے حاجی — تدھ جیہاں جٹیاں ستر کی کرنا مینوں بچیا دیہو شتابی

جواب خوشدامن با ہیر

ایڈ طور دلے وچہ ہووے مڈھوں نہ جھولی چائیے — بندے کسے دے متھے نہ لگئے نہ پھر بھرم لہائیے
گلیاں دے وچہ نہ پتے دیئے نہ کتے بھونکائیے — بھچیا گھتنا نام خدا دے خوشی ہووے تا پائیے

کلام جوگی

بڑا بولیندی نال فقیراں دلوں نہ ہوندی راضی — جو کوئی بوہے منگن آوے لاویں بھیڑ شتابی
لوک تیری تعریف کریندے ہر کوئی پاوے شاہدی — اساں بھی بھچیا سر پر لینا جیہڑی قسمت ساڈی

کلام والدہ با سہتی

وسر گیا کم کار گھرے دا تدھ کیوں ایہ ڈھل لائی — نہ کوئی دسیا بھید دلے دا نہ کوئی خبر سنائی
نال فقیرے لا کے جھگڑا کھلی رہی اس جائی — بھچیا گھت کے ٹور شتابی کیوں کھلوایائی رہی

جواب سہتی

بھچیا نہ ایہ منگن ہارا نہ ایہہ کوئی سوالی — جیوں جیوں اسنوں منع کراں میں ہتھوں کرے ابالی
لوکاں دیکھ پھرے ترٹیندا ایلے کشتی خالی — چوکیدار سپاہی سد کے بھیجو چا کوٹوالی

اس وار کے اشعار سید پیر شاہ صاحب ناظم آبادی نے تلاش کر دیئے ہیں۔ شاہ صاحب خود بھی پنجابی میں اعلیٰ درجہ کے شاعر ہیں چنانچہ آپکی کچھ تصانیف مطبع میں بھی پہنچ چکی ہیں اور اکثر قلمی ہیں (۸) آٹھواں ہیر کا قصہ سید فضلشاہ صاحب ساکن نواں کوٹ متصل لاہور کی تصنیف ہے۔ فضلشاہ صاحب کی ہیر کا ذکر مقابلہ کے طور پر گذر چکا ہے ہیر آپ نے بہت عمدہ بنائی ہے مگر وہی تجنیس کی صنعت پر زور دیا ہے ۔ وارثشاہ کی معنوی صنعتیں کہاں ملتی ہیں۔ لبعض لبعض موقعہ پر سید فضلشاہ صاحب ایک،

فغان میں کہتا ہے ؎

دُوروں ڈھوڑ دُھمدی تیری جنج جاتی پئے موت دے اُٹھ سوار سوہنا
دے میں موئی بید ریا موڑ واگاں لگی سانگ کلیجڑے کار سوہنا

ایہو ویلڑا ائی مینوں مل سایاں گل ملا لواں سینہ ٹھار سوہنا
میرا عرش دا کنگرا ڈھا گیوں کئی کوک عرشوں لنگھ پار سوہنا

یہ اس شاہ صاحب نے پر درد شعروں کا ایک پُل باندھ دیا ہے۔ آفرین صد آفرین فضلشاہ صاحب سُنی سیّد بڑی اعلیٰ طبع کے شاعر تھے چاریار کی مدح میں ایک مصرعہ شاہ صاحب کا ایسا بے نظیر واقع ہے کہ سن کر آپ کے کمال کا اقرار کرنا پڑتا ہے۔ فرماتے ہیں ع

جیہڑا چوہاں یاراں خاکپا ناہیں لستے چوہاں راہاں خاک پا سائیں

یعنی جو شخص چار بادشاہوں کا خاک پا اور خادم نہیں۔ اس پر چورستہ کی خاک ڈالنی چاہیے۔ صنعت تجنیس کو پنجابی میں آپ نے ہی رواج دیا ہے اور اس صنعت میں آپ کمال کر گئے ہیں۔ سسّی کی ایک فغاں میں فرماتے ہیں ؎

ڈٹک ایہ دتی گیوں کھ وٹی وٹی پھیرے نہ واہیا راہیا او
تیرے ملن نوں ہئی اڈیکی ہاں میرے فضل آکھیا راہیا او

آپ کی تصنیف کا شہرہ پنجاب بھر میں ہوا اور تصانیف بھی بڑی قیمتی تصانیف تھیں۔ مگر جن کو حق تصنیف ان کتابوں کا ملا تھا۔ انہوں نے غلط ملط چھاپ کر کتابوں کا ستیاناس کر دیا ہے۔ اب وہ بالکل مسخ ہو گئی ہیں۔ ان کا پڑھنا بھی مشکل ہے۔ دوسرا تجنیس کے سبب سے جاہل لوگ تو بہت کم سمجھتے ہیں۔ چنانچہ بھگوان سنگھ اپنی ہیر میں کہتا ہے کہ فضلشاہ نے ہیر فارسی میں لکھی ہے۔ بیچارہ اور کیا کہتا۔ اس کو تجنیس کی سمجھ نہیں آئی۔ البتہ وارث شاہ پر بڑا خوش ہے کہ اس نے پنجابی ٹھیٹ لکھی ہے۔ یہ آٹھ قصے پنجابی میں۔ باقی دو فارسی میں ہیں۔ ایک نواب احمد یار خاں صاحب کی ہیر جو مثنوی یکتا کے نام سے چھپی ہوئی ہے۔ دوسرا قصہ ہیر رانجھا فارسی منشی کنہیا لال تخلص ہندی جو زلیخائے جامی کے بحر پر ایک دفعہ لاہور میں چھپ کر مفت تقسیم ہوا تھا۔ اصل میں یہ تصنیف منشی غلام سرور لاہوری کی ہے اور ہندی کے نام پر لگائی گئی تھی۔ وارثشاہ کے علاوہ یہ دس قصے ہیر کے ہم کو معلوم ہوئے ہیں گیارہواں قصہ خود وارث شاہ کا ہے اور کچھ حصہ پنجابی میں میاں محمدؒ صاحب مصنف سیف الملوک نے بھی لکھا ہے۔ مگر وہ چھپا نہیں۔ اور نہ اس کا نمونہ ملا ہے۔ ایک دفعہ ہم نے دیکھا ہے۔ میاں محمدؒ صاحب کچھ تعریف کے محتاج نہیں بڑے عالی طبع شاعر تھے۔ تیرھواں قصہ آج کل تصنیف ہو کر امرتسر میں چھپا ہے۔ ایک اچھے لائق شاعر تخلص کشتہ نے جو امرتسر محلہ ڈھاب کھٹیکاں میں رہتے ہیں۔ بہت مزیدار ہیر رانجھا کا قصہ لکھا ہے۔ جس کا شروع اس طرح ہوتا ہے ؎

سب تعریف اس مالک الملک تائیں پیدا جنے کون ومکان کیتے
عقل فکر تھیں باہر راز آہے ذات پاک نے جو عیاں کیتے

یہ تو تیرہ قصے ہم شمار کر چکے ہیں۔ اور ویسے خیال کرو تو سیحرفی بنام ہیر اتنی ہیں کہ ہمارے شمار اور معلومات سے باہر ہوں گی پہلی عام دلچسپ سیحرفی سوال وجواب ہیر حسین کے نام سے مشہور ہے ؎

دہرا رب رحیم دا واسطہ ائی سنجاں چھوڑ کے جھل نہ جا رانجھا
تیرے باہجھ نہ چگدیاں گھاہ مجھیں پیاں بھر دیاں اُبھڑے ساہ رانجھا

marfat.com

وتن گھیر بھلیندیاں وٹھلی دی چاہنگاں دیندیاں راہ کو راہ رانجھا — لائیں زور حسین نہ عاجزاں تے رب ڈاہڈائی بے پرواہ رانجھا
نہ زور کیہا پردیسیاں داہنیں واہنڈیاندی گل کو ہیرے — اندر گل ہوندی زراں والیاندی واہنڈے دراں تے ہن کھلو ہیرے
زر پاس ناہیں گھر دور رہیا زاری کیتیاں کجھ نہ ہو ہیرے — زر باہجہ حسین نہ ملے ڈھوئی اوڑک چھڈ جاساں ہتھ دھو ہیرے

اسی طرح ہیر کی والدہ اور ہیر کے سوال وجواب میں ایک سیحرفی بڑی مزے دار ہے ۔

الف آہیرے گھن مت میری دت آکھے تینوں ماں دھیا — چت چاچکا توں چاک توں چوچک باپ کولوں شرما دھیا
کھیڑے مڈھ قدیم دے ساک ساڈے چھڈ چاک نبھاویں داچا دھیا — جتھے ساک سین کو سین ہووے کہیا وانگ حسین سبھا دھیا
ب بس مائے متیں دسناہیں اساں سمجھ لئی تیری رس مائے — کعبے ول کرینی ایں کنڈ میری کسے نال حدیث دے دس مائے
رانجھے جان دلوچہ مکان کیتا سنجان جیوناہیں میرے وس مائے — ماہی نال حسین فقیر ہوساں تیرے کھیڑیاں دے سر بھس مائے
ت تدھ ہیرے نہیں بدھ کائی سنجیں کدی تاں سدھ سمہال دھیا — گل نشر ہوئی وچہ تخجناندے مڈھی ہیت ناہیں کھیڑے نال دھیا
تیرے یردتن دلگیر ہووے وچہ ویہڑیاں سب سیال دھیا — چوچک باپ نوں تاپ حسین والا چھڈ چاک دادہم خیال دھیا
ث ثابتی صدق یقین سیتی میری ماہی دے نال پریت مائے — جد تک نہ جیوساں بھیوساں نال ماہی اساں نال دلدے ایہو نیت مائے
اساں من قبول تنگ وانگوں نہیں مڑن عناقاندی ریت مائے — میری عرض ہے عرض حسین ایہا شالا پیت نہ ہووے پلیت مائے

یہ بزرگ موضع گاجر گولہ علاقہ رسول نگر میں گزرا ہے، بہت پختہ شاعر تھا۔ سسی فارسی شہباز والی کے اخیر دو ورق اسی کی زرلگادی ہے
دوسری ہیر بہبل، ہیر اور رانجھے کے سوال وجواب بہت عمدہ طرز پر لکھے ہیں ۔

الف ارادہ ازلی آہا کیتا عشق پسارا	مار نقارہ	ذرہ چنگوں بھاہ بھڑکی ہویا شور کارا	اُچا سارا
اِنِّی اُحِبُّ اَن اُعرَف ہویا اید پسارا	اکا کارہ	بھلی ہیر لیا گھت جھولی بہبل عشق تمہارا	مشکل بھارا
ب بیدر دکی جان ہیر درد منداں دیاں آہیں	بھڑکن بھاہیں	باہجوں درد دیدار نہ ہیرن دردوں کجھ ناہیں	سمجھ کداہیں
ینوں لگایا صدیوں ہیرے نکھڑا جن دکھائیں	ماراں آہیں	تڑفاں وانگ مجھی دے بہبل آدیدار کرائیں	زنجیر لائیں
ت تاثیراں ورگیاں بھل گیاں سب کاراں	باہجوں یاراں	نیند رہکھ آرام نہ مولے لگے دکھ ہزاراں	آہیں ماراں
اَلاِنتظار اَشدُّ مِنَ المَوت موبھلی لکھ واراں	انتظاراں	آئی جان لباں تے بہبل کدیں تحوڑ مہاراں	آگھر باراں

تیسری ہیر روشن عام چھپی پھرتی ہے :۔
چوتھی ہیر محمد۔ میاں محمد صاحب سیف الملوک کے مصنف نے بطور مخمس ایک سی حرفی بڑی مزے دار لکھی ہے۔ ایک دفعہ چھپ کر پھر نایاب ہو گئی ہے۔ پانچواں مصرعہ بار بار یہ آتا ہے ۔

بچھو جا محمد اہیر کولوں لوک جان دے عشق سو کھا لڑے نی

عشق کی مشکلات کو ہیر کی مثال دے کر خوب بیان کیا ہے :۔
پانچویں سی حرفی ہیر سید فضل شاہ ساکن نواں کوٹ نے نہایت عجیب صنعت تجنیس کا کمال دکھایا ہے ۔

marfat.com

الف آکھی میل ماہی نوں ہجر ماہی دے تلیاں بھاہٹ تلیاں — ہک ماہی نوں لے گل لاون ہک اُٹھ ڈھونڈن گلیاں اس غم گلیاں
میں نہ بھُلیاں ماہی پچھے لکھ ہزاراں بھُلیاں بھُلیاں بھلیاں — ہک تڑفن فضل پیادے ماہجوں جیوں بن پانی ملیاں درداں ملیاں

چھٹی سیحرفی میاں محمد عمر ساکن بگا علاقہ جھنگ عجیب سحرفی ہے۔ مگر نمونہ اسوقت تک نہیں ملا۔

ساتویں سی حرفی سید شاہ شرف مرحوم کی ہیر شاہ شرف کے نام سے موسوم ہے۔ آج تک نہیں چھپی۔ اور نہ ہی اس کا نمونہ دستیاب ہوگا۔

آٹھویں ہیر علی حیدر جو عام چھپی ہوئی ملتی ہے۔ ہیر اور اس کی اولاد کے سوال وجواب ہیں۔ چشتی خاندان کے تمام پنجابی شعرا بخشا، مجروح، گامن، حیدر، ہیر اور رانجھا کو اپنی سی حرفی اور دوہڑوں میں بار بار لاتے ہیں، عاشق کو ہیر اور رانجھا کو محبوب مراد لیتے ہیں بلکہ مرشد اور پیغمبر کو رانجھا سے تعبیر کرتے ہیں۔ اور ہیر کا لفظ عاشق کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ گانے والے لوگوں سے اس قسم کا محاورہ ہر وقت سننے میں آتا ہے۔ بعض شاعر تو ہیر کے لفظ پر عجیب عجیب استعارے اپنے شعروں میں بول جاتے ہیں جن کو پڑھ کر عجیب لطف آتا ہے۔ ایک بزرگ کہتا ہے ؎

الف آڈیو رل کھیڈ لیئے بھلکے کھیڑیاں دی جنج آونا جے — اج نال ماہی پینگھاں پینگھ لیے بھلکے پیا نینے ڈولی پاونا جے
رانجھا تخت ہزارے نوں جاوسیا سانوں کھیڑیاں ستر بہاونا جے — اج رین محمد اچین دی آ بھلکے وین کریندیاں جاونا جے

کھیڑوں کی بارات سے موت کا آنا مراد رکھتا ہے اور ماہی کے ساتھ کھیلنا عبادت الٰہی اور اعمال صالحہ سے مراد ہے۔ والدین کا ڈولی میں داخل کرنا دنیا سے کوچ کرنا اور رانجھے کا تخت ہزارے کو جانا روح کا اصلی مقام کو چلا جانا اور کھیڑوں کا ستر میں بٹھلانا قبر میں داخل ہونا مراد ہے۔ میاں محمد صاحب شاعر نے اس شعر میں عجیب جدت طبع دکھلائی ہے۔ سید شاہ شرف اور شاہ جلال پنجابی شعرا ہیر کے بیاہے جانے پر عجیب درعجیب نکات نکال کر موشگافیاں کر گئے ہیں۔ ان کی تقلید پر راقم الحروف نے ایک دوہڑہ لکھا ہے ؎

بیٹھ سیانے کرن تمیزاں ہیر چڑھی کیوں ڈولی — مار چھری اوہ کیوں نہ موئی یا اوہ صدقوں ڈولی
کھیڑیں جاکے کچھوں تانی پہلاں آہی جھولی — پر سچا سخن حسین فقیر الکھیا پے گیا جھولی

ماہی اور رانجھن سے مراد اکثر ذات پاک محبوب رب العلمین صلے اللہ علیہ وسلم مراد لے کر گاؤمیشوں سے مراد امت کے لوگ لیتے ہیں۔ اسی قسم کے اشعار میاں علی حیدر کے اکثر ملتے ہیں ؎

ک کالیاں کالیاں مہیں سے لوکو چھڑیاں جھل ہکلّیاں نی — عشق دا سوٹا ہتھ رانجھے دے وچہ بیلے دے رلیاں نی
کھڑکن نال بولیندیاں ٹلیاں شوق آواز دیاں سلیاں نی — رانجھے باہجوں کون سمبھالے اوہ دیکھ حیدر رکھلیاں نی

اسی طرز پر عبدالستار شاعر نے ایک عجیب سی حرفی لکھی ہے ؎

ن تاروندیاں مارو بیلے مہیاں چھڑکے گیاں نی — جتول وحدت دتجھلی آہی اوسے کھاہر پیاں نی
جنہاں عشق ماہی دا آہا اوہے چوراں لیاں نی — خیر نال ستار نہ ڈھکسن جو ماہی مگر نہ گیاں نی

marfat.com

شؔ شوق محبّت ماہی والی مہیّاں آن جگایاں نی — قم قم والی بنسری عِشقوں ہوکر مار اٹھایاں نی
جیہڑیاں مگر ماہی دے رہیّاں اوہا خیریں آیاں نی — یارب میل ستار ماہی نوں مشکل سہن جُدایاں نی

ظؔ ظاہر باطن ماہی کارن صدقے مہیاں ساریاں نی — وحدت دے دریاوچہ نہاون شوقوں لیندیاں تاریاں نی
فضلوں قرب حضوری پاون وچہ دیدار پیاریاں نی — وانگ ستار ہزاراں کھلیاں در تے منگن ہاریاں نی

عؔ عشقوں جاگن ماہی کارن چھڑدیاں چھیڑ سویلے نی — کالیاں راتیں مار ویلے دشمن شیر مریلے نی
ساتھ ماہی دے خیر آون ڈھکن دھمی ویلے نی — دل نوں ناہنگ ستار چرد کی جے رب ماہی میلے نی

ایک ناصحانہ مضمون کی سی حرفی سیّد وارث شاہ کی دیکھی تھی۔ صرف پہلا بیت یاد ہے ۔

الف اُساریے تاکر ہوا یڈ پارے — انہاں گھرانوں چ کتنے دسگئے جیہڑے تساں اُسارے
کل نفس ذائقہ الموت کیتا حکم جبارے — وارث تدھ جیہے لکھ وارث رب بیوارث کرائے

(دیباچہ تمام شُد)

تاریخ طبع وڈی ہیر از میاں فضل حسین دھڑیالوی

محمد الدین ڈھڑیالے والا جو ابو سعید دا بھائی — وڈی ہیر دیباچہ والی واہ وا خوب چھپائی
ہور چوہڑیٹی وارث والی اسدے نال لگائی — نال شرح تے فرہنگ دونویں لکھے نال صفائی
دیباچہ تھیں رونق واہ وا ہوئی دون سوائی — شاہی موتی وانگوں اسدی جھال نہ جھلی جائی
تیراں سو تے سینتی ہجری جس ویلے سی بھائی — سب کجھ ایہ اکٹھا چھپیا باقی رہیا نہ کائی

یا فتاح

فرہنگ وڈی ہیر سید وارث شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مصنفہ میاں پیر اندتہ صاحب قوم ترگڑ وزیرآبادی ۱۳۳۶ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲	معمول	در تارا	۳	لڑی گنڈڑے	سلک سفتہ	۴	ڈھونڈدے	متلاشی	۵	پلے	اپنے دامن میں
"	رنجول	بیمار	"	جھولن	لہراتے ہیں	"	سجڑے	دائیاں ہاتھ	"	گندھی چھوٹیلے	گرہ کاٹنے والے
"	مول	جڑھ	"	گنڈڑے	گرہ دیئے ہوئے	"	کھیتی	زمین مزروعہ	"	اوڈار	پرندے
"	جھیڑے	جھگڑے	"	منڈڑے	ناقص	"	اگیاں	پیدا ہوئیں	"	بنیریاندے	دیواروں کے سر پرے
۳	جرم	پیدائش	"	دوہتروان	نواسہ	"	پنیریاں	پود	"	بگیاں	سفید ہا
"	حامی	مددگار	"	اچی جدڑے	عالی خاندان	"	وڈھیریاں	نواز شہائے	"	لنگ دار	دل آویز
"	پھاک	ٹکڑہ	"	وڈو وڈیرے	بڑے سے بڑے	"	کاہندے	شانہ	"	ستی	خفتہ شد
"	ادراک	سمجھ	"	پرے پریرے	دور سے دور	"	ڈھبریاں	امید ہائے	"	نویں سرے توں	از سر نو
"	سبھے	تمام	"	کئی دیر	کئی دفعہ	"	مودود	اسم صفاتی خواجہ	"	من کے	قبول کر کے
"	چڑھینڈڑے	اعلیٰ سے اعلیٰ	"	گٹھے	کشتہ شدہ	"		موددد ایک چشتی	"	سبھادیں	برگزیدہ
"	گنی	خوبی والا	"	گھیر	اردگرد بند کرنا	"		بزرگ کا نام جو	"	وہیں دیوتیں	روز روشن
"	سوہنڈڑے	خوبصورت معلوم	"	ڈھیر	انبار مراد مارا جانا			باوا صاحب کے سلسلہ	۶	کبھی	ایک رسی بجلے لگام
"		ہوتے ہیں	"	چنگ چنگیر	اچھے بہت اچھے			کے پیرد ہیں	"	رانجھا	رانجھا قوم زمینداراں
"	سیس وکنڈڑے	سرفروشش	"	میر تیر	میں توں	"	پٹن	پاک پٹن نام شہر	"	چھیل گبرو	خوبصورت جوان
"	ونڈڑے	تقسیم کئے گئے	"	سنج	شام	۵	دھیائی اے	یعنی یاد خدا کی طرف	"	گبھرو	نوجوان
"	دھندڑے	دنیا کے کاروبار	"	سویر	صبح	"		دل رجوع کرنا	"	اربیلڑے	لٹ پٹے
"	جھنڈڑے	نشان	"	دیر	عرصہ	"	جھوک	لطف	"	سندر	خوبصورت
"	ڈنگ	شعاع	"	ہتھو ہتھ	فوراً (ترت پھرت)	"	جیبھ	زبان	"	والے	کان کا زیور

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۶	کوکلے	کان کا زیور
"	مندرے	کان کا زیور
"	مجھ	گمر
"	لنگی	نام پارچہ چارخانہ تہ بند
"	ٹھاٹھ	زیبائش
"	راٹھ	اعلیٰ قوم اور خاندان
"	موجو	نام والد میاں رانجھا
"	پنڈ	موضع
۶	پانڈ والا	بنا رکھنے والا مالک دہ
"	ٹبر انتے پردار	عیالدار نواسہ، نواسی، پوتا، پوتی
"	پرتیت	اعتبار
"	دھیدو	نام میاں رانجھا
"	گجھے	مخفی
"	ادنگھدے نی	اوپر سے گزرنا مراد رد کرنا
"	تیھوڑیاں	چیں بہ جبیں
"	کھیڑ دینی	کسی کو لطف پہنچانا
۶	رکناں	دل رنج کرنا خواہ مخواہ کی چھیڑ چھاڑ کرنا
"	اچیڑ دینی	زخم کے انگور کو ناخنوں سے جدا کرنا
۷	جھنجٹ	فساد
"	گور متے	بد مشورہ ہا
"	اڈنگھیڑ دینی	جدا کرنا چاہنا
"	گیڑدے نی	چلاتے ہیں
"	پینچ	سردار
"	کجھ	پیمائش
"	وڈھی	رشوت
"	کچھاں	بغلاں

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۷	بنجر	وہ زمین جس میں کچھ پیدا نہ ہو
"	بھکڑی	بدنامی شہرت
"	باب	کسی کو مصیبت میں ڈالنا ظلم کرنا
"	بھنڈی	رسوائی
"	رائیگاں	ضائع
"	پنڈا چھٹکے	بدن آراستہ کر کے بھڑاست آدمی کا
"	آرسی	آئینہ
"	منہ ہاریاں	آزاد نصیحت نہ ماننا
"	کوئی ڈنگ	ایک وقت کا کھانا
"	بھوئیں	زمین
"	دارے	نشتگاہ زمینداراں
"	دہلیاں	بے روزگار
"	وادی	بدعادت
"	لٹ	آوارہ
"	ورجنا	منع کرنا
"	تراہنا	ڈرانا
"	دلساہنا	فرمانبردار کرنا
"	نڈھا	لڑکا
"	پراہنا	مہمان
"	ہرنالی	زمین جوتنے کے واسطے ہل تیار کر کے لیجانا
"	ہل	کلبہ رانی کا آلہ
۸	ریتٹے	مصیبت جھگڑا
"	جوترا	کلبہ رانی
"	تھک	تھکان
"	ارلیاں	ایک لکڑی کا نام جو پنجابی میں لگام جاتی ہے
"	چھاں	سایہ

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۸	بھتا	کھاتا
"	بھاپی	ژنگہ
"	چھالے	آبلے
"	پھٹے	ہاتھ پاؤں کا پھٹنا
"	لاڈلہ	ناز پروردہ
"	سکیاں بھائیاں	حقیقی برادر
"	کنڈا	خار
"	کلیجے	جگر
"	پوڑیاں	چھبویا
"	مہنیاں	طعنہ ہائے
"	وکھو وکھ	جدا جدا
"	وچھوڑیا	جدائی
"	اجوڑیا	مخالف کر دینا
"	موڑیا	واپس کرنا
"	آکڑاں	خودپسندی، غرور
"	رجکے	پیٹ بھر کے
"	دیور	خاوند کا چھوٹا بھائی
"	نہال	خورسند
"	چھیل منڈا	خوبصورت لڑکا
"	مکھیاں	مگس ہائے
"	کلنگ	بدنامی کا داغ
"	سوکھالیاں	آرام سے
"	دہڑیاں	انگن
"	ڈاہ چرخے	چرخے کاتنے کو رکھنا
"	وہسدیاں	بات بات کو مکرر کرنا
"	من بھاوندا	دل چاہتا
"	رسدیاننی	مناسب
"	چھترے	مینڈھے
"	رسیاندے	رسیوں کے
"	ڈاریونی	مکار عورتو
"	ٹونے ہاریو	جادوگر عورتو

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۸	ہریاریو	چالاک عورتو
"	ہنساریو	ظالم بیرحم عورتو
"	گنڈیا منڈیا	بدمعاش لڑکا
۹	ساڈے بھا	
"	توں کہیاں	مصیبت میں ڈالنا
"	بنایا نتے	
"	لٹکندڑ	بانکی رفتار
"	پھلیاں پھاہیاں نے	گلے میں پھانسی ڈالنا
"	لوچوگا	منہ کرنیکے لائق
"	لیکاں	جمع بدنامی
"	پچکے	حد سے بڑھ کر
"	نہ بنیگی	نہ گذارہ ہوگا
"	پرناہ	شادی ہونا
"	جائیاں	لڑکیاں
"	انموڑ	جو روکنے سے نہ رکے
"	موڑ	روکنے سے رکنا
"	وادیاں	بدعادتاں
"	توڑ	اخیر
"	نباہیاں	پہنچایاں
"	دسیندڑا	نظر آنا
"	گوچرا	اختیار کا کام جو اسکے سوا دوسرا نہ کر سکے
"	پوڑیاں	زینہ ہا
"	پیکیاں	والدین
"	گوارنی	بے عقل
"	ایڈیاں	ایسی
"	پنگھاندے	گھاٹ پانی بھرنیکا
"	پٹی پٹی	شہرت
"	دھماں	شہرت
"	ترنجناں	چرخے کاتنے کی جگہ
"	جھوں کا پریمدیاں	جنکے دلوں میں عشق لگایا

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۰	گھنڈیاں	ولدار
"	منگو	گلہ گاؤمیشاں
"	ڈیرنو	دشمن عورتو
"	جمدینی	پیدا ہونی
"	اُٹھکیلیہ	جوانی کے جوش میں بھرلیوا
"	تُھکاں	بھوک
"	موہنڈیاں	شانہ
"	چیرا	سُرخ پگڑی
"	بھنڑے	عطرے
"	چوپڑ	ترکر کے
"	انگنے	صحن
"	پلٹنا	پھینک دینا
"	آدھیاں	نصف کا حقدار
"	جھاسنا	تکیہ لگانا
"	مڑیں	باز آ
"	ہنکارنے	متکبر
"	بھاگ بھری	نام عورت
"	منس	خاوند
"	کوکلاں	نام رانی عورت کا
"	بوہیوں	دروازے سے
"	کڈھنی	نکالنی
"	کندپچھواڑیوں	پیچھے کی دیوار
"	کھلکا	بہکالیا
۱۱	ٹھٹھولیاں	طعنہ بازی
"	پیہڑا	نوعروس کے بیٹھنے کی چیز
"	مہر باندے	شریف عورتوں کی طرح
"	گولیاں	غلاماں
"	مجوّوہ	پانی کا واہ جو دریا سے نکلتا ہے
"	بڑبولیاں	زبان دراز بکنے والی
"	جھولیانی	دامن

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۱	ٹولیانی	گرداہ ہا
"	بھیڑ مچایا	لڑائی شور
"	کچیادے	اے خام عقل
"	متھاڈاہیلے	مقابلہ کیا
"	سوکناں	ایک خاوند کی دو بیوی کو سوکن کہا جاتا ہے۔
"	سجرہ	تازہ
"	جوبناں	حسن
"	بھیّا	بھائی
"	دھروں	تھپیڑ
"	لہیا	ریشم کا کپڑا
"	کچنٹیاں	جوتیاں
"	بُکل	چادر اوڑھنا
"	ونجھلی	بانسری
"	ہنجوں	آنسو
"	کھوجیا	خفا ہوا
"	تسلیائی	اطمینان
"	ادھواٹیوں	نصف راستہ سے
"	اُٹھیا رزق	برداشت ہوا رزق
"	ونڈ	تقسیم
"	ساک سین نہ انگ	کوئی رشتہ دار نہ ہو
"	سنگدیہو	شرم نہیں کرتے
"	منگدیہو	لٹکا دیتے ہو
"	بھاکی بنی	کیا مصیبت بنی
"	سدھار	چلا جانا
"	ویرا انبڑی جایا	سکا بھائی ماں کا جایا
"	باندیاں	غلاماں
۱۲	سوہندیاں	سجاوٹ
"	اوٹ ہے	امید ہائے
"	کول وسندیاں	پاس آبادی ہونی
"	ہارنا ہیں	گھاٹ آجانی

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۲	ڈھاہندے	گراتے
"	وساردے	اونچا کرتے
"	باہاں بیلی	یعنی مددگار
"	بھج باہاں	ٹوٹے بازو
"	کائی سار	کوئی خبر
"	ہنجروں رندیاں	آنسو خون سے
"	لنگیاں	ٹاٹو
"	بھیناں	بریاں شد
"	چوکھٹے	قربان
۱۳	وچھنیاں	جدا شد
"	پنیاں	منزل مقصود پر پہنچا
"	گھیرکے	چاپلوسی کر کے
		چھوٹی منہ کی خوشامد
"	ٹھگدیاں ہو	ٹھگی بازی کرتی ہو
"	بُھلیاں لاونے	جھوٹھ کی باتیں بنا کر زمانہ سازی کرتے
"	بھکدیاں	سلگتی
۱۴	ٹھگنیاں	فریبی عورتیں
"	واہ	چارہ
"	جھاگ	برداشت
"	پنڈ جھگڑیاندی	فساد کی گٹھڑی
"	دریڑیاں ڈر کیاندے	غصہ و جھڑک
"	کھڑیاندے	ہیبت و رعب
"	پٹی	سر کے بال
"	چھپی	پوشیدہ
۱۵	اڈیاں	پرواز کندیاں
"	پاہندیاں	راستہ چلنے والے
"	نیٔواں	نیچا
"	دُرکارنے	مثل کتے کے ہٹانا
"	دھروں	قدیم
"	کلیاں	کھونٹیاں

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۵	ڈھلی چھڈ کے	مقعد کو ڈھیلی کر کے گوز
"	چوبر	گندے معاش خوب موٹے تازے ہے
"	ڈنگریاں	حیوان۔ مولیشی
"	لڑیاں بھڑیاں	شور فساد
"	متا	ارادہ
"	چڑی چوہکدی	چہچہاے کنجشک
۱۶	مدہانیانی	دودھ سے گھی نکالنے کا آلہ
"	پچلانیاں	غوغا کیا
"	ریڑکا	بلوزا
"	دورہانیاں	دودھ کے برتن
"	لوآنیاں	اس جگہ مراد بیل ہانکنے کی لکڑی سے
۱۶	چکیاں جھونیاں	چکی چلائی
"	تاؤناں گنھ	آٹے گوندھنے
"	سوانیاں	شریف عورتیں
"	مانیاں	خوشی کی گذران اشارہ بطرف جماع
"	کپتن	ملاح یا نام بھاری بھرکم
"	چپادھکساں	چاچلاؤں گا
"	چوردہاڑوی	رہزن چور
"	گودی	گود میں اٹھا کر
"	ڈھیکیا	بے حیا
"	کنڈھے	کنارہ
"	ڈہانڈری	آگ سلگانا
"	چھیاں	غصہ ہونا
"	باہوڑی	امداد
۱۷	موہیاں	ورغلائی گئی
"	کوکھرابل	دلی طاقت
"	وہیری	چشمک

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۷	جٹیٹری	زمیندارنی عورت	۲۱	الوکار	انوکھاپن	۲۶	سوہد	تلاش	۳۱	کھلاں	پتلے دودھ والی بھینس
،،	پھٹیٹری	پھٹکارنا	،،	اڑدبازار	شاہی بازار فوج کا مقام	،،	رہیاں ونیاں	پشیماندگان	،،	میناں	جس کے سینگ گول
،،	بنیہڑی	بنیاد	۲۲	ٹھڈڑی	ترچھی	،،	کھوئیوں	کیچڑ کی جگہ جہاں آدمی چلتا پھنس جاوے			میں لپٹے ہوئے سوا
،،	سمیٹڑی	محو	،،	تکڑی	تیز				،،	سول	بچہ دینے والی
،،	مہرمیٹڑی	مہر کی دختر	،،	کانہاں	چھمکاں	،،	سکتی موت	ضائع	،،	پھرڑاں	عقیمہ یعنی بانجھ
،،	سٹیڑی	خریدار	،،	لہولہان	خون آلودہ	۲۷	گھبروٹ	اچھا جوان ہونیوالا	،،	سنڈھ	ایضاً
،،	دلیٹڑی را	لپیٹی ہوئی کا	،،	دھرد	گھسیٹ	،،	پلوپڑا	خوبصورت	،،	موٹیاں فیلیاں	موٹے بدن
،،	نئیں	دریا	۲۳	سسری	نام ایک کیڑے کا جو غلہ گندم کو خراب کرتا ہے	،،	پڑھے دلوچہ	مجلس میں	،،	سحر سودہ	تازی، باسی ہوئی
،،	صائن	گروہ				،،	واہیوں کڈھکے	بیٹے پانی دے کر	،،	گبھناں	حملدار
،،	جناں کھناں	ہرایک	،،	سکھی لدھیا	جو شخص بڑی محنت سے	،،	ہنڈا ونداے	وجوہات ڈالا	،،	کھانگڑاں	مدت کی بیاہی ہوئی
،،	سگڑ	سیانا اور خوبصورت	،،	نگھڑا بوڑ	بے ہوش	،،	انت وکھیں ساک	اخیر اس رشتے	،،	دوکلاں	تھوڑا تھوڑا دودھ لانے والی
۱۹	روٹیاں	دشمناں	،،	اہلکی	سست الوجود	،،	سہیڑیاندے	دیکھے گی	،،	ہتھلیاں	بغیر بچہ کے دودھ دینے والی
۲۰	تراہیاں	ڈرایا	،،	ائن کے بھکھ	ائن کے کھالیا	۲۸	دھاڑیاں پڑیلند	رہزن وغیرہ	،،	ڈھاں	جہاں پانی گہرا ہے
،،	جھگی	جھونپڑی	،،	گھوک ستوں	بڑی نیند میں سویا	،،	سبھلکے	خبرداری سے	،،	ڈھڈلاں	بڑے پیٹ والے
،،	بھایاں گویاں	عقل مزاج باغدار	،،	قربان	خلاف	،،	کھندیاندے	گلہ گاؤمیشاں	،،	اڈارہویاں	اڑجانے والی
،،	پلکاں	بپنیاں	،،	متوالئے نی	مست	،،	کھیڈ رجھے	کھیل کے خیال میں	،،	موک	آواز
،،	کھنگی	ہاتھ میں ہاتھ ڈالنا	،،	جھڑپ	تنبیہ اور شوخی کی بات	،،	جیوڑا کپڑلوٹیاں	دلکو قابو کرلیا	،،	کیلیاں	باندھی ہوئی
،،	جھمیاں	پارچہ باریک اوڑھنی	،،	اٹھکلی	جوانی کی امنگ میں	،،	چا کھیڑیاں	بیخ کندی کردے	،،	آپوڑماں	قبیلہ
،،	سکھڑتے	رخ پر	،،	رسیلی	تاثیر والی	،،	ادھیں	عاجز	،،	ابلق	ڈب کھڑبا
،،	چونڈیاں	پیشانی کی زلف	،،	کدں آونائیں	کہاں سے آتا ہے	،،	کھیڑکھاں	خیال رکھنا	،،	جوہیر	چراگاہ
،،	بھٹکدیسن	بھولتی تھی	۲۵	چھیک	ایک گھاس کا نام	،،	کھوجدے کھاںرتے	نقش قدم	،،	دھناپیاں	بلوغت کو پہنچنے والی
،،	سوہیدی	نام پارچہ جو ابریشم سرخ	،،	دوکھن	دوٹکڑے	،،	ٹینڈ بدھی	ایک سیدھی قطار			گاؤمیش
۲۱	گلہاں	رخسار	،،	نیناں دی ہا	آنکھوں کی سیاہی	،،	کامگتی	نوکری	،،	ہنڈرہیل	ہونہار
،،	ٹہکیاں	تروتازہ لہلہاتی	،،	جویں جیو منے	جس طرح اطمینان ہو	،،	بھیڑمیاں	تنگی	،،	اتراں	نہ بڑا نہ چھوٹا
،،	روانہ پھلیاں	مائل یعنی ارو کی پھلی	،،	گھنے	بسیار	،،	تروٹھیاں	مہربان ہوتے	،،	دودھ لیڑاں	شیرخواراں
،،	ٹھاٹھ دے	بناوٹ دکھاکر	،،	گواہنڈ	ہمسایہ	۳۱	سنگ سنگیاں	مجھ کو پیار رکھنے والی	،،	چھانگاں	کدا ڑے بازا، کودنا
،،	اوبھڑ	ادپر ہوتے	،،	رلاگئے	پائمال ہوگئے	،،	لکیاں	بھوسلی رنگ	،،	پینکھڑ	رہ رسن جسمیں گاؤمیش کو پاؤں سے باندھا جاتا ہے
،،	کھینوں	کھدو یا گیند	،،	نباہوتی	اخیر تک ساتھ دینا	،،	مرٹیلیاں	گھر ٹوٹے گھڑے یعنی بہت			
،،	ترہٹیا	ڈری ہوئی	،،	بابلے دی	باپ کی	،،	گھڑیلیاں	تلخ مزاج	،،	الاّں	خوش ہونا
،،	پینکنے دی	نام شہر دارالخلافہ چین	۲۶	دوہیلزائی	شکل	،،	کھیلاں	شکل سینگوں کی	۳۲	موہکر	بیماری کا نام ہے جو
		اس جگہ کی بیتلی	،،	بینچیں	نمبردارنی	،،	کھرمیٹ	گاڑھے دودھ والی بھینس	،،	کھڈے رلیاں	چوپائے کو ہوجاتی ہے

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۳۲	کہنہ مترا‌ڑی	گردن سوجی ہوئی	۳۹	کھڑدبنی	موٹی تازی	۴۲	ارنبڑی	تیار کرنی	۴۹	بھٹلیائی	ہوا
،،	دلہانڈراں	قد آور	،،	موہنی	دل بیقرار کرنیوالی	،،	تھمبڑی	روک	،،	ترتھلیائی	ہل چل
،،	لٹر	شکم پر	،،	پاہڑیئے	ایک مادہ جنگلی چوپایہ کا نام ہے۔	،،	کمبڑی	لرزیدہ	،،	پتھلیائی	زیر زبر
،،	ہاڑیا	حرص	،،	مشٹنڈے	خوب موٹی تازہ	،،	جمیڑی	پیدا ہوئی	۵۰	اوتھلیائی	الٹا
،،	دوڑ نگے	بھاگنا، چھلانگیں مارنا	،،	اودماوڑا	مستی	۴۵	لمبڑی	دراز	،،	ڈھولہ سد	گانا زمینداروں کا
،،	ڈہنجہ	تمنا	،،	بیکڑی ہاں	کاذب	،،	جھانگڑیئے	خار گھاس وغیرہ یعنی چراگاہ	،،	جینےال ریئے	
،،	پڑتنے	زار بھید	،،	کمن آنیاں	کمین عورتیں	،،	جنج	برات	،،	تیہے ہو جائیے	ہمجنس ہو جانا
،،	آندیوچہ	غیرت میں	،،	چھلکانیاں	جلائی جائیں	،،	جھٹ نال	حیلہ سے	،،	کھلیر	چین
،،	ہٹھ	حوصلہ	،،	دسدیانگی	بلائی جاؤں گی	،،	وڈھ لڑکے	کان کی زیور	،،	رُجھ	مشغول
،،	ہکھی	خواہش	۴۱	ٹونیاں	زیور	،،	کھوجنڈیانوں	سر کی زلف یعنی بال	،،	جھورا	فکر
،،	ادکھلی	مادن	،،	چھوہری	دختر	،،	ڈھوئی	یعنی ڈُبہ	،،	نویکلی	علیحدہ
،،	دھسکلاں	ضرب ہائے	،،	پنگے	طعنے	،،	گھڑ تیھنی	پانی کا گھڑا رکھنے والی لکڑی۔	،،	چھوہرا	اے لڑکے
،،	لوٹی شرمندہ	حیار کا پردہ	،،	سوتروں اوتر	اولاد بے اولاد	۴۷	انوکھڑی	بہت ناز پروردہ	،،	پوہیرا پوہیرا	ذرہ ذرہ
،،	اُگ پئی	پیدا ہوئے	۴۲	ساہن	بیل سانڈ	،،	چج	طور عقل چال چلن	،،	اوہیرا سوہیرا	مشکل سے مشکل
،،	وادیاں	عادتاں	،،	پچن	ہاضمہ	،،	چچر	جب تک	،،	موہرا	زہر
،،	سوہیاں	جاسوس	،،	ہتھڑیدار	یعنی کیدار خبردار	،،	میدا ہونہار	مٹانا تقدیر کا	،،	نموہرا	بے دید
،،	سروسر	پے در پے	،،	کھولیاں	گاؤمیشاں	،،	ادلا ہمڑے	شکایات	،،	گوہڑا	روئی کا گولہ
،،	چھنک	ہتھوڑی	،،	کراڑ	ہندو بقال	،،	ڈوم ڈہاڈی	قوم میراثی گانیوالی	،،	چھنچھوڑا	شوخ مزاج
،،	چنڈال	بدعمل	،،	بھرے بھکنے	خوب بھر بھرایا	،،	بھوہوسے	زمین کھود کر بند کرنا	،،	کلالیندے	شراب فروش کی عورت
،،	پھلکے تے	نشتر یا استرے سے زخم لگا	،،	کوہماں	مجمع	،،	ہتیا	ظلم	،،	اوڈیندے	کچی دیوار بنانیوالے مزدور کی عورت
،،	سُتیاں گلاں	کر گندری ہوئی باتیں	،،	ٹہل ٹکور	خدمت تواضع	،،	نشٹ	تباہی	،،	کھبیڑ	موچی کا اوزار
،،	اُٹھ وگیا	بہت جلد چلا گیا	،،	کڑادیاندا	جاسوسوں کا	،،	بھوکیں	آواز سگ	،،	دُھپے بھکے	دھوپ میں باندھ کر
،،	ویراں یاندے	دشمناں	،،	نتھادیاندا	بے گھروں کا	،،	بریار	بدکار	،،	ڈول	تجویز
،،	بھنگ گھتدا	خرابی ڈالنا	،،	کیریاں لاوندا	غریب محنتی	۴۹	ڈکرے	ٹکڑے	،،	آدر	خوشامد تواضع
،،	بھٹھ	شرمندہ کرنا	،،	ہادیاندا	افسوس غم	،،	کوڑ	غصہ	،،	چاں بھاں	رولا
،،	لج موئیاں	غیرت کی ماری	،،	گتھا ٹولنا	گم شدہ تلاش کرنا	،،	کیاڑیوں	حلق	،،	دگ	گلہ گاؤمیشاں
،،	لوہڑیدی آب	غضب کی آبادی	،،	ڈاگ	گاومیش	،،	کھڑے	در پے	،،	اکٹھڑی	ملکہ
،،	دھروہی	دوہائی	،،	چمڑی	لپٹی ہوئی	،،	بھوں	بیہوش	،،	نہنگ	آبی جانور
۳۹	نسب	بند کر	،،	انبڑی	والدہ	،،	سینہڑا	پیغام	،،	پسلیٹیاں	پہلو الٹنا
،،	بھڑولی	غلہ ڈالنے کی گلی برتن	،،	ہمڑی	ناتمام				،،	کرڑل	قسم ماہی
،،	آئینے نی	دروازہ									

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنی
۵۰	دھمیڑے	قسم ماہی
،،	مرگامڑی	مرگ چھالا
،،	ارتھ	طریقہ
،،	گھری کرو	یعنی جلدی درد
،،	ڈھینگ	آبی جانور پرندہ
،،	رنگ تو	جلوتو
،،	کھیہہ	خاک
،،	نماشام	شام کا وقت
،،	مہرنگواندی	گلہ گاؤ دیشانکی پھل
۶۳	ڈھاک	جماعت
،،	سہریئے نی	اے بگھیاڑی
،،	اروبگین	زبردست جنگجو عورت
،،	بڑبولیئے	بکواس کرنیوالی عورت
،،	گوییئے	اے غلام
،،	گھنڈوتیئے	تیز مزاج
،،	گل دوپہریئے	نام آتشبازی
،،	اودہلا گئے	بدمعاش عورت
،،	ٹونب	زیور
،،	نکرمٹی	بے نصیب
،،	چھیل چھدڑے	چھنچھوری عورت
،،	چھانٹے	آنکھیں جھپکنے والی
،،	چھیڑیئے نی	ٹیڑھے منہ والی
،،	بھکڑ بھلئے	اے دیوانہ شدی
،،	گھرک بلی اے	گربہ کی مشابہ
،،	گلہڑیئے نی	گلے کی بیماری والی
،،	کن گلڈیئے	کان کی بیماری
،،	چکرپیریئے نی	پھرنے والی
،،	گدھریئے نی	گدھی
،،	اکھیں گھرنیئے نی	گہری آنکھیں والی
،،	ننگھ گھوڑیئے	گلے میں تیس کرنیوالی
،،	بھلب گلیئے	فربہ رخسارہ

صفحہ نمبر	لغت	معنی
۶۳	دھکڑ دکھیریئے	موٹی چوڑی
،،	موٹ پلیئے	فربہ ران
،،	مندر مٹیئے نی	پسند قد
،،	کھدیریئے نی	خراب کی ہوئی
،،	ان نتھئے	بے ہدایتی
،،	تھنگڑ تھلئے	موٹی فربہ تن مضبوط
،،	کوڑگندے	تلخ مزاج
،،	زہردی رینگن	زہر کی گولی
،،	بھیڑ بھنئے	بدعادت والی
،،	کوتڑیئے	گھوٹنے کا ڈنڈہ
،،	چونگھ ڈہاب	تالاب کا ڈھم
،،	آرڈپلہاریئے	آب رو
،،	گھرل واہندیئے	آب کم کھیت کی جگہ
،،	دیہڑیئے	جوان گاؤ
،،	کیریئے	گربہ چشم
،،	نیل ڈانساں	مارپیٹ کے نشان
۶۴	سوہریو	سسرد
،،	دکاڑ	خرابی
۶۵	بجھیا	مکری فریبی
،،	کرت گھن	احسان فراموش
،،	بھلاوڑا	جھلک
،،	اپرا ہدماں	غضب کی
،،	پنج	کسی کو مار کر درست کرنا
،،	بھولاں	گھونسے
،،	گجھیاں	پوشیدہ
،،	دھڑا دھڑ	پے در پے فردن
،،	جیھی	دست بغل
،،	بجھنیری	کھلی ہوئی
،،	کھنڈ پھٹکے	جدا جدا ہو کر
،،	دہائیں چھڑیاں	چاول نکالنے والی
،،	تھلیاں	چاول نکالنے کی لکڑی

صفحہ نمبر	لغت	معنی
۶۵	دھمکان	زلزلہ ہائے
،،	گھرول	نیچی جگہ جو پانی سوکھ جاوے۔
۶۶	جھوہاں	موئے جائے نہانی
،،	چٹاکیا	تھپیڑ
،،	چھبیاں	انگشت وسط کی نوک کیکے رخسلاؤں میں دی
،،	پھاٹکے	زدوکوب کرکے
،،	کٹ چکچور	مار کر خوب باریک کرنا
،،	پاسنا	گروہ کا گروہ
،،	مواتڑے	آگ کے النبے
،،	بھانبڑ	جلتی آگ
،،	لتھڑی پتھڑی	بگڑی اتری ہوئی حالت میں
،،	سوہاں	جاسوس
،،	لاہڑی	لالچی
،،	تگ لویڑ	پکا ہوا
،،	مڑگھت	چور پکڑ نیوالا سراغرساں
،،	دب دڑیاں	زبانی دھمکانا
،،	چت کھڈیریاں	گانڈہ کوئی
،،	دوپھیڑیاندا	فساد ڈلنے والا
،،	بکھیڑیاندا	جھگڑا لڑائی کا
،،	اودھلاں	عورت بدمعاش دوسرے مرد کے پاس جانیوالی
۶۷	کرنگ	سوکھا بدن
،،	اڑیدار	ضدی
،،	ہٹیاہاں	تھک گیا
،،	کارے کرن	بدفعل
،،	گھائی	لنگوٹی
،،	پھل کناں	مستورات کی جائے مخصوص
،،	پرس	ادھیڑ مرد
،،	آمنیاں	بے انصافی

صفحہ نمبر	لغت	معنی
۶۷	ایدھرے	نیچی اونچی
،،	جھڑک جھنب	ڈراونا
،،	پڑچھدی	بدن کا چمڑہ
،،	جنڈیاندی	سر کے بال کی
،،	ڈوڈیاندی	بمقعد والی مراد نامرد
،،	پنج تت	حواس خمسہ
،،	گودڑا	پرانا لحاف
،،	تریڈ	برباد
،،	جیڈدیئی	برابر کی
،،	ٹیڈ دینی	خرابی
،،	کھنواندی	خاموش کرنیوالا مطلب پرست
۶۸	چھاہ ویلا	چاشت کا وقت
،،	گھسنواندے	گھونسے
،،	رنواندے	رونی صورت
،،	لال کچوری	ایک کھیل کا نام
،،	نیارڑے	علیحدہ
،،	بلاکوفاتی	فسادی
،،	ٹپکے	کود کر
،،	پھسکدی	روتی ہوئی
،،	ڈسکدی	رونی صورت بنا کر ہچکیاں لیتی
،،	کانپنتی	لرزیدگی
،،	ہوئی بیتی	گذری ہوئی
،،	جھٹ	جلدی
،،	مانیاں	اندازہ غلہ
،،	وڈیوسونک	کاٹا اس نے ناک
،،	پلوڑا	دامن
،،	موڑہ	واپس کرو
،،	پکاپکاونے ہاں	مشورے کرتے ہیں
،،	تراہ	دھمکانا ڈرانا
۷۰	ایڈاگھبرو	اتنا بڑا جوان

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۷۰	ٹنڈرا	ہاتھ کٹا	۷۳	رلدیاں گولیاں	خستہ حال غلام	۷۵	کرڑاں	خبراں	۷۹	گن ماڑیاندے	عقل بے زر آدمی کی
"	بودیاں	سر کے بال چھوٹے چھوٹے	"	چھوکری	لڑکی	۷۶	بروالیاں	کمیں چولسد	"	ٹولدینی	تالاش کرتے ہیں
"	ادھ ونڈا لئے	نصف حصہ تقسیم کرا لئے	۷۴	آکڑ	سینہ زوری	"	دھنبلا	مجمع	"	لتاڑیدے	پاؤں کے نیچے کچلائے جائے
"	بھکیائی	خیر خیرات	"	چکراندے	علاقہ ہائے	"	کھلوکھل	اسفل السافلین	"	بہی ماڑے	پڑے غریب
"	ساردادیدڑا	ضدی آنکھ	"	ٹہنے سیتی	مشہور معتبر	"	بکیوناں	بکواس	"	سوں پت	قسم چاول
"	ٹکھیائی	تیر	"	باہر یدیاں مگراندے	آس پاس کے گاؤں	"	دھرم نیم	ایمان یقین	"	باسبتی	قسم چاول
"	وچاپ	آزردگی	"	چھوہراں بکراندے	لڑکے لڑکیاں	"	گھولناں گھولناں	بدمزگی،	"	مسافری	قسم چاول
"	ترا ہیوجے	ڈرا دیا	"	ٹھکراندے	امیر لوگ	"	کھتھا	گذر گیا	"	بیگمی	قسم چاول
"	کیارڑا	قطعہ کھیتی	"	نکھراندے	طنزا	۷۷	بھبس	چھانی خاک	"	لونگیر	حمائل
"	ٹھٹھ	بیشرم شہرت بدنامی	"	اکراندے	ناراضگی	"	دکھ اپنے	آمدن مصیبت ہائے	"	الیاں	گنگری
"	کھیتر یدارا کھا	کھیتی کی خریداری کرنیوالا	"	جوڑیا	جفت ہائے	"	النبڑے	آگ کے الینے	"	گھنلر الڑے	نام زیور
"	واچیا	پڑھا	"	جُٹ	جفت ہائے	"	اولانبڑے	شکایت ہا	"	پپتل وترے	نام زیور
"	جھورا	غم	"	نرڑ	ایک دوسرے کے برخلاف	"	کوہی	آلو	"	ٹپاگلاں	ریشمی پارچہ جات
"	چھڑے دہری	مردہاں حملہ آور	"		کو اکٹھا باندھنا	"	تتھ مہورت	مقررہ وقت	"	بونداں	ٹمکنے دار پارچہ
"	کھتیال	مجمع ستارہ	"	ڈھوڈھکدے	موقعہ بنتے	"	پوڑے دہار	چلانا رسوم کا	"	پکھتایاں	قسم پارچہ
"	چو کھنے	قربان ہونا	"	اکھراندے	حروف ہائے	"	نگدی	قسم مٹھائی	"	گھگرے	قسم پارچہ عورتوں کے
"	کھارٹیوں	خیال کئے ہوئے سے	"	کرتوت	شادی پر معقول خرچ کرنا	"	جبھی	دست بغل مراد	"	کاہڈویں	کپڑوں پر کشیدہ کاری
		بازنہ آنا	"	دھنی	صاحب حوصلہ			ازیک جان	"	مشرو	ریشم سوت ملا ہوا جائز
"	لادنہ	بردبار	"	سایاں ٹکراندے	برابر مقابلے والے	"	پراکڑی	نام مٹھائی روغنی	"	گوہڑے	موٹا
"	بری اتائیت	ناقص بہت ناقص	"	لڈھی	کھبل	"	روسیاندے	رو بیٹھتے	"	پتیلڑے	باریک
"	جلیاں	حالت فقیری کا نام	"	چنبراں	نچکراں	"	جھوسیاندے	کھینچنے سے	"	اوڈھنی	قسم پارچہ
"	ادنی دا ادت	احمق ماں کا جنا ہوا احمق	"	چھالاں	چھلانگیں	"	وکھر	سبزی خشک	۸۱	جس	شاباش واہ واہ
"	انچھوت	ہاتھ لگا ہوا	"	اپھٹاں	الٹی	"	چوہڑے چپڑے	خاکروب وغیرہ	"	بھوچھن	قسم پارچہ
"	براخدائیاندا	ظلم	"	منس	خاوند	"	ڈانگری	حیوان چرانیوالا	"	ہنج تونبتے	پھولدار کپڑا
۷۳	مارتھلی	دولت غائب یعنی غبن	"	کھوریاں	غصے ہو کر کلام کرنا	"	ساک ماڑیاندے	رشتہ غریبوں کا	"	دیرارابد	عجب دل فریفتہ ہونیکا
"	انّھا چولہا	کورموش	"	لوریاں	پیار کرنا پرچانا	"	کھوہ لین ڈاڈھے	چھین لیتے ہیں زبردست			موقعہ
"	تھوتھے دھائیں	خالی دھان بے چاول	"	پوریاں پوریاں	ذرہ ذرہ	"	ان بجدے	نہ کر سکتے ہیں غریب	"	جنے کھتے نوں	ہر ایک نو
"	سانجھیونے	قبضہ کر لیا	"	رجھے	مشغول	"	دس گھولدینی	دل ہی دل میں	"	سنگتاں	جماعت ہائے
"	دہاہیج ہاہچ لیا	خریداری کی	"	ڈسوریاں	حیوان	"		غصہ سمیٹنا	"	رتن تھمن	
"	بھوئیں بنیدیاں جیاں	زمین تھوڑی جگہ	"	سورمہ	بہادر	"	اندروں باہروں	باطن ظاہر	۸۲	بھرتھو	جاہلوں کا ناچ اچھلنا کودنا
"	سوہنے بھنڑے	خوبصورت جوان	"	اودہالیاندے	چوری نکل جانا	"	ڈولدینی	تذبذب	"	چاوڑاں	نازانداز

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۸۲	ڈھاڈی	قوم مطرب
"	بھگتی	قوم مطرب
"	نقلئی	قوم مسخرے
"	بھیراں	نام باجہ
"	تریاں	نام باجہ
"	سپردار	مطرب طبلہ بجانیوالا
"	کبت	شعر کا ایک وزن ہے
"	بھٹ	قوم جسمیں سے بیربل بھٹ مشہور تھا
"	گھوڑی سہرا	ایک گیت جو نوشہ کی برات کیوقت گایا جاتا ہے
"	ٹھوٹھیاں	پیالیاں
"	بوہل. جمیل	نام زیور ہائے
"	دارو	شراب
"	دھرگ	طبل
"	ٹکٹ	جو برات کیوقت نوشہ کے سر پر پہنایا جاتا ہے
"	سوہن سہرے	سرخ سہرا
۸۳	بھن بھنیائی	دشنام
"	لاڑیا	اے نوشہ
"	چیک چہک	شور شرابا
"	بھنیویں	خواہر زادی
"	سبھالڑا	نوشہ کا نائب
"	چتو	نامرد بزدل
"	ڈھکی	پہنچی
"	سنتھ	مجلس آراستہ
۸۴	پھلجھڑیاں	آتشبازی
"	ہرٹ وگن	مثل کنواں چلنا
"	دیلنے	کماد کی رس نکالنے کا آلہ
"	پرہتھی	خلقت بیشمار
"	ہم ہما	جوق جوق

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۸۴	ڈومنی	مطرب زادی
"	ویلاں	سر صدقہ
"	پریہے	برتن کھانے کے بھرے ہوئے
"	بچھاوڑیاں	بھرا ہوا برتن خدمتگار کو دینا
"	گڈ کنے	ایک کھیل کا نام
"	گلھتھ	کسی کا ہاتھ زور سے دبانا
"	چھبی	انگشت کی نوک کسی کے رخسارے میں چبھونی
"	گھڑا گھڑولی	ایک شگون کا نام
"	چھند	قبیح گفتگو کا نام
"	سالیاں	خسراچیاں
"	ان یدہڑی	بے جماع
"	تلکنا	جو پکڑنے سے ہاتھ تک جاوے
"	انودھ	بے سوراخ
"	بھوآ	والد کی ہمشیرہ پھوپھی
"	جیجا	نوشہ
"	کھنڈ لوڑیدا	کھیل کا نام
"	وچھنہ	رسوم یعنی ایک تکمہ
"	متلاؤنی	کسی چیز پر دل ایسا چاہنا کہ زبان سے پانی آوے
"	دھونکل	نام موضع جسمیں سید احمد سرور کی نشتگاہ ہے
"	جھڑید	نام موضع جہاں میلہ ہوتا ہے
۸۶	کنجی دی چھری	تالے میں چابی گھومنے کی جگہ
"	گھرک بلا	جنگلی جانور
"	ترگا	گلے میں پہننے کی چیز کا نام ہے۔
"	نرگ	دوزخ
"	ڈڈہنگڑے	عمیق
"	دہر بیٹھی	غصے میں سخت ناراض

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۸۶	اٹھی میؤنی	اندھی ملاحنی
"	کیٹوناں	لبر کرنا
"	سدا	ہمیشہ
"	کوکسانگی	فریاد کروں گی
"	مٹک پلٹیے نی	جوانی کی امنگ میں مغرور
"	پٹیئے نی	اوکھیڑی ہوئی
"	سٹیئے نی	پھینکتی ہوئی
"	بن پٹیئے نی	بجکنی کی ہوئی
"	ڈٹیئے نی	مشنڈی خوب موٹی بند شہوت کی عورت
"	گولیر	سولی
"	رہنگڑ	قوم
"	لدہراں	قوم
"	ساواں	برابر
"	ڈبیوں توں	ڈب گئی توں
"	منہ پھیرے	روگردانی
"	سد	آواز
"	ساہدیاں	طلے کی ہوئی
"	وڈھیاں چیریاں	رشوت
"	آو جگاو	ہمیشہ
"	کرتب	ناقص فعل
"	جھب	جلدی
۸۸	لہب	لالچ طمع حرص
"	سمیٹیائیں	سمہال لینا
"	وڑے	ناراض
"	بری زبان	بدعادات
"	کھل اکٹ	چھڑا الٹ
"	ڈہینگے	رکھے جائیں گے
"	آسرا	امید تقویٰ
۸۹	سکھنا	خالی
"	چکھائیں	چاشیدن چکھنا

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۹۰	پھکنائیں	نگلنا
"	لکھائیں	معلوم کرنا
"	خبر گم	غیب کی خبر
"	جھلی	برداشت کی
"	دوبیجنگے	شادی کئے جائینگے
"	کوبجینگے	کوٹے جائینگے
"	دبجینگے	دبائے جائینگے
۹۱	پنیجینگے	تسلی کئے جائینگے
"	بیجینگے	بوئینگے
"	آس پاس والی	ادھر ادھر کا
"	پھاسدائی	گرفتار
"	لوڑ	ضرورت
"	المور	ضدی عادات والی اپنے اپنے خیال سے باز نہ آنیوالا
"	تن پال	تن پرور
۹۲	ساڑینگے	جلادیں گے
"	چھٹنا	خلاصی پالا
"	نہال	فارغ البلال
"	اکھر	حرف
"	بدھ ماتا	شکم مادر
"	جب لگ	جہاں تک
"	ہونہاری	شدنی
۹۵	ددھیک	زیادہ
"	ایک	شہرت
"	سنگدا	ڈرتا
"	ادترا	لاولد
"	قبیلڑا	برادری
"	ڈھل	دیر
۹۶	ڈوم ڈالڑا	میراثی وغیرہ
"	دیرائیا مندے	دشمنی رکھنے والے بیگانے

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۹۶	چھوہری	لڑکی
"	گھلنی	بھیجے
"	سوہاگناں	خاوند والی عورتیں
"	کھوہ کھلاڑ	کاشتکاری زینت
"	موہنڈے	شانہ ہائے
"	رولاک	خاک ستوں
•	انھونیاں	ناشدنی ہائے
•	گوٹھ	مجلس
"	اولڑے	بیجا
"	ڈٹیں	ملتے دستیاب
"	پوجا	عبادت
•	نگھر جان	غرق ہو جانا
"	پہنڈے پینچ	گاؤں کے رئیس
"	دچہ ستھے	مجلس میں
"	متھاڈاہیا	روبرو مقابلہ کرنا
"	چونسی	چار تار کا
"	کھدر	کھادی
"	ترسا	تین تار
"	سرساندے بھوچن	قسم پارچہ ریشمی
"	تیور بیور	پارچہ دہیج
"	چیکاں	چیخ
"	گھائی	قربان
"	اج اجوکڑی رات	آج کی رات
"	لگیاں لانیاں	قریبی رشتہ دار
"	سکیاں	"
"	ودھیاں	مبارکبادیاں
"	دلیسیں	خوار ہوں گے
۹۸	موہجا	لحاظ
"	سراں نال ہنڈریاں	زندگی کیساتھ لحاظ
"	ریجھ	بہت خوشی
"	لسنیاں لب	مقسوم

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۹۸	ڈھکا ڈھو	سبب
"	نکھڑی	جدائی
۹۹	سوہانڈی	سجاوٹ خوبصورتی
"	ٹٹے پچھوں	ٹوٹنا خوشہ سے
"	لگڑ	لمبی شاخ
"	ویریاں وتیاں	دشمناں
•	کھلیر	چین
"	اوہلے	پردہ
"	سر ہیج	خانہ سسرال
•	پچھاڑکیاں	پرسش ہا
•	ملنیاں	ململ کے غسل دینا
•	داؤنیاں	نام زیور
"	دھرواس	امید
"	گلیے	دہیج کا کھانیکی چیز
"	متھیاں	کھانے کی چیز
"	لیٹڑے	ایک لکڑی کا نام
"	یرکدے	لوٹنے والی
•	باہیاں	ہر دو طرف
"	ساتھی	ہمراہی
"	بھیے ہوئیکے	خرابی شور کرتے ہوئے
"	تور	دم
"	بوتھیاں	منہ
"	ھنبلاں	مجمع
"	چنگیاں	پھلانگیں
"	ڈھڈ مارن	منہ سے مارنا حیوان کا
"	پیر ٹنب کے	پاؤں ہلا کے
۱۰۰	حیوکاں	پوجاری معتقد
"	بھڑ بھتو	کوزا اچھلنا
"	پکوان	نام خوراک کی چیز
"	ٹمک	پٹاری وغیرہ
"	واہو واہ	جلد بہ جلد

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۰۱	لڑی	ناچ زمیندار
"	جے تدھ آنڈی	ایک گیت کا نام
"	گوہڑے	روئی اکٹھی کی ہوئی
"	ٹنگنے	ایک لکڑی بندھی ہوئی
		پار چارہ کھنے کو
"	پرکڑی	بوریا
"	جھرمٹ	ایک مجمع
"	گوت کنالہ	رسوم کھانا کھانیکی
"	گواہنڈناں	ہمسائیاں
"	واہیں لاٹھکی	اپنا اختیار تمام کرنا
"	وسنا	آباد ہونا
"	بھبس	چھانی خاک
"	گھرس	خرابی
"	سنجال سکھناں	خالی بالکل
"	رسدی گل	مزے کی بات
"	رس	مزہ
"	متھے بھورے	منحوس علامت پیشانی
"	چندریٹے	بدنصیب
"	کھدیڑییے	پراگندہ
"	لاواں لینڈی	رسوم شادی
"	چھلے	زیور ہاتھ کا
"	کڑے	زیور ہاتھ کا
"	پنجانگلاں	زیور ہاتھ کا
"	ٹاڈاں	زیور پیر کا
۱۰۳	دھڑی	نو عروس کی مانگ میں
		سندور لگانا
"	ٹکا بندلی	ہر دو نام زیور
"	پھبدی	خوبصورت معلوم ہوتی
۱۰۴	انجوڑ	بگاڑ
"	ٹھوڑی	کمی
"	ونڈیاں	تقسیم

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۰۴	چھنڈیاں	جھڑک دینا
"	چھنڈنا	مارنا
"	گنڈھنا	جوڑنا
"	بھیس	لباس
"	اروڑی	کھاد کا ڈھیر
"	چتڑاں	سرین
"	کھچل بندیاں	وجوہات
"	گوں دار	مطلب پرست
"	چوہی	گڑھا جھیل کا جس میں سے
		کھیت کو آبپاشی کیجائے
"	کرٹائیاں	ناطہ ہائے
"	منہ ملنگواڑہ	فصل جو اوپر سے کاٹ
		لیا جائے اور جو نیچے
		رہ جاوے۔
"	لنڈور	لنڈے اچکے بدمعاش
"	موہ لینڈے	ٹھگی کرتے ہیں
"	دنداں ہوہنسے	رہزنی
"	سنہاں	نقب لگے
"	گانڑا	گانا
"	مہک	خوشبو
"	کھنب	دھوبی کی بھٹی
"	پرات	برتن کی قسم
"	جھولیاں	رجھولہ، بیماری کا نام
۱۰۵	سون سپت	رسوم وغیرہ
"	ڈھان	افسوسناک
"	کلیلیاں	دل کا رنج وغصہ
"	متھی	مقرر کی
"	چھبیراں	بارش زور کی
"	تکاوڑے	فکر
"	چپ چنگ	خاموشی
"	چھٹے ہٹ	چھوڑ دیئے ہوئے کام

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۰۷	گیڑے	چلائے	۱۱۱	ادبھاساہ	دم پریشانی	۱۱۲	سدھراں	شوق ہائے	۱۱۸	ہاڑں	دل کا گم ہونا
،،	گھا	زخم	،،	آہوڑی	چاہی ارادہ کرنا	،،	بن پھبکے	بناؤ سنگار	۱۱۹	چھیک	سوراخ
۱۰۸	ادھیڑے	تازے از سرنو زخم	،،	نوچھان	عاجز صورت	،،	تربھل	ہل چل	،،	سہلنیاں	ترستی ہوں
،،	مڑآ	واپس آؤ	،،	سگواں	بعینہٖ	،،	پھولیاں	ہکلی شدت گرمی	،،	تت پرتتڑی	آتشی نصیب
،،	جھلاں	جنگل و بیلا وغیرہ	،،	پیراند تڑا	پیروں کا عنایت کیا ہوا	،،	رت لبنواں	سارگرم ہوا موسم گرما کی	،،	جھب بوہڑ	جلدی پہنچ
،،	جھنجھ	کشتی پہلوانوں کا دنگل	،،	دہن دہاں	روانگی دریا کی	،،	اڑلیس	چکر پارہ کرنیوالی	،،	بھلاوڑا	جھلک
،،	سورمے	بہادر	،،	دھرواس	تسکین دل	،،	روہجدی	مشغول	،،	سون نہ دیندی	ہم بستر نہ ہونے دیتی
،،	کھونیاں	جمع فوج	،،	پینگھ	جھولا	،،	سمجھدیئے	رجوع	۱۲۰	گھمسان	لڑائی شور فساد
،،	ٹھاٹھ چھڈی	مقرر کرلی	۱۱۲	ٹھاٹھاں	جوش	،،	قہر قلہور	ظلم پر ظلم	،،	بھاویں	تکیہ کلام رچا ہے
،،	گھون	مونڈا ہوا سر	،،	تاہنگ	امید	،،	نکھٹیاں	بیدست رہ جانا	،،	مجوّواہ	شاخ دریا
،،	جرنا	برداشت کرنا	،،	ڈھیریاں	دل کی حرص	،،	جھمنی	ایک لکڑی جس سے کپاس	،،	لکڑی پریت	لگی ہوئی محبت
۱۰۹	موہری	پیش رو	،،	گھیریاں	چاروں طرف بند کرنا	،،		درست کی جاتی ہے	،،	جدوکنے	جب کے
،،	دلاندی دلنی	میدان کے معرکہ	،،	ددھریاں	زیادہ	۱۱۶	اجڑگیا نداوہڑا	برباد شدہ کا صحن	،،	روپیدارسا	حسن کی آبداری
،،		کہنے والے	۱۱۳	سہیڑیاں	بدل قبول کی دی حکم خدا	،،	کلانڈے کھوہ	فساد کا کنواں	،،	دھڑ ویل	دھاڑے مار ڈاکو
،،	لل وللنی	بے عقل	،،	بوبڑا	خوبصورت	،،	ٹانگ بڑے	اے کشتی بر کنارے	،،	چنچر ہاریاں	دغے باز عورتیں
،،	اوچھلنی	اٹھانا گذری ہوئی	،،	کرلاوندی	گریہ زاری وادیلا	،،	اولیدیا	الٹا پوشیدہ کو ظاہر کرنا	،،	گھمکھاریاں	خوشی سے گھومتے
		بات کو	،،	سنگوونی	اکٹھی کرنی	،،	اوساریاں	ارادہ ہائے			پھرتے رہنا۔
،،	رڑکدی	حراش	،،	مہلڑ	کھاد	،،	جھب وے ہیجے	جلدی شادی	،،	رپن	یک رنگ
،،	ڈابو	حالت غم سخت پریشانی	،،	داہن	وہ زمین جس میں ہل چلایا ہوا ہو	،،	تیجے	بہلاؤ	،،	دھونسا	نقارہ
،،	چنگ	آگ کی انگاری	،،	سیسیاں	پے درپے گلہ رانی کرنی	،،	بھتیجی	برادر زادی	۱۲۱	کھڑا کھٹن	بڑا مشکل
،،	اوہجڑ	جنگل	،،	پیہن	غلہ جو پیسے کیلئے تیار کیا جائے	۱۱۸	رتجھے	ارمان دل نکالنا	،،	شہدے	عاجز
۱۱۰	کرنگ	پنجر بے بدن	،،	نویکلی	علیحدہ	،،	وچھنیانوں	جدا کئے ہوئے کو	،،	چیکناں نرم	چکناں اور نرم
،،	ہڑبال	رخسارے بیچ گھسے	،،	دری	رسوم برات زیور دکپڑا	،،	بھنیانوں	بریان شدہ را	،،	پنڈا	بدن
		ہوئے علامت لاغری	،،	بھنبھٹ	نشان سندھ درجو	،،	ساہیاں پنیانوں	موقعہ برابر	،،	بھگڑے	خانہ ہارے
،،	کنگروڑ	پشت کی ہڈی	،،		عروس کو آنگ میں لگایا	،،	رتیانوں	رد توں کو	،،	بال سیکے	جلا کر تلپے
،،	سکری	خشکی	،،		جاتا ہے۔	،،	منجڑی	چارپائی	،،	دھیدو	نام رانجھا
،،	پھڈے	گڑھے	،،	دھونیاں	آگ جلانے کا گڑھا	،،	چھوندیاں	بال کنواری کے سر کے نشان	،،	پہلڑے پور	سب سے پہلے
،،	ادبھے ساہ	دم پریشانی	،،	کھنی	نیم بسمل	،،	لوہڑ	غضب	،،	چلھہ	دیگدان
،،	سبھاجڈے	عادت ناخوش	،،	دہاوندی	گذرتی	،،	دندا سڑا	دنداسہ	،،	جھلکناں	جلتی آگ میں لکڑی
،،	نیوں	محبت عشق	،	نج جنیندڑی	اے کاش پیدا نہ ہوتی	،،	آدس دیکھ	بے اختیار بے معلوم بے خبر			وغیرہ پھینکنا
۱۱۱	اوہندی	سرنیچے کرنا	،،	ٹکلو	تتولہ رخسارہ	،،	بہن لکیاں	دل کا گم ہونا	،،	گھوک سوناں	مستی کی خواب

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۲۱	متاجاگیں	ارادہ پیدا ہوا
"	رگڑ	ٹکڑ
"	چاچڑھیا	شوق والی ازحد ہوا
"	ٹھاپ	مقرر کرنا
"	کھسکا دیندا	درغلا کرے آنے
"		کا یا دزدی
"	ماڈھوشاہ	آکڑخاں مفت
"		میں مزے اڑانیوالا
"	ہنجواں	آنسو
"	ڈوہلکے	گرا کر
"	دامن	کھیتی باڑی گھاس
"	ٹہل	خدمت
۱۲۲	ٹیک متھا	سلام نیاز آداب
"	زہدتے جہد	عبادت دریاضت
"	پوتھیاں	کتابیں
۱۲۳	صدق دھارکے	صادق الیقیں ہوکر
"	رہجدی	پکتی
"	پہنچا	بنت
"	ڈوبڑے	ڈوبے ہوئے
"	ڈوہنگرے	عمیق گہراپن ڈونگھا
"	کول دوں	پاس سے
"	نوایا	رجوع کیا
"	دیا	مہربانی
"	سکھنا	خالی
"	بھریا	پُر
"	میا	عطار
"	دھندا	مشکل کام
"	دھکیاں دھوڑیاں	مصیبت زدہ
"	کلوں	حسب نسب
۱۲۴	جوڑکے	باندھ کر
"	ریت دی کھند	ریت دی دیوار

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۲۴	جھمکدے	شعاع دیتے
"	بندڑے	نام زیور کان کا
"	جنڈڑینی	سر کے بال
"	سرکوچکے	دلدار کے بالوں
"	باریاندار چھلے	کی خوبصورتی
"	کجل بھنبڑے	چکنی وسیاہی نما
"	پنج بھوت	حواس خمسہ
"	بنکارتے	مقام منزل فقر
"	اوربانی	نام اذکار
"	گیان	ذکر وحدانیت
"	دان	سخاوت
"	دھیان	خیال
"	بھوآتماں	روح
"	دس رس	منزلات بالذات مقام
"	بھلکھے	دیکھنے سر کرنے
"	بھوگ بھوگنا	جماع کرنا جوش ہوکر
"	پنڈا پالکے	بدن پرورہ کرکے
"	واٹ	راستہ
"	بھاگن	کاٹنا گزرنا سلامت
"	سوادچھڈکے	پہنچنا تکلیف اٹھاکر
"		لذت چھوڑکے
"	راکھ	خاک
"	دغادانیاں	فریب بے انصافی
"	لت گھت	شرارت انگیزی
"	پرکھ نر	پرکھ مرد، صیغہ موصوف
"		درصفت مردانگی، ارادہ
"		پر کامیاب ہونا
"	پان پت	عزت
"	سنگتاں	گروہ
"	پنتھ	طریقہ مذہب
"	سن سماہد	خاموشی کا مقام

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۲۴	بھسم	خاک راکھ
"	کھرب وہم	سختی نرمی
"	پرکھ	مرد
"	نرم ترم	زار زار
"	تھرکدے	مذبذب
"	اک بھا	ایک نرخ
"	دوار	دروازہ
"	واعدے	فکرات
"	دینیاندے	بےکسوں کے
"	ہسنیاندے	نیچ ذات کے مرتبہ
"	تاڑی لاکے	تصور باندھنا
"	ہرگ سوگ	خوشی غم
"	اودیاں پاستی	الگ اونچی جگہ رہنے
		والے
"	استری	عورت
۱۲۶	کندمول	گھاس پتی
"	تن چوپڑیں	بدن چکنا رکھنا
"	کرپا	مہربانی کرنا
"	ڈھل	دیر
"	اڑک	نادان
"	چرن	قدم
"	بھوچھنگی	قرقہ
"	ماہنواں	مردماں
"	اڑنگماندا	لاالعقیل
"	کندی	آبداری
"	استرا	واقف
"	رگت	رگہائے
۱۲۷	سرید	جسم
"	جوت	روشنائی
"	تیاگ	ترک
"	بھوتاکاس	دنیا

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۲۷	جدآکاس	مقامی روح
"	چت آکاس	دیکھے تسلی پکڑنیکی جاء
"	جیبھاں	زبانہائے
"	سان چڑہاکے	تیز کرکے
۱۲۸	ہرمیں ہرو	ذات میں ذات
"	اکارتھا	ضائع
"	چرنامتاں	قدم بوسی
"	بھربھات	فجر
"	رائیگاں	بے فائدہ
"	کرت گھن	احسان فراموش
"	لوتی وڈڑے	شرارت انگیز آدمی
"	تاگھسا	گرمی نرمی
"	سلیائی	بیزار کیا
۱۲۹	ٹھلیائی	الٹ پلٹ
"	اوڈلیائی	روک دما
"	ہوڑے	منع کرے
"	دھرول	تدیم
"	گاؤنشان	دشمنائیگی
"	بچن	قول
"	پروان	منظور
"	سرگ	جنت
"	سوہلیاں	سلوک
"	کاوڑاں	بخیلی ہائے رنج
"	کرودھ	غصہ عصب
"	جان بجھکے	دیدہ دانستہ
"	حسن بادلی	خوبصورتی کا لباس
"	لیڑے	کپڑے
"	انگ	بدن
"	روڈبھوڈ	صفا صفا
۱۳۰	کوڑمے دانام	جدامجد کا نام
"	کھنڈگیاں	پھیل گئیں

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۳۰	برن	رنگ صورت	۱۳۲	تیلا	کھیت کو خراب کرنیوالی بیماری	۱۳۵	بالڑا	چھوٹا لڑکا	۱۳۹	نڈھڑا	خالی الخالی
"	کھپری	آگ کا برتن	"	اک	مدار کا بوٹا	"	پھبن	خوشنما	"	مٹیاریاں	جوان عورتیں
"	سمرناں	تسبیح اذکار	"	کریر	نام درخت	"	ڈول	طرح	"	قہر قلور	غضب
"	ناڈسنگی	سینگ بجانیوالا	"	ڈیلا	پھل کریر	"	مان متی	ظالم بیرحم سنگدل ہے	۱۴۱	بھورا	کنبل
"	الکھ یعنی الحق	اسم ذاتی یعنی اللہ ہو	"	دہلا	فارغ			خیال والی عورت	"	ایڑ	گلہ گوسفنداں
"	بھن کے	توڑ کر	"	ات وار	اب کی دفع	"	چک دتا	نکال دیا	"	نہر	بھیڑیا
"	گالیا	پانی کر دینا بذریعہ کٹھائی	"	نگھوریاں	غرقاب	"	چوترا	کسان کا ایک دفعہ کاہ رانی کرنا	"	گھرکی وٹ	غصے سے پیشانی گھماکر
"	سکھیا	تعلیم اپدیش امر	۱۳۳	کولر چنے	احمق پن	"	اوترا	لاولد	"	بگھارڑا	بھیڑیا
"	کسوت	حال قال	"	راہکاں	ہل کی کلیہ رانی کرنیوالا	"	آگیا	خوشنودی مہربانی حکم	"	کنج لاہیائی	شرم اتاردی
۱۳۱	پاپ	گناہ	"	کھرڑ	گھسکر یعنی خوب رگڑکر	"	سوترا	اہل اولاد	"	کنے ٹھپ چاندوں	کسی جگہ غائب ہوجانا
"	گمر نہ پوُ	پیچھے نہ لڑ	"	چڈیاں	بیل کے چلانے کی ترکیب	"	رندلی	شہرت لگانیوالا بادکرنیوالا	۱۴۲	النبڑا	آگ کا بھڑکا
"	پھبی	خوش نما	"	ایک لکڑی	جو حصہ پر لگائی جاتی ہے	۱۳۷	داہواہ دھاناں	جلد جلد چلنے والا	۱۴۳	اولاہنبڑا	گلہ گذاری
"	ہنیر	محنت یعنی نامرد	"	ہکھاں	چوتھلے پوشیدہ	"	سرکدا	قریب قریب ہونیوالا	"	کھسک جا	چپکا چلا جا
"	کوہجڑی	بدنما	"	چوکھراں	چارپائیاں	"	ان ڈِٹھ	نہ دیکھا ہوا	"	سومدے	سوچ کر
"	مت کومت	ہدایت بے ہدایت	"	اکھاڑیاں	میدان	"	چھٹ چور	دست زدی چوری کی	"	کھیڈا	مخول ہاسی مذاق دل لگی
"	بھروٹڑی	سر کی بار یعنی گٹھڑی	"	ناڑیاں کرن	چمڑے کی رسی باندھنا	"	چغلدی جیبھ	چغلخور کی زبان	"	نہ رجدینی	نہیں سیر ہوتے
"	کماد	پودا نیشکر	"	سانبھیا	سنبھالا	"	آدرمتے	آپہنچے	۱۴۴	اول سول	اچھا برا
"	لاگو	دشمن	"	درد	دلاہوا	"	نچروٹ	نچراپن	"	بھیڑاں	مشکلات
"	گنے توٹڑی	نیشکر اور اسکا پودا	"	کھیاں رناں	نامعقول عورتیں	"	نچرپن لودہ	نچراپن کی	"	نہ چجدینی	نالائق
"	سونگھنا	سوکھنا	"	لڑاکیاں	جنگ باز	"	ہنجار	دوبارہ	"	تجدینی	ترک کر دیتے ہیں
"	دھڑکی	گاؤ بکر	"	جھیڈاں	کیسی نقل کرنا سانگ لگانا	۱۳۹	لاہد	معلوم ہوجانا	"	گھرن لگوں	مجامعت کرنے لگا ہے
"	چھوٹڑی	گاؤ میش	"	ساردا تر کلا	دوک زہر یلی آبداری کا	"	بھوٹھ اپڑاہد	جھوٹ ظلم	"	ڈِٹھا	پیٹ
۱۳۲	پاڑنے پاڑدا	فساد ڈالنا	"	جھاک	دیکھنا خیال رکھنا جھانکنا	"	تھیسیں	ہووے گا	"	ترٹن	پھند
"	دھار نہ ماردا	پیشاب نہ کرنا	"	کندل	گھبرا	"	نیواں	نیچا	"	اشکے بیلیا او	مرحبا دوستا
"	دھلونت	پیادہ سرکار	"	مس بھناں	مرد کا عالم شباب	"	ولی ودھر	لایعقل	"	مولی	ایک آزاد دستی
"	مورگھی	بیوقوفی	"	تھوتھے	خالی	"	رڑے	میدان اور مست	"	چینا	قسم غلہ
"	بھورو	پریشانی	۱۳۵	تھاپی	مقرر کی دلیں بھڑائی	"	گلا دلاں چھلاندیاں	باتیں پیچدارکیں	"	اوکھلی	گڑھا
"	بھلا	حالت مستی میں نادان ہونا	"	پترا	ہوا کے آگے اڑنیوالا	"	ہوں وبیر	جلنائی الفور	"	چھڑن	دھان کوٹنا
"	ریپلا	بگھیاڑ	"	بھلے ملدیاں	شگون نیک	"	چکھیونے	ذائقہ لیا	"	اوپرے	بیگانے
"	لبلا	مطلب پرست	"	گھلاں نوحہ	رخساروں میں	"	ہانخہ	گروہ بے تعداد	"	بھیا	معلوم کیا
"	دندیاں لمک	بہت منت زاری	"	پنڈ برپنڈ	گاؤں در گاؤں	"	بھکاں نیاندیاں	باتیں بجھولیاں کی	۱۴۵	بھات کھانی	اکثر فقرا اہل ہنود کا تکیہ کلام ہے

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۴۵	ہولاں	نیچا کر لینا	۱۴۸	گھڑا بوڑ	نیچے غرق	۱۵۰	دھنبلاں	مجمع	۱۵۲	لیسے	پشم کا کپڑا
"	بھولدائی	بھولنا	"	مجھکھڑا	بھوکا	"	گندیں گلانڈیاں	گرہ پھولوں کی	"	وں	طرح مثل
"	کمرساں	زمیندار	"	ڈھٹھا	گرا	"	ہکلتے شوکیاں	چھاتیوں پر زور	"	چھن	بھگی کا ناموس وغیرہ
"	اوڑ	خشک سالی	"	نار	عورت	۱۵۱	لاکرن بھوت	جوگیانہ بھیس	"	پیئے پٹیئے	بھائی پٹی دشنام
"	توڑے نال نیناں	چشمونکے غمزے	"	کونت	خاوند	"	بھچھیا	گدائی	۱۵۶	گھوستھیاں	شرارتیں
"	نجدینی	عادت سے باز نہ آیا	"	تڑٹی	بیخ بنیاد	"	بنیتی	گذارش	"	تان	طاقت
"	بڈھیاں ٹھیریاں	بیمار ضعیف عورتیں	"	اڑیو	خطاب تکیہ کلام	"	آکڑ	گھمنڈ	"	سرسیان	زور آور
۱۴۶	بھابھڑکی	آگ کا جوش	"	لیکھڑی رکھ	مقدر کی لکیر یعنی تحریر	"	ہباس	جنگل کی خوشبو	"	برہائیاں	بدعملیاں
"	چواتیاں	ذرا سی آگ جھپٹ جاوے	۱۴۹	سڑی بلی	جلی بلی	"	اودسیاں	علیحدہ	"	دھسیاں	غرق ہوئی ہوئیں
"	بھل بھلاوڑے	سہواً	"	پچھلی نیناں دی	بلاغت آنکھوں کی	"	مورچھا گھت	حیوان	"	آستماں	دل
"	ابدھوت	مست بھنے کی طرح	"	چھج چھاننی	گھر کا برتن غلہ آٹا وغیرہ درست کرنیوالی۔	"	اکھیں ٹڈیاں	آنکھیں تکتی رہ گئیں	"	بھجگیاں	بریاں شدہ
"	ارڑاؤ نڈا	بلند آواز				"	چھیڑ چھاڑ	دل لگی	۱۵۷	کھری مت	ناقص عقل
۱۴۷	پریم تتیاں	محبت بھری	"	جوبن لٹیا	حسن برباد	"	سر ہکے ڈنیاں	عرق میں غرق	"	پوہں اپھٹی	پڑیں الٹی
"	گوہڑیاں	بڑی سرخ رنگ	"	بکل وچ	پردہ میں	"	سونے ڈٹڑی	سونے جیسی	"	مدپڑا	مقابلہ فساد لڑائی جھگڑا
"	کھیویاں	مست	"	کھیلا ہیکے	خاک لگا کر	"	راج پتر	راجکمار	"	بھوہے	چرخہ کاتنے میں مشغول ہونے کی جگہ
"	اوسیاں	فالاں	۱۵۰	ماجھیوں	نام علاقہ	"	سگھڑ سوجان	عقلمند			
"	ہیکلاں	نام زیور	"	روہیوں	نام علاقہ	"	گبھروا	اے جواناں	"	ٹال لوئی	اتار کر پردہ
"	قدرویے	قدخوشنما	"	بیٹ	نام علاقہ	"	جاپنائیں	معلوم ہوتا ہے تو	"	کلیں تارسو	حسب نسب کو نیکنام کروگے
"	رجو ہنس	راجہ	"	راوی	نام علاقہ	"	وچارہ	عاجز	"	اوزار	بیزار
۱۴۸	لوبھی	لالچی خواہشمند	"	واہ	نام علاقہ بردریا	"	چکی ہانیاں	وہ جگہ جہاں چکیاں لگی ہوں	"	سجڑی	تازی
"	بھرتھری	نام راجہ	"	چھناں	چناب	۱۵۲	کھنڈا کرودہ	ہتھیار غضب کا	"	بھال	جستجو
"	بھرمایا	دل بے اختیار ہونا	"	ترنجناں وچ	جہاں لڑکیاں چرخہ کاتتی ہیں	"	سوتنے ہاں	کھنچتے ہیں	"	نیر گھتو	نیر ڈالو
"	پریم	محبت	"	وہڑیاں	صحن	"	گھر ہرانڈے	خانہ مالکاں دیہہ	"	سیدھا	رسد خوار کی چیزیں
"	چاٹ	لذت	"	مُٹھڑو	رٹھا ہوا ناراض ہوا	"	سرمہریاندے	سرعورتوں کے	"	تھالیاں پرس	تھالیاں بھری ہوئی
"	کارنے	اچنبہ کام	"	ہکاں	چھاتیاں	"	دانیاں تے پرانیاں	عقلمند عورتیں	"	بچن اچرو	کام فرماؤ
"	مٹھی مٹھی	افسوس افسوس	"	جگ جھوڑ	خاک شوری	"	ہاروتے ماروت	نام فرشتگان	"	روہدیاں	غضب ناک
"	کھلی تلی	کھڑی کھڑوتی	"	اتیت	فرقہ فقرا اہل ہنود	"	لڈی	کھیل ناچ دہکاں	"	بھواں	ابرو
"	ٹٹ تراں	لوٹے اوسیاں	"	مچلیاں	خاموش ہو کر باتیں بنا کر مطلب حل کرنا۔	"	اوچھیڑدیاں	اکھیڑتے ہو	"	مستیا چاک	مست جاٹ
"	دھوبکہ	کھٹکھٹی				"	ڈبے بیڑے	غرق ہوئے	"	بھڑک	عادت
"	مسو بھنوں	نوجوان	"	انجان	نادان	"	ساہوریے	سسرال	"	اودہال	اودہال
"	واروارصدقڑے	بار بار قربان	"	گکوہڑا	جانور	"	جھل ملیاں	برداشت کریں	"	نہ گولدائے	نہ گولدائے

marfat.com

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۵۷	چوبر	جوبن جوان موٹا تازہ
"	سوہنکاں	مخبر
"	گھیوں	روغن
۱۵۸	نیوں کے	نیچا ہو کر
"	چھوہ چھاہ	دم درود
"	اجڑے پنڈ	ویران گاؤں
"	کلکری	کھیل
"	سمی	"
"	پہی	"
"	دھرت	زمین
"	جوہر ٹیٹریدا	جوہر ٹیٹریدا ایک گیت
"	گڑہدا	کھیل
"	چھوہریاں	لڑکیاں
"	چھوب	پونبہ کاتنے والا
"	بائڑ	سوت کے تار جس کے
"	مہل	ذریعہ چرخہ گھومتا ہے
"	بھڑلندیانی	گھسانا
۱۵۹	ہیک	باریک لمبی آواز
"	پکھواریاں	قوم
"	مجھیٹیاں	قوم
"	میوناں	قوم
"	اڑوبگین	قوم
"	چھبنیانی	قوم
"	کھٹیکناں	قوم
"	مارن اڈیاں	ایڑیاں مارتی
"	انچلا	دامن
"	جیجا	نوشوہ
۱۶۰	سالیاں	خسر اچیاں
"	جیٹھیاں	بڑی غریبی خسر خانہ
		کی رشتہ دار لڑکیاں
"	بمھڑا	منہ

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۶۰	اوڈھنی	اوڑھنی
"	سیہتی	بام
"	چواء	نانہ
"	دھاڑے مار	ڈاکو
"	لپٹر	بے شرم
"	گھمڈیئے	گھومتی ہے
"	لمڈیئے	حرکت
"	تنجدیئے	ذرہ ذرہ کرنا
"	کنڈھیلناں	قوم
"	جملیٹیاں	قوم
"	لوہکاں لاکے ہکاند	نامعقول حرکات
"	تاڈن	آٹا گوندھا ہوا
"	چھلیاں	تیزیاں
"	بھلیاں	زیادتیاں
"	ادت گدہوتیاں	ایسی ویسی باتیں
"	کھڑدیاں	ناہموار
"	چھلتراں	ذرہ لکڑی کا چھلکا جو
.		ہاتھ میں گھس جائے
"	کولہنی	شرارت انگیز عورت
"	نشار	تسلا
"	لنجھڑا	حد سے زیادہ دبلا ہو کر
		دق کرنے والا
۱۶۲	چُنھیاں	خراب آنکھیں
"	دھرنامار	بیفکر ہو بیٹھنے والا
"	دبلڑی	خالی
"	میسٹر	بیسا آدمی مطلبی
"	گھونیاں	کچھ آدمی مطلب ہو
		خاموشی کرنیوالا
"	نہوں نہوں	ناخنوں تک
"	کھوٹیا	بے وفا
"	پکنوٹیا	اپنے مطلب کا خوب پختہ

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۶۲	لاگا	مقابلہ
"	کھچے	بڑی نامعقول عورت
"	دہسکلے	موٹے جسم کی عورت
		بے خوف
"	چنچال	زبان آور بڑ بڑ
		کرنے والی
"	کھاکھ	دریدہ دہن
"	جھکڑ جھاجھڑا	اندھیری کے درلے
"	اینویں انجڑے	ضائع ہونے والی
"	کھیو کھنولیے	چور ایک پھل کا نام ہے
"	ادل منگولیے	ہڑپ کرنیوالی
"	دہشاہی	جوان عورت قابل مرد
"	دکھر	سبزی ترکاری
"	گاں میلادئی	گائے دہتا
"	گجائی	نعرہ کیا
"	اوکایاسو	ہوتا کام خراب کیا
"	اولیلائی	خیال
"	درج	منع
"	وہاجیو	خرید کیا
"	سویلائی	سویر
"	ڈھانڈڑی	گائے
"	ددہنی	برتن دودھ والا
"	کنک دے دہری	فوج کا پیش رو
"	روہ	غصہ
۱۶۳	اٹنے پڑتنے	ظاہر باطن اگلے پچھلے
"	کھڑلت	کھڑے ہوئے لات مارنے
"	دھرول	دھپڑ سخت بد لیخ
"	چھکئی	دھوکہ دیکر نکل جانا
"	ارل گھوڑاں	اونچا نیچا اچار پایہ
۱۶۴	بھلاں	کھڑے پڑے ہوئے
"	کھرانیاں	وہ جگہ جہیں چارپایہ کے
		چلنے کے نشان ہوں

نمبر صفحہ	لغت	معنے
۱۶۴	تھونیاں	ایک شاہ لکڑی دودھ کے
		برتن سکھانے والی
"	کرڑتل	چیرا ہوا جس سے
		چارپائی بنی جاتی ہے
"	جھکیاں	ٹوٹی ہوئی چارپائی
"	شہن	سن
"	پنکھٹر	رسن پاؤں کا جس سے
		چارپایہ باندھا جاتا ہے
"	سوجو بھارا	قسم سن
"	مہرکاں	گائے بھینس کا رسن جو
		پہنایا جاتا ہے
"	کھوپے	بیل کی چشموں پر
		باندھنے کی چیزیں
"	ناڑیاں	چمڑے کا رسہ
"	پورانیاں	لکڑی چارپایہ ہانکنے والی
"	ناگرویل	خوبصورت
"	ان جھک	بے خوف
"	گلاہدڑی	زبان آور بہت باتیں بنانیوالا
"	کرمٹنے	مصیبت یا مشقت
		بہت
"	رگ	اندازہ دستی
"	پھلے کھیڑیانیے	احاطہ کھیڑیاں
"	جھلت	نظارہ
۱۶۵	للوردا	متلاشی خوراک گرستہ
"	تران	سینے کی طاقت
"	ہٹھ	حوصلہ
"	بھاوی	ہکائی گڈڑی
"	دھجاں	شوکت
"	لوہڑے مار	اپنے فن میں کمالیت
		دکھانے والا
"	رکتاں	شرارتاں

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۶۵	بھنڈ	بدنام
〃	بھنڈار	مجمع کی جگہ
۱۶۶	لوٹنے ہارئیے	سحر کرنیوالی
〃	ڈھگی وہڑی	گائے مستی ہوئی
〃	سکے سوتڑیاں	قریب رشتہ دار
〃	دھروہیاں	دو ہائیاں
〃	نہرئیے	غصہ مادہ گاؤ
〃	کھکھراں	بھڑ کا چھتہ
〃	جھگڈیل	جھاگڑو
〃	مرکناں	پستہ قد
〃	گھنڈ	بے عزت
〃	موہجڑ	بے شرم
〃	چرکٹہ	مردِ جیم
〃	پان پت	عزت آبرو
〃	کرڈمٹے	بدصورت
〃	چھپر نکئے	پست ناک والی
〃	داس نہ وسیں	آباد نہ ہوئی
〃	دیتی	کسی جگہ گئی
〃	کنگ	ساز
〃	ونکدی	بیچ بیچ غصہ کرنا
〃	جھلکدی	بڑ بڑ کرنا
〃	ترٹھ	خوف ڈر
〃	ڈھل مٹھ	دیر و تحمل
〃	ڈبی پوسے	فرقہ
〃	بھیڑو کار	ناقص کام کرنیوالی
〃	کھوجدی	مغز زنی
〃	اڈگواہنڈناں	ہمسایاں
۱۶۷	ابرٹھ	برابر ٹھیا
〃	بھاری پنچھ	بڑی چھینک مراد
		از حرامزادہ
〃	پھیٹ پھپٹیاندا	منصوبہ باز

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۶۷	بولدا بول	پیشاب کا پیشاب
〃	نلج دہڑ ٹھ	بے شرم و بے عزت
〃	سٹھ	کہانی حکایت شہرت انگیز
۱۶۸	دھیرج	آہستگی
〃	ہان	ہم عمر
〃	گھنڈ	تقاب
〃	رہند	جھگڑا
〃	نویکلے	علیحدہ
〃	داندڑی	سب سے جدا
〃	ہانڈڑی	ہم عمر
〃	جٹ جٹالیاں	دھینگو زوری
〃	گھول	کشتی
〃	ابتراں	نابکار
〃	دہم	مشہور
〃	دہر	سستی
〃	کھوئیٹے	چپ چاپ شرارت
،		اٹھانیوالی عورت
〃	لوٹھٹئے	جلی ہوئی
۱۷۰	نیڑلوں	نزدیک ہی
〃	کلکتڑ	دشنام
۱۷۱	چھپے چڑہدی	ضد پر آمادہ ہو کر فساد
		بڑھانیوالی عورت
〃	بل ناہیں	بیہودہ نہیں
〃	کھبڑ	خوب موٹا مارسا
۱۷۲	دگڑیاں تگڑیاں	آکڑ باز
〃	چھڑ	بیزار
〃	بھونکیاں	آوازِ سگ
〃	اچھل	بے شر
〃	بانبھہ	چڑیل
۱۷۳	نگن	شوق ایک برتن کا نام بھی ہے
〃	ستد	آواز ہا

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۷۳	اوٹ	پناہ
〃	دھڑوائی	تولنے والی
〃	آہڈا	مقابلہ
۱۷۴	گلاں گلابیاں	باتیں کہیں ہوئیں
〃	ہساں	حرص ہائے
〃	پوچھ پدی	دُم ایک جانور کی
〃	منجراں	خوشہ برنج
〃	بیٹ ادے دہائیں	بیٹ علاقہ دہائیں د چال
〃	گوار پاتر	
〃	پرانیاں	ہرٹ کے بیل چلنے کی جگہ
〃	کھچاں	بغلاں
〃	سنگھائیں	سونگھتا ہے
〃	وہڑ	گوسالہ جوان
〃	پھونگر	گھورناں
〃	بڑہکاں	آواز گاؤ نر
〃	یکڑ	واہیات
۱۷۴	ہیکڑاں	آکڑ بازیاں
〃	کھردے	سخت
〃	پن کے	گدا کر کے
〃	گلھاں ابھرن	رخسارے ابھرے ہوئے
〃	پڑچول	تحقیق
۱۷۵	تکھے دیدڑے	تیز چشماں
〃	کھنبہ	پر
〃	ڈھک	قیدی
〃	تھوہڑے	کمی
۱۶۶	کٹادینی	ایک جانور پرندہ
〃	بھونکنی	بطورِ سگ
〃	پنجاں پناں	مجالس
〃	ران کے	دیوانہ کر کے
〃	بُوہا	دروازہ
۱۷۷	کچرک	کب تک

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۷۷	بھاٹ	مار زد و کوب
〃	ہانبھ کانبھ	ذمہ داری
〃	نہ چرکے	نہ کھانے سے
〃	کھد کھتاں	خرابی ڈالنی
〃	کپتیاں	بے عزت عورتیں
〃	اکھیں سانویاں	برابر چشماں مراد نظر گستاخ
〃	اوکھیریاں	مشکل
۱۷۸	لل دللیاں	بیہودہ بکواس
〃	بکراں ٹھکراں	فریبی دغاباز
〃	ادہجڑ	بیابان
〃	اڈو گھوڑے	خراب رستہ کی رفتار
〃	ربت	مصیبت
〃	ہڈستراں	مضبوط
〃	ودہان	زیادتی
〃	پاہرو	چوکیدار
〃	بھانڈے بولدے	برتن پیشاب کے
〃	جیرے	حوصلہ
〃	بابری	بالوں کی سر پر جھنڈ
〃	انھیاں نوں	نابینوں کو
〃	پکھنے نوں	گداگری
〃	پھیکنے نوں	کائی کوں مراد از دفتر
		برخواست
〃	پکھنڈ	تدابیر ناکام
〃	سوانیاں	عورتیں
۱۷۹	بردلی	زچ کرنیوالی عورت
〃	حسن متھے	گول مول گیند کی
〃	بوبکے	طرح پراندام عورت
〃	سوئن چڑی	سونے کی چڑیا
〃	مموٹے نی	ایک جانور پہاڑی
		نازک خوبصورت
〃	رلیس	کسی کی طرح یا برابری کرنے کو

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنی	صفحہ نمبر	لغت	معنی	صفحہ نمبر	لغت	معنی	صفحہ نمبر	لغت	معنی
۱۷۹	لوٹئے	بے عزت عورت	۱۸۳	بیر تبا لیا	افسوس کرنا	۱۸۳	مور بھرڑے	شانہ کی حرکت	۱۸۴	گھناؤنی گیاندی	بدبو، گندہ
"	آلئے بھولئے	سادہ مزاج عورت	"	فرفیجیا	دھوکے باز	"	بھرکدی	تھراتی	"	کوچ مانج	خوب صفا
"	درٹھوک شالئے	دو بڑی بڑی روٹی	"	پھوک ساہویں	دم پانا پھونکنا	"	چرکدی	ذرا ذرا گود زنی	"	اوچھان	گھن
"		بھر کر کھانیوالی	"	پران سکھ	نام کتاب طب ہندی			یعنی چوں چوں کرتی	"	رمھڑا	خفا ہوا ہو
"	چھیڑ کندراں	شرارت انگیزی			زبان کی	"	رن پینکار	عورت مکار	"	وٹر	نافرمان
"	چھیڑ	خرابی	"	چار چوار	پیار محبت	"	نہ ریہے گجھی	نہیں رہتی چھپی	۱۸۵	ڈچکراں	تمسخر
"	جھوٹیانڈے	بھینسا	"	مونہ بھائے	ہرگز پسند نہ آئے	"	کھرکدی	معلوم ہوتی ہے	"	ویر درویہ	عداوت ناراضگی
"	پستے کڈھئے	مغز نکالنے والی	"	نیر منکھ	نام کتاب طب ہندی	"	رن چھری	عورت حرامزادی	"	مدپڑا	مقابلہ غصہ
"	جٹ جُٹکلے	زمیندار باندھ کر			زبان کی	"	گکری	آبلہ چشم	"	منہ پاٹیاں	دریدہ دہن مستورات
"	پبوٹیانڈے	چاپلوسیوں کے	"	عقلدے	بناوٹ کی باتیں	"	رڑکدی	درد در چشم پلک	"	پریم جڑیاں	سحر یا جادو
۱۸۱	کھوٹیانڈے	کھوٹا	"	ڈھہم	اٹکل پچو اٹا سٹا			زدن کرمے شود	"	سول	درد پیٹ
"	نہ پھولئے	نہ لے پردہ کرنا	"	دست	چیز	"	جوہ	چرا گاہ	"	گھبڑاروگ	اندرونی زحمت
۱۸۲	ٹولئے	سوچ	"	ٹرکدی	ٹرکولی عورت فسادی	"	کھرکدی	کھجلاتی ہے	"	لٹری ڈینڈی	برد ہوتی جاتی
"	مٹھولنے نی	ٹھولا مار کر نکلتا سیدھا کرنا			باتیں کرنے والی	"	گھڈینڈیاں	کھیل	"	لاہو لتھڑی	غرق ہوتی جاتی
"	اکاؤ ناہیں	دق کرتا ہے	"	گھرکدی	کتوں کی طرح	"	ان پٹے	بن چھانے	"	دیہی	جسم
"	چھاڑے	کچھ پڑھ کر پھونکنا			کھرکنے والی	"	متھیندیاں	من چھنے	"	لاڈونیاں	ناز کے ساتھ
"	تنہہ	خود روئی خود پسندی	"	جبرے	بہت تھوڑا اندراج	"	ہاٹھاں	ہوتی ہیں	"	موہدا	اولٹا
"	اٹ سٹ	بوٹی زمین کی	"	بھرکدی	تنگدلی	"	ناڑے	مجمع	"	جھگڑا	خانہ
"	تل	قسم غلہ جسمیں سے تیل	"	ڈرکدی	چھلانگیں مارنیوالی	"	کڑھیندیاں	باندھنا مضبوط کرنا	"	ڈھڈ	شکم
		نکالا جاتا ہے	"	برکدی	چھپڑ کنا	"		کسی رہن کیساتھ کسی چیز کو	"	ڈنڈول	درد شکم کا جو دلولہ
"	کوارگندل	بوٹی اکثر دوائی میں	"	سرکدی	دبے پاؤں چلنا چپ چاپ	۱۸۴	اوکھلے گھت	اس گرھے میں ڈال جہاں			پھرنے سے ہوتا ہے
		استعمال ہوتی ہے	"	لڑکدی	زلف نکالنے والی			چاول نکالا جاتا ہے	"	اوہول	فساد
"	ڈاہڈیاں	مشکل	"	سیانے	داتا	"	چھڑپندیاں	کوٹ کوٹ کر صفا	"	پرکھیوں	معاملہ سے معلوم ہونا
"	ارگھنے	بے عقل	"	جاندیئے	جانتے ہیں ضرور	"	ترکیندیاں	گندی ہو جاتی ہیں	"	وڈی ڈول	بُری طرح
"	لے ٹھپڑے	ناقص فہم	"	دہنی جائیے	جماع کرانا چاہتی	"	توڑیاں	ابتدا کی	"	توہاڈی	تمہاری
"	سونپٹے	شریف عورت	"	جھوٹی جھیڑی	وہ گاؤ میش جو	"	مینڈیاں	بے نشان	۱۸۶	پول	بھید
"	دُوکھ دلدر	آزار تنگی	"	صاہن دی	نرکی	"	گیڑ	چکر کنوئیں کا جسکے ذریعہ	"	دیدنہ	احوال
"	شکیاں نیں	خشک دریا	"	موتری	پیشاب گاہ یعنی ذکر			پانی نکالا جاتا ہے	"	ہنکاریا	اے متکبر
"	اٹئے	رکاوٹ	"	لنڈی دھڑی	دم کٹی گائے یا بچھڑی	"	جلاں پیاسے	پانی تازہ	"	جوبن	حسن
"	ترکھی	تیز	"	مرکدی	اوپر اوپر سے کاٹتی	"	اندھر بات	مزہ فقر کا	"	الادناں	کہتا ہوں
۱۸۳	کاہلئے	تعجیل کاری	"	بھڑکدی	اچھلتی کودتی	"	ہر دیوچہ	دل میں	"	ڈبھے	نام بیماری

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۸۶	کاکیساں	لڑکیاں
"	جاتکاں	لڑکے
"	پنڈاوگناندی	بوجھ گنہگاری
"	شوہدیاں	عاجزاں
"	بھول گی	الٹ گیا
"	چھتر	جوتی بہت پرانی ٹوٹی پھوٹی
"	تانیاں	سیدھا لیا پڑنا
"	ہڈکوڑے	اخیری سانس
"	سنڈھ	عقیمہ
"	پٹساں	درد کی چوٹ
"	ٹٹڑی	ٹوٹی پھوٹی
"	لسی	چھاچھ
"	لواکیاں	سیاہ بال جائے مخصوص
"	بہوں	زیادہ
"	ڈھنڈیاندیاں	خبر گیریاں
"	چونڈیاں	عورت بالغہ کے سر کے بال
"	تجّے	ترک
"	چھلچھدر	چھنچھوراپن
"	ہریارڑے	چالاکی
"	گلاں اولیاں	باتیں نامناسب
"	ٹرپکیاں	ڈرایا
"	بھیڑوکارے	اے بدکار
"	کرب گھیئے	اے اربیلی
"	انوکھئے	اے انوکھے نیوالی
"	وساہ	اعتبار
"	رڑکاندیاں	جتادینا
۱۹۳	گھورسویئے	مشورے ناجائز
"	مکھ مروڑیئے	روگردانی
"	لپسارڑے	موجودہ کام

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۹۳	گھوکراں	شور کے آواز
"	ترابنگے	ڈر جائیں گے
"	کرنیاں بھرنیاں	اعمال
"	درتیا	گدرا ہوا
"	پرسشن	فال
"	چھیک	سوراخ
"	راہکاں	نوکراں کاشتکاراں
"	گاہ لیا	فصل سنبھالنا
۱۹۶	اپٹھ	الٹا
"	مٹیاریئے	اے جوان
۱۹۷	نکھٹ	کم ہوجانا
"	بھوں لاندیاں	خیالات دلمائے
"	پکھنڈ	فریب
"	نکیناں	پستہ قد
"	کھینڈلاندی	پستہ قد مضبوط
"	گدراؤ گھرال	پنجھر آنکھوں کی
۱۹۷	چچیاں	خراب آنکھیں
"	پھینڈلاں	بیٹھا ہوا ناک
"	کرتیچ	نفرت
"	سہینڈ	غلاظت بینی
۱۹۸	لونڈیاں	درد کرتی ہیں
"	کوریاں	برتن چھاچھ ڈالنے کا
"	آپوڑیاں	ضد خور
"	ہمت	قوت
"	کھوریاں	زمین کھودنی پاؤں سے
"	ارلٹ	شور آوازہ شتر
"	جھگا	کرتہ
"	بوبیاں	نوک ہائے پستان
"	رولاک	خستہ حال
۱۹۹	ہنجرن	بوکناں
"	بھونکدی	آوازہ سگِ مادہ

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۱۹۹	چاٹیاں	برتن
"	کیتاں لکیاں	کتے کا چاٹا ہوا
"	پینڈ بچھاہ	جنت سگ
"	رُبدیاں ٹپیاں	خدا کے برباد کئے ہوئے
"	ڈیپاندے	مشٹنڈے جوان
"	جھلدیاں	جنگل بیلا
"	سپاٹیاں	داؤ پیچ
۲۰۰	لیتھی چڑھی	کمی وبیشی
"	الواں مایاں	الو کی طرح
"	رنبجھ پلمدی	غلاظت بینی
"	لانگھ	لنگوٹی
		احیار
"	ممّے	پستان
"	لیڑے	کپڑے
"	چڑیاں ہانکیدے	چڑیوں کو آواز سے اڑانا
"	کرکری دھپ	سخت دھوپ
"	کھاکھاں	بیخ رخسارہ
"	مہیو	مغز
"	پٹ پڑاوناں	ریشم پڑاؤناں
۲۰۱	لوچھو لوچھو	شوخی ہائے
"	پھوڑیاں	غصہ کے وقت مارنے کو اٹھنا
"	کاٹھ کٹوڑیاں	آدمی کو قید بندی کرنے کی
"	انموڑ	نہ باز آنیوالا
"	اڑی بدھی	ضد باندھنی
"	اڈرتے پھوڑ	تکرار عناد
"	چہہ چھاڑیاں	کمال ضد خور
"	اوچھلیاں	اندازہ سے زیادہ بھرکر ہر گرنا۔
"	وہڑا	صحن

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۰۱	للکار دیئے	خبردار ہوکر دوسرے کو آواز دینا فساد پر آمادہ کرنا
"	متھاڈھیئے	داغ پیشانی
"	سندسا	خبر
"	بھیاپٹیاں	بھائی پٹی دشنام عورت
"	انہونیاں	ناجائز
"	گھاالڑے	زخم خام
۲۰۲	کھنڈوہنے	ناخنوں سے چھیلنا
"	رلدیاں پھردیاں	خوار خستہ حال
"	لٹور	بیخود
۲۰۴	بھستا	
"	جان چوک	
"	پچھیاں	قوم
"	اڈواڈی	الگ الگ
"	مہرناں	پیشرو
۲۰۵	رہٹیاں	قسم کبوتر مادہ
"	دھیریاں	تحمل
"	رابیل باندی	غلام عورت جوان
"	اکھ فساد	بیخ فساد
"	جھلی	سست
"	اہلکے جڈیئے	سست الوجود
"	ٹھگت سوارے	ٹھیک درست
"	ہوڑا	دروازہ بند کرنیوالی
"	برو ہنہ	بنیاد دروازہ فتر گاؤ نر۔
"	اٹھ پلیدا	محاورہ مردار ترک
"	مواس	آگے بڑھنا میدانِ جنگ میں مقابلہ موجہ
"	الیریا	ہاتھ بڑھاکر کوئی چیز دینا
"	دب ڈریڈیا	دہمکانا
"	انگھیڑیا	بند کو خلاص کرنا

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۰۵	کلیلیاں	رنج وغصہ
〃	آوہ اوہ لوہڑ	محاورہ بجائے افسوس
〃	نند ناہیں	شکایت کرتا ہے
〃	سواد	مزہ
〃	بھابڑا	قوم ہنود
〃	سدھریانوں	درست ہوئے ہوئے کو
〃	تھاماں	سمہالنا
〃	ہٹک دینا	منع کرنا
〃	دیانیاں	مہربانیاں
〃	چانیاں	روشنی
〃	آدر	تواضع
〃	دگڑ تگڑے	بگڑ کر اکڑ کر
۲۰۷	گھر بار نہ اڈیائی	خانہ آبادی
〃	ٹکڑیاں کھیلی	پارچہ نان خشک
〃	نیڑے	نزدیک
〃	ٹٹے ٹوہنیاں	خصیہ ٹٹولنے والی
〃	ہڑ بچ	مشت گھونسا
〃	کھکھڑار	بیخ رخسارہ
〃	کھیڈ کھڈہنیاں	کھیل کھیلنے والی
〃	موہنیاں	مدغلاناں
〃	کال جیبھاں	سیاہ زبان
〃	لوٹھیا	جلا ہوا
〃	بوتھاڑ	دہن
〃	دھڑ سنیر	کھاد
〃	چھوڑنا	غصہ ارادہ میں جنگ کے بیٹھے ہوئے اٹھنا
〃	انجوڑیا	ضد پر آمادہ ہونا
〃	بان بھچر	قسم رگ
〃	کنج	گوشہ
〃	منج	گھاس جس سے بان تیار ہوتا ہے ۔

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۰۷	سنج	ویران
〃	لنج	ہاتھ پاؤں ڈھیر
〃	اُنج اُنج	ایسے ایسے
〃	کنج	سانپ کا چمڑا جو چھوڑ دیا جاتا ہے
〃	بھنج	زمین سفید
〃	تھنج	ایک دودھ کا نام جو عورت کے سینہ میں ہوتا ہے
〃	ترکج	
〃	کھج	چوک جانا
〃	گنج	دلاور ہو کر گھومتا
〃	کوڑا بنگیا	تلخ
〃	وانگیا	اصلاح کیا ہوا
۲۸	ڈہانگیا	لمبی اور پتلی لکڑی
〃	اٹکا	روک
〃	پان پت	عزت آبرو
۲۰۹	چونبڑ	نوکدار چیز کی نوک
〃	دُسر	آر پار
〃	کچریا	داڑھی مونچھ چٹ
〃	ڈانجیا	لمبا آدمی
〃	گانجیا	ایک تھوڑی سی چیز کسی کو دے کر اسکو یاد دلانا ۔
〃	چھانجیا	اندھیری کا حصہ
〃	مانجیا	میلے برتن کو کسی چیز سے صاف کرنا ۔
〃	وانجیا	ضائع
〃	دلاوڑا	گھومانا
〃	ملاوڑا	ملاقات
〃	تاوڑا	دیگ بڑا دیگچہ
〃	پھاوڑا	گوبر وغیرہ صاف کرنے کا آلہ

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۰۹	پوست آدڑانی	چمڑا
〃	پھوک دتو	جلا دیا
〃	پتھلکے	الٹا کر
〃	پڑ ملکے	میدان میں مقابلہ کر کے
〃	چونپ	حرص
〃	لیساں	چمٹنے والی
〃	مہاستی	چالاک
۲۱۱	دھرج	ڈھول کی
〃	ڈہنج	چوٹ زخم
〃	پھٹ	زخم
〃	پیڑا دھاڑ	رہزن ڈاکو
〃	اڈالیا	جمکے بیٹھنا
〃	پکج	خراب
〃	چھل جاسیا	پرتو دیکر جانیوالا
〃	ساہنجہ	رشتہ ۔ معاملگی
۲۱۳	سُتھن	پت لے صورت
〃	ڈھینگے	گمرینگے
〃	چھینگے	چھپ جائیں گے
〃	لاڈ بھنگھارنی	نازو شوخی
〃	این	جتاتا
〃	چونکڑی	خوب آراستہ ہو کر بیٹھنا
〃	گل تسادڑی	بنیاد تمہاری
〃	مٹ	مٹکا
〃	چیر کھٹ	چارپائی
〃	پرتھمی	مخلوق
〃	منکھ	رحمدلی
〃	ٹیپ ٹاپ	نخرہ ٹخرہ
〃	ڈیک	نام ندی
〃	بھوئیں	زمین
〃	اٹھری وتریں	خشک ہوئے
〃	گکڑاں	کچا بیر

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۱۳	رترڑ	سرخ رنگ مثل خون
〃	چھوہرے ادتھکے	اے لڑکی زبان آور
۲۱۵	کھاڑنا	چھیڑنا
〃	پڑتنا پاڑنا	پردہ ظاہر کرنا
〃	کوتیاں	فساد انگیز کلام
〃	آہلنے	آشیانہ
〃	مڑیں منڈو	باز آ اے لڑکوں کے ساتھ کھیلنے والی عورت
〃	گل نہ ٹالیوئی	بات نہ پس و پیش کی
〃	کونس	دشمنی
〃	بوہل راہکاندا	بوہل انبار غلا ایک کرساں ۔
〃	ہونس جھڑپاندی	حرص مہتر ونکی
〃	مرشد مرش	حرص ہوا بیفائدہ
〃	دوکھانا	آزار دینا
۲۱۶	چپ چپاتڑی	خاموشی
〃	گنڈی بنت	بدمعاش عورت کی شکل
〃	گڈا بھسی	بدنام
〃	بھوتھیانسے	منہ
〃	کھوسڑیوں	پیزار
〃	چواڑیاں	لٹھ
〃	لنگ سکے	لنگ گرم کریں
〃	چوبراں اکھوٹیانسے	موٹی بیشرم عورت
〃	پچھوں تاسیا	افسوس
〃	کھکیھن	مکر و فریب
〃	گھگری	لہنگا
〃	گھمنڈ	فساد خیال فخریہ
〃	چوچے	تہمت
〃	دگاڑ کارا	بدی برا کام
〃	کجل لوچھل آکڑ	کاجل دم دار
〃	زلفاں کنڈلدار	زلف پیچدار

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۱۶	آلیاں	نام زلیور
"	ٹھوڈی	زنخدان
"	للھادنی	حرکت زبان
"	تیڑ	کمر
"	ٹنگار	بدنامی
"	ٹکاونی	شوخ چشمی
"	کھدر	پائمال
"	ناہ بھاوے	ناپسند
"	پھبے	ٹیڑھی
"	لیکاونی ایں	زبان سے پانی کرنا
"	بجھارتاں	رُموز
۲۱۸	ڈھاگھتیونے	گرالیا
"	لاوے توں	کسی کام کو ایک کے
		ساتھ دوسرا سر انجام دینا
"	اتاولے	پھرتیلا
۲۱۹	منڈیاں مسنیاں	لڑکوں کو فریفتہ کرنوالیاں
"	ماہلڑ	گرداباندھ
"	گھوک	شور
"	گھسے	فرت بازی
"	ٹوہنے ٹوہنیاں	ٹٹولنے ٹٹولتا
"	گھڑونجیاں	سبوح دلاں
"	کھونیاں	سبوح دلان کی
"	تھونیاں	دودھ برتن ٹانگنے
		کی لکڑی۔
"	چوہنیاں	نام قصبہ
"	چھلٹے لوہنیاں	سرجلی
"	تھاپناں	پشت پناہی
"	گلھاں پٹکے	رخسارے اکھیڑ کے
"	تاپے توڑ	آزاربند توڑنا
"	چھنچھور	بدھول کر
"	مارہنداں	گھونسے مارکر
۲۱۹	دھون دے مڈھ	گردن کے پاس
"	لیکاں	مراد از بدنامی
"	سوہاں	
۲۲۰	نال افترے	ساتھ چیلے کے
"	اروڑی	کھاد دلہڑاور کوڑے
		کی جگہ
"	ہونگ رہیا	پریشان ہو رہا
"	جھوردا	افسوس کرنا
"	کٹ کڈھے	زود کرب کٹے گئے
"	ڈھنڈورا بندے	منادی والے
"	گل کو چجدی	بات بدڈھب
"	ہاڑے	نالہ فریاد
"	پلاں یدڑاں	بے قدر
"	بھنے ہڈ	استخوان ٹوٹے
"	چلاندے	بڑا لالچی
"	بلاندے	زور
"	دھوال	آتشکدے
"	سکھنا	خالی
"	کھیتاں	ادھر ادھر کی باتیں
"	پون	ہوا
"	وچھاپ	گریہ زاری
"	کھاپ	جانکاہی
"	روادھاریا	دلی ارادہ ہونا
۲۲۱	دُھونیاں	آگ دھوآں
۲۲۲	وٹ مارکے	چھوٹی سی بندلستی
"	بھڑکی آگ	زور آتش
"	جھونپڑی	کچا مکان
"	سہنگنی	گاڑھی
"	تپنسیاں	پوجا کرنوالی
"	سمادھ	مڑھی
"	ارٹھ مہیلیاں	مجمع بکراں
۲۲۲	دہمکار	زلزلہ
"	بھولیلیاں	عطرفروش
"	سمی	عام کھیل
"	ہول	
"	ہیلو اہیلو	کھیل کا شور
۲۲۴	مابگا	نازی
"	دھیریاں	انگلی سے حرکت کرنا
"	تھڑا	مجموعہ مرداں
"	بوشانیے منی	پیڑوں میں سے
"	باہوڑی باہوڑی	فریاد
۲۲۵	ٹٹیائیاں	گریہ زاری دل وجان سے
"	بھپٹ ٹھڈکے	اکھاڑ کر الٹا پلٹا
"	چھڈ نٹھیں	چھوڑ بھاگی
"	لوک دکھاوڑا	دنیا کا دکھاوا
"	دھڑکے	خوف زدہ
"	ستھر	کاہ
"	ڈھنڈال	خوار
"	سہج	آہستگی
۲۲۶	دنے کھلا اوہ	دن کو کھڑا ہوا وہ
"	پنڈ داراہ	گاؤں کا راستہ
"	چپ	خاموشی
"	وہٹڑی	دہن
"	جھیپ گئیں	چشم نیچے کر گئیں
"	بگویں	الغرض مراد بغرضی
"	سرسیا	ہوسکا
"	جھبا	ہاتھ کی ہتھیلی سے کپنا
"	مہار	اُونٹ کی رسی
"	چوہدرانی	معزز عورت
"	جُھگا	خانہ
"	رتانسال	موسم سے
"	دہاد ندسیں	جاتی تھی
۲۲۶	اٹھ پہر	ہروقت
"	وسارییے	فراموشی
"	چھڑاں	خاندان کی
"	مولیاں مہندیاں	تار
۲۲۸	پیریں پوں	پاؤں پر سر دھرنا
"	تامنے	تب صلح ہو
"	ڈھونڈکے	تالاش
"	ترلے	منتیں، آرزوئیں
"	مناوڑا	وکیل صلح کرنیوالا منصف
		خیرخواہِ طرفین
"	سرِدپا	خلعت
"	مہنے	طعنے
"	بے پتی	بے عزتی
"	وگو	کھوہ بیٹھے
"	سوہدیوچہ	سرخی میں
"	ہچھی پیڑونڈ	اچھی ہمدردی
"	ٹوری	والی
"	ڈہلدیاں کھولیاں	گائے بھینس وغیرہ
"	چونڈیاں	
"	کواردیاں	ناکتخدائی
"	ہانک پکار	آوازہ بلانا
"	شوہدیاں	بیچاروں کی
"	گھنڈ	گرہ
"	پرسوارتھی	کارِ صواب
"	جھوٹے	جھوٹے
"	نرولی	پاکیزہ
"	ملاوڑا	ملاقات کرنیوالا
"	ہوچھا	کم حوصلہ
"	نروم	جوش
"	حسنداوچہ	خوبصورتی کا گمان
	محپدا	تیز ہوتا

marfat.com

۱

صفحہ نمبر	لغت	معنی
۲۲۸	دسواس	وسوسہ
"	جھکھڑ	اندھیری
"	پلو	دامن
"	سماں	موقعہ پر زمانہ شاہد حال
"	بھرمایا	رجوع ہو جانا
"	کالا مکھ	سیاہ رو
"	سپارے	کارہا و انتظام ہا
۲۲۹	پنتھ	مذہب ملت
"	انت دہن	تعریف
۲۳۱	کنک	غلّہ
"	بھاہی مکردی	دھوکہ بازی کی ٹٹی
"	وڈیائی	المشہور بدنام
"	مندڑی	ناقص
"	چنگیاں بیبیاں	نیک عورت
"	دھریاں	جوشِ شہوت
"	چنبلاں جوبھڑ	ذلیل خوار
"	چھلاں	آوارہ
"	کھیڈو مہلیاں	کھیل بازاں
"	بدُو	بُدنام رسوا
"	ڈھٹے بھالڑے	دیکھے اور تلاش
"	اٹھڑے	اُلٹے
"	سُرت	خبر پرستی
"	پاہو	مُفت میں وقت نکالنے والی
•	جُھڈو	نامرد
۲۳۲	قصیڑے	قصہ ہائے
"	منہ لوبھڑے	منہ جلے
"	جھوک ہواتے	آگ جلا کر لگانا
"	منہ اڈیائی	دریدہ دہنی
"	سامنے	رو برو
"	گدیائی	مضبوط کیا

صفحہ نمبر	لغت	معنی
۲۳۲	سونپدے	سپرد
"	تیویاں	عورتیں
"	اوبجڑ	جنگل ویرانہ
"	نچروادیاں	حرام زدگی
"	پھدیائی	پکڑا
"	بن بدھیائی	بغیر باندھے
"	ترتمیاں	رناں
"	دہمیاں	وسوسہ
"	داہڑی	رنیشن
"	ہیٹھ سوئے	نیچے سوئے ہوئے
"	آن	غیرت.
"	کھیویاں	مست
"	سوہیویاں	سجتی ہیں
"	وین	رونا
"	ساک سین	قبیلہ رشتہ
"	مہریاں	عورتیں
"	مہردیاں	محبت کی
"	دہم	شور
"	گھرو کپڑے	بے اتفاقی خانہ
"	نکھٹیا	گم ہو گیا
"	گھورکے	ڈر کے
"	بھلے دسرے	بھولی فراموشی
"	اشٹنڈ	تردد ناجائز ہفت کشور
"	بھٹکدا ملک	لعنت کا نشان
"	پنڈ بھگڑیاندی	گٹھڑی بھگڑونکی
"	گنڈ باولہ	مست بے پروا
۲۳۵	بھال	تلاش
"	اوتادلا	جلدباز
"	باسن	برتن
"	دسوریائی	شک

صفحہ نمبر	لغت	معنی
۲۳۵	چاوڑاں چکڑاں	ناز مسخری
"	انجان	نادان
"	وڈوریائی	تعریف کیا گیا
"	پوریائی	بھر دیا
"	بھرپوریائی	لبریز کرنا
"	دوڑیائی	بھاگا
"	چمبڑے	چمٹ جائے
"	داندپتالو	خصیہ بیل
"	تُوت	نام درخت
"	سہالو	
"	موہری	پیش رو
"	کتکتھ	لٹھ
"	اودہالواں	عورت درغلا کرے جانے والی
"	چک دیئے	نکال دیں
"	دردرا	بیجا تذکرہ
۲۳۶	اوکھڑا	مشکل
"	اڑی بدھی	ضد باندھی
"	ڈاہڈیاں	زور آور
"	ماڑیاں	کمزور
"	کھوہ لیا	چھین لیا
"	چھوہنی چھو	شروع کیا
"	چھستیھا	سبق حاصل ہونا
"	سہیڑیاں میں	زوجہ بنائی گئی
"	شوکیں	آواز سانپ
"	بھوکیں	اینٹھ دار
"	کوکیں	فریاد کی
"	بھلو بھلی	ہمت اور بہادری
"	چوکیں	آواز سگ مادہ کی طرح
"	جثہ	بدن
۲۳۷	دوبھاہ	دوحصہ

صفحہ نمبر	لغت	معنی
۲۳۷	پون پورے	جوتے پڑیں
"	پیڑے	والدین
"	چھبیاں	کسی کے رخسار میں انگلیاں دینا
"	شریگا	صیحح ہوگا
"	بھیڑیلو	بڑی
"	ٹھوٹھیاندے	پیالوں کے
"	ندوسیں	بدخوئی کرتی تھی
"	جوٹھیاندے	پس خوردہ
"	لوبھٹیاندے	جلے ہوئے
"	دوکھن	دو ٹکڑے
"	چھیڑا	جھگڑا
۲۳۸	سان چڑھی	تیز ہوئی ہوئی
"	آٹلیں	آ رباز آ
"	مندئی	جوان عورت
"	مرکنے	پستہ قد
"	حنڈیئے	ہمجولی
"	پھیڑو	گلہ بان
"	جی ڈی	گاؤمیش کو بلانے کا آواز
"	کھنڈیئے	دلدار
"	چیلڑی	معتقد
"	گھنڈ	پردہ رو پوشی
"	چک گھت	زہریلے سانپ کا ارادہ ہونا
"	نوکاں نیناندیاں	نوکیں چشموں کی
"	کالجہ سلیائی	جگر کا سوراخ
"	لوہڑے لٹیاں	افسوس لٹ جانیکا
"	نیناندی جھاک	دید چشم
"	کٹھیاندے	کشتہ ہوئے ہوئے
۲۳۹	ٹھاٹھاں	لہر

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۳۹	ڈاہنجہ	شوق	۲۴۳	ولیں	پیٹا	۲۴۷		آگے بیل جوتتے	۲۴۹	کھل گئی تلواڑے	درہم برہم مال ہوگئے
"	ڈھولانڈی	ڈھول کی آوازیں	"	دلانیاں	بہت سے اسباب			سے کوآں چلتاہے	"	موہندی پئی	شکم کے بل
"	بھینائیں	بریاں	"	ٹٹیانیاں	جگنو	"	پھیڑیا	مس کیا	"	تیز بیتے	حصہ دیوا
۲۴۰	ڈھاک مروڑیاں	نازو انداز دکھانے	"	کوٹھیاں	بیجا	"	اوچھلیائی	جوش	"	کٹا کھٹیا	بھینس کا بچہ
		بے پرواہی سے	"	رلدے رہگئی	پائمال ہوئے ہیں	"	پتھلیائی	زیروزبر			پکڑ گھومتا
"	بھڑیناں	سر دھونا	"	پاسیاں	اِدھر اُدھر	"	بوک بند	لمنگے کا زنجیر	"	گلہ کرڑی	دست بغل
"	ٹہل جوسرے	خدمت حتی المقدور	"	دابیاں ہاسیاں	دبدبہ	"	ٹھلیائی	بند	"	رت ونی	خونی رنگ
"	سیاں کوہاندے	سینکڑوں کوسوں کے	"	گھلی اندھیرڑی	آمدن اندھیری سرخ	"	تکولڑے	حال	"	دھوڑ پیاں	گرد پڑی ہوئی
۲۴۱	پھند	راستے	۲۴۴	دہن لوہڑ	دریا برد	"	ونجارڑے	سوداگر	"	بونیاں	بالائی آب
"	کونت	خاوند	"	ماہی	محبوبہ	"	گھم	پھرنا گھومنا	"	واہڈ	تیزی
"	مینانیاندے	بارش بے انداز	"	جتن	چارہ جوئی	"	پینجے	دھنیاں	"	مساں پیر پٹیں	مشکل سے پیر اُٹھائی
"	بھیلداسانگ	نقل مثل	"	نموجھائی	غمگین	"	توہیتے	اول درجہ کی	"	تڑکیاں کناں	ترازو کی تنائیں
"	کھول بکل	پردہ کھوے	"	سدھراں	حسرات دل	"	اچنبڑا	عجوبہ	"	ٹھوکر	ضرب
"	کجل بھنبڑے	سیاہ کاجل نما	"	بھاویں	شاید	"	پاہرواں	چوکیدار	"	نگھر جانڈرینوں	غرق ہوئی ہو
"	نین اپرادھ	آنکھیں ظالم	"	کھڑپائی	خلاصہ	"	ٹنب	اٹھانا	"	مرکھانڈرینوں	خصم کھانیوالی
"	وٹنا	غسل کا مصالحہ	"	نبڑپائی	ختم کیا	"	ہل جل	جلد بجلد	"	درمانڈرینوں	بیچاری
"	ٹکا بندلی	نام زیورات	"	کھوہا کیڑپائی	کوآں چلایا	"	بھوہنگا	ضرب چونچ	"	ہونی ہورہی	شدنی شدہ
.	لوہلاں	زیور	"	ڈکاں	پستان مثل سیب	"	سارتے	دار پر	"	دھرت پاٹ	زمین پھٹ چکی
"	رٹھڑا یار	ناراض دوست	"	چھوکاں	تیاری ہائے حسن	"	دہل	خوشبو پراگندہ شدن	"	خوچاں	خوشہ ہائے
"	موہنی	دل فریفتہ کرنیوالی	"	مانیا	بخوشی استعمال	"	بھانہ بھترڑا	دروغ وغیرہ	"	متگ تے پچنے	مراد مکر فریب
"	اندرانی	راجہ اندر کی رانی	"	پنئیں	دبائی	"	بھانہ بھترا	"	۲۵۱	کھتی چالیاں	نام کھیل
"	ہانتھ جوڑکے	مجمع باندھ کر	"	ٹھیلیاں	ترکھناں	۲۴۹	یار اکھلجائے	بند خلاص	"	ججو پیچ گنڈ قلیاں	
"	بدلاں ہانجھ	رفتار ابر باراں	"	بھیڑیاں ڈیٹیاں	خستہ حال عروساں	"	اڑیو	خطاب مستورات	"	چڈی ٹاپیاں	
"	ڈول ڈال	طرح وضع	"	کوئتاں رادیاں	خاوند نے جماع کیا	"	ٹل	طاقت	"	گجھڑا	پوشیدہ
"	بپت	مصیبت	"	تھک بیٹھے	بے دست ہو کر	"	پرمیھ	نام بیماری یرقان	"	نردل	صاف
"	پھیڑ	مشکل	۲۴۶	گھرکدی	دم چڑھا ہوا	"	چھاپاں	انگوٹھیاں	"	گتھل گتھل	ادھٹا اوٹھا
"	نویں نروئی	تندرست	"	پیڈو	جسم از ناف بتر	"	کھب گیاں	گھس گئیں	"	ہوں گیوں	ہلتے چلتے
۲۴۲	بانیاں	لباس	"	دگاندنیال	گلہ کے ساتھ	"	تنیاں	بند	"	ساہن مار بڑہکاں	سانڈ شور کرکے
"	ٹکانیاں	مقام ہائے	"	چگن	چرنا	"	ڈھلیاں	نرم	"	بات بری	عادت خراب
"	نگھانیاں	نام قصبہ	"	جٹ	بندے ہوئے	"	اتھرول	آنسو	"	نساردا	کرہیں کی آڑ
"	سمانیاں	پوشیدہ	۲۴۷	گاہدی	ایک آلہ جس کے	"	ڈھوولیاں	گرائی	"	لتاڑدا	پائمال کرنا

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۵۱	پن کڈھدا	چھانکر نکالنا	۲۵۵	پھوکیاں میاں	مراد از خالی منہ کی	۲۵۷	لاون بھیڑئی	کپاس میلے پہلے روز	۲۵۶	ڈھے ڈھیر	گر کے ڈھیر
″	ڈہڈوچہ سول	پیٹ میں درد			باتیں۔	″	پرس	مرد	″	سریر	جسم
″	ڈنڈول	پیٹ میں درد پھرنا	″	چھرٹن لگی	افسوس کرنے لگی	۲۵۸	پیلی	کھیت	″	چلو چل	جلدی
″	چوڑ مول	برباد اصل	″	پوپاوندیئے	گریہ زاری	″	بناوٹ	بنتر	″	دھڑادھڑ	پے در پے
″	بھنبریاں	اڑتا جانور	″	منجیوں بیٹھ	چارپائی سے نیچے	″	سوداسیاں	کپڑا سر پر لپٹا ہوا	″	گھوبے	مجمعے
″	اوڈیاں	اڑیا	۲۵۶	تیرے من	تمہارے دل	″	پروٹڑے	کانٹے کی ٹوکری	″	بھاکناں	آب و گل سے گذرنا
″	مینہ دھٹاں	ذرہ ذرہ	″	پیئے بیلڑی	گلبدن	″	لوہڑا پرایہ	جھوٹھ از غیب	″	بھڑتو	کودنا
۲۵۴	اچیاں پیچیاں	آب پاشیدہ	″	واولین کھنوں	ہوا لیئے بغیر	″	درستھ	حال	″	چھیپی	دھوبن
″	ٹیچیاں	اونچی جگہ	″	تاڑ کے	بند کر کے	″	متا کر دیاں	صلاح کرے	″	کلے پٹ	اکھاڑ مراد از کوچ
″	نیچیاں	پہاڑ	″	مان تتیاں	مغرور	″	ادمادئیاں	گرم طبع	″	بلاق	نام زیور
″	پرتیاں	خستہ حال	″	بوہیدیاں	دروازے کی	″	گھرڑمدا	نام کھیل	″	بندے	نام زیور
″	کیڑنے	خستہ مال	″	مہریاں	زینت عورتیں	″	گھمبراں		″	پاؤنٹے	نام زیور
″	انوکھڑی	عجوبہ	″	پری مورتاں	پری پیکر	″	مٹیاراں	جوان زناں	۲۶۲	کھنڈپٹی	درہم
″	اوکھڑی	مشکل	″	چھترماں	تیز زبان	″	ولدیاں	عادتاں	″	چوڑ چوپٹ	برہم
″	کوکھڑی	شکم	″	چندرانی	دنیا کی خوبصورت	″	دوہڑی	دوسری	″	دندویڑکاں	دانتوں کا گھسانا بند کرنا
″	سوگھڑی	آسودہ	″	نرم ملوک	نازک اندام	″	گلہتی	اوڑھنی کو گرہ دیکر	″	بے سدھ	بیہوش
″	لاہولتھڑی	غرق غم کی	″	لڈھبریاں	خوش خلق			گلے باندھنا	″	سانگراں	جوق جوق
″	چوکھڑی	اچھی	″	باہریاں دیتاں	دہقانی عورتیں	″	لنگوٹڑے	کمربند	″	دہراں	مرداں
″	دلاندینی	میدان	″	گھریاں	عمیق	″	پڑی	نوکری	۲۶۳	پھنیر پھنگڑ	سانپ پھندار
″	وچ پھراندینی	پیچ شانوں کے	″	کویں تلکے	کسی طرح چلے	۲۵۵	متاکیتا	مشورہ کیتا	″	بنگھرو	زہر آلود خون
″	پیہڑا	جانشین عروس	″	ماندگی	زحمت	″	ہربابیاں	فسادناں	″	پٹاریاں	ٹوکریاں
″	پرچدا	مشول	″	ہریاولی	سبزی کو	″	اوکھیاں	مشکل	″	اک چوا	مدار کا دودھ
″	دیٹی گھبرو	عورت خاوند	″	کیٹیاں گالے	دل ہی دل میں	″	کھیڈا پاڑن	بڑا فساد	″	کھواگنڈے	پیازہ کھلا
″	کوپترڑی	بے عزت	″	ہاں	مشورہ کرنا	″	وڈھکے ڈکرے	کاٹ کر ٹکڑے	″	سوتری	سانپ
″	لولنی	″	″	وچ وہڑے	صحن میں	″	پاجھگی	تنکوں کا ٹھاٹ باندھکر	″	نگھی	نیش زدہ
″	شرمندگی	ملامت برداشت	″	چندرا	خراب	″	سویں سنجیں	دن کے وقت	″	ایڑا ایڑی	وقت طلوع یا
″	سہاں گے	کریں گے	″	ہٹکنی ہاں	منع کرتی ہوں	۲۵۶	سوہجے	یادگیری			غروب آفتاب
″	چھوپ گھتے	سوت کاتنا	۲۵۷	وساہ ناہیں	اعتبار نہیں	″	سگھڑ	دانا	″	نیاریاں	علیحدہ
۲۵۵	میل بھنڈار	مجمع لڑکیوں کا	″	گل گنوں	بات مقرر کرتی	″	واگتے	گلہ بان کی عورت	″	پچاڑکی	چادر کی لپیٹ مار کر
″	ڈب کے	غرق ہو کر	″	ستی پئی لوکیں	سوئی ہوئی خلقت	″	پرلوں	اس طرف سے			گانٹھ لگانا۔
″	دلاوندیئے	پرچاتی ہے	″	دلادناہیں	مشغول کرتا ہے	″	اڈے اڈے	اونچے نیچے	۲۶۵	سرکیا	چلا

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۶۵	رڑکیا	چونپ خار معلوم ہوئی	۲۶۶	چیخ بھارڑی	نالہ وفریاد شور شرابہ	۲۶۸	پنڈ	بدن	۲۷۰	کھسکو شاہ	سرکنے والا
"	بنھ جھولی	جھولی باندھ کر	"	کوارڑی	بکرہ	"	کیوڑیداسڑ	خوشہ کبوڑا	"	سیوا کرے	عبادت کرے
"	جھاڑ بوٹے	سرکنڈہ وغیرہ	"	نیارڑی	الگ	"	شپاشپ	فی الفور جلد	"	ساہنگر ڈہول	منادی
"	بھڑکیائی	زیادہ	"	خوارڑی	خرابی	"	لاڈلے	محبوب	"	پچھاوڑا	سایہ
"	کوڑمے	ناطہ دار	"	بھارڑی	بوجھ دار	"	بڈاردے ہو	دور کرتے ہو	"	نوبکلی	الگ
"	کنبدا	لرزتا ہوا	"	پیارڑی	عزیزہ	"	کیڑے	کرم	"	یوہا بند	دروازہ بند
"	دھڑکدا	خوف کرتا	"	نشا	تسلی	"	آلود گھسڈ	گندگی آمیز	"	کن سن	نام بیماری
"	چاٹ	لذت	"	سوجھا	پتا	"	کہہ پئی	رسوم پڑی	"	چھل مارئیے	"
"	کیل	تابعدار	"	کوہڑا	جزامی	"	جھاڑیائی	دم پانا	"	کھیہ سر گھتے	خاک ڈالکر
"	بے سنگ	بے ڈر	"	دھودھار	سفید کو	"	پنج گڈ دینی	پہیہ گاڑی	"	پٹیائیں	توجہ کرنا
۲۶۶	سمیانڑے	سلمان	"	دھکاں نیڑ	نزدیک	"	لدوپئی	ارادہ ازتیاری سفر	"	دھمک	زلزل
"	منگتے گنگ	گنگا باشی	"	چھال نہ جلائے	ہیبت	"	للکارنی	مصیبت میں پکارنا	"	سویں نہیں	سونا نہیں
"	نواسیا	نوازا	"	جھلی	برداشت	"	روگ	بیماری	"	دھون چڑھ	گردن پر سوار
"	ہتھ بنھ	دست بستہ	"	اکھا کھا	کہنا اور کہانا	"	ٹکراں مارتے	سر پھوڑتے ہیں	"	متاکھیڑیاندا	انتظام کھیڑیاندا
"	نیویں دھون	نیویں گردن	"	کیردی	مفلس کی		سورمیاندا	بہادروں کا	"	ہتھ بھڑئیدی	دست دادہ
"	بھکھے	گرسنہ	"	ہونس	طلب	"	دھمکارنے ہال	ڈراتے ہیں	"	جتول	جس طرف
"	بھالیا	تالاش	"	ایرا ہدلٹی	ظالم	"	باہوڑیداویلا	امداد کا وقت	"	دھل وچہ گھتنا	دیر میں نہ ڈالنا
"	مہروالیا	مہربان	"	آنکھ	غیرت	"	کابلی رنڈا	چالاک	"	ڈاچی	شتر مادہ
"	جالیا	گذارا	"	رہ پلٹیا	غصہ نکالنا	"	ویر سہیڑ دینی	مصیبت مول لی	"	آن رنگی	آکر آواز دیا
"	گالیا	گداز	"	کھوہ کھسٹیا	چھین لینا توڑنا	"	جھگاچوڑ چپٹ	خانہ ویران	"	جاپے انجہ	معلوم ہوتا ہے ایسا
"	پالیا	پرورش	"	موراں	شانہ ہائے	"	ڈھک مکوڑے	قسم کرم	"	ولئے سوئیدی	پہلی پیدائش
"	ٹالیا	ٹالدیا	"	پسلیاں	استخوانِ پہلو	"	کچریاندا	خربوزہ خام	"	پٹھ پربت	پشت مثل کوہ
"	ڈھونڈھاں	تلاش	"	کمیال	مشت ہائے	"	رن کھسکاونی	عورت ورغلانی	۲۷۲	دینہ دلویاں	عین دن کے وقت
"	اُدڈدیاں	اڑتی	"	بھن مروڑ	توڑیا	۲۷۰	لینڈ وچا دتی	لیکر چلا جانا	"	ترنڈیاں	گلہ ہائے بزاں
"	پھاتھیاں	پھنسی ہوئی	۲۶۸	سنگ گلو	گلو	"	گھیائی	روانہ کیا ہے	"	نگی	نقب لگی
"	نہ پھُرے	نہیں چلتی	"	نیر کھٹیائی	پانی کم ہو گیا	"	من نیندا	دل چاہتا	"	چانگراں سوکراں	آوازہ
"	ہتھیارڑی	معلوم	"	بھج چلیائی	دوڑ چلا	"	چیکدیسن	شور کرتے تھے	"	دہی گندگی	جاری نجاست
"	ٹابری	قبیلہ	"	داہودھا	پے درپے	"	سوہرا	سسرا	"	بیگانڑی	پرانی
"	اکارڑی	ایک علیحدہ	"	کڑکیاں	بلند آواز	"	داہند ڑیدا	دوسرے گاؤں والی کا	"	بلدرانوی	عورت استعمال کی
"	سرتوں لاہ	سر سے اتارتی	"	دھاڑ کائی	گردہ	"	ویرارامد	اچنبا عجوبہ واقعہ	"	نک وڈھ	ناک کاٹ کر
"	بھندی	ہے۔	"	کٹ دھاڑ	کوٹ مار زیرہ زیرہ	"	بھلاوڑا	پرتوا	"	سٹیا	پھینک دیا

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۷۲	ادبھڑوایاں	ایک دم سوے ہوئے اٹھنا
"	کالکھیں	سیاہی
"	گھست ہوگیا	ڈال کر ملا گیا
"	چانگ کوکدی	آوازہ شور
"	حال بو بو	شور غوغا
"	چڑ ہو جانا	سڑیں کو بی
"	چوڑ نخاس	ویران
"	اڈپاس	ادھر اُدھر
"	سراس	پریشان
"	پٹاس	استرا لگانے کا چمڑا
"	گٹ	مجمع
"	اچن چیت	بیخبر یک بیک
"	بھکاں	آواز شیر
"	گھنگھور	گوش رشی
"	اکھدے پھور	وقت چشم زدن
"	کچیچیاں	غصہ سے منہ کو ترچھا کرنا
"	دکھی	پہلو
"	الکھ قساد	کام تمام
۲۷۴	پھڑیا پھڑیا	کار با بکار
"	جان بھکے	دیدہ دانستہ
"	دُوجیاں	دوسری
"	عُتاپیا	سویا ہویا
"	نکھڑ پونے	جدا کیا
"	ہیٹھ سٹیا	نیچے پھینکا
"	دانیاں	واقعات
"	دگترڑے	گئے گذرے
"	دہانیاں	گذرے ہوئے
"	دیلا بیتیاں	وقت گذرا ہوا
"	بے بھیٹھیاوے	بے فہم

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۷۴	گول گلوں	غور کر بات کو
"	آواز کوکو	فریاد
"	کوکدا چانگراں	آوارہ غوغا
"	دھراسدائی	دل سکتہ
"	بولبو نارے	شور کر کے
"	للکراں	چیخیں
"	دھماں	مشہوری ہائے
"	خون پھٹیا	خون نکلا
"	چریں جیوس	عمر دراز ہو
"	دھانگ	دبدبہ
"	دھیان دھرنا	خیال رکھنا
"	کھوہراں	پھینے والی
"	کھوہرد	خرود
"	پرہے	مجلس
"	ڈہب	طریقہ
"	بھیکھ	بھیس
"	مجاورانی	جھاڑو کش
"	الڑاکھا	خام زخم
"	رکھ دینال	درخت کے ساتھ
۲۷۶	رنجانیاں	مظلوم کیا
"	جگ رانیاں	جہاں کو دھوکہ دیا
"	کھل	چمڑا
"	تران	زور
"	دھیر دال	انبار بخشش
"	دھکے لکھی	جمع لاکھوں
"	لائیکے دم	خرچ کر کے دولت
"	بھوہرد	دم دینے والا
"	کنبد سجان	لرزتی جان
"	چکڑ نال لڑی	کیچڑ سے آلودہ
"	پیوڑیا	آلودہ کیا
"	بھوگ	بیرس نچوڑا ہوا

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۷۶	ادکڑا	بالکل
"	رسا نچوڑیا	رس نکالا ہوا
"	انولدا	اناج بکتا
"	بولپاندا	سل
"	بچھلک	پیچھے آیا ہوا دوسرے باپ کا لڑکا
"	کولیاں	کمین عورتیں
"	چیتا	مت
"	سویرڑے	پہلے صبح وقت
"	روہبکاں	شغل کاروبار
"	جو پار ڑکیا	کھایا اور پیا
"	بھلا مچیوں	بھلا شوخ
"	ولچھلنا	فریب
"	دغویں	دغے باز
"	جھاگڑو	جھگڑا کرنیوالا
"	کلا کلاری	شرارت کی باتیں کرنے والا
"	پھکڑاں	بے حیثیت
۲۷۸	چبولیا	جھوٹھ بولنے والا
"	منہ کج	روپوشی
"	ودان	نام اوزار آہنگری
"	اوہڈنی	دوپٹہ زناں
"	سہم	خوفزدہ
"	چپ مثل	بالکل حال حیران خاموش
"	منہ بھوک	منہ پر سفیدی حیرانگی
"	کھلے کاٹھ	سوکھا ہوا درخت
"	وجوگ	جدائی
"	گواہنڈ	ہمسائیگی
"	ڈھیہ لیے	گر پڑے
"	چوگ	خوراک

صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۷۸	ٹھگردگ	خوامخواہ کی بیاری
"	پاٹھ پڑیوگ	پوجا عبادت
"	ڈانڈیاں	زور آوراں
"	کیہڑا کھوگ	کون چھینے گا
"	سنجوگ	مقدر
"	پیڑ ونڈاویاں	ہمدرداں
"	بھکن بھابیں	البنے آگ کے
"	پھیر سیلا	پھر ملاقات
"	سرینہ	نام درخت
"	ڈھنبڑے	قسم مچھلی
"	ٹگی بوری	نام رنگ
"	سرگاپوری	بہشت
"	امر پوری	عدم
"	اندر پوری	بہشت
"	دیوپوری	پرستان
"	نخاندے	ناخنوں سے
۲۸۰	ڈھڈ	شکم
"	منڈا کاہن	لڑکا کاہن جس کو کشن کنہیا کہتے ہیں
"	دروپئی	نام عورت
"	بھیل بھکم	نام مرد بیبت ناک
"	جدھ	جنگ
"	بھنے نہ مول	بند ہو ہر گز
"	جھگیاں چھانیاں	مکانات وغیرہ
"	پاہندیاں راہیاں	راستہ جانیوالوں کو
"	پالیاں ماہیاں	عیالی گلہ بان مراد از کوشش سچ جھوٹ
"	دھکنائیں دیہہ	نکالنا چاہیں نکال دے
"	دھک	جواب
"	پھٹکار	لعنت

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۸۰	لگ	بمعنے مگر، مگر اس	۲۸۰	سوہ	خبر	۲۹۲	پت	عزّت	۲۹۶	چھوتیاں	شروع کیا
"		جگہ مراد عادت ہے	"	جوہ	چراگاہ	"	مکلاوہ	بخانہ آوردن عروس	"	مان	خودی
"	ڈنگ	الگ الگ	"	آہ تے وہ	آواز افسوسناک			رادوبارہ	"	کاسدے	کس چیز کے
"	ڈھک	پردہ پوشی	"	پھائیاسی	مارا تھاہ	"	چنڈال	زبون کام کرنیوالی	۲۹۷	چکنا چور	ٹوٹا ہوا نہایت
"	بیدھڑک	بیخوف	"	بنھ دھرو	پابند گھسیٹ کر	"	کچکڑا	کانچ کا موتی منکا			زیادہ ضعف رسیدہ
"	پگ	پختہ	"	میل ملوہ	ملاقات لطف	"	بھیکھنے	ارادہ ہائے	"	پریت	محبت
"	ڈک	بند	"	لوہ	جلائی	"	لہڑے	پارچہ، لیڑے	"	ادہلا جگدا	پردہ جہان کا
"	جھک	شرم	۲۹۰	لبھ لیس	تلاش کر لیں گے			بدن کے	"	دھکودھوڑا	دھکا یا مصیبت ہے
"	میٹی مٹھ	درپردہ	"	چلی	چلو	"	کوماہی	جانور	"	بھیڑ مچایا	مقابلہ کیا
"	بودلی	بے قدر	"	پرہاں نجاہن	اگے نہ جانا پادیں	"	آہلنا	آشیانہ	"	سانجھ ٹٹی	رشتہ ٹوٹا ملاقات چھوٹی
"	پریم دی جڑی	شوق کی بوٹی	۲۹۲	خیر دا بیج	صلح کا وسیلہ	"	کملیاں	بے خبراں	"	کھتڑا	چوک گیا فراموش
"	مستانڑی	دیوانی	"	منہ دی وا	لڑکی کا منہ	"	بھوت	نامعقول	"	موہا بیٹھوں	چوری کرا بیٹھا
"	دھنبلا	مجمع	"	مینے	کمینے	"	منڈلی	مجلس	"	مٹھے بیٹھا	جگہ خبرداری
"	رکتے لاڑیاں	کسی جگہ عورتیں	"	بھائی چارا	برادری	"	ڈڈی بار	برائے لطف			کھیت
"	کتے گلائے منڈے	کسی جگہ کھلائے لڑکے	"	گنڈھ پھیریا	شگون شادی قصد	"	کھرل ہانس	نام علاقہ	"	مالی یار	روٹی کے
"	کون کوچ کر	ذات خود کو محیط کر کے			سپاہ روانہ کرنا	"	ٹھٹے	نام موضع			دوست
"	کھیڈاہار	کھیلنے کا ارادہ کیا ہو	"	عاد جوگاد	قدیم	"	پرکھ	دیکھ کر کھوٹا کھرا		÷	÷

اوہناں لفظاں دے معنی جیہڑے پچھلے ایڈیشن وچوں رہ گئے ہوئے نے (از بابو ہمدم لاہور)

صفحہ	لغت	معنے	صفحہ	لغت	معنے	صفحہ	لغت	معنے	صفحہ	لغت	معنے
۲	معمول	ودتارا	۴	دھیریاں	آسرا	۶	کھبی	لگام دی تھاں	۷	جھنجھٹ	جھگڑا فساد
"	رنجول	رنجور اداس	"	معمور	نیکی سے پر			رسی	"	گورمتے	مشورے صلاح
۳	جرم	جنم پیدائش	"	پٹن	پاک پٹن	"	راٹھ	خاندانی	"	پینچ	سردار
"	نزدل کیتا	بھیجا	"	جھوگ	لہر	"	پرتیت	اعتبار	"	پچھ	ونڈ
"	امتی	میری امت	"	شمع جاگی	نور ظہور کیا	"	رکتاں چھیڑنا	اور کڈھنا، دکھ دینا	"	بھنڈی	بدنامی
"	ڈھویا	نذر سوغات	"	زہد الانبیاء	زاہداں دانی			دل دکھانا .	"	رائیگاں	فضول
"	املاک	فرشتے	"	دفور	کافی	۸	تازی	گھوڑا	"	آرسی	شیشہ
۴	ڈڈوڈیرے	بڑے بزرگ	۵	چیٹک	شوق	"	مجھ لنگی	ریشمی لنگی	"	وادی	بھیڑی
"	میریاں پیریاں	بزرگی اور کرامت	"	دین کے	چن کے	"	پانڈ والا	گھر سیتی اک پنڈ	"	لٹ	آوارہ
"	اٹی	برباد ہوگئی	"	سرپوش	ڈھکن			لیس والا	۷	ہرنالی	ڈھگے جو لینے

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
،	آلود	گندگی گناہ	۱۷	جائزاں	شرلیعت کیمطابق	۲۱	پیڈو	دھنی توں اُتلی جگہ	۲۴	جھڑپ	جھڑک
״	مزاج	مخول	״	چوبر	مشٹنڈے	״	شہنا	پٹ	״	کارد	چھری
״	پھگڑی	تہمت	״	دریڑکا	دودھ رڑکنا	״	سریں	چُترڑ	״	شہدے	عاجز
״	ریشتے	مصیتاں	״	کھرباہرناں	عورتاں	״	ساق	پنی	۲۸	چھلک	گنے دی مطلب گنا
״	کلنک	بدنامی داٹکا	״	کپن	گوگرڑ والا	״	ستون	رتھم	״	دھار	میدان سپاہی
۹	ڈاری	فریبن	״	جھبیل	ملاح	״	حسینی	حسین علیہ السلام	״	آدر	عزت
״	ہریاری	جوان دی گاہک	״	جھبیاں	پیچیاں			والی تلوار	۲۸	خوش پوش	چنگالباس پان والا
״	لو	عزت	״	ہاک	آواز	״	پلا	تلوار دی نوک	״	پڑتیلیاں	میلے کچیلے
״	پنگھٹ	پانی بھرندی تھاں	״	ٹھل ناہیں	دریا وچہ پیرز	״	خزانے دی مار	بادڑے علاقے	״	دوہیلڑائی	مشکل
״	تریخن	چرخہ کتن دی تھاں	۱۸	واہل	ترن دی تیاری			وچ زہری پاندی	״	سگڑ	سیانا دانا
۱۰	کنڈیاں	دلدار			گٹھڑی			مشہور تھاں	״	گھبروٹ	جوان ہون والا
״	منگو	وگ مہیندار	״	کوکھڑاہل	ہمت	״	گنگ دھار	گنگا دے کنڈے	״	دس پاس	رنگ ڈھنگ
״	آہدیاں	سست	۱۹	مہائن	اوہ لوک جیہڑے			دے	۲۸	پھوٹ	ناچاکی
״	ڈھاسنا	ڈھو			بیڑی وچہ چڑھن	״	اندرانی	اندر دی رانی	״	لائی	جج منصف
״	جالی	جال			واسطے اکٹھے	״	پکنی	پکن پین دے	״	ٹھنڈ	آرام چین
״	بھٹھولی	مخول			ہوندے نے			دارالخلافے دی	״	دہاڑویاں بیڑے	ڈاکواں دے
״	مجوواہ	دریا دے وگن	״	کڑنگی	ہتھ وچہ ہتھ			بنی ہوئی	۲۹	کھندا	وگ، گلہ، مگو
		دی تھاں لہر	״	بجورنگ	پورے ٹوٹے	״	اپراہد	تلوار	״	ماہی	واگی چھوڑ ڈانگری
		دونگھا پانی			ہوئے ۔	״	اوندھواٹ		״	کیڑ	خبرداری
۱۲	اوٹ	آسرا	״	بینی	تک	״	مصری		״	ساہ ابھلے	گھبراہٹ
״	چپڑ کھنے	داری قربان	״	جھمیاں	چُنیاں	״	الوکار	اچرج	״	سرتے	
״	بیت العتیق	بیت المقدس	״	سوہا	پرٹ حلوان	۲۲	قزلباش	نگہبان باہتھیار	״	ادھین	عاجز
״	صدلی نور	بیت المقدس دی مسجد	۲۱	کیتی	بے شمار دنیا	״	اڈدبازار	شاہی بازار صدر	۳۰	مامار	یک لخت سرکڈھ دینا
״	معمار	راج	״	لوہڑلٹی	قہردی بھری ہوئی			بازار	״	تھرمار	مایا وانگ جم جانا
״	اصول	طریقے	״	نرگسی	سورج مکھی دے	״	کانباں	چھٹیاں چھمکاں	״	اکاکار	اکاساہے داسالا
״	نص	فیصلہ			پھل دانگوں	״	جاپلے شان	جگہ دی عزت نہ	״	ٹینڈ بدھی	نالونال
۱۳	الحان	خوش آواز	״	مرگ	ہرن	״	کیتے	کیتی بے ادبی	״	چونپ	شوق لگن
״	املی	لکھائی	״	ٹہلیاں	کھڑیاں			کیتی	״	پوری مارکے	بڑھک مارکے
״	سیاق خسرا	سرکنڈیدی سیاہی	״	انبار	ڈھیر	״	نخصم لڑی	جدھا مالک نہ ہووے	״	آیوڑماں	برادری
״	ترڑکے	نخرے	״	مشک قبہ	چوبچہ	״	نگھرڈالبوڑ	بیہوش	״	چانکاں	ہال دہائی للاں
״	بدعتی	دین وچہ رکتاں	״	سادوچوں	دوپھانک	״	بھکھ	ڈین چمڑگئی	״	سنگ سگیلیاں	جوڑہان
		بان والے									

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
٣٠	ڈھیلیاں	موئیاں نیویں سنگلیں	٤١	دہراشاندے	دشمنی	٥٧	بھرڑی	علاقہ	٦٥	بھلاوڑا	جھک
″		والیاں	٤٢	آب	آیداری پُٹھ	″	ڈرپ		″	بھگت سوایئے	ماریئے
″	موہیاں	موم دے رنگ والیاں	٤٣	روک	جواب	″	کیراتے کوہرا	مطلبی	″	بھنبھڑی	لال داہڑی
″	بوڑیاں		٤٣	ساٹنے نی	ماں دروازہ منہ	٥٨	گجھ	دلدار	٦٦	پاسنا	فوج کٹھ
″	کیلیاں	بھوسلے رنگ والیاں	″	آبنے	ہوئی	٥٩	کھور	دشمنی	٦٧	سوہا	طلب گار ڈھونڈن
″	کھریڑ	گاڑھے دودھ والیاں	″	کھرڈُبنی	دلیو دی بھری ہوئی	٦٠	ہیزم	لکڑی درخت			والی
″	کھلاں	پتلے دودھ والیاں			شہوت والی	″	جھاں بھاں	رولا	″	ساہویں	ٹھانگو ٹھاہر ڈھونڈن
″	کھیپلاں	اگاں ودھے ہوئے	″	موہنئے پاڑھے	مشکی ہوئی	″	موی مچھلی	مچھی دی اک قسم			والا
		سنگ والیاں	″	ادمادڑا	آدم چار	٦٢	مہرمنگواندی	سب توں اگے	″	پرٹے	ڈاکو راہ مار
″	مینیاں	پکڑی	″	بکڑی	جھوٹھی			جان والی	″	لاہڑی	لالچی
″	ہرور ہایاں	درھے دے درھے	٤٤	کمن آنیاں	کمینیاں	٦٣	ڈھاک	خلقت مدد	″	باولی	بابیاں قطباں دانشان
		سون والیاں	″	عاقلاں	نافرمان	″	تھلب	ڈبل روٹی			فقر دا سامان
″	سون	جلدی سون والیاں	٤٥	گرڑھے	ڈوبے دہڑناں	″	نیل ڈانٹاں	} لاساں	٦٨	کرنگ	پنجر
″	پھرڑاں	ترون والیاں	٤٦	منگواڑ	مال گاتیاں	″	لہریئے		٦٩	گھاٹی	لنگوٹی
″	سنڈ	بے اولاد			مینہیاں	″	کپڑدھڑی	کپڑ کٹ دھوبی دی	″	پھل کناں	شرمگاہ
″	جوہیر	چرن دی جگہ	″	رہاڑ	ضد	″	چونگھ ڈھابدی	تلا دادھم	″	ایدھر بتھاں	لڑائی داگھر، ظلم
″	آسراں	آسرے نال کھلون	″	کوہاں	جماعتاں، منڈلیاں	″	اڑدبیگنے	لڑاکی			دی جگہ
		والیاں	٤٨	کرڑاڈے	جاسوس	″	بڑبولئے	بکواسن	″	کانگڑے	نک وڈیا ہویا لگ
″	دودھ لیڑاں	دودھ بین والیاں	″	ڈھک }	جیہڑی ٹرے ہیڈا	″	گھنڈدینے	نک وڈی بھیڑے			سی نہ کوہٹی تے نہیں
٣٢	منہ کھراں	بیماری			کرکے بہ جاوے			سبھادی			بہنداہیں بدنامی
″	ملپے	بوٹے جھاڑ	٤٩	جھانگڑا	ذخیرہ، بیلا	″	گل دوپہریئے	چیک جھاڑا پان			جاندی نہیں۔
″	کہنہ	گردن گچی	٥٠	ڈھوئی	پچھٹ کمر			والی۔ گل دوپہر	″	ترڈدیو	گڈدیو
″	ہمبھی	خواہش	٥١	پچ	عقل ڈھنگ			آتش بازی	٧١	تریڈدے نی	کھسکدے نی
٣٣	دھسکلاں	ستاں	٥٣	کیاڑی	جیبھ دی جڑ	٦٣	ٹونب	گہنا	٧٢	وچھاپ	رنج
″	کلب	کتے	″	واہ	داغ غم	″	نکری	کھوٹی	″	اچیر	اشیر سویر
″	بہرناں	دھیان دھرنا	٥٤	شگدارنی	تھانیدارنی	″	رنگن	گولی	″	کھاس	کھیں چھمیہ
٣٨	مالزادی	کنجری	″	صور	کرنا، ناد	″	گھرل واہن	پانی دی لس دی جگہ	٧٣	انا	دائی
٣٩	سوہیاں	جاسوساں	٥٥	خورش	خوراک	″	شعلہ	شربت	″	ٹرک چلی	کھسک چلی
″	چنگ	چٹکی بھر	٥٦	بڑمٹ	زوا	٦٤	کرت گھن	احسان فراموش	٧٤	کندا	سرلائی
٤٠	مجذوب	مست	٥٧	لگت	سجاوٹ	″	پنج گڈوا	گڈاکپاس	″	داہڑے	گھرین گڈے ہوئے
″	باٹے	جدائی	″	عورات	عورت دی جمع زناں	″	پاس نہ دلیسیا	نہ ہووے گا	٧٥	لادن نا	دیندار

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے
٧٦	ممنون	احسانمند
″	انانیت	کھوئی نیت دی گل
٧٧	مصقلہ	گدی صقل کرن والی
″	مورچا	دٹ جیب داغ
″	پٹیاں	پٹامرادکسے داپٹا مطلب تھوڑی جہی
٧٨	چکراندے	ضلعیاندے
″	ٹرنے سیتی	مالدار منے پرونے
″	بکراندے	کواریاندے
″	چغد	الو
″	قزاق	ڈاکو
″	کلوکل	اج نہیں کل وعدے
″	میوں ٹھگنی	ٹھگاں نوں ٹھگن والی
″	نراس	اداسی
″	داس	سولدی چونجدی
″	ثقلات	سکھلات داساگ جدھاہی نہیں ہوندا ایہ ولائتوں آوندا سی
٧٨	بوکنا	شیر گجنا
٧٩	چوہڑے چپڑے	کمی کمین
″	مشرو	ریشم جدھے وچ سوتر دگیا ہووے مطلب شروع کیتا ہووے، شرع نال جائز ہووے
٧٩	بوک بند	گھگرے دا کپڑا اک زنجیری دی ہندی اے جیہڑی گھگرے نوں اڈن نہیں دیندی
٨١	ہیک	آواز سُر

صفحہ نمبر	لغت	معنے
٨٢	ٹکٹ	قلعی چہرے دے گرد چکر
٨٣	بھراوا	لباس
٨٤	پچھاوڑیاں	موڑ دیں لاگ
٨٥	وچھنا	نندنیاز
٨٦	چکھابود	ہندوستانوں باہر
٨٧	محکمہ	شروع دی جگہ
٨٨	لولیر	شوخی
٨٩	وُٹڑے	غصے ہوگئے
٩٠	بان	عادت
٩١	مہرے	گوٹاں
″	لاس	اگ نال لوسنا
″	جاہ	مرتبہ
٩٢	بدماتا	بدماتھاقسمت
٩٤	چھپے چھٹے	لڑاکی قوم
٩٥	اتمام تحصیل	ڈگری
″	رحل	پوچھل
٩٦	ڈوم ڈلڑا	مانگت منگن والے
″	تغیر	بدلی ہوگئی
٩٧	امردی	اللہ توں
٩٨	قصہ	چیتا شاید
٩٩	پرتیت	یقین
″	لگر	پتلی لکڑی
″	ڈھگ	جرم
١٠١	بھولورام	باندر
١٠٢	کرٹے	صفاں لوریئے
″	گوت	ذات
١٠٣	دنچیاں گلاں	شکل دے بوٹے
١٠٤	ہاہو	دریا داوچکار
١٠٥	پچوہا	سوماں
١٠٦	ستقرڑا	الزام

صفحہ نمبر	لغت	معنے
١٠٧	کیلیاں	کچیچیاں
١٠٨	کلسی زری دا	سونے دی بوبی گنبد دی
١٠٩	دلنی	فوجاں دی سردار
١١٠	بھیڑے	ترٹیاں
١١١	سگواں	برابر
١١٢	ڈھیریاں	امیداں
١١٣	نمیں	مست
″	بورپڑا	بھولا
″	ہلڑ	کلمہ
″	سیاں	اہل دیاں بکراں
١٠٤	تھرتھل	تھرتھلی گھبراہٹ
″	قہر قلور	وڈھاظلم
١٠٦	ٹینڈے	کپاہ دے پھل
١١٧	ٹانک	گھاٹ پار
١١٨	پنیانوں	پورے ہویاں
١١٩	اوس	بے وس
″	دیکھ	بغیر سوچیاں
١٢٠	رپن	رچ مچ جان
١٢١	خوان لیغما	دسترخوان
″	رلکا لینی	کھالینی
١٢٢	یاراں وہیاں	ٹنڈ کھوہ دی
١٢٢	اک واہ کے	ہتھلی ٹنڈ
١٢٢	آسن	مراقبہ
″	میا	دیامہربانی
١٢٤	شال مشرو	ریشمی چادر
″	تیاگے	چھڈ دیوے
″	بھور	روح
″	آتما	
″	وس	حکم
″	رس	چسکہ

صفحہ نمبر	لغت	معنے
١٢٤	پنج بھوت	ہوش ہواس خمسہ
″	اردبانی	اور دوظیفہ
″	سنتوکھ	صبر
١٢٥	سُن سمادھ	چپ چاپ
″	کھرب دسم	سختی نرمی
″	رقم	چیزوسب اسباب
″	چربیاں	چمڑا
١٢٦	واشی	زانی
١٢٧	اکھذ	بے حد بے انت
″	اتھر	پاک
١٢٨	اکارتھ	فضول
١٢٩	کاوشاں	دشمنی
″	تاکسا	ہتھوپائی
″	رند	رستہ
١٣٠	دل	تت چیزاں
١٣١	بھات	طریقہ
″	سوں سے	نال
١٣٢	دھلونت	سرکاری کچھ کچھ مقدم
١٣٣	کھوریاں	جوٹھیاں
″	جھیڈاں	مخول
″	لچکڑا	منکا
١٣٤	چھاک	دید بازی
١٣٥	پترا	ہولتے اڈپیا
١٣٦	صاحبی	عزت کلونت
١٣٧	رندمی	مسافر جاندار
″	زنبیل	کچکول کشتی
١٣٨	گنگ باشی	گنگا دا رہن والا
١٣٩	ولی ودھرا	بے وقوفا
١٤٠	مورچھل	مورچھڑ جھاڑو
١٤١	نہر	بگھیاڑ
١٤٢	پنجال	وِٹھ

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لعت	معنے
۱۴۳	جسیانی	جس دا لا دان والا	۱۶۲	شاگنی	سردارنی	۱۷۷	ہانجھ کانجھ	ذمہ داری	۱۹۶	سٹھ	ونجھ گیا
”	ابدھوت	مشٹنڈا	۱۶۴	ادل	ڈنگر بھن دے	۱۷۸	بند	قید	۱۹۷	چلو کچیاں	شاہدر دیوانہ
۱۴۷	کھیویاں	نشے بھریاں	”	گھوراں }	بھتاں	۱۷۹	مرطوف	بدبودار	”	مدرلوا لئے	کی منت پوری کرد
۱۴۸	دھوہ	کپھ	”	پکھلاں		”	فرح	خوشی راحت	۱۹۸	کوری	بلھنی
۱۴۹	پراٹھوہ	چاہ مند طلبگار	”	کرڑتل	چمڑا ودھر	۱۸۰	ٹابری	قبیلہ بڑا	۱۹۹	قلے	اصطبل
۱۵۰	جگدھوت	چڑھائی	۱۶۵	آندل ویہڑ کا	خرمستیا ہویا	”	نشابری	تسلی	۲۰۰	بیوس	شہوت کا جوش
”	اتیت	عاجز	۱۶۶	نہریے	بھوتنے	۱۸۱	وچولی	وٹی	”	تلتھڑی	کرامت داوار
”	ککوہڑا	اللھڑ بھولا	۱۶۷	تربھٹ	خوف ڈر	۱۸۲	نخاس	منڈی	۲۰۱	کتکا	نقردا گھنٹہ
۱۵۱	سیفی	وظیفہ	”	یرولی	یرکی ہوئی یاداں	”	تتھ	مزاج	۲۰۲	بھکھیاں	بھکھا۔ غصہ
”	مورچہ گھت	بے ہوش			والی	۱۸۳	گام رہوار	سرپٹ	۲۰۳	کنت پرٹولی	بہتے خاوند کرن والی
۱۵۲	چکی ہانیاں	جتھے عورتاں رکے	۱۶۸	ڈبی پورہ	اک بیوقوفاں دا پنڈ	”	بیطے دار	انڈے دین والی	۲۰۴	نوہریا	بپاری
		چکیاں پہیندیاں			مشہور اے جے	۱۸۴	لنڈی	کلی جدھے پچھے	۲۰۵	ساردی ہڈی	جادو دی ہڈی
۱۵۳	انگشت	انگل			دی ہیگا۔	”		کوئی نہ ہووے	”	نوالیاں کھونا	پوریاں پونا
۱۵۴	حقیقت	حال	۱۶۹	واندڑے	نویکلے	۱۸۵	پنکار	پختہ کار	۲۰۶	کیف	نشہ
۱۵۵	وسب	عادت	”	جٹ جٹالی	دھکا زوری	۱۸۶	ڈنڈول	لھپ	”	لنگ	جوڑ
۱۵۶	قیمیا	قیمہ	”	تارکسار	شان وشوکت	”	بیربتیاں	کھوہ تپال	”	آدر	عزت
۱۵۷	چونبھ	زخم	۱۷۰	کلکٹر	بہت سخت	”	بول	بھیت	۲۰۷	گھکن	کچکول بھرا بھرنا
۱۵۸	چھوہ چھاہ	دم جھاڑا	۱۷۱	چپڑ چڑھی	ضد چڑھی	۱۸۷	شومدیاں	عاجزاں	”	سنیر	ملہی۔ گوہیا
۱۵۹	سمی	نام کھیڈ	۱۷۲	بانجھ	رنگین بوریا	”	سنڈھ	بے اولاد عورت	۲۰۸	ہدف	تیر
”	پبی		۱۷۳	دیواق	منشی	۱۸۸	جھ	اپھرا	”	پان پت	عزت
”	سوئی }		۱۷۴	کوارپاتر	کواریاں	”	شانے	مُہنڈے	”	ہنج	اتھرو
”	لبھنا		”	شترگوز	اونٹھ دا پدبے	”	دھراک	قبض	۲۰۹	مہانجلے	سویرے ای
۱۶۰	انجلا	لانگڑ			بھتویاں	۱۸۹	گربھ	حمل	”	آکڑے	سخت
۱۶۱	براق	دلیل دلیل دی	”	سفلوائی	بے وقوفی	۱۹۰	کھڈار	کھیڈ و ملو عشقباز	”	گراڈرا	پنڈ
		گھوڑی	”	سار	لوہا	۱۹۱	جھٹ ترلے	حیلے تردد	”	پاچاک	پیراندی دھوڑ
”	ٹانچ	نخرہ	۱۷۵	گٹار	لالی۔ شارک اصل	۱۹۲	گربب گہیلی	جن کچا کڈھایا	۲۱۰	اپدیش	نصیحت
”	لبشنی	گاہک			وچہ چھوٹا جیہا جنور			ہووے	”	درویش	فقیر
۱۶۲	پکنوٹا	پختہ کار	۱۷۶	سانگ	نیزہ	۱۹۳	جیوجامہ	پیارا	۲۱۱	دھرج واچنا	لڑائی کرنی
”	لاگا	جنگ	”	سانگ	نقل	۱۹۴	پرشن	فال	”	دھج	ادا
”	وکھر	سبزی	”	بھیل	جلاد	۱۹۵	راہکاں	نوکراں	۲۱۲	بھن	بے ڈھنگا
”	ڈہانڈری	گاں	۱۷۷	مال	لوہا	۱۹۶	تربھٹ	درد کرن لگا	۲۱۴	یمن	صدق

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۱۴	گگڑ	للہہ کچا بیر	۲۲۹	ہانک ہانک	فریاد آور	۲۴۸	بلدانی	گایاں بلدانوں	۲۶۲	مقراض	قینچی
"	لوہشکے	ایانی ایں	۲۳۰	زدم	مان			بچھوں پھوک مارنی	"	ریش	داہڑی
"	پرتھمی	مخلوق	"	محاسل	حاکم	۲۴۹	پیڈو	دھنی توں ہیٹھاں	"	ٹڑکاں	دند
۲۱۵	منکھ	سوچ	۲۳۱	ودیائی	بدنام کیتا ای	"	کانگوی	دھاڑدی	۲۶۳	پنگرو	پھٹنا
۲۱۵	الان فلان	ایرغیر جگہ	"	پاہو	ست کدڑھو	۲۵۰	قوچاں	گچھے	۲۶۴	منگرو	پھٹنا
"	مرشوم شو	گھبراہٹ	۲۳۲	دہامیاں	سوچاں	"	منگ نے چنے	مکرو	۲۶۴	مانس طیور	آدمیاں تے پنچھیاں
۲۱۶	کھیکھن	نخرے	"	خامی	بدنامی			فریب	۲۶۵	ترکھ	پنجر
"	پچوچے	تہمت	"	دار	مدح۔قصیدہ	۲۵۱	رول	روند پھیر توبہڑ	۲۶۶	نوالیا	مناکیا
"	کسہن	کنجری	۲۳۴	ڈولا	ڈولی، پالکی	۲۵۲	ساکھ	بیلی بناں پونجی	۲۶۷	لاغر لوتھ	پتلی
"	ٹنگار	مان	"	رساں	.بجھارت	"	عراق	کیاریاں	"	ہونس	تاہنگ
"	تہبار	چولاند اکٹھا ہویا لوک	۲۳۵	روک	نقد	۲۵۳	ٹیچے	ٹکانے	۲۶۸	مور	پچور
۲۱۹	ماہلڑہ	لام	"	کنکیاں والیاں	سپاہیاں	"	اپکار	کرم مہربانی	۲۶۹	گرانبار	مشکل
"	علی الحساب	لےحسابا	"	دردرا	شوررولا	"	مکرمطول	مکردی مطول	۲۷۰	طمع	تانبہ بھتی
۲۲۰	کھودتے	راہ کھہڑے	"	کھنڈیالو	ریت تے کھنڈ			یعنی وڈی کتاب	۲۷۱	ساہنگرو	ڈھنڈورہ
"	چلاندے	چلیاں ہویاندے	۲۳۶	کورنشان	ادب سلام	"	کنز قریب	فریب داکنز	۲۷۲	نکوئی	نیکی
"	جلیاں	بگھیاٹاندا کرنا	۲۳۷	ہیزم	لکڑی درخت			یعنی خزانہ	"	چھل	سپدا
"	روا	جائز	۲۳۸	درشتی ہنڈی	عندالطلب منگن تے	"	ابلیس ملفوف	ایک کتاب	۲۷۳	بدو	بدنام
"	دین	مکر			ملنا۔	"	خناس	شیطان	۲۷۴	فرج	شرمگاہ
"	رمابیٹھا	لابیٹھا	۲۳۹	خلخاں	گرڑیاں	۲۵۴	لاٹری	لویری		چوارڑی	کیارڑی زبان دی
۲۲۴	شبخون	رات داحملہ	"	ڈہنجھ لاہ کے	ریجھ پوری کر کے	۲۵۵	لولنی	بےعزتی لولی			جرطھ
"	بتے	ادہلے	۲۴۰	جمع خاطر	تسلی	۲۵۶	پشت	مدد	۲۷۵	جھاڑدتے	قتل کر دتے
"	طلاہ	سونا	۲۴۱	مواسل	منکریدہ	۲۵۷	رجوع	حاضر	"	نادکاں	تیر
"	پٹ ٹھڈکے	کھوہ داتلا	"	سری صاف	ہریرریشم	"	وستی	رونق آبادی	۲۷۶	اکھدے پھول	اکھدے لفظے دیچہ
"	چکلاتاں کیتا	نبادتا	"	پٹاکی	پٹ دی	"	لادن چھیرن	کپاہ چنن دیاں	"	بکاں	شیردی آوازہاکرے
۲۲۶	بےگھوں	بےپرواہ	۲۴۲	زورشور	قیامت			تیاریاں	۲۷۷	عدلی راجہ	عادل شاہ ملتان والا
"	ماو	مات	۲۴۳	مورہوئے	آدمی تو موئے نگے	۲۵۸	کانگ کیتی	آواز دتی	۲۷۸	راہ بھدانے	مسافر
۲۲۷	چھنٹڑاں	طلاقناں خصماں	۲۴۴	حرص بھگ	شہوت	۲۵۹	ہربابیاں	پھپھے کٹناں	۲۷۹	قطب	مرادشاہ صاحب دے
		چھڈیاں	۲۴۵	نمو جھان	ادھوئی	۲۶۰	جھل ملہاری	عاجز			باپ توں
۲۲۸	مناورڑا	صلح کراوندا	۲۴۶	چھیلی	لے لی	۲۶۱	بیابیا	آ	"	بولو	حال پکار
"	سروپا	انعام	۲۴۷	لم لئے	لبیڑلباڑکے کھا	"	گفتہ	کہیا	"	للکراں	چلکراں پکاراں
"	ڈہانڈیاں کھوبیاں	گاواں مہیاں			لئے	"	تکی	تینوں	۲۸۱	کھرہرو	جلاد

marfat.com

صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے	صفحہ نمبر	لغت	معنے
۲۸۱	مجروح	زخمی	۲۸۷	جھائی	جھگی	۲۹۴	بھوت منڈی	بدمعاش دی جنڈی	۳۰۲	انافتحنا	اساں کھولیا
۲۸۲	جمل	جملہ تمام	"	ضابطہ	شاہی حکومت	۲۹۵	خورسند	خوش	"	کونی بردا	ٹھنڈی ہوجا
"	سرساہی	گھیولنی ادھ چھٹانک	"	ڈک	ڈکا	"	تمثیل	مثال	۳۰۳	ثمرہ	پھل
		اناج لئی پڑوپی	"	دم	دولت	"	ڈھوآر	سوغات	"	بحر سمندر	ساگر
"	خرخشے	ڈرخطرے	"	لادھڑک	نہ ڈرن والا	۲۹۶	رخت	سامان	۳۰۴	چینا	ٹکڑے ٹکڑے
"	عغبولے	قہر	۲۸۶	نفیر	بینسری	"	پیوند	ساک	۳۰۵	دروازہ	باراں
۲۸۳	لاتذکرو	نہ بیان کرو	۲۹۰	ہتھو	بینسری	"	شکم	پیٹ	۳۰۶	خونریز	خونی
"	نزدل	نازل لکھیا ہویا	۲۹۱	کرنا	بینسری نہ چھیڑی	۲۹۶	ناطقہ	بولنا	"	لیاقت خیز	قیامت لیاون
۲۸۴	دغولیا	دھوکے باز			قیامت نوں چھنی ایں	"	کرڑاں	خبراں			والے
"	کلاکاری	فسادی	"	آدجگاد	کدی کدی نہیں	۲۹۷	جنگیاں	چھالاں	"	ظلم انگیز	ظلم کرن والے
"	نٹی	آدھ گوٹ جہیڑی	"	عیب جوئی	خوبیاں دسنیاں	۲۹۸	گوڈیکے	پیٹھ بجھ کے	"	سین	انگ ساک
		پٹھی چلائی	"	کلول	بیجا اداواں	۲۹۹	دوار	دوارے	"	ریزبریز	بجائیں بجائیں
		ہووئے	"	دلویث	بے غیرت	۳۰۰	تشہیر	مشہور کردالے	"	شیراز	ایران کا
۲۸۵	بھوگ	غذا مزہ	۲۹۳	معزول	نوکریوں ہٹادتا	"	تغیر داے	دٹلکے بولنا			دارالخلافہ
۲۸۶	چکابوت	چخہ لبود ہندوستان	۲۹۴	کاٹ	معاملہ	"	نوترمیم	دوہا گھٹاکرنا			
		توں باہر	"	داد	بخشش	۳۰۲	جرم	جمنا			

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد

اوّل حمد خدا دا وِرد کیجے عشق کیتا سو جگ دا مُول میّاں
عشق فعل ہے رب دی ذات فاعل عاشق اوسدے سبھ مفعول میّاں

عشق پیر فقیر دا مرتبہ ای مرد عشق دا بھلا رنجُول میّاں
پڑھ پڑھ علم فضلئے کرن قاضی باہجھ عشقدے رہن مجہُول میّاں

درجہ عشق ہے عاشقاں صادقاں دا کردے عشق نی مرد قبُول میّاں
بھاویں زہد عبادتاں لکھ ہوون عشق باہجھ نجات نہ مُول میّاں

عشق عاشقاں اندر رہے جی عاشق عشق نوں کرن قبُول میّاں
کھِلے تنہاندے باغ قلوب اندر جنہاں کیتا ہے عشق قبُول میّاں

پہلاں آپ ہی رب نے عشق کیتا معشوق ہے نبی رسُول میّاں
ہیسی عشق ظہور ہے عشق سارا عشق ہوسیا سدا معمُول میّاں

عِشق واسطے رب حبیب اُتے کیتا آپ فرقان نزوُل میّاں
پڑھیاں علم نہ رب دی تم ہووے اکو عشق دا حرف معقُول میّاں

منزلِ عشق دی وِچہ مقصود ملدا جھیڑے ہور نی طول فضُول میّاں
عاشق سدا زندہ خوشیاں نال رہندے کدی ہون نہ بہن ملُول میّاں

خاطر عشقدی زمیں اسمان بنیاں لوح قلم دا عشق اصُول میّاں
وارث عاشقاں تے کرم رب دا ہے جنہاں کیتا ہے عشق حصُول میّاں

ے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الحمد للہ رب العٰلمین یاد رہے کہ اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے کہ فاذا قرات القرآن فاستعذ باللہ من الشیطٰن الرجیم یعنی سب سے اول شیطان مردود سے بچنے کے لیے خداوند تعالیٰ کی پناہ لی جاوے پھر قرآن شریف جو کہ کلام الٰہی ہے پڑھا جاوے اور چونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کل امر ذی بال لم یبدا بسم اللہ فہو ابتر یعنی اگر کوئی عمدہ کام بسم اللہ پڑھ کر شروع نہ کیا جاوے تو وہ ناقص اور ردی ہو جاتا ہے اسلئے اول اعوذ باللہ پھر بسم اللہ پڑھ کر کتاب یا کام شروع کیا جاوے ۔ تو خداوند تعالیٰ اس کام کو ٹھیک اور درست کریگا اسلئے شاہ صاحب نے (باقی برصفحہ ۳) پر

marfat.com

نعت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم

دُوئی نعت رسُول مقبول والی جیندے حق نزول لولاک کیتا
سرور ہو کے انبیاں اولیاں دا اگے جھنڈے آپنے ں خاک کیتا
ہویا حق نوں شوق جد ملن سندا ڈھویا نذر براق چالاک کیتا
نبی اہل قریش وچہ جرم پایا خوشی خویش قبیلڑا اساک کیتا
مکے نور رسُول دے چمک ماری قلعہ محل نوشیرواں چاک کیتا
معراج رسُول دا حق ہے جی جوڑا نور دا اپہن پوشاک کیتا
جتھے وہم ادراک دی پہنچ ناہیں نبی صا حب واقف ادھوں تاک کیتا

خاکی آکھ کے مرتبہ وڈا دتا سبھ خلق دے عیب تھیں پاک کیتا
کرے اُمتی اُمتی روز محشر خوشی چھڈ کے جیو غمناک کیتا
تے سلام پیغام پہنچان تائیں قاصد وحی دا سر ملاک کیتا
شافعی عاصیاں دا حامی مجرماں دا تے محرماں دا دردناک کیتا
ایہ بھی معجزہ نبی کریم دا ئے نال انگلی چن دو پھاک کیتا
نبیاں ہوناں دھرت معراج ہوئے حضرت وچ معراج لولاک کیتا
وارثشاہ سبھ سر خزانیاں دے رب نبی نوں چا ہوشناک کیتا

مناقب چہار یار کبار رضی اللہ عنہم

چارے یار رسُول دے چار گوہر سبھے اک تھیں اک چڑھندڑے نی
جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا راہ رب دے سیس وکندڑے نی
صوبے چار نی شرع محمدی دے ملک دین اندر نبی انڈرے نی
نگھبان ہوئے سرامتاں دے جھولن نبی کریم دے جھنڈڑے نی
جنہاں فرق انہاں وچہ کجھ جاتا اوہ دھروں حضور دے گندڑے نی

ابوبکرؓ تے عمرؓ عثمانؓ علیؓ آپو اپنے گنیں سوہنڈرے نی
ذوق چھڈ کے جنہاں نے زہد کیتا واہ واہ وا رب دے بندڑے نی
19 پائی فتح کرکے جنگ کافراں تے کیتے تم کفار دے دھنڈڑے نی
21 بازو بند رسُول دے ڈھک یاراں سچے چار موتی لڑی گندڑے نی
وارثشاہ مدد چار یار دی جی ربار کھ لئیں فعل جو منڈڑے نی

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲) اول حمد خدا اور دیکھیے، سے کتاب شروع کی ہے انسان کا فرض ہے کہ الحمد للہ رب العلمین ہر وقت زبان پر جاری رکھے ۱۲ ؎ عشق یعنی محبت یا شوق یا پیار کو جگ یعنی جہان کا مول یعنی اصل کیا ہے ۱۲ ؎ چونکہ عشق ہر ایک چیز کا اصل ہے اس لیے خداوند تعالیٰ نے اپنا معشوق محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو پیدا کیا۔ اور اسی سبب سے اپنے حبیب پاک پر قرآن مجید نازل کیا اور پ۴ ع میں فرمایا ہے لقد من اللہ علے المومنین اذ بعث فیہم رسولا من انفسہم الی الآیہ۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر احسان کیا جو اس نے ان میں سے ان میں رسول بھیجا۔ جو ان پر ان کی آیتیں پڑھتا ہے اور ان کو سنوارتا ہے اور کتاب و حکمت سکھاتا ہے اگرچہ وہ پہلے صریح گمراہی میں ہے ۱۲ ؎ کسی نے کیا اچھا شعر کہا ہے شعر ہزار سال عبادت کنہ نمازی نیست کیکہ عشق ندارد خدا راضی نیست ؎ یعنی حدیث قدسی کی طرف اشارہ ہے لولاک لما خلقت الافلاک یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اگر آپ نہ ہوتے تو میں زمین و آسمان پیدا نہ کرتا ۱۲

marfat.com

امامین علیہم السلام دی تعریف

در مناقب امامین رضی اللہ تعالےٰ عنہما گوید

حضرت حسنؓ حسینؓ دی ذات عالی علی شیر خدا دے شیر دونویں
دو ہتر وان حبیب خدا دے نبی اُچی جد دے وڈ وڈیر دونویں
جہناں کدی سوال نہ رد کیتا و کے راہ مولیٰ کئی دیر دونویں
تیغ عشق دی نال شہید ہوئے کٹھے ظالماں موذیاں گھیر دونویں
درجے پاک شہادت دے رب بخشے عالی قدر تے چنگ چنگیر دونویں
مہربان تمامیاں مومناں دے مددگار نے سنج سویر دونویں

لخت جگر رسولؐ بتولؓ جائے عاشق رب دے مرد دلیر دونویں
رب پاک آیت قدسی بھیجدی ہوئے شرک توں پرے پریر دونویں
منزل عشق دی جہناں ثبوت کیتی مرد ذرہ ناہیں قدم پھیر دونویں
گنج ظاہری باطنی دولتاں دے ہوتے وچہ میدان دے ڈھیر دونویں
روز حشر دے اُمتی عاصیاں دی بخش واسطے ہون اگیر دونویں
حل مشکلاں دا رشا کل کردے ہتھو ہتھ نہ لاوندے دیر دونویں

پیر محبوب محی الدین قدس سرہ دی تعریف

مدح پیران پیر محبوب رب قدیر محی الدین قدس اللہ سرہٗ

مدح پیر دی حب دے نال کیجے جیندے خاص دلوچہ پیر یانی
ہیٹھے پیر دی نظر منظور ہوئے گھریں تنہاں دے پیریاں ہیر یانی
کھیتی نبی دی غفلتاں نال اُتی مڑکے اُگیاں دین پنیریاں نی
مہربان ہوکے چور قطب کیتا بخش دتیاں ملک جاگیریاں نی
اوہ تاں خاص محبوب اللہ دا ئے قلماں لکھیاں حس لکیریاں نی

باہجہ اوس جناب دے پار ناہیں رکھاں ڈھونڈدے پھرن فقیر یانی
روز حشر دے پیریاں طالباں نوں ہتھ سجڑے من گیاں چیر یانی
بنے لاوندے ڈبیاں بیڑیاں نوں کرامات دے نال زنجیر یانی
کاہندے کل اقطاب دے قدم دھریا پایاں قرب حضور وڈیر یانی
وارث محی الدین ہے پیر ساڈا ہوہنے نام دیاں سلوں ڈھیر یانی

فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ دی تعریف

مدح حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ

مودود دا لاڈلا پیر چشتی شکر گنج مسعود بھرپور ہے جی
خاندان وچہ چشت دے قابلیت شہر فقر دا پٹن معمور ہے جی

بایاں قطباں دے وچہ ہے پیر کامل جیندی عاجزی حد منظور ہے جی
شکر گنج نے آن مکان کیتا دکھ درد پنجاب دا دور ہے جی

لے چیریاں چھٹیاں یعنی اعمال نامے ٢ے یعنی گرد آلود کھیتی جو کہ زیادہ ہونیسے رک جاوے یا ایسی کوئی صورت کہ جس سے اس کی حالت تغیر ہوجاوے ٣ے پنیریاں یعنی بوٹے اشارہ بطرف پیر صاحب ہونہار بوٹا ہوا ٤ے یعنی بحر سلوک کو تیر کر کنارہ پر پہنچنا بغیر امداد حضرت قدس اللہ سرہٗ کے مشکل ہے ٥ے وڈیریاں بندگیاں ٦ے دھیریاں یعنی امید ظاہر و باطنی ٧ے خواجہ مودود ایک چشتی بزرگ کا نام ہے جو کہ باوا صاحب کے سلسلہ کے فقیر ہیں ١٢

marfat.com

سوہنا صبر دا ماریا نفس موذی بربھن کیتا چکنا چور رہے جی
گنج کھولکے دولتاں ونڈیاں نے فیض آپ دا فیض گنجور رہے جی
زہد الانبیا[۱] نام دھرایا سو آپ صابری وچہ صبور رہے جی
نال شوق خدا دے شمع جاگی دین دُنی اندر نور و نور رہے جی
نال اک نگاہ دے خاص دماں نوں ہویا ترت لقا حضور رہے جی
وارثشاہ فرید الدین اتے رحم رب دا افضل وفور رہے جی

فرمائش یاراں در عشق مجازی گوید

جدوں عشقدے کم نوں ہتھ لائیے[۲] پہلاں بدا نام دھائیے جی
یاراں اساں نوں آن سوال کیتا قصہ ہیر دا نواں بنائیے جی
حرص توڑ کے بود نابود والی درجہ آپ فناہ دا پائیے جی
پلے دولتاں ہون تے ونڈ دیئے گنڈی چھوڑیئے نہ سدائیے جی
کانواں وانگ[۴] اڈار بنیریاں دی الویں کوڑ نہ مغز کھپائیے جی
لٹکدار رنگیلڑا شعر کرکے چیٹک عام تے خاص نوں لائیے جی
نال عجب بہار دے شعر کرکے رانجھے ہیر دا میل ملائیے جی
رانجھے ہیر دے عشق دی گل ستی[۵] نویں سرے توں پھیر جگائیے جی
پھیر نبی رسول پیغمبراں نوں دم دم درود پہنچائیے جی
ایس پریم دی جھوک دا سبھ قصہ جیبھ سوہنی نال سنائیے جی
تدوں شعردی شاعری[۳] ول ہووے جدوں اذن حضور توں پائیے جی
بلبل ہوکے چہکیئے باغ اندر سخن رمز دے نال الائیے جی
کرکے کالیاں بگیاں کاغذاں نوں الویں شعر نوں لیک نہ لائیے جی
رمزاں معنیاں وچہ خوشبو ہووے عشق مشک نوں کھول دکھائیے جی
یاراں نال مجالساں وچہ بہکے مزہ ہیر دے عشقدا پائیے جی
وارثشاہ رل نال پیاریاں دے نویں عشقدی گل ہلائیے جی

دربیان قبول کردن فرمائش یاران یکدل

حکم منکے سجناں پیاریاں دا قصہ عجب بہار دا جوڑیائی
بہت جیو دے وچہ تدبیر کرکے فرہاد پہاڑ نوں پھوڑیائی
ڈبہ ایس وجود قلوب والا اساں لاہ سرپوش اکھوڑیائی
فقرہ جوڑ کے خوب درست کیتا نواں پھل گلاب دا توڑیائی
سبھا دین کے زیب بنا دیتا جیہا عطر گلاب نچوڑیائی
کوئی دغا نہیں کیتا وانگ چوراں[۶] دیویاں جندرا توڑیائی

ا یعنی پیغمبر زاہداں۔ اشارہ بطرف بابا فرید شکر گنج ۲ مصرعہ ترجمہ بسم اللہ ۳ دل بمعنی ٹھیک درست ۴ اس شعر کا مطلب یہی ہے کہ جس طرح کوا بیگانہ چیزوں کو دیکھ کر دیواروں پر اڑتا اور بولتا ہے اسی طرح چور شاعر کا حال ہے کہ دوسروں کے شعر پر جھپٹنا اور چھین لے جانے کا حیلہ کرتا ہے۔ مگر بیگانی چیز آخر بیگانی ہے ۵ مراد حکایت خفتہ را بیدار کردن یعنی گذشتہ بات کو از سر نو بیان کرنا ۶ شعر کا ملکہ اور لیاقت خداداد ہو تو شاعر بنکر تصنیف بنانا مناسب ہے۔ ورنہ بیکار مضامین اور اشعار کی چوری کرنا ایسا ہے جیسے لوگوں کی گرہ کاٹکر بدنام ہونا ۱۲

تازی طبع تے عشق اسوار کر کے کھبی چاہڑ میدانو چہ چھوڑیائی
وارثشاہ فرمایا پیاریاں دا اساں منیاں ہول نہ موڑیائی

ہزارے دی تعریف

در بیان تعریف تخت ہزارہ

اک تخت ہزاریوں گل کیجے جتھے رانجھیاں رنگ مچایائی
والے کوکلے مندرے مجھ لنگی نوں ٹھاٹھ تے ٹھاٹھ چڑھایائی
پھل ڈال تے باغ بہار نہراں چھانواں ٹھنڈیاں نال سہایائی
ایس ندی چناب دے ملک اندر تخت نگر دا نام دھرایائی
چھیل گبھرو مست البیلڑے نے سندر اک تھیں اک سوایائی
کوئی حسندی کان گمان سندر اک دوجے دا انت نہ آیائی
عقلمند نے لوک سلوک والے راٹھ جگ دے وچہ سدایائی
وارث کی ہزارے دی صفت آکھاں گویا بہشت زمین تے آیائی

موجو چوہدری دی تعریف

در بیان تعریف موجو چوہدری

موجو چوہدری پنڈ دی پانڈ والا چنگا بھائیاں دا سردار آہا
بھلے بھائیاں وچہ پرتیت اوہدی منیاں چوہدری وچہ سرکار آہا
حکم وچہ شریک سبھ اوسدے سن عذر کسے نہ کجھ انکار آہا
اٹھ پتر دو بیٹیاں تسدیاں سن وڈا ٹبر اتے پروار آہا
دولت مال دے نال خوشحال وسے ہور مجلساں وچہ اعتبار آہا
وارثشاہ ایہ قدرتاں ربدیاں نی دھیدو نال اس بہت پیار آہا

بھراواں دی رانجھے نال دشمنی

در بیان عداوت کردن برادران رانجھا

باپ کرے پیار تے ویر بھائی ڈر باپ دے تھیں پئے سنگدینی
کوئی وس نہ لگنے کڈھ چھڈن دیندے مہنے رنگ برنگدینی
یار تیوڑیاں متھے تے نگل کردے بولن بول اولڑے جنگ دینی
گجھے مہنے مار کے سپ وانگوں اوہدے کالجے پئے ڈنگدینی
کہائی گل کیہے جے وچہ بھائیاں اوہدی گل نوں چا النگ دینی
وارثشاہ ایہ عرض ہے بہت پیاری ہو ساک زمین انگدینی

موجو چوہدری دی تعریف

در بیان فوت شدن موجو چوہدری پدر رانجھا

تقدیر سیتی موجو فوت ہویا بھائی رانجھے دیناں کھیہڑ دینی
کھائیں وچ کے گھور دا بھیڑیاں نال کڈھ کتاں دھیدو نوں چھیڑ دینی

۱؎ اولنگ یعنی کسی چیز کے اوپر سے گذرنا اس جگہ مراد ناچیز سمجھتا ہے ع؎ یعنی اونچی قوم والا بنا ہے ۲؎ کھیہڑے یعنی اکو دکھ پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں

marfat.com

نت سحر اگھا کلیجڑے داگلاں ترکھیاں نال اوچیڑدے نی
منہ جوڑکے نت گرمتے کردے بول بولدے اڈنکھیڑ نی
گلاں سچیاں جھوٹھیاں میلکے تے دامن پاک آلود لویڑ دینی
بھائی بھابیاں ویر دیاں کرن گلاں نت جھنجٹ ایہ نبیڑدے نی
ویکھو چال زمانے دی الٹ گئی سکے سکیاں ویر سہیڑ دینی
وارثشاہ جہان تے غرض مٹھی آپو اپنی جوگ نوں گیڑدے نی

دربیان طلبیدن برادران رانجھا قاضی رابرائے تقسیم زمین

حضرت قاضی تے پینچ سداسارے بھایاں زمیں نوں کچھ پوایا ئی
کچھاں مار شریک مزاخ کردے بھائیاں رانجھنے دے باب بنایائی
سدھا کرنائیں ایس اچکڑے نوں بھنڈی نت توں نت سوائیائی
ڈڈھی دیکے زمیں دبے ہنے وارث بنجر زمین رانجھیٹے نوں آئیائی
گل بھایاں ایہ بناچھڈی مگر جبٹ دے بھکڑی لائیائی
وارثشاہ جے نفس دے کہے لگوں الویں رائیگاں عمر گوائیائی

دربیان طعنہ کردن برادران رانجھارا

پنڈا چھنڈ کے آرسی نال ویکھن تنہاں ڈھنگ کہیا ہل واہنائی
رکتے آپ منہ ہاریاں نکل جاسی موہوں آکھنا نہیں اکھاہنائی
ہن بھوئیں دے جھگڑے کرے منڈا اوس توڑ نہ مول بناہنائی
کم واہی دے وچہ نہ ذرا ویہلک دارے بیٹھیاں ایس دن لاہنائی
اونہوں ولیاں ہن دی پئی وادی چٹ کم نوں ایس نہ ڈاہنائی
غصے ہویاں نوں مول نہ جاندائے نہ ایہ پیار دے نال وساہنائی
تن پالکے چوپڑے پٹے جنہاں کیسن کی انہانوں چاہنائی
کوئی ڈنگ لنگھالے پنڈ ساڈے گلول ساں بھی کویں چالاہنائی
دینہہ ونجھلی واہے تے رات گاویں اساں ایہ نہ مول ویاہنائی
دنیا داریاں دے جھیڑے عمر دے نی دن چار نہ ایس بناہنائی
گلیاں وہیڑیاں دیوچہ لٹ بھوندا کسے در رجنا نہیں تراہنائی
وارثشاہ کی جلیئے ایہ نڈھا کسے روز داایہ پراہنائی

دربیان کارکشت کردن رانجھا گوید

کرلئی ہرنالی سی رانجھنے نے ہل واہن نوں ترت تیار ہویا
وچہ زمیں دے جاکے ہل جتا نال دھپ دے بہت لاچار ہویا

ل اڈ یعنی علیحدہ کرنا چاہئے ۲ فی قلوبہم مرض فزادہم اللہ مرضا ولہم عذاب الیم ۳ کسی کے باب بنانا۔ کسی کو مصیبت میں ڈالنا ظلم کرنا۔ مارنا۔ ۴ پنڈا چھنڈ کے بدن صاف کرکے یعنی ۔ لوگ بانکپن میں رہتے ہیں ان سے محبت کا کام نہیں ہوسکتا ۵ منہ ہارا۔ بدلگام۔ آزاد کسی کی نصیحت نہ ملنے والا ۶ ایک وقت کے کھانے کو ڈنگ کہتے ہیں۔ ڈنگ لنگھانا یعنی چند روز گذارا کرنا ۷ بری عادت کو دادی کہتے ہیں ۱۲

marfat.com

رو روماں تے باپ نوں یاد کردا اہل اہن بھیں کھڑا بیزار ہویا
پیکئے ہن ریشتے گلیں سارے دُکھ رودنے وچ درکار ہویا
خوشی نال سی کھیڈدا ونے راتیں پھرے دائریاں وچ بیکار ہویا
وارث ماں تے باپ دے نال خوشی رل بھایاں دے نال خوار ہویا

شروع نمودن قلبہ رانی میاں رانجھا

رانجھا جوتراداہ کے تھک رہیا لاہ اریاں چھاں نوں آوندائی
چھالے پئے تے ہتھ تے پیر پھٹے سانوں واہی داکم نہ آوندائی
راتیں دکھاں دے نال نہ نیند پوندی دن رودنے وچ وہاوندائی
بھتا آنکے بھابی نے کول دھریا حال اپنا رو وکھاوندائی
بھابی آکھیا لاڈلا باپ دائیں اتے کھرا پیار رلاوندائی
وارثشاہ میاں فعل بندیاں دے رب قدرتاں نال ازماوندائی

دربیان غصّہ شدن رانجھا ہمراہ ینگہ

رانجھا آکھدا بھابیو ویرنوں نی تساں بھایاں نالوں وچھوڑیا جے
سکیاں بھایاں نالوں وچھوڑ مینوں کنڈا وچ کلیجے دے پوڑیا جے
تساں فکر کیتا ساڈے کڈھنے دا بھایاں نالوں وچھوڑ کے موڑیا جے
دن رات ساں مست میں وچ یاراں بولی مار کے چا اجوڑیا جے
خوشی روح نوں بہت دلگیر کر کے تساں پھل گلاب دا توڑیا جے
بھائی جگر تے جان ساں اسیں اٹھے وکھو وکھ ہی چا وچھوڑیا جے
نال قہر دے اکھیاں کڈھ بھابی ویکھو مہنا ہور کی جوڑیا جے
جدوں صفاں ہوڑن گیاں طرف جنت وارثشاہ دی آگ نہ موڑیا جے

مسخری کردن ینگہ با رانجھا

کریں کھاکے آکڑاں دُدھ چاول ایہ رجکے کھان دیاں مستیاں نی
ایہ رانجھے دے نال نے گھیو شکر پرچیو دا بھبت نہ دسدیاں نی
اک توں کولنک[۲] میں ساں لگا ہور سبھے کھالیاں وسدیاں نی
ہتھ پکڑ کمان طوفان والی تیر مہنیاں دے سانوں کسدیاں نی
من بھاوندا[۳] کھلیئے جگ آکھے گلاں ملک نوں بھاندیاں سدیانی
آکھن دیوراں نال نہال ہویاں[۱] سانوں سبھ شرکیاں ہسدیانی
رناں ڈگدیاں نی ویکھ چھیل منڈا جویں شہد وچ مکھیاں پھسدیانی
گھروں نکلیں تے پیا مریں بھکھا سبھے بھل جانیں خرمستیانی
وچ ویہڑیاں بہندیاں ڈاہ چرخے رت ساڈیاں گلاں توں ہسدیانی
وارث جہاں نوں عادتاں بھیڑیانی سبھ خلقتاں اوستوں نسدیانی

۱ یعنی ناجائز تعلق کی بدنامی دینی ۲ بدنامی کا داغ ۳ یہ کہاوت ہے۔ من بھاوندا کھائیے تے جگ بھوندا پہنداہے۔ یعنی کھانا تو وہ کھاؤ جو دل چاہے اور لوگوں کی رسوم کے موافق عملدرآمد کرنا چاہیے۔ جیسے لباس رسوم وغیرہ۔

marfat.com

دربیان جواب دے ہی کردن رانجھا با ٹیگہ

تساں چھترے مرد بنا دتے سپ سیاں دے کرودڑا اریونی
کیرو پانڈواں دی صفا گال سٹی ذرا گل دے نال ہریاریونی
تساں پیرولی غوث قطب مارے مکراں نال سبھے بریاریونی

راجے بھوج دے مکھ لگام دیکے چڑھ دوڑیاں ہوٹونے ہاریونی
راون لنک لٹا ئیکے گردھویا کارن تساندے ای ہتھیاریونی
وارث رن دی ذات بیوفا ہوندی ٹوٹی نال نہ کسے اتاریونی

سخت جواب کردن ٹیگہ صاحبہ با رانجھا

بھابی آکھدی گنڈیا منڈیا وے ساڈے نال کی رکتاں[١] چایاں نی
دلی جیٹھ تے جنہاں دے فتو دیور ڈب مویاں اوہ بھرجایاں نی
گھروگھری وچار دے لوک سارے سانوں کیہاں پھاہیاں[٢] پایاں نی
تیری گل نبنے گی نال ساڈے پرناہ لیا سیالاندیاں جایاں نی

اسیں شرم دیاں ماریاں ڈب مریئے ساڈے بھاتوں کیہاں نایاں نی
لٹکندڑا وہیڑیاں وچہ پھر دا تاں پنڈیاں تدھ بھرمایاں نی
سانوں چھیڑیا کسے نہ لوجوگا لیکاں مُجکے اساں نوں لایاں نی
وارث شاہ انموڑاں نوں موڑنا ہیں جنہاں واہیاں توڑ نباہیاں نی

جواب دادن رانجھا ٹیگہ صاحبہ را

منہ بُرا دسیندڑا بھابیئے نی سڑے ہوے پتنگ کیوں سارنی ئیں
اُتے چاہڑکے پوٹڑیاں لاہ لویں کیہے گلاندے محل اُسارنی ئیں
اینویں عیب دیاں تہمتاں جوڑکے تے کجھ سچ نہ جھوٹھ نتارنی ئیں

تیرے گوچرا[٤] کم کی پیا میرا سانوں بولیاں نال کیوں مارنی ئیں
اساں نال کی معاملہ پیا تیرا برپکیاں ولوں گوارنی ئیں
وارث شاہ بیفائدہ عمر بازی جاکے روز قیامتے ہارنی ئیں

غصہ شدن ٹیگہ صاحبہ با رانجھا

سدھا ہوکے وٹیاں کھا جٹا آکھ ہنے نوں اڈیاں چایاں نی
وہیں رات خراب اوہ مگر تیرے الیس عشق نے بہت اکایاں نی

تیری پنگھٹاندے[٥] اوتے گل ہووے دھماں وچہ ترنجناں پایاں نی
گھربار وسار خوار ہویاں جھوکاں ٹیدیاں جنہاں نوں لایاں نی

١ بدنام کرنے کی باتیں ٢ سر پر مصیبت لانا ٣ جو روکنے سے نہیں رکتے ان کو روکنا نہ چاہیے ٤ جنہوں نے بُری عادتوں کو اخیر تک پہنچایا ہے۔ گوچرا۔ اختیار کا کام جو سوائے اسکے دوسرا نہ کرسکے ٥ کلو نوا شربو (ترجمہ) کھاؤ اور پیو روزی اللہ کی اور نہ پھرو ملک میں فساد مچاتے ـ یعنی پانی کے گھاٹوں پر شہرت اور عورتوں کے کاتنے کی جگہوں پر مشہوری اور ذکر ہوتا رہتا ہے۔

marfat.com

زلفاں کالیاں کُنڈیاں ہو مُنگو جھوکاں ہک تے آن بہایاں نی
وارثشاہ ایہ جنہاں دا چند دیور ڈُبیاں اوہ بھر جایاں نی

جواب رانجھا بایںگہ

رانجھے آکھیا بھابیو ویرنوں نی بولو سخن حیا شرم دے نی
جھوٹھ غیبتاں وِچ غلطان رہو حکم نہیں ہوے الیس کم دے نی
دنیا خواب خیال دی بات ساری کجھ نہیں وساہ ایس دم دے نی
وارث فعلاں دے نال خوار ہوندے بندے پاک گناہ تھیں جم دے نی

جواب ینگہ با رانجھا

اٹھکھیلیا اہل دیوانیاں دے تھکاں موڈھ ہمیاندے اُتوں سٹنائیں
روٹی کھاندیاں نوں جے پوے بھوڑا چا انگنے وچ پلٹنائیں
وانگ آہدیاں ڈھاسنا لا بہیں کجھ کم نہ کاج نہ کھٹنائیں
چیرا نبھ کے بھنڑے وال چوپڑ وچ ترنجناں بھیریاں گھتنائیں
کریں کم ناہیں اچھا کھائیں پہنیں جڑھ اپنے آپ دی پٹنائیں
وارث غفلتاں وچ نابود جیہڑے تنہاں آکھ کی کھٹنا وٹنائیں

آزردہ شدن رانجھا از ینگہ خود

بُھل گئے ہاں وڑے ہاں آن ویہڑے سانوں بخش لئے درڑائیے واسطائی
دن رات توں ظلم تے لک بدھا مڑیں روپ سنگاریئے واسطائی
کدی کسے دینال نہ گل کریں کبر والئے ماریئے واسطائی
ہتھوں تیریوں دیس میں چھڈ جاساں رکھ لے ہنسائیے واسطائی
نال حُسن دے بھریں گمان لدی سمجھ مست ہنکاریئے واسطائی
وارثشاہ نوں مار نہ بھاگ بھریئے انی نندی پیاریئے واسطائی

جواب دادن ینگہ صاحبان رانجھا دھیدو را

ساڈا حسن پسند نہ لیاونائیں جا ہیر سیال دیاہ لیاویں
وہیں رات بھریں اوہدے مگر لگا جیہیں داگا تویں لالیاویں
دنے بوہٹیوں کدھی ملے ناہیں راتیں کندھ بچھواڑیوں ڈھا لیاویں
واہ ونجھلی پریم دی گھت جالی کائی ندھی سیالاں دی پھاہ لیاویں
تیتھے ول ہے تاں دلا وزارانی کو کلاں محل توں لاہ لیاویں
وارثشاہ نوں نال لے جائیکے تے کوئی دم دے کے کھسکا لیاویں

۱؎ تیری زلفیں بھینسوں کے گلہ کی طرح سینہ پر آن چڑہیں ۲؎ پ ۱ع قُل ان اللہ (ترجمہ آیت)، تو کہہ اللہ حکم نہیں کرتا عبث کے کام کیوں جھوٹ بولتے ہیں اللہ پر جو علم نہیں رکھتے ۳؎ بگڑی ہوئی طبیعت والے کو کہتے ہیں ۴؎ عورتوں کے ورغلانے کا طریقہ تجھے خوب یاد ہے ۵؎ گردن کو نکالنے کا موقعہ نہ ملے ۱۲

marfat.com

جواب کردن رانجھا ہمراہ بینگہ صاحبہ

نڈھی سیالاں دی ویاہ کے لیا دساں میں کرین بولیاں آٹھ ٹھولیاں نی
مجو والہ دچہ لوڑیئے بھابیاں نوں ہون تساں جیہاں بڑ بولیاں نی
نقلاں نت کرو وچہ ویہڑیاں دے بھنڈاں کنجر اندیاں جویں ٹولیاں نی

بھے گھت بہیڑا وانگ مہریاندے اگے تساں جیہاں ہون گولیاں نی
بس کرو بھابی اسی رج رہے بھر دتیاں جے سانوں جھولیاں نی
وارثؔ عاقبت تنہاں نوں راجہ ملسی پورے پاوڑے جنہاں تولیاں نی

تمسخر بینگہ یار انجھا

کیہا بھیڑ مچایائی پچیلڑے متھاڈاہیائی سوکناں وانگ کیہا
رانجھے کھا غصہ سر دھول ماری کیہی ان نوں جیبویں لیہا
رانجھا ہو غصے اُٹھ رواں ہویا بھابی رکھ رہی اوہ تاں نہ رہیا

جاہ سجر اکم گوانا ہیں ہو جا سیا جوبناں پھیر بہیا
تسیں دیس رکھو آئیں چھڈ چلے لاہ جھگڑا ایہا تیتے گل لیہا
ہتھ پکڑ کے جتیاں مار بگل رانجھا ہوٹریا وارث شاہ جیہا

روانہ شدن رانجھا از تخت ہزارہ

روح چھڈ قلبوت جیوں وداع ہوندا تویں ایہ درویش سدھاریائی
کیتا رزق نے آن اوداس رانجھا چلو چل ای جیو پکاریائی

ان پانی ہزارے دا قسم کر کے قصد جھنگ سیالاں دا دھاریانی
کچھے ونجھلی مار کے رواں ہویا وارث دیس تے وطن وساریانی

خبر شدن برادران از رفتن رانجھا

خبر لوکاں نے بھایاں نوں جا دتی دھیدو رُس ہزاریوں چلیا جے
پکڑ راہ ٹریا ہنجوں نین روون جویں ندی دا نیر اُچھلیا جے
اگوں دیر دے واسطے بھایاں نے دھ دا ٹیوں راہ آملیا جے

ہل واہنا اوس تھیں ہووے نا ہیں مار بولیاں بھابیاں گھلیا جے
دھیدو دکھو ہجیا نال بھرجایاں دے اوہدا کسے نہ جی تسلیا جے
وارث حق دے نوں جدوں رنج کیجئے تدوں عرش اللہ دا ہلیا جے

کلام دھیدو

رانجھے آکھیا اُٹھیا رزق میرا ایتھوں بھائیو تسیں کی منگدے او
ونڈ لیا جے باپ دا ملک سارا تسیں ساک نہ سین نہ انگدے او

ل بھٹھے بازی ۲ پشم کو کھانے والا کیڑا ۳ جب حقدار کو حق سے محروم کر کے ناراض کیا جائے تو اللہ کا عرش کانپتا ہے۔

جواب رانجھا

بھرجائیاں دا طعنہ

رانجھے دا ہزاریوں ٹرنا

رانجھے دے ٹرن دی بھائیاں نوں خبر ہونی

رانجھے دا جواب

marfat.com

وچوں خوشی ہو ساڈے نکلنے تے گل آکھدے موہوں نہ سکدے او
بھلے کم دلوچہ نہ نیت تساں ردا دار لڑائی تے جنگدے او
دس گجھے تے منصور وانگوں مینوں پھاسولی اُتے ٹنگدے ا[و]
وارثشاہ ہن ایس او داس ہوئے تسیں خوشی دسونال رنگدے او

بھراواں دے ترلے

منت زاری کردن برادران پیش رانجھا

آکھ رانجھیا بھاء کی بنی تیرے دیس اپنا چھڈ سدھارنا ہیں
ایہہ باندیاں اسیں غلام تیرے کوئی ہور دچار وچارنا ہیں
بھایاں باہجھ نہ مجلساں سوہندیاں نی بھایاں باہجھ کجھ بھرم بھارنا ہیں
بھائی ڈھاؤندے بھائی اسار دینی بھایاں باہجھ باہاں بلکارنا ہیں
طالعمندیاں لکھ خوشامداں نی اتے غریب دا کوئی بھی یادنا ہیں
باہاں کلیاں نوں لوک مار دا جے باہاں والیانوں کوئی سارنا ہیں
ویرا انبڑی جایا جاہ ناہیں سانوں نال فراق دے مارنا ہیں
بخش ایہ گناہ توں بھائیاں نوں کون جمیا جو گنہگار ناہیں
لکھ اوٹ ہے کول وسندیاں دی بھایاں گیاں جیڈی کوئی ہار ناہیں
بھائی مرن تے پوندیاں بھج باہاں بناں بھایاں بھرے پرواز ناہیں
باہاں والیاں دی لوک کرن منت بناں باہاں دے کوئی سردار ناہیں
وارثشاہ میاں بناں بھایاں دے سانوں جیونا ذرا درکار ناہیں

بھابیاں دے ترلے

عاجزی وزاری کردن ینگہ صاحبان

بھرجایاں آکھیا رانجھیاوے اسیں باندیاں تیریاں ہونیاں ہاں
جان وچہ النبیاں آگئی ئے تیرے درد فراق چا بھنیاں ہاں
سانوں صبر قرار آرام ناہیں جس ویلڑے تیتھوں وچھنیاں ہاں
نام لینائیں جدوں توں جاوندا ایں ہنجڑو ورتدیاں رونیاں ہاں
جان نال قربان ہے تدھ اُتوں اتے آپ بھی چوکھے مہنیاں ہاں
وارثشاہ کہیا من دلی دلو را ایس سبھ مُرادتے پنیاں ہاں

رانجھے دا جواب

منت کردن رانجھا پیش ینگہ صاحبان

بھابی رزق اداس جاں ہوڑیاہن کاسنوں گھیر کے ٹھگدیاں ہو
بھائی ساک سن سوتساں دکھ کیتے تسیں ساک کی ساڈیاں لگدیاں ہو
اسیں کوہجڑے وکڑوپ والے تسیں جوبنے دیاں نئیں وگدیاں ہو
پہلے ساڑکے جیونمانڑے نوں پچھوں بھلیاں لائونے لگدیاں ہو
اسیں وانگ سواہ دے ہورہے تسیں کولیاں دیوانگ وگدیاں ہو
اساں آپ تے یہ معلوم کیتا تسیں ٹھگنیاں ای سارے جگدیاں ہو

ا؎ بھائی ہماری والدہ کا جنا ہوا۔

۲؎ پاس رہنے والوں کا لاکھ پردہ اور بڑی اُمید ہوتی ہے ۳؎ جسطرح باروں کی مدد سے کام کیا جاتا ہے جسطرح بھائی بھی کام کرتے ہیں۔

marfat.com

کھری مت دی گل کھلار کے تے پھر پھوسیاں مار کے بگدیاں ہو وچہ شرع نہ عقل نہ قول تساں قاضی مفتیاں نال کیوں لگدیاں ہو
اسی نس آئے تسیں مگر پیاں پچھا چھڈ وساڈا تائیں دگدیاں ہو وارثشاہ اکلڑے کی کرناں تسیں ست اکٹھیاں وکدیاں ہو

روانہ شدن رانجھا از برادران

واہ لا رہے بھائی بھابیاں بھی رانجھا رُس ہزاریوں دہایا ئی بھکھ ننگ نوں جھاک کے پندھ کر کے راتیں وچہ مسیت دے آیائی
ہتھ ونجھلی پکڑ کے رات ادھی رانجھے مزہ بھی خوب بنایائی اک ہو بے سُرت بہوش گئے اکناں راگ اُتے چِت لایائی
رن مرد نہ پنڈ وچہ رہیا کوئی سب گرد مسیت دے آیائی وارثشاہ میاں پنڈ جھگڑیاں دی پچھوں ملاں مسیت دا آیائی

تعریف مسجد

مسجد بیت العتیق مثال آہی خانہ کعبیوں ڈول اتاریا نے گویا اقصے دے نال دی بھین دوئی شاید صندلی نور اساریا نے
معمار اصول تے فقہ والے تھم دین دے نال کھلھاریا نے ثابت نص حدیث دے نال کر کے چھت کعبہ دی خوب اتاریا نے
پڑھن فاضل درس درویش مفتی خوب کڈھ الحان پکاریا نے پہرے دار دستاراں تے ہتھ عاصے کدی جھوٹھ دی لاف نہ ماریا نے
وچہ فقہ اصول دے خوب کامل نال علم دے عمر گذاریا نے وارثشاہ اصیل استاد لڑکے خو علم دی کدی نہ ہاریا نے

نام کتاب ہائے علم عربی فقہ واصول

تعلیل میزان تے صرف بہائی صرف میر ہی یاد پکاریا نے قاضی قطب تے کنز انواع باراں مسعودیاں جلد سواریا نے
خانی نال مجموعہ سلطانیاں دے اتے حیرت الفقہ نوایا نے معارج النبوت خلاصیاں نوں روضہ نال اخلاص پساریا نے
زرادیاں دے نال شرح ملاں زنجانیاں نحو نتاریا نے فتاوی برہنہ منظوم شاہاں نال زندیاں حفظ قراریا نے
کرن حفظ قرآن تفسیر دوراں غیر شرح نوں دریاں ماریا نے حزب البحر تے حرز یمانیاں وے رداں وچہ دن رات گذاریا نے
اٹھے پہر گرداناں داور دکر دے علم عربی دی عمر سواریا نے وارثشاہ سب علم دے وچہ کامل جو کجھ پڑھے سو سب نتاریا نے

کتابہائے فارسی نظم ونثر

اک نظم دے درس ہر کرن پڑھ دے نام حق تے خالق باریاں نی گلستاں، بوستان نال بہار دانش طوطی نامے تے رازق باریاں نی

marfat.com

نشیات نصاب تے ابوالفضلاں شاہنامیوں واحد باریاں نی
بہار دانشاں اتے محمود نامہ کشف اللغات بھی کھول اکھاڑیاں نی
در مجلس پڑھدے نالے جنگنامہ نال جلوے تے شیخ عطاریاں نی
طب اکبر تے یوسقی پڑھن لڑکے قصہ یوسف دا کڈھ ہکاریاں نی
ہدایہ کلی قرابادین پڑھدے نافع انسان نہ منوں وساریاں نی
سکندر نامہ تے نال انوار سہیلی حاتم نامہ تے صادق تاریاں نی

قرآن السعدین دیوان حافظ شیریں خسرواں لکھ سواریاں نی
بدر چاچ کریما تے پندنامہ آمدنامیاں تے اللہ باریاں نی
نجات المومنین نے اروشندل پڑھدے چارچمن بھی خوب پکاریاں نی
زلیخا نال بلند آواز پڑھدے نلدمن تے اعظم باریاں نی
تعویزات سیفی نال فال نامہ تے نگار دانش لکھاں تاریاں نی
آئین اکبرا تے نگار نامہ وارث ہور متفرقہ ساریاں نی

پنگیاں دی پڑھائی دا سامان

اشیاء مکتب کودکاں !!

قلمدان دوات فتین پٹی ناتویں املی دیکھ دے لڑکیاں دے
اک بھل کے عین داغین واچن ملاں حند کڈھن نال کڑکیاں دے
اک نال بھر بات دے آجاندے یارے خوف وریڑیاں ڈرکیاں دے

لکھن نال مسودے سیاق خسرے سیاہی اور جے لکھ دے ورقیاں دے
اک اوندے شوق جزدان لیکے وچہ لکھیاں دے نال تڑکیاں دے
وارثشاہ دھن بھاگ سہاگ تہناں جھلے کھے استاداں دے جھڑکیاں دے

ملاں دی جھاڑ رانجھے نوں

کلام ملا بارانجھا

ملاں آکھیا چونڈیاں دیکھدیاں ای غیر شرع تو کون ہیں دور ہوادے
کوئی بدعتی توں نظر آو نائیں ایسے وقت ہی دور ضرور ہوادے
انا الحق کہادنا کھرا او کھا اوڑک مریں گا وانگ منصور ہوادے

ایتھے لچیاں دی کائی تھاں ناہیں پئے دور کرحق منظور ہوادے
خراباتیاں دی نہیں جاگھ ایتے یاد رب دی نت مذکور ہوادے
وارثشاہ نہ ہنگدی باس چھپے بھاویں ر کھئے وچہ کافور ہوادے

رانجھے دا جواب

جواب رانجھا با ملاں

داہڑی شیخ دی عمل شیطان والے کیہارا نیوں جاندیاں رہیاں نوں
اس پلیت تے پاک دا کرو واقف اسی جان دے شرح گواہیاں نوں
کیہا حرص دا جال کھلاریائی ڈھونڈیں سے اڈیاں چھٹ کے پھاہیاں نوں

لگے کڈھ قرآن تے بہیں منبر کیہا اڈیو مکر دیاں پھاہیاں نوں
جیہڑی تھاں ناپاک دے وچہ وڑیوں شکر ربدیاں بے پرواہیاں نوں
نائب پاک رسول دے تسی ہوجی واقف کرو چار راہ گمراہیاں نوں

لے ومن اظلم (ترجمہ) اس سے ظالم کون ہے جس نے منع کیا اللہ کی مسجدوں میں کہ پڑھے وہاں نام اس کا اور دوڑان کے اجاڑنے کو ایسوں کو نہیں پہنچتا کہ بیٹھیں ان میں مگر ڈرتے ہوئے ۲ے کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو نیک کام اور بھولتے ہو آپ کو اور تم پڑھتے ہو کتاب پھر کیا نہیں سوچتے ترجمہ (باقی صفحہ اگلے پر)

marfat.com

اساں جیہے فقیر تے مہر کیجے کرو دعا چا پا ہندیاں راہیاں نوں
جیہڑا نور متھے دا مجرا میاں توں تاں ٹھگنائیں جاندیاں راہیاں نوں
تسی کرو تقصیر معاف میری کیوں پائیں عیب بریائیاں نوں

کھوتی بھیڈ بلی کتی ضرب کڈھو چھڈو کواریاں نہ ویاہیاں نوں
لیئں رشوتاں رب توں ڈریں نائیں لگے اجلدے کریں اکڑا ہیاں نوں
وارث شاہ وچہ حجریاں فعل کردے ملاں جوتمرے لاوندے واہیاں نوں

خوشامد رانجھا پیش ملاؔ

وچہ مسجداں بیٹھ کے صبح ویلے تسیں ذکر تے شغل کماوندے او
غیر شرع تے ہور حرامخوراں نال دُرّیاں چا کوہاوندے او
رات اساں گذارنی وچہ مسجد جیکر تسی بھی روا رکھاوندے او

جیکر عاصی تساڈڑی کرے نیارت عیب اوسدے چا ونجاوندے او
شرع بڑا ئسر پوش بنایا جے تسیں شرع دے لوک کہاوندے او
وارث شاہ فقیر تے مہر کریو تسی سچ دی بات پچھاوندے او

جواب ملاؔ

گھر رب دے مسجداں ہوندیاں نے ایتھے غیر شرع نہیں واڑیئے اوئے
جیہوں کپڑا ہووے تاں پاڑ سٹیے لباں ہون دراز تے ساڑیئے اوئے
کرے حجتاں آنکے نال ساڈے اوہنوں مار کے چا اجاڑیئے اوئے
جیہڑا فقہ دے علم دا نہیں واقف اوہنوں چا سولی تے چاہڑیئے اوئے

تارک ہو صلوٰۃ دا پٹے رکھے لباں والیاں مار پچھاڑیئے اوئے
جیہڑا کھائے حرام تے جھوٹھ بولے کافر اوس نوں آپ کاریئے اوئے
کتا اتے فقیر پلید ہووے نال دُرّیاں بنھ کے ماریئے اوئے
وارث شاہ خدا دے دشمناں نوں دُوروں کتیاں وانگ دُرکاریئے اوئے

سوال رانجھا

سانوں دس نماز ہے کا سدی جی کاس نال بنا کے ساریا نے
لمبے قد چوڑی کس ہان ہوندی کس چیز دے نال سواریا نے

کن نک نماز دے ہین کتنے متھے کہندے دھڑ ایہ ماریا نے
وارث کلیاں کتنیاں الیس دیاں نی جس نال ایہ بنھ کھلاریا نے

جواب ملاؔ

اساں فقہ اصول صحیح کیتا غیر شرع مردود نوں مارنا ئیں

اساں دسنے کم عبادتاں دے پُل صراط توں پار اتارنا ئیں

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲، کا) آیت انا مردن الناس ۳ پ ۲۴ ع ۱۲ وہی ہے جس نے بنایا تم کو خاک سے. پھر پانی کی ایک بوند سے پھر لہو جمے ہوئے سے پھر تم کو نکالتا ہے لڑکے پھر جب تک پہنچو اپنی جوانی کو پھر جب تک ہو جاؤ تم بوڑھے ہے پھنسی ہوئی کو چھوڑ کر اٹھتے ہوئے کے پیچھے چلتے ہو یعنی حرص ۱۲

marfat.com

فرض سنتاں واجباں نفل وتراں نال جائزاں سچ نتارنائیں
وارثشاہ نمازدے تارکاں نوں تازیانیاں دُرّیاں مارنا

طعنہ زدن رانجھا مُلّا را

تیں وچہ خدادے خانیاں دے ڈھلی چھڈ کے گوز کیوں ماردے او
اُٹھے پہر مسیت وچہ بیٹھ کے تے پئے بُرے خیال چتاردے او
بانس حلویاں دی خبر مردیاں دی جیوندے نال دعایاں دے ماردے او
پچھلی رات جاں بھکھ داوقت ہوندا اُٹھ حال ای حال پکاردے او
جھوٹھ غیبتاں تے احرام کرناں بدظنی دے کم کیوں ساردے
اٹھنے کوہڑیاں لوہلیاں وانگ بیٹھے قرعہ مرن جہان دی دھاڑے
شرع چاسرپوش بنایا جے روا دار وڈے گنہگار دے
وارثشاہ مسافراں آیاں نوں چلوچل ای پئے دنگاردے

جواب مُلّا

مُلّاں آکھیا نامعقول جٹّا فرض کج کے رات گذار جائیں
صبح وقت جے وچہ مسیت ڈھٹوں چار سد چوبر تیرے مگر لائیں
گھر رب دے نال نہ بھجھیڑ اازغیب دیاں حجتاں چھیڑ نائیں
فجر ہوئی توں اگے ہی اُٹھ ایتھوں سر کج کے مسجدوں نکل جائیں
توں تاں بیوقوف مجھول جٹّا رل چگیوں ڈنگراں وچہ گائیں
وارثشاہ خدادے خانیاں نوں ایہ ملاں تے چمڑے ہین بلائیں

مقولہ شاعر

رانجھے لڑدیاں بھڑدیاں رات کٹی فجر ہوئی تاں اُٹھ کے دھایائی
بھایاں بولیاں مارکے کڈھ دتا اساں دیس تے وطن بھلامائی
کوہن ہیرداجادیدار پائی لے دل وچہ ایہ متا پکایائی
وارثشاہ رب ہے بے پرواہ ڈاہڈا جس عاجزاں نوں وخت پایائی

روانہ شدن رانجھا از مسجد

چِڑی چوہکدی نال جاں ٹرے پاندھی پیاں دودھ دے وچہ مدھانیاں نے
اِکناں اُٹھ کے رِڑکا پا دتا اِک ڈہونڈدیاں پھرن دو دہانیاں نے
لیاں کڈھ ہرنالیاں ہالیاں نحسئیاں بھوئیں نوں جنہاں نے لانیاں نے
صبح صادق ہوئی جدوں آن روشن تد دل لالیاں آن چچلانیاں نے
اِک اُٹھ کے ٹہلیں تیار ہوئے اک ڈہونڈدے پھرن پورانیاں نے
گھر بارناں چکیاں جھوتیاں نی جنہاں تاوناں گُنھ پکانیاں نے

۱؎ تازیانہ اُدر دُرّے سے۔ اد یتگے ۲؎ مقعد سے ہوا نکالتے ہو (پنجابی پد) ۳؎ اپنا مقولہ شاہ صاحب کہتے ہیں کہ مسجدوں کو ملا لوگ بلائیں لگی ہیں ع ترجمہ آیت پ ۳ ع ۱۴ اور کھاتے ہو مردہ مال سمیٹ کر اور محبت کرتے ہو مال کو جی بھر کر۔

marfat.com

کاروبار وچہ رُجھا جہان سارا چرخے کتدیاں اُٹھ سوانیاں نے
رانجھے کوچ کیتا آیا ندی اُتے ساتھ لدیا پار مہانیاں نے
اُٹھ غسل دیو اسطے جان ودڑے سیجاں جہلدے رات نوں رانیاں نے
وارث شاہ میاں لڈن وڈا کپن کپا شہد بھریا جویں بانیاں نے

منت رانجھا پیش ملاحاں

رانجھے آکھیا پار لنگھا ابّا مینوں چاہڑ لے بدے واسطے تے
ہتھ جوڑ کے منتاں کرے رانجھا ترلے کراں ہیں جھبدے واسطے تے
تسی چاہڑ لو مینوں وچہ بیڑی چپّا دھکساں ربے واسطے تے
وارث رس آیا نال بھابیاں دے منت کراں سببے واسطے تے

جواب ملاح بار رانجھا

لبھ واسطے بیڑی دیو چہ بیٹھے پیسے پار ہی پار پکار نے ہاں
پیسہ کھو لکے تلی تے دھرے جیہڑا گودی چا کے پار اتار نے ہاں
جیہڑا کپڑا دے تے نقد سانوں سبھو ادسدا کم سوار نے ہاں
دوماں تے فقیراں تے مفت خوراں دوروں کتیاں نوانگ درکار نے ہاں
چور دہاڑ دی آنکے لبھ دیوے پردہ ادسدا ناہ اکھاٹنے ہاں
اتے ڈھیکیا مفت جے کن کھائیں چا بیڑیوں زمیں تے مارنے ہاں
زور اوری جے آنکے چڑھے بیڑی ادھ واٹڑے ڈوب کے مارنے ہاں
وارث شاہ جیہاں پیرزادیاں نوں مڈھوں بیڑی دیو چہ نہ واڑنے ہاں

آزُردہ شُدن رانجھا

رانجھا منتاں کر کے تھک رہیا انت ہار کنڈھے اُپر جا بیٹھا
کانویں سد فراق دینال رووے اتے ونجھلی شبد وجا بیٹھا
رناں لڈن جھبیل دیاں بھرن مٹھیں پیر دوہاں دیو چہ ٹکا بیٹھا
چھڈا باہوڑیں جٹ لیجاگ رناں کیہا شغل ہے آن مچا بیٹھا
چھڈ اگ بیگانڑی ہو گوشے پریم ڈھانڈڑی وکھ جگا بیٹھا
جو کوئی آدمی تریمتاں مرد ہیبن پتن چھڈ سبھ ادس تے آ بیٹھا
غصہ کھائیکے لئے جھبیل جھیاں اتے دوہانوں ہاک بلا بیٹھا
وارث شاہ اس موہے نے مرد رناں نہیں جاندے کون بلا بیٹھا

شناوری کردن رانجھا در دریا

رانجھا ہے نہ ور جیک کسے جیلے وچہ ندی دے جا کے پیر پائے
لوک آکھ رہے میاں ٹھل ناہیں تیری جان جائے جویں سر جائے

ے جو عورتوں سے ہم صحبت ہوئے ے ملاح کا نام اور کپن بڑے پیٹ والے کو کہتے ہیں اس کی تمثیل آگے دیتا ہے ۳ے ادھ واٹڑے نصف دریا۔ یعنی نجد ہار کے اندر ۴ے گاؤں والو مدد کو پہنچو جاٹ عورتوں کو نکال لے جائے گا ۵ے ورغلاتے ہیں۔

رنّاں لڈّن جھبیل دیاں بگڑ رہیاں رانجھا رہے نہ درجیا پیر پائے
رانجھا آکھدا دکھی نوں مرن بھلا سکھی کون جہیڑا چھڈ شہر جائے
پیا وخت جاں ماں تے باپ مویا یوسف وانگ بھراواں نے ویر پائے

لوکاں آکھیا موڑ کھا ڈب مرسیں جند ویکھ جھناں دی لہر جا
چیلے رزق بہانڑے موت ہوندی گھر بیٹھیاں نوں کیہڑا خیر پا
وارثشاہ نوں آسرا رب دائے بندہ کت ول اوس بغیر جا

در دریا رفتن رانجھا

رانجھا بنھ کے داہل تیار ہویا کیتا پار دا چا سامان میّاں
ڈر موت دا مول نہ عاشقاں نوں نہ کجھ اپنا شوق تے شان میّاں

خضر پیر تے اللہ نوں یاد کر کے چھڈ خوشی تے شان گمان میّا
وارث سبھ دنیا دغے باز ہے جی رکھ رب دی طرف دھیان میّا

منع کردن رانجھا از عبور دریا

لوکاں دوڑ کے رانجھے نوں پکڑ آندا نہ کر زور توں ٹھل نہ سجناں او
سَین ونجھیں جھناں دا انت ناہیں ڈب مریں گا ٹھل نہ سجناں او
ساڈا عقل شعور توں کھس لتا رہیا کو کھڑا ٹھل نہ سجناں او
ساڈیاں اکھیاں دیوچہ وانگ دھیری ڈیرا گھت بہو نہ سجناں او

منتاں کردیاں تے پیریں پوندیاں نوں جائیں سٹ کے گل نہ سجناں
چاہڑ ہوڑیاں تے تینوں اسیں ٹھلاں کوئی جان توں ڈھل نہ سجناں ا
ہتھ بدھیاں اسیں غلام تیرے بھادیں وچ پر ٹھل نہ سجناں
وارثشاہ میاں تیرے چوکھنے ہاں ساڈا کالجہ سل نہ سجناں او

نشاندن رانجھا در کشتی

دوہاں ہاں توں پکڑ رانجھیٹڑے نوں مڑ آن بیڑی وچہ چاہڑیا نے
گویا خواب دے وچہ عزازیل ڈٹھا اوہنوں پھیر مڑ عرش تے چاہڑیا نے

تقصیر معاف کر آدمی دی نویں سرے بہشت وچہ واڑیا نے
وارثشاہ نوں ترت نواہئیکے تے ہوی ہیر دے پلنگ تے چاہڑیا نے

پرسیدن رانجھا حقیقت پلنگ

یار وپلنگ کہیا سنے سیج ایتھے لوکاں آکھیا اک جٹیٹڑی دا

ایہ اوسدی ہے آرام گاہ عشق مشک دے بسترے لیٹڑی دا

ے پ ۴ ع ۶ (ترجمہ آیت) اگر اللہ تم کو مدد کرے گا تو کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور جو وہ تم کو چھوڑ دے گا تو وہ کون ہے کہ تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد اور اللہ پر بھروسہ چاہیئے مسلمانوں کو۔

marfat.com

شاہ پری پناہ نت لئے جِستوں ایہہ تھاں ہے مشک پلیٹڑی دا
اوہنوں وِچ جہان نہ ملے ڈھوئی جیہڑا ماریا اوسدی پھیٹڑی دا
ایہہ اوسدی سیر دا تھاں بنیاں ذوق شوق دے وچ سمیٹڑی دا
بگھیاڑ دا خوف جیوں بکری نوں تویں لڈن نوں خوف چپیٹڑی دا
سیر نال سہیلیاں نت کردی باپ منّدا حکم مہریٹڑی دا

بادشاہ سیالاں دے ترنجناں دی مہر چوچک خان دی بیٹڑی دا
قسمت والڑا روح ہے جھنگ اندر کل تار سیالاں دی نیٹھڑی دا
اک حکم سہیلیاں وچ ہویا اوس نڈھڑی عشق سمیٹڑی دا
ایس سبھ جھبیل تے گھاٹ پتن سبھو حکم ہے ایس شلیٹڑی دا
وارث شاہ میاں جگ جاندائے نام ہیر ہے حسن دلہیٹڑی دا

مقولہ شاعر

بیڑی نہیں ایہہ جنج دی بنی بیٹھک جو کوئی آوے سو سد بہاوندائے
جویں شمع تے ڈِگن پتنگ دھڑ دھڑ لنگھ نئیں مہائن آوندائے
لڈن نہ لنگھایائے پار اسنوں اُس ویلڑے نوں پچھوں تاوندائے
جنے کھنے نوں لڈن ایہہ آکھدائے کویں لاہو اسنوں میلا آوندائے
ٹھگ سینئے دھینئر ڈاں آوندینے ایہہ تاں ظاہرا ٹھگ جھناوندائے

نڈھا وڈا امیر فقیر بیٹھے کون چُھپدائے کیہڑی تھاوندائے
گویا خضر دا بالکا آن لتھا جہاں کھنّاں شیرنیاں لیاوندائے
یار وچھوڑا نہ کرے خدا سچا رنّاں میریاں ایہہ کھسکاوندائے
اک سد دینال ایہہ جند لیندا اینچھی ڈیگ دا مرگ بہاوندائے
وارث شاہ میاں ولی ظاہرائے ویکھو ہنے جھبیل کٹاوندائے

پرسیدن مرداں از رانجھا

لوکاں پچھیا میاں توں کون ہوناہیں اِن کسنے آن کھوالیائی
انگ ساک کیوں چھڈ کے نس آیوں بڈھی ماں تے باپ نوں گالیائی
اکے اینویں ہی رات گزاریائی کسے دُودھ نہ گھٹ پیالیائی

تیری صورت بہت ملوک دِسے ایڈ اجفا توں کاسنوں جالیائی
اوہلے اکھیاں دسے تینوں کویں کیتا کنہاں دتیاں دا قول پالیائی
وارث حال کیکوں ہوگ پیاں دا جنہاں نہ فرزند سمھالیائی

جواب رانجھا

رانجھے کھول کے حال احوال سارا اوہناں لوکاں نوں چا سُنایائی
موئے ماں تے باپ تاں وخت پیا بھایاں وطن بھیں چا ترا ہیائی

گھر ماپیاں دے رہیا لاڈلا میں ویکھو سائیں نے کھیل وکھایائی
وارث ربدے با جھ نہ تا ہنگ کوئی باناں فقر دا اساں وٹایائی

۱؎ پنج مراد مورث اعلیٰ ۲؎ قوم سیال کی عورت۔
۳؎ نکال لے جاتا ہے ۴؎ ملاح کو ٹپواتا ہے ۵؎ جفا جالناں۔ تکلیف برداشت کرنا ۱۲

آرام کردن رانجھا

رانجھے دا پلنگ تے سونا

ہس کھیڈ کے رات گذاریا سو صبح اُٹھ کے جیو اداس کیتا
اگے پلنگ بیڑی وچ وچھیا سی اُتے خوب وچھاونا اس کیتا
راہ جاندڑے نوں جُھگی نظر آئی ڈیرا جا ملاحاں دے پاس کیتا
بیڑی وچ وڑ جا کے ونجھلی نوں چا پلنگ اُتے عام[1] خاص کیتا

خبر کردن شباناں در شہر جھنگ

ہیر نوں پتا لگنا

جا ماہیاں پنڈ وچ گل کیتی اک سُگھڑ بیڑی وچ گاوندا ائے
سنے لڈن جھبیل دیاں دونویں رناں سیج ہیر دی دے رنگ لاوندا ائے
اوہدے بولیاں مُکھ توں پھل کردے لکھ لکھ[2] دا سدا اوہ لاوندا ائے
وارث شاہ کواریاں آفتاں نی ویکھ کیہا فتور ہن آوندا ائے

در تعریف دختراں

سہیلیاں دی تعریف

کیہی صفت سہیلیاں کرے شاعر اکدوجی توں نیاندے انگ بن دے
سُرمہ کجلا کٹک قندھار والے ہن دیکھ محبوباندے جنگ بن دے
ابرو وانگ کمان لاہور دِسن کول پلکاندے تیر خدنگ بن دے
کرڑنگی[3] پائیکے لٹکدی چال چلن عاشق ماریندے پئے ڈھنگ بن دے
ہنج تولیاں جھمیاں مکھڑے تے ہتھیں سوہندے کنگن نے ذنگ بن دے
گھر بار وسار جا ڈڑیاں سرڑ پر کھڑے کول چور رنگ بن دے
اِک بھاریاں گوریاں[4] حسن روشن عاشق ویکھ چراغ پتنگ بن دے
ایس سحر جھناں دے ناز نیارے پر اصل سیالاندے جھنگ بن دے
جیہڑے نقش بینی سچے وچ سیالاں ایسے نقش نہ چین فرنگ بن دے
زُلفاں کالیاں ناگناں مکھڑے تے ظالم عاشقاندی پئے ڈنگ بن دے
متھے مسیداں دے محراب سوہن صفاں چوندیاندے کول سنگ بن دے
وارث شاہ جنہاں شوق رانجھنے دا گل گنت دے وچ اک انگ بندے

آمدن ھیر

ہیر دا آونا

لیکے سٹھ سہیلیاں نال آئی ہیر متڑی[5] روپ گمان دی جی
کُڑتی سُوہے دی ہک دے نال بھی ہوش رہی نہ زمیں آسمان دی جی
ٹک موتیاں دے کنیں جھمکدے سن کوئی حُور تے پری دے شان دی جی
اہدے نک بلاق جیوں قطب تارا جویں بھنبڑی قہر طوفان دی جی

[1] عام خاص مراد مستعمل کر دیا جس پر کوئی بیٹھا نہ تھا۔ رانجھے نے اس کو عام کر دیا [2] لاکھ روپیہ کا ایک سخن کرتا ہے [3] صاحبان عمل اور باوقار و باعزت [4] کرڑنگی۔ ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر چلنا [5] حسن کے غرور پرست [6] جوبن۔ جوانی کی خوبصورتی۔ مطلب یہ کہ حسن کے طوفان میں ڈوبی ہوئی تھی۔ قہر اور غضب کا لفظ مبالغہ کے طور پر آتا ہے [7] غضب کا حسن یعنی بے حد خوبصورت۔

marfat.com

آبدیاں والئے ٹلیں موئیے اگے گئی کیتی تنبو تان دی جی
وارثشاہ میاں جٹی لوہڑ لئی بھری کبر ہنکارتے مان دی جی

وصف جمال ہیر

کیہی ہیر دی کرے تعریف شاعر متھے چمکدا حسن مہتاب دا جی
سیاں نال لٹکدی آوندی اے جویں جھولدا پر عقاب دا جی
بھواں وانگ کمان لاہور دسن کوئی حسن نہ انت حساب دا جی
کھُلی وچ ترنجناں لٹکدی اے ہاتھی پھرے جیوں مست نواب دا جی
چہرے سوہنے تے خط خال سوہنے خوشخط جیوں حرف کتاب دا جی

خونی چونڈیاں رات جوں چن دوالے سرخ رنگ جیوں رنگ شہاب دا جی
نین[2] نرگسی مرگ مموللڑے دے گلہاں ٹہکیاں پھُل گلاب دا جی
سرمہ نیناں دی دھار وچہ پھب رہیا چڑھیا ہند تے کٹک پنجاب دا جی
جیہڑے ویکھنے دے ریجھوان آہے وڈا واعدا انہاں دے باب دا جی
چلو لیلۃ القدر دی کرو زیارت وارثشاہ ایہ کم ثواب دا جی

در تعریف ہیر

ہونٹھ سرخ یاقوت جیوں لعل چمکن ٹھوڈی سیب ولایتی سار وچوں
نک الف حسینی دا پپلائیے زلف ناگ خزانے دی بار وچوں
گردن کونج دی انگلیاں رواہاں پھلیاں ہتھ کولڑے برگ چنار وچوں
دھُنی حوض بہشت دا مشک قبہ پیڈو مخملی خاص سرکار وچوں
سُرخی ہونٹھاں دی لوہڑ دنداسڑے دا ہوجے کھتری قتل بازار وچوں
شاہ پری دی بھین پنج پھول رانی گجھی رہے نہ ہیر ہزار وچوں
لنکا باغ دی پری کہ اندرانی حور نکلی چن انوار وچوں
ابراویہہ تے اوندھ دولت مصری چمک نکلے میان دی دھار وچوں
متھے آن لگن جیہڑے بھور عاشق نکل جان تلوار دی دھار وچوں
پھرے چھنکدی چاء دے نال جٹی چڑھیا غضب دا کٹک قندھار وچوں

دند چنبے دی لڑی کہ ہنس موتی دانے نکلے حسن انار وچوں
لکھی چین کشمیر تصویر جٹی قد سرو بہشت گلزار وچوں
چھاتی ٹھاٹھ دی ابھری پٹ کھینوں سیو بلخ دے چنے انبار وچوں
کافور شہنا سُرین بانکے حسن ساق ستون مینار وچوں
باہاں ویلنے ویلیاں گنھ مکھن چھاتی سنگ مرمر گنگ دھار وچوں
سیاں نال لٹکدی مان متی جویں ہرنیاں ترٹھیاں بار وچوں
پتلی پیکنی دے نقش روم والے لدھا پری نے چن اجاڑ وچوں
جو کوئی ویکھدا اوسدے حسن تائیں زخم لگدا اوس تلوار وچوں
عشق بولدا نڈھی دا تھاؤں تائیں راگ نکلدا ذیل دی تار وچوں
کی کجھ ویکھئے رب کھاونداے انہاں کوار یاندے الوکار[6] وچوں

ل‍ے غضب کو ہمراہ لیے ہوئے ۲ے نین نرگسی جو ہرن کے آنکھ سے مشابہ اور مولے کی طرح شوخ ۳ے خط و خال یعنی زیب دکھلا رہے اور پھب سے تھے ۴ے یعنی مکھن کو گوندھ کر ۵ے جیسے غضب کی تلوار میان سے باہر آتی ہے۔
۶ے الوکار۔ فوج کا جمگھٹا جو مقابل فوج کے مقابلہ پر ہوتا ہے۔

marfat.com

قزلباش جلاد سوار خونی نکل دوڑیا اڑدے بازار دچوں
وارث شاہ جان نیناں داداہو لگے کوئی بچے نہ جوئے دی ہار دچوں

ہیر دا آونا

دربیان آمدن دختران بردریائے چناب

آیاں نال اشتاب اتاولے دے لیکے پریاں دیو انگ اڈاریاں نی
چلو ہیر دے نال اُٹھ چلئے نی لئے وچہ دریاء دے تاریاں نی
نگاہ ٹیہڈڑی دیکھ کے پھٹ سٹن نین تکھڑے تیز کٹاریاں نی
نین شربتی کانیاں سوئن چڑیاں غطر بھنیاں پریم پاریاں نی
ہتھیں پکڑ کے کانیاں شاہ پریاں دوں زروں کردیاں نے مار دماریاں نی
مکھ کھول دکھائیکے پُٹ سٹن لہو پیندیاں پریم پیاریاں نی
اِک دوئی نوں آکھدی پلواڑیو کرو ہیر دے نال تیاریاں نی
جیہڑا ہیر دی سیج تے نظر آوے اوہنوں مار کرئیے رلکے ساریاں نی
اکو جیڈیاں حسن گمان سندروچہ عمر دے خاص ٹیاریاں نی
پینچھی ڈھیین آسماندے زمیں تے آ نکے جھانجھراں دیاں جھنکایاں نی
نیڑے آنکے کڑکیاں وانگ بدلی نیڑے آن ہویاں ٹونے ہاریاں نی
وارث شاہ جھبیل تے گڑ اوٹھا ہتھیں چابکاں دیاں ہتھیایاں نی

لڈن نوں ہیر دی پچھ

پرسیدن ہیر لڈن ملاح راکہ پلنگ کے خراب کرد

دس لڈنا کالیا گدھناوے ساڈے پلنگ نوں کہنیں خراب کیتا
کجھ خوف خدا نہ مُول کیتا میری جان تے تدھ عذاب کیتا
وے اماں زیان نہ کسے کرئیے پاک لوکاں نے بیٹھ حساب کیتا
ساڈی سیج تے کون سوالیوئی میرا کجھ نہ ادب آداب کیتا
تیریناں کرساں سارا ملک جانے جیہا پلنگ نوں تدھ بے آب کیتا
وارث کسے دا نا ہ زبان کرئیے رب حکم قرآن کتاب کیتا

ہیر دا پلنگ کول آکے لڈن نوں غصہ ہونا

آمدن ہیر نزد پلنگ و خشم گرفتن بر ملاح

طرف بیڑی دی سن سبھے دوڑ آیاں ول پلنگ دے لہاں دھیان کیتے
آن پلنگ تے کون سوالیا جے میرے بیڑے تساں سامان کیتے
کڑیئے مارنہ اساں بیدوسیاں نوں کوئی نہ ایہ مہمان کیتے
ڈِٹھا سوہنا اک جوان سُتا اُتے لال دوشالیاں تان کیتے
پکڑ لے جھبیل تے بنھ مُشکاں مار چھمکاں لہولہان کیتے
ایہ آن بیٹھا لوے راگ سوہنے سرلوکاندے ایس احسان کیتے

ا؎ چھاؤنی کا بازار ۲؎ جوئے کا وار۔ اکثر ایک نہ ایک تو ہار جاتا ہے۔ کبھی کبھی برابر بھی رہ سکتا ہے لیکن شاعر مصرعہ میں یہ ظاہر کرتا ہے کہ عشق کے جوئے میں دونوں میں سے کوئی بھی نہیں جیتتا اور آنکھوں کا داؤ لگانے کے لیے ہار تسلیم شدہ امر ہے ۳؎ اڑنے والے پرندے ۴؎ پرندے گر جاویں ۵؎ کانیاں، درختوں کی سبز لکڑیاں جن کو چھمک بھی کہتے ہیں۔
۶؎ ادلوں کی بارش ہوئی یعنی غضب بھڑکا ۷؎ امانت میں خیانت نہ کرنا چاہیئے۔

marfat.com

زلیخا وانگ جلدوں ثابت رہسنگی نی تاہیں جانساں تدوں[1] دہیان کیتے
کیہی کیتوئی لساں دیناں ہیرے تیری مارنے چا حیران کیتے
اسیں بہت بیدوس بے عذر ہاں نی تیرے عشق نے چا بے شان کیتے
پچھر ہارئیے رتتوں ڈریں مویئے اگے کسے نہ ایڈ طوفان کیتے
تیرے جہیاں صورتاں کئی ہویاں اوہناں حسن دے نہ گمان کیتے
ایس عشق دے نشے تے نڈھیئے نی وارثشاہ ہوری پریشان کیتے

رنجیدہ شدن ہوی ہیر

جوانی کملی راج ہے چوچکیدا اوے کسے دی کی پرواہ مینوں
ناہیں پلنگ تے الیسنوں ٹکن دینا لارہیگا لکھ جے واہ مینوں
اہدے جہے ہزار غلام بیٹھے اتے الیس دی نہیں جے چاہ مینوں
میں تے دھروہ کے پلنگ توں چا سٹاں آیا کدھروں ایہ بادشاہ مینوں
ناڈو[2] شاہ دا پت کہ شیر ہاتھی پاس ڈھکیاں لئیگا ڈھاہ مینوں
ایہ لودلا[3] پیر بغداد گگا میلے آن بیٹھا وارث شاہ مینوں

کلام کردن ہیر با رانجھا

اٹھیں ستیا سیج اسا دڑیوں ملاں سسری ونگ کی پیا ہیں وے
میں تاں سٹھ سہیلیاں نال کھڑی مینوں پہر ہویا گذر گیا ہیں وے
برے ناں دیاں تیریاں پھیریاں نی دس سوٹیاں دے پلے گیا ہیں وے
راتیں کتنے او نیند راکیتوئی ایڈی نیند دا لا لڑھ گیا ہیں وے
اکے تاپ چڑھیا جن بھوت لگوا کے ڈائن کسے بھک لیا ہیں وے
گھیں لدّہیا مینڈڑی سیج اتے توں تاں کون کوئی آن پیا ہیں وے
اوے اٹھ کے دے جواب مینوں کیہا گھڑا بوڑ ہو گیا ہیں وے
کوئی لطرا پیندھ ہے تدھ کیتا پینڈے ٹردیاں ای تھک گیا ہیں وے
سنجی ویکھ نخصمڑی سیج میری اتے آ ہکی آن ڈھیہر پیا ہیں وے
وارثشاہ توں جیوندا گھوک ستوں اکے موت آئی مر گیا ہیں وے

مہربان شدن ہیر

کوکے مارہی مارتے پکڑ چھمک پری آدمی تے قہروان ہوئی
کچھے ونجلی کن دے وچہ والے زلف مکھ تے پریشان ہوئی
صورت یوسف دی ویکھ طیموس بیٹی سنے مالکے بہت حیران ہوئی
رانجھے اٹھ کے آکھیا واہ سجن ہیر ہسکے تے مہربان ہوئی
بھنے وال چمبے بینی چند رانجھے نین کھلے دی گھمسان ہوئی
نین مست کلیجڑے وچہ دھانے ہیر گھول گھتی قربان ہوئی

---

[1] جب ہوش میں رہے گی تب ہی جائیں گے [2] کسی فخر والے کا بیٹا [3] یعنی کیا ہے یہ وارث شاہ یا پیر بودلا یا پیر بغداد ہے جو میرے پاس میلا لے کر آیا ہے۔

marfat.com

ادہنوں ویکھدیاں ہیر جو خوشی ہوئی عقل بھل گئی پریشان ہوئی
بھلا ہویا میں تینوں نہ مار بیٹھی کائی نہیں سی گل بیشان ہوئی
رد پ جٹڈا ویکھ کے جاگ لدھی ہیر وارگھتی سرگردان ہوئی
وارثشاہ نہ بھاں دم ماریدی چار چشم دی بدن گھمسان ہوئی

جواب رانجھا با ہیر سیال

رانجھا آکھدا ایہ جہان سفنہ مرجاونائیں متوالیئے نی
ایڈا حسن دا نہ گمان کیجے ایہ پلنگ تے سنے نہالیئے نی
عجز نال مسافراں گل کیجے کر دلبری ساتھ نوالیئے نی
تساں جیہاں پیاریاں ایہ لازم آئے گئے مسافراں پالیئے نی
اساں ربدا آسرا رکھیائی اُٹھ جاونائیں نیناں والیئے نی
وارثشاہ دے مگر نہ پویں موئیے ایس جھڑ فدی گل نوں ٹالیئے نی

جوب ہیر سیال با رانجھا

اوے پلنگ تے ہیر سبھ بھاں تیری گھول گھتیاں جیوڑا واریائی
اساں ہسکے آن سلام کیتا آکھ کاہنوں مکر پساریائی
سنجیں بھیراں تر بجنیں چین نہیں سی اللہ والیاں نے سانوں تاریائی
نایہں گال کڈھی ہتھ جوڑنی ہاں ہتھ لاناہیں تینوں ماریائی
اسیں منتاں کراں تے پیر پکڑاں تیتھوں گھولیاں کوٹاں ساریائی
وارثشاہ ہے کون شریک اسدا جس دا رب نے کم سواریائی

جوب رانجھا با ہیر سیال

مان متیئے روپ گمان بھریئے اٹھکھیلیئے چھیل چھبیلیئے نی
ایہ جوبناں ٹھگ بازار دائے ٹُونے ہاریئے رنگ رنگیلیئے نی
اسیں تساں نوں ویکھ کے مست ہوئے تسیں ہوگئے وانگ تحصیلیئے نی
عاشق بھور فقیر تے ناگ کالے باہجہ منتروں مول نہ کیلیئے نی
تیرے پلنگ دا رنگ نہ روپ گھٹیا نہ کر شہدیاں نال بخیلیئے نی
وارثشاہ بن کاردوں ذبح کریئے بول نال زبان رسیلیئے نی

جوب ہیر سیال با رانجھا

گھول گھول گھتی تینڈی واٹ اُتوں بیلی دس ویکھاں کیوں آونائیں
کسے ماں متی گھروں کڈھیائیں جس واسطے پھیریاں پاؤنائیں

لہ جو تیری شان کے لائق نہ ہو ۔ ۲ہ تنبیہ اور شوخی کی بات ۔ عہ پ۳ ع۱۱ الآیہ ، اور دنیا کی زندگی کی پونجی تو یہی ہے دنیا کی جنس سے محبت کرنا ۳ہ محصول لینے والا بد لحاظ ۱۲

marfat.com

کی نام تے ذات دا کون ہیں توں اتے کس دا پت کہاوناں ئیں
تیری صورت بہت پسند آوے سانوں جیو دیوچہ توں بھاوناں ئیں
کیہڑا وطن تے نام کی سائیاں دا تے جد دا کون سداوناں ئیں
منگو بابلے دا تے توں چاک میرا ایہ فند لگے جیتوں لاوناں ئیں
کون چھڈ آیوں پچھے مہر والی جس واسطے توں پچھوتاوناں ئیں
نین مست تے بھولڑا مکھ تیرا گلاں مٹھیاں نال ہساوناں ئیں
تیرے وارنے وارنے چو کھنے ہاں منگو بابلے دا چار لیا وناں ئیں
وارث شاہ چھیک[1] جے نویں چوپین سبھے بھل جانیں جھڑیاں گاوناں ئیں

جواب رانجھا با ہیر

رانجھا ذات دا جٹ ہاں نڈھیئے نی پنڈ تخت ہزارہ ہزاریئے نی
بھائیاں زمیں مینوں اوہ ونڈ دتی[2] پئی پانی دی بوند نہ کھاریئے نی
ہو جو چوہدری دا پت لاڈلا ساں پیا وخت تقدیر جاں ہاریئے نی
طعنے دین شریک تے لوک سبھے جھلے کون ایڈی شرساریئے نی

کلام رانجھا

تساں جیہے معشوق جے بھیں راضی منگو نیناں دی دھار[3] وچہ چاریئے نی
خوشی نال گمان نہ رُجھ رہیئے کیتے قول نہ مول وساریئے نی
گل گھت[4] جنجال کنگال مارِیں جا تریجنیں وڑیں کواریئے نی
نیناں تیریاں دے اسیں چاک ہوئے جویں جیوں مَنے[5] تویں ساریئے نی
کتھوں گل کیجے نت نال تساں کوئی بیٹھ وچار وچاریئے نی
وارث شاہ اس جگ تول اُٹھ جاناں دلوں کبر ہنکار نوں ماریئے نی

جواب ہیر با رانجھا

ہتھ بدھڑی رہاں غلام تیری[5] ترنجنیں نال سہیلیاں دے
سانوں رب نے چاک ملا دتا بھل گئے نے پیار ار بیلیاں دے
اساں سکیاں نوں رب جگ[7] دتا نر وَل بھٹیاں اساں اکیلیاں دے
ہوسن نت بہارتے رنگ گھنے[6] وچہ بیلیاں دے نال بیلیاں دے
دیکھ بیلیاں دے وچہ کراں موجاں راتیں کھیڈساں وچہ حویلیاں دے
اساں شوق پیار دیدار دا اے ہور شوق نہ رنگ ہتھیلیاں دے

[1] ایہ ایک کھیل ہے۔ جس میں چار گنے مٹھا بنا کر دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اور مروڑ کر دوسرے کے منہ میں رسا نچوڑ کر ڈالی جاتی ہے۔ اور بار کے گاؤں میں جوان لڑکے اور لڑکیاں عام طور پر کھیلتے ہیں [2] یعنی بھائیوں نے ایسی بنجر زمین مجھے دی تھی جس پر بارش ہوتے پر بھی پانی نہ چڑھتا تھا۔ بالکل بیکار تھی۔ [3] نیناں دی دھار، آنکھوں کے ڈورے میں [4] گاڈیشوں کا گلہ چراؤں [4] یعنی جیسا تمہاری مرضی ہو اس قول کو پورا کر دو اور مکمل کر ڈالو۔ [5] مجھ کو عشق کی مصیبت میں ڈال کر تو اپنی سہیلیوں میں جا گھسے [6] جنگل میں دوستوں کے ساتھ [7] جگ موقعہ اور اتفاق۔ ۱۲

marfat.com

خوش پوش ہو شناک گوانڈ ہووے کس کم گوانڈھ پڑتیلیاں دے
وارثشاہ میاں اللہ مہر کیتی اساں لبھ لئے ہٹ پھلیلیاں دے

جواب رانجھا

نال نڈھیاں گھن کے چرکھڑیوں تساں بیٹھنا وچہ بھنڈار ہیرے
ٹکی دے کے ویہڑلوں کڈھ چھڈیں سانوں ٹھگ کیے مول نہ مار ہیرے
آور دیکھے آئے غریب تائیں بھیر مول نہ کریں وگاڑ ہیرے
اسیں آن کے رلاں گے وچہ ویہڑے سالڈی کوئی نہ لیگا سار ہیرے
اساں نال جے توڑنا ہونی ایں سچا دیہہ کھاں قول قرار ہیرے
وارثشاہ دور کن ایمان دے نی مینیں قول زبان اقرار ہیرے

قسم خوردن ہیر پیش رانجھا

مینوں بابلے دی قسم رانجھیا وے مرے ماں جے تدھ تھیں مکھ موڑاں
خولبہ خضر تے بیٹھ کے قسم کھادی بھیوں خوک جے پریتدی ریت لوڑاں
ایہ قول نہ توڑساں ماہیا وے وچہ دوزخاں دےبھاویں جان ہوڑاں
تیرے باہجہ طعام حرام مینوں تدھ باہجہ نہ نین نہ انگ جوڑاں
کوہڑی ہوئیکے نیں پرلن جاوں تیرے باہجہ میں کونت جے ہور لوڑاں
مدد نال خدائے دے میاں وارث دلوں غیر دلیلاں نوں چاہوڑاں

جواب رانجھا

چھپیا معاملے ہین تے نسن جائیں عشق جالنا کھڑا دوہیلڑا ئی
دہشت عشق دی بری ہے تیغ کولوں برچھی سانگ تے سپ جوشیلڑائی
تاب عشق دی جھلنی بڑی اوکھی عشق گورے تے جگ سبھ پیلڑائی
سچ آکھنا ئیں ہنیں آکھ مینوں ایہو سچ تے جھوٹھ دا ویلڑائی
ایتھوں چھڈ ایمان جے نسن جائیں انت وز قیامت نوں میلڑائی
وارثشاہ آس تدہوئی پوری ملے ہیر تاں کم سوہیلڑائی

جواب ہیر با رانجھا

تیرے نام توں ہیر قربان کیتی مال جان تیرے اتوں واریائی
رانجھا جیو دلو چہ لقین کرکے مہر چوچک دے پاس سدایائی
پاسا جاندا سیں میں لا بازی تساں جتیا تے اساں ہاریائی
اگے پیچنی³ ہو کے ہیر چلی کول رانجھے نوں آن کھلایائی

۱ چرخہ کاتنے کی جگہ ۲ ظاہری خوشامد اور چاپلوسی ۳ پینچ کی مؤنث۔

کر کے قسم سوگند اقرار سچا اہو قول زبان پکاریا ئی
وارثؔ شاہ ہن ویکھ لے ہیر جٹی کہیا عشق دا مکر پساریائی

تعریف کردن ہیر خاصیّت رانجھا پیش پدّر

ہیر آکھدی جائکے بابلا وے تیرے نام توں گھول گھمایاں میں
جس اپنے راج دے حکم اندر ساندل بار دے وچہ کھڈایاں ہیں
لاساں پٹیاں پائکے باغ کلے پینگاں شوق دے نال پنگھایاں میں
جیتاں ناز دے نال میں نیند کیتی تاں بھی کسنے مول جگایاں ہیں
میری جاں بابل جوین ڈھول راجہ ماہی مہیں دا ڈھونڈ لیایاں میں
وارثؔ شاہ پیارڑا سو ہدآندا گلاں بھوتڑیاں چامکایاں ہیں

پرسیّدن چوچک از ہیر خاصیّت رانجھا

باپ ہس کے پچھدا کون ہندا ایہہ منڈڑا کت سرکار دائے
ہتھ لایاں ہنڈے تے داغ پیندا ایہہ مہیں دے نہیں درکار دائے
سگھڑ چتر اتے عقل دا کوٹ نڈھا مہیں بہت سنبھال کے چار دائے
ہکے نال پیار دے ہونگ دے کے سوٹا سنگ تے مول نہ مار دائے
مال اپنا جان کے سانبھ لیاوے کوئی کم نہ کرے وگاڑ دائے
دسے نور اللہ دا مکھڑے تے پیارب ای رب چتار دائے
وچہ کار ہوشیار دن رات رہندا رہی گئی نہ مول دسار دائے
بھاہیاں روہنیاں کھبیاں نوں کڈھ کھوہیوں پھیر مڑ تار دائے
نالے صورت دا بہت ملوک دسے نالے بہت ہی عقل وچار دائے
وارثؔ جہناں نوں ہوڑ تاہنگ کوئی کم تہناں دے آپ سوار دائے

کلام چوچک

کیہڑے چوہدری دا پت کون ذاتوں کیہا عقل شعور دا کوٹ ہے نی
کیکوں رزق تے آن اداس کیتا اہنوں کیہڑے پیر دی اوٹ ہے نی
فوجدار وانگوں کر کے کوچ دہانا جویں مار نقارے دی چوٹ ہے نی
کہناں جٹاں دا پتر ہے کون کوئی کیہڑی گل دی ایس نوں تروٹ ہے نی
وطن ایس دا ذات تحقیق کرنی ایہہ گل نہ سٹنی سوٹ ہے نی
سیرت شکل فرشتیاں وانگ اہدی مندا جاپدا ائے عمر چھوٹ ہے نی
طبع ایس دی بہت حلیم دسے نیناں نال کردا لوٹ پوٹ ہے نی
۱۰۸ دس پاس چنگی اجے ہے جاتک منڈا جاپدا اہوگ گبھروٹ ہے نی

لہ ثابت قدم اور بردبار ۲ے گاؤ میشوں کو چرانے والا ۳ے ڈہونڈلائی ہوں ۴ے ہاتھ لگانے سے اس کے جسم پر داغ پڑتا ہے یعنی نازک بدن ۱۲
۵ے بیگار کی طرح کام نہ کریگا ۶ے تمام گمشدہ گاؤ میشوں کو کیچڑ سے نکال کر وہ پس لادے گا ۷ے اس بات کو ضائع نہ کرنا ۱۲
۸ے شکل صورت اچھی ہے۔ ابھی تو لڑکا ہے ۱۲

marfat.com

ماں باپ بھراواں دے نال اسدا کیہڑی گل توں لے گیا چھوٹ ہے نی
وارثشاہ کیوں چھڈیا دیس اس نے کیہا جیو چہ الیس دے کھوٹ ہے نی

جواب ہیر با پدر خود چوچک

پتر تخت ہزارے دے چوہدری دا رانجھا ذات دا جٹ اصیل ہے جی
متھا ایس دا چمک دا نور بھریا سخی جیو دا نہیں بخیل ہے جی
جیکر وچہ مقدمے جا بہے نال عقل دے کرے سبیل ہے جی
تے ستیں پیڑھیں ایہہ طالع مند رانجھا اصل نسل تھیں حسب دلیل ہے جی
ایہدا بوہڑا اکھ تے نین نمھے وڈی سوہنی ایس دی ڈیل ہے جی
گل سوہنی پرہیدے وچہ کردا کھوج لائے تے نیاؤں وکیل ہے جی
لکھاں جھگڑیاں دی ایہ آتاں اکھ لاہے ساؤ ذات دا نہیں رذیل ہے جی
وارثشاہ وچہ مجلساں سوہندا ئی عقل بخت دی نری تمثیل ہے جی

باز جواب دادن پدر ہیر را

کئی ڈوگراں جٹاں دی نیاؤں جانے پرھے وچہ دلاوری لایاں دے
ہیرے بس نہ ایس توں نفع کوئی جس ویر پایا نال بھایاں دے
کس گل توں رُس کے اُٹھ آیا اڑیا کاسنوں نال بھرجایاں دے
پاڑ چیر کر جان دا کڈھ دلیوں لڑیا کاسنوں نال ایہ بھایاں دے
ایس لڑکے دی عقل ہے بہت چنگی کیکوں چھڈ آیا وگ گایاں دے
وارثشاہ دانا ایہ بہت دسدا قصے جوڑ دا گلاں سنایاں دے

جواب ہیر و مقولہ شاعر

لائی ہووے کے معاملے دس دیندا منصف ہو وڈے پھیڑیاں دے
مُہر مہر دی دہار دیوا وندا ئے ٹھنڈ پاوندا وچہ بکھیڑیاں دے
سیان جاناں دا بھلا ہے چاک رانجھا جتھے نت پوندے لکھ پھیڑیاں دے
ساںوں رب نے آن ملایا ئے میں تاں پارکھاں وچہ دھیڑیاں دے
ہن خوشی دے نال توں آکھنی ئیں انت وسیں سک سہیڑیاں دے
واہوں کڈھ کے کنڈھے دے پار لائے تھوں کڈھ دا کھوج چھڑیاں دے
بھارا ہی رڑتی نوں سانبھ لیائے اکھیں وچہ رکھے وانگ دھیریاں دے
وچہ مال دے رہے دلیر کھڑا پہلوان جیوں وچہ اکھیڑیاں دے
وچہ کم دے بہت ہشیار رہندا اکھیں میٹ دانہ وانگ ہیریاں دے
وارثشاہ ہے شیر جوان رانجھا پچھے پوندا ئے دہاڑیاں پیڑیاں دے ۱۱۵

ا۔ مصیبت اور بلا دور کرتا ہے۔ ۲۔ سات پشتوں سے بخت والا۔
۳۔ داؤ پیچ اچھے جانتا ہے۔ ۴۔ دریا سے نکال کر کنارے پر لے آتا ہے۔
۵۔ قدمات کے کھوج گھروں سے نکال دیتا ہے ۶۔ کشتی لڑنے کی جگہ۔ ۱۲۔

marfat.com

منظور کردن پدر ہیر شابانی رانجھا

تیرا آکھناں اساں منظور کیتا مجھیں دیہ سمہال کے ساریاں نی
رلا کرے نہیں وچہ کھنڈیاندے الیس کدی نہیں مجھیں چاریاں نی
ایہ طبع دا بہت ملوک چنچل مہینوال ہونا گلاں بھاریاں نی
تیرے کہے ہیرے کاماں رکھیا ئے جیہیں کمریں تو ں نشاں زاریاں نی
خبردار رہے مجھیں وچہ کھڑا بیلے وچہ مصیبتاں بھاریاں نی
متے کھیڈرہے کھڑیاں جا مجھیں ہون پنڈ دیوچہ خواریاں نی
دینہہ رات پھرنا وچہ بیلیاں دے مگر مجھیاں نہت خواریاں نی
وارث نیک نصیب نے عاشقاں دے گلاں وگڑیاں رب سواریاں نی

آمدن ہیر پیش مادر مہربان

پاس ماں دے ہیر نے گل کیتی ماہی مہیں دا آن کے چھیڑیا میں
سنجاں نت رلے منگو وچہ بیلے ماہی سُگھڑہی آن سہیڑیا میں
پیلوں دے لاسڑا لپچھیا سی گلاں مٹھیاں نال کھیڑیا میں
شیریں نال کلام حکائیتاں دے اوہدا جیوڑا اگڑ لویڑیا میں
نت پنڈ دے وچہ وچار لوندی ایہ جھگڑا اچا نبیڑیا میں
مائے کرم جاگے ساڈے منگواں دے ساوا صل جٹیٹڑا گھیریا میں
اوہدی ذات صفات تحقیق کر کے انجھات دا فرق نکھیڑیا میں
وارث شاہ ہن رب نے مہر کیتی بوٹا دُکھ دا پکڑ اوکھیریا میں

باز آمدن ہیر پیش رانجھا

پھیر ہیر رانجھیٹے دے کول آئی ہوئی بہت اہین لاسڑے تے
ہن گھبر ورانجھیا جان بھائی گذر آوسی دودھ دے کاسڑے تے
میں تاں سٹھ سہیلیاں نال لے کے کیڑ رکھساں[۲] ساہ ابھاسڑے تے
مکھن کھنڈ پراوٹھے کھامیاں مجھیں چھیڑدے رب دے آسرے تے
ہیر آکھیا رب رزاق تیرا میاں جائیں نہ لوکاں دے ہاسڑے تے
تیرے نال رفیق شفیق ہو کے نظر پاساں کھوج دے گھاسڑے تے

مجھیں چھیڑدے جھل دیوچہ دلبر آپ ہو بہیں اک پاسڑے تے
وارث رب نے کم بنادتا پر[۳] عمر ہے نقش پتاسڑے[۴] تے

۱ے آلودہ کیا بمعنے محبت سے ۲ے تیرے حال کی خبر دمبدم رکھوں گی ۳ے یعنے جہاں جہاں تو جائے گا تیرے قدموں کے نشان دیکھتی ہوئی تجھے ملوں گی ۴ے یعنی جس طرح پتاشہ ٹوٹ کر نابود ہو جاتا ہے - ۱۲

marfat.com

مقولہ قسمہائے گیاہ

۱۱۳ ربؔ کرم کیتا وسی بار ساری ہویا گھاہ پھٹار ماں مار یارو
۱۱۴ پھنیؔ کھوی گنہی ڈیلا مرک بھابڑ دھامن کھبلاں باہجھ شمار یارو

۱۱۵ للھی کھیری مُرالتے گر بھہ سپچر ڈِتل سیر کاہی وچ بار یارو
۱۱۶ ڈھڈن کھوئیں دہر آنی چرال لونک تھڑمار جمیں اکا کار یارو

گرمنڈ ھانا لنہاک سوانک پلوا نھڑ وبھہ سرکڑ تے برو ہزار یارو
آہرا اپنے نال رنجھیٹڑے نے پنڈوں ہکیاں مہیں پچکار یارو

۱۱۷ ٹریاں ہوا گڑ پچھڑ ٹینڈ بدھی دووں دسیاں جیوں کالی دھار یارو
۱۱۸ وارث شاہ ہزارے دے چوہدری نے کا مگتی دی چک لئی کار یارو

رفتن رانجھا برائے چرانیدن گاؤمیشان

بیلے رب دا نام لے جا وڑیا ہویا دھپ دے نال ظہیر میاں
اوہدی نیک ساعت رجوع آن ہوئی آملے جاندے پنج پیر میاں

رانجھا ویکھ کے طبع فرشتیاں دی پنجاں پیراں دی پکڑا ادھیر میاں
بچہ کھا چوری چو مجھ لوری جی وچ نہ ہو دلگیر میاں

۱۱۹ رب کاج سوار سی آپ تیرے کوئی تدھ ہووسی بھیڑ میاں
تساں ترٹھیاں کل جہاں تردا میرے تیں ہو دستگیر میاں

آکھے نڈھیڑی سوہنی کرو بخشش نال رب دے تساں ہے سیر میاں
کیتی عرض بھر ست سلام کر کے مینوں چوپنپ ہے وچہ شریر میاں

حاصل ہووسن سبھ مقصود تیرے پوسی ٹھیک نشانے تے تیر میاں
بیڑا پار تھیسی فضل رب کرسی کیوں ہونا ہیں ایڈ ظہیر میاں

چھاویں دکھ دے بیٹھ کے شوق سیتی سدلا وندا وانگ فقیر میاں
مینوں ہیر دا عشق ہے ہیر بخشو اوس رب دے تسیں امیر میاں

بخشی ہیر درگاہ تھیں تدھ تائیں سانوں یاد کریں پوے بھیڑ میاں
مہر نال پنجاں پیراں بخش دتی خادم ہو گئی جٹی ہیر میاں

تیرے ڈھٹیاں باہجھ نہ پلک رہسی آسی جھل بیلا اندھی چیر میاں
وارث شاہ جاں نیک نصیب ہودن مد دپیر فقیر امیر میاں

نامہائے پیران وعنائیت کردن اشیاء

خواجہ خضر تے شکر گنج نور گوہری ملتان دا ذکریا پیر نوری
ہور سید جلال بخاریا سی اتے لال شہباز بہشت حوری

ترہ خضر رومال شکر گنج دتا اتے مندرا لال شہباز پوری
خنجر سید جلال بخاری دتا کھونڈی ذکریئے پیر تے اک بھوری

۱۲۱ مہربان ہو کے کرن بہت شفقت کوئی کرے نہ تدھ تے مول زوری
۱۲۲ مالک منگواں دا کیتا رب تینوں دودھ پی بچہ چو مجھ لوری

لے پ ۱۷ ع (ترجمہ آیت) اور تو دیکھتا ہے زمین دبی پڑی پھر جہاں ہم نے اتارا اس پر پانی تازی ہوئی اور ابھری اور اگائیں ہر بھانت بھانت رونق کی چیزیں ۲ے تمہارے مہربان ہونے سے تمام جہان کامیاب ہو جاتا ہے۔

marfat.com

تینوں بھیڑ یوے کریں یاد جٹا ناہیں جانناں اساں نوں پلک دوری ۔ وارث شاہ جدوں سانوں یاد کریں اسیں آ وانگے چھڈ کے ترت حضوری

در تعریفِ گاؤمیشاں

بیلا باغ سہایا مجھیاں نے رنگا رنگدیاں رنگ رنگیلیاں نی ۔ ڈاراں کونجاں دے وانگ وچہ بھرن بیلے اک دوجی دی سنگ بنگیلیاں نی
اک ڈھیلیاں موسیاں بوڑیاں سن اک کیلیاں تے اک نیلیاں نی ۔ اک کنڈھیاں سنگ دے لدار سوہن اک دودھاں دے مست مٹیلیاں نی
اِک لنڈیاں بریاں بلیاں سن اک مٹھیاں اک کرٹلیاں نی ۔ ۱۲۴ ۔ اک گھپلاں اک کھر بڑے کھلاں اک مینیاں سنگ سہیلیاں نی
اک ہردر بابایاں سول بھرڑاں اک سنڈھ تے موٹیاں ڈیلیاں نی ۔ ۱۲۶ ۔ سجر سُوتے گبھناں کھانگڑاں نے اک ڈوکلاں اک ہتھیلیاں نی
بوری مار کے اک اڈار ہویاں اک نال پیار رسیلیاں نی ۔ اک وانگ مرغابیاں چال چلن اک بولیاں چھیل چھبیلیاں نی
اک کرن اگالیاں وچہ ڈُمھاں اک ڈھڈلاں اک پتیلیاں نی ۔ اک ڈردیاں سدر انجھیٹڑے توں اک ہوک رانجھیٹیدی کیلیاں نی
اک رج کے کھائے کے مست ہویاں آپوڑمے دیوچہ وصیلیاں نی ۔ اک کرن اگالیاں مست ہوکے مرکاں کھائیکے سادیاں پیلیاں نی
اک ابلقاں سیاہ سفید سوہن پوچھل چوڑیاں بگیاں پیلیاں نی ۔ وارث ماہی دی سدنہ سنی جنہاں رُک تیلیاں تے برے چلیاں نی

دیگر

۱۲۸ ۔ مال وچہ جو ہیر دے آن چھڑیا مہر وگوکیاں نال خوشحالیاں نی ۔ ساہن مار بڑھکاں گائیں مگر لگے دھنیاں جھوٹیاں ٹنڈ چھیان بالیاں نی
۱۳۰ ۔ گائیں مہیں ولائیکے میں رانجھے ہتھ بھیر پیار سمھالیاں نی ۔ دم دم رانجھیٹے دی کیٹر رکھن جویں نال محبتاں پالیاں نی
۱۳۲ ۔ رانجھا ہیر دا تے ہیر رانجھنے دی مجھیں ہیر دیاں ہسیاں والیاں نی ۔ وارث تخت ہزارے نوں چھڈ آیا پچھے ہیر دے ترٹیاں گالیاں نی

دیگر شمار گاؤمیشاں و مادہ گاواں

۱۳۴ ۔ رانجھے پکڑ کھونڈی منگو ہوک دتا مجھیں چھل دیوچہ جا واڑیاں نی ۔ کٹے کٹیاں ہور دھناپناں نی وچھے وچھیاں دین کداڑیاں نی
۱۳۶ ۔ وگ گایاں تے وہڑیاں بہڑیاں دے اک لانبھ کرکے رنجھے تاڑیاں نی ۔ ہونڈریل تے اسراں دودھ لیڑاں تہاں منہ کنڈالیاں چاہڑیاں نی
۱۳۸ ۔ اک بھجدیاں رنگدیاں کھان موڑے اک ہندیاں چا بجھاڑیاں نی ۔ اک سنجیاں بھردیاں دین چاہنگاں اک جوڑیاں سنکھڑاں ناڑیاں نی
۱۴۰ ۔ اک شوہ دریا وچہ لین للاں اک چکڑیں پھاتیاں ساڑیاں نی ۔ اک مونڈھے منہ موند پاڑیاں رانجھے کڈھ کے کھوہیوں تاڑیاں نی

marfat.com

۱۴۱ کھرک ماریاں تے سٹرن والیاں نی کجھ موکھراں نال دباڑیاں تی
۱۴۲ چچرِ کھادیاں انھیاں کھڈے لیاں رانجھے گھیر کے چھیڑیں واڑیاں تی
۱۴۳ اک رہٹ تے ہلاں دیاں ماریاں نی پڑے پیئے تے کھنہ متراڑیاں تی
۱۴۴ اک اُچیاں لمیاں ویلدیاں نی ولہا ہنڈراں اک گواڑیاں تی
۱۴۵ اک لیہڑ کے تے نکانک ہویاں اکناں ہاڑیا پیا بھکھیاڑیاں تی
۱۴۶ اک ڈگدیاں ڈھیندیاں وگ لیاں اک واڑے کادانتے پاڑیاں تی
۱۴۷ اک ماردوڑ نگیاں ملھے پٹن اک کھنڈیاں بھنڈیاں جھاڑیاں تی
۱۴۸ نیلی نیں دیاں مہیں سن نائیاں دیاں مٹھی دسکے اڈنکھاڑیاں تی
۱۴۹ کیاں معہراں دا منگو وچہ سیالاں رانجھے پکڑ کھونڈی سبھے چاریاں تی
۱۵۰ وارثشاہ رانجھیٹڑے ہیر پچھے چوہدریاں سبھ اجاڑیاں تی

آمدن ہیر نزد رانجھا

۱۵۱ ٹری جھنگ سیال توں ہیر جٹی آیا روح قلبوت جگاونے نوں
۱۵۲ چڑھیا خلد توں حُسن دا ابر رحمت ساندل یار دا ملک وساونے نوں
۱۵۳ رانجھے یار دے پیار دا چاء چڑھیا آئی ہیر دل دی ڈنجھ لاونے نوں
۱۵۴ وارثشاہ جیوں وچہ جہان بندے آون نیک اعمال کماونے نوں

آمدن ہیر نزد رانجھا در چراگاہ

ہیر چا بھتا کھنڈ کھیر مکھن مٹیں رانجھے دے پاس لیاوندیئے
ڈھونڈھ بھال کے جوہ سبھ جھل بیلا بندی پاس رانجھیٹے دے آوندیئے
خدمت گاری پیار دے نال کردی ادب اک نہ مول بھلاوندیئے
تیرے واسطے جوہ میں بھال تھکی بہہ کے اپنا حال سناوندیئے
ہتھیں اپنے رانجھے نے ہیر جٹی چوری مہر دے نال کھواوندیئے
وارثشاہ جو حال احوال سارا کل پڑتنے کھول وکھاوندیئے

جواب رانجھا با ہیر

شرع وچہ منظور نہ قول رناں رانجھا ہیر نوں آکھ سناوندائے
مرشدجن تے رن دا پچھے شیطان جیہڑا افترا مکر پڑھاوندائے
مکر رن دے جیڈ نہ مکر کوئی رب وچہ قرآن فرماوندائے
رناں سچیاں نوں کمرن چا جھوٹھے مرد آن دے وچہ سماوندائے

رنّاں منڈیاں پوستیاں بھنگیاں ندا اعتبار زبان نہ آوندائے
وارثشاہ جے قول تے دین پہرہ پت مہر دا چاک سداوندائے

لے میٹھے کو رگڑ کر پودوں کو خراب کرتی تھیں ۲ے دل کا ارمان نکالنے کو ۳ے کھانا اٹھا کر لائی ۴ے پ سورۂ مائدہ اے ایمان والو پورا کرو اقرار ۱۲

جواب ہیر بارانجھا

ہیر آکھدی رناں نوں نندنا ہیں رن جھنے تے آپ نوں جالدی اے
لیلی مجنوں دے تن وچہ دبھ اگی سوہنی اپنے آپ نوں گالدی اے
پیکے ساہورے سکیاں دین پچھا بھی کرن نہ دولتاں مالدی اے
ولی غوث ایہ رناں تھیں ہوئے پیدا حوّا سمجھ لے آدم دے نالدی اے

رن جیڈ نہ کسے ہے ہٹھ کرنا رن مال تے ملک نہ بھالدی اے
زلیخا چھڈ سرداریاں ہوئی عاجز جھگی پائیکے ہٹھ سمہالدی اے
سسّی ہو شہید وچہ تھلاں ہوئی شیریں سمجھ لے وسدے نالدی اے
ہٹھ رن دے جیڈ نہ مرد کردا وارثشاہ نوں خبر اس حالدی اے

ایضاً

اللہ سچ تے نبی برحق میاں میں تاں اپنا دیاں اقرار تینوں
مینوں بھلیاں نی ہور سبھ گلاں تیرے درد دی لبس ہے کار مینوں
تیرے نام دا ذکر دن رات ہے جی ایہہ مہر دے نال دیدار مینوں
تیرے نال ہی قول بنا ہونائیں بھاویں جیت آوے بھاویں ہار مینوں

تیری بندی ہاں نچہر ہے جان میری کھڑ ویچ لے ہٹ بازار مینوں
تیرے دامن میں لگڑی رہاں میاں جویں جانائیں پار اتار مینوں
آپ کٹساں جویں جو ہوگ لکھی توں تاں دلوں نہ مول وسار مینوں
ہن جیوندی کدھے نہ موڑساں میں وارثشاہ دینال اقرار مینوں

نصیحت کردن ہیر میاں رانجھا

ہیر کرے تسلیاں رانجھنے نیاں میری گل دیول دھیان کرناں
ایس عشق دے بحر دی لہر مارے اکے تر جاسی اکے ڈب مرناں
بیڑا عاشقاں دا نت پار لگسی سچ ثابتی داتساں قدم دھرناں
خلقت جاگ لا ہمڑے بہت دیسی نہیں احمقاں تھیں کجھ ہور سرناں
میاں رانجھنا کوڑ ایہ دور ہوسی انت سچدا سچ ای آ ترناں
اہل عاشقاں نوں انویں دین طعنے جویں کلب کلے لگے مگر ہرناں

١٥٦

دوتی دشمناں وچہ ہے اس ساڈا صابر ہوئیکے دکھاں نوں چاجرناں
دوجا کیدو ہے شکل شیطان دی جی چارہ ہندیاں اوس نہ فرق کرناں
ایس عشق دے کھیت دی کار ایہا نال تہمتاں معاملہ پیا دھرناں
دنیا جانکے سیس وچہ اکھلی دے اتے دھسکلاں توں پھیر کی ڈرناں
جان سوئی محبوب توں فدا ہووے نہیں عاقبت نوں اک روز مرناں
وارثشاہ اک ربدی مہر باجھوں نہیں عاشقاں آسرا ہور پرناں

ے پ ع (ترجمہ آیۃ) اور پورا کرو اقرار اللہ کا جب آپس میں اقرار دو اور نہ توڑو قسمیں پکی پیچھے اور کر کے اللہ کو اپنا ضامن ۱۲
ے کہاوت مشہور ہے کہ اوکھلی میں سر دیا تو دھمکیوں کا کیا ڈر ۱۲ ے کتے ۱۲

نامہ نوشتن برادران بطرف رانجھا

جدوں رانجھنا جاک کے چاک لگا مہیں سانبھیاں چوچک سیالدیاں نی
بھائیاں رانجھیدیاں سیالاں نوں ایہ لکھیا ذاتاں محرم ذلت دے مالدیاں نی
ساتھوں رس آیا تسیں موڑ گھلو اوہنوں واہراں ساتدن بھالدیاں نی
ساتھوں واہیاں بیجیاں لے دانے بانیاں پچھلے سالدیاں نی
ساڈے آکھیاں جے تسیں گھل دیہو ایہ تاں خوبیاں نیک خصالدیاں نی
نہیں کنک نوں دیکھے کھسک جاسی ساڈا نہیں ذمہ پھر وبھالدیاں نی

لوکاں تخت ہزار یوچھ جا کھیا کھونیاں اوس اگے بڑے مالدیاں
موجو چوہدری دا پت چاک لائیو ایہ بھی قدرتاں ذوالجلال دیاں
جنہاں بھوئیں توں رُس کے اُٹھ آیا کیاریاں بنیاں اُس لالدیاں
ساتھوں گھڑی نہ وسرے ویر پیارا رُون بھابیاں الیسے نالدیاں
مہیں چار کے رُڑھیو سو ننگ ساڈا ساتھے کھونیاں الیسے نالدیاں
ایہ سوتاں تھگ جیو کھدے ہو وارثشاہ فقیر دے نالدیاں

ایضاً

تسیں گھل دیہو تاں احسان ہووے نہیں چل میلا اسیں آونے ہاں
ماں باپ جایا ویر رُس آیا اگے تساں دے منصفی پاونے ہاں
اساں آیاں نوں تسیں جے نہ موڑو بیٹھے پئے پکا پکاونے ہاں

گل بلوڑا پا کے ویر سبھے اسیں رُٹھڑا ویر مناونے ہاں
ساڈے نال تُوروا انصاف کر کے عرض عاجزی نال سناونے ہاں
نال بھابیاں پنڈ دے پینچ سارے وارثشاہ نوں نال لے آونے ہاں

جواب نوشتن مہر چوچک برادران رانجھا

چوچک سیال نے لکھیا رانجھیاں نوں نڈھی ہیر دا چاک اوہ ہنڈڑا جے
سارا پنڈ ڈرے وس چاک کولوں سر راہ سیاندے اوہدا کنڈڑا جے
سر سوہندیاں لوڑیاں نڈہرڑے دے کنیں لاڈ دے بنے بنڈڑا جے

اساں جٹ ہے جانکے چاک لایا دیئے تراہ جے جانئے گنڈڑا جے
ایڈا گھر وگھروں کیوں کڈھیا جے لگا نہیں کچھ رنہ ٹنڈڑا جے
وارثشاہ نہ کسے نوں جاندائے پاس ہیر دے راتدن ہنڈڑا جے

ایضاً

گھر آیاں دولتاں کون دیندا کسے بنھ پنڈوں نہیں ٹوریائی
کسے چھٹیاں خط سنیہاں تے مال لُٹیا ناہیوں موڑیائی
وچلے حال دی کجھ نہیں خبر سانوں کیہڑی گل توں رُسیا دوڑیائی

اساں جیوندیاں نہیں جواب دینا ساڈا رب نے جوڑنا جوڑیائی
جائے بھابیاں تے بھابیاں پاس جم جم کسے ہٹکیا تے نہیں ہوڑیائی
منگو نال پیار دے سانبھ لئے اساں ڈھونڈھ کے چاک ایہ لوڑیائی

marfat.com

ساڈے نال رہے دتے رات ہیں اک گھڑی نہ اساں وچھوڑیائی
وارثشاہ ہزارے دے باغ وچوں اساں پھل گلاب دا توڑیائی

خط رانجھہ صاحب بطرف ہیر

بھرجایاں رانجھیدیاں تنگ ہوکے خط ہیر سیال نوں لکھیائی
دیور چند ساڈا ساتھوں رس آیا بول بول کے گھروں کڈھیں لکھیائی
جھٹ کیتیاں لال نہ ہتھ آون سوئی ملے جو توڑ دا لکھیائی
کرئیے سانجھ نہ مال توں رانجھیاں دا کر سارا دا دیدا اٹکھیائی
ساتھوں پھیل سوادھ ونڈ لئے لوک یاریاں کدھروں سکھیائی
ساڈا لال موڑ وساں نوں خیر پاؤ جانوں کمیاں نوں پایا بھکھیائی
کوئی ڈھونڈ و ڈیرڑا کم جوگا اجے ایہ نہ یاریاں سکھیائی
وارثشاہ لے چٹھیاں دوڑیائی کم قاصداں دامیاں سکھیائی

آمدن خط نزد ہیر

جدوں خط دتا لیا قاصدے نے ڈٹھی ہیر نے ترت پڑھایائی
اٹھو پہر رو ون سبھو ویرا ہیدے ایہ لکھیا چا بتایائی
ہیر سد کے لبھ رانجھنے یار تائیں سارا معاملہ کھول سنایائی
سارے معلے اتے وچھاب جیہڑے گلہ لکھیا وچ سنایائی
گھلو موڑ کے دیور اساڈڑے نوں منڈا رُس ہزاریوں آیائی
وارثشاہ رانجھے سنی گل ساری کہیا بھائیاں جھگڑا لایائی

شکایت رانجھا از برادران

بھابیاں بھابیاں لئے چا جواب دتا مینوں وطن تھیں چا ترا ہیو جے
مینوں مار کے بولیاں بھابیاں نے کوئی سچ دا قول نہ بھایو جے
مینوں دے جواب چا کڈھیو جے ہل جو کیا رڑا وا ہیو جے
نت بولیاں ماریاں جاہ سیالیں ہیر کڈھنا دیس تھیں چا ہیو جے
ہن چٹھیاں لکھ کے گھلیاں جے جدوں کھیتری دا رکھا چا ہیو جے
بھوئیں کھوہ کے باپ دا لیا ورثہ مینوں اپنے گلوں چالا ہیو جے
گھُٹھے دے طعنے میر اساڈا اندر اتے کالجہ چا تپائیو جے
رل رن خصماں مینوں بھٹھ کیتا میرا عرش دا کنگرہ ڈھائیو جے
ایس ہیر سیال دے چاک لگے جٹی مہر دے نال چا چا ہیو جے
وارثشاہ سمجھا جٹیاں نوں ساڈے نال کیہا متھا ڈاہیو جے

لے پ ۴ ع (ترجمہ) اور ڈرتے رہو اللہ سے واسطے دیتے ہو آپس میں اور خبردار ہو تحقیق یہ ہے اللہ پر مطلع اور دے ڈالو یتیموں کو مال ان کے اور بدل نہ لو گند استھرے سے اور نہ کھاؤ انکا مال اپنے مالوں کے ساتھ یہ ہے بڑا وبال ۲ے یعنی بھائیوں نے میری زمین اور باپ کا تمام ورثہ لے لیا اور مجھ کو گھر سے نکالدیا یتیموں کا مال کھانے والے آگ کھاتے ہیں ۳ے میرے ساتھ سھلنی کر کے مجھے ذلیل کیا جس سے میرے دل کو سخت صدمہ ہوا اور لاچار ہو کر گھر سے نکل گیا ۴ے محبت کے ساتھ دل پھنسا لیا ۱۲

marfat.com

خط دا جواب

جواب خط ھذا

ہیر پچھ کے ماہیڑے اپنے نوں لکھوا جواب چا ٹوریائی
اساں دہیدونوں چا مہینوال کیتا کدی ٹورنا تے نہیں ٹوریائی
گنگا ہڈیاں گیاں نہ مڑدیاں نی گئے وقت نوں کسنے موڑیائی
تساں لکھیا تے اساں واچیائی سانوں واچدیاں ای لگا جھوریائی
کدی پان نہ ول تے پھیر پہنچے شیشہ چور ہویا کس جوڑیائی
ہتھوں چھٹڑے واہڑے نہیں ملدے وارث چھڈناں تے نہیں چھوڑیائی

ہیر نوں رانجھے دا خط دیاں بھرجایاں دا جواب

جواب نوشتن بینگہ صاحبہ رانجھا بطرف ہیر

جے توں سوہنی ہو کے پویں سوکن اسیں اک تھیں اک چڑھیندیاں ہاں
اوہ اساں دینال ہے چند بندا اسیں کھتیاں نال سوہنیدیاں ہاں
اسیں ایس دے مگر دیوانیاں ہاں بھاویں جھنگیاں تے بھاویں منیاں ہاں
جے توں ایس دے کھاہڑ لوئے لہیں مویئے ساری عمر دی لاونان ہندیاں ہاں
رب جاندائے بھیناں عمر ساری اسیں ایس محبوب دیاں بندیاں ہاں
اوہ مار دا گالیاں دے سانوں اسیں پھیر مڑ چوکھنے ہندیاں ہاں
جس ویلڑے دا ساتھوں رس آیا اسیں سنجھ ورت دیاں رونیاں ہاں
وارث بہت لاچار خوار ہویاں رانجھا نظر آوے اسیں جیندیاں ہاں

دوجا جواب

دیگر

بھرجایاں رانجھے دیاں پھیر لکھیا ہیرے تیریاں مہنیاں مہنیاں ہاں
اوہدی بھاں غلام ہو لیو ساتھوں[1] ممنون احسان دیاں ہنیاں ہاں[2]
جوگی لوکاں نوں منکے کرن چیلے اسیں ایسدے عشق نے مُنیاں ہاں
ایہ اساں دینال تاں سوہنائے بھاویں چھیل ہاں تے بھاویں لعونیاں ہاں
رانجھے یار باہجوں اسیں خوار ہویاں کونجاں ڈار تھیں اسیں وچھنیاں ہاں
وارثشاہ رانجھے اگے ہتھ جوڑیں ہیرے پریم دی اگ نے بھنیاں ہاں

ہیر دا خط

نامہ نوشتن ہیر

چوچک سیال توں لکھ کے نال چوری ہیر سیالنی کہے تپیت ہے نی
ہور رانجھے دی بات جو لکھیا جے ایہ تاں گل بڑی اانایت ہے نی
تسیں مکر کیوں ایس دے اٹھ بیٹھیاں اوہدی اساں دینال پریت ہے نی
ساڈی خیر ہے چاہندی خیر تسّاں جیہی خط دے لکھندی ریت ہے نی
رکھیا چا قرآن مصحف ایس نوں قسم کھا کے وچہ مسیت ہے نی
اساں جاتر نجناں وچہ بہنا سانوں گاونا ایس دا گیت ہے نی

[1] تو اگر اس کا پیچھا چھوڑ دے ۱۲ [2] اس کی جگہ اور غلام لو تو ہم احسان مند رہیں گے ۱۲

marfat.com

دہیں چھیڑ مجھیں وڑے وچ بیلے الیس منڈڑے دی ایہا ریت ہے نی
راتیں اِلّا اللہ نوں یاد کردا وارثشاہ دے نال مسیت ہے نی

ایضاً

نی میں گھول گھتی اوہدے مکھڑے توں پا دودھ چوری اوہد قوت ہے نی
نہیں بھابیاں تے کرتوت کائی سبھے لڑن نوں ہو مضبوط ہے نی
ماریا تساں دیاں مہنیاں گالیاں دا ایہ تاں سک کے ہویا تابوت ہے نی
رانجھیا بخشیا رب بہشت میوہ رس بھنڑا جویں شہتوت ہے نی
جس وقت آوے میتوں چن چڑھدا رانجھا سدا دانگ ملکوت ہے نی
اِلّا اللہ دیاں جلیاں پاوندا ئے ذکر حیؐ تے لاموت ہے نی
سونپ پیراں نوں جھل وچ چھیڑنی ہاں اوہدی مدد نوں خضر تے لوط ہے نی
جدوں تساں ننے سی گالیں دینیاں سا ہوا ایہ تاں اوتنی داکوئی اوت ہے نی
بیلے وچ مجھیں نت چاردا ئے رانجھے یار داتھاں لاہوت ہے نی
وارثشاہ پھراں اوہدے مگر لگی اجے تیک اوہ رہیا اچھوت ہے نی

جواب خط ہیر ازطرف اینگہ بطرف ہیر

ساڈا مال سی سو تیرا ہو گیا دزاد یکھناں بُرا خدایاں دا
شاہو کار ہو بیٹھی میں مارتھیلی کھوہ لیا ئی مال توں سایاں دا
اگ لین آئی گھر سانبھیوئی ایہ تیرا سی ویرنہ بھابیاں دا
توہیں جمیاں تے توہیں پالیائی نہ ایہ باپ دا تے نہ ایہ بھابیاں دا
گُنڈا ہتھ آیا تساں گنڈیاندے مُٹھاں چوہا جیوں تھوتھیاں دھایاں دا
وارثشاہ دی مار ہی وگی ہیرے جیہا کھوہیوئی دیور بھرجایاں دا

جواب ہیر

تسیں الس دے خیال نہ پوواڑ لو نہیں گھٹ کجھ الیس پیار اُتوں
میں تے ایہ وِیا ہجھ لیا سودا کیتا ہے اُڑد بازار اُتوں
جھلاں بیلیاں توچ ایہ پھیرے بھوندا ئے سر دیچدا میں گنہگار اُتوں
تُدوں بھابیاں ساک نہ بندیاں سن جدوں سٹیا پکڑ پہاڑ اُتوں
نا اُمید ہو وطن نوں چھڈ ٹریا موتی ٹٹے جوں پٹ دی تار اُتوں
بناں مخنتاں گدیاں لکھ پھیرو نہیں مورچا جائے تلوار اُتوں
نڈھی آکھسن جھگڑدی نال لوکاں اوس سوہنے بھنڑے یار اُتوں
نی میں جیوندی الیس بن رہاں کیویں گھول گھول گھتی رانجھے یار اُتوں
میرے آکھنے تے مہیں چاردا ئے لوک کھیڈدے کسب روزگار اُتوں
ہیر لو اسطے کار کماوندا ئے میری جند گھولی اہدی کار اُتوں
گھردں بھابیاں چا جواب دتا اینہاں ھوئیں دے پٹیاں چار اُتوں
ایہ آکھدا میں نہیں جاونا جے بھاویں لاو زور سرکار اُتوں
ایہ مہناں لہیگا کدی نا ہیں الیس سیالاندے سب سردار اُتوں
وارثشاہ سمجھا دیو بھابیاں نوں سن مرڑے نہ لکھ ہزار اُتوں

ل پ ۳ ع ۲ (ترجمہ) وہ یقین لائے اور چین پکڑتے ہیں ان کے دل اللہ کی یاد سے ۱۲ ۲ کہاوت ہے جب کسی کے مال کو کوئی جبرًا چھین لیتا ہے تو کہتے ہیں میرا مال تیرا ہو گیا اب براہ خدا دکھلا تو سہی ۳ اس پیار سے کچھ سود نہیں ۱۲

marfat.com

ہیر دی محبت رانجھے نال

مشغول شدن ہیر در عشق رانجھا

چھنا چوری دا کُٹ کے ہیر جٹی مَیں رانجھے نوں ترت پہنچاوندی سی
کتن تمّن چھڈیا سارا ہیر جٹی ہر وقت رانجھیٹے تے جاوندی سی
خلق دیکھ کے دسدی چال بھیڑی پنجے انگلیاں منہ وچہ پاوندی سی

کر کے قسم سوگند تے قول سچا مٹر کے گھر اندے دل اوہ آوندی سی
لوئی شر مدی لاہ کے سنے سیّاں نال شوق دے گلے لگاوندی سی
وارثشاہ وچہ دوزخاں ساڑینگے بُرے عملاں توں شرع فرماوندی سی

ہیر دی بدنامی

رسوا شدن ہیر در خلقت

نشر ہوئی ایہ گل وچہ جھنگ سارے ہیر دوستی چاک دے نال لائی
گھر آوندی رانجھے توں وداع ہو کے ماں آکھدی کیہیں حیا کائی
مار ڈکرے کرنگے وڈھ تیرے چوچک باپ سلطان تے سکا بھائی
مرجاہ رانجھیٹے توں ڈاریئے نی ٹل جاہ آکھے میرے لگ جائی
ساڈی گل دی لوک وچار کردے وچہ جھنگ سیال دے بھین بھائی

بیلے وچ نجدی یار ہنڈادنے نوں موہوں شرم حیا دی لج لاہی
مینوں ساڑیا لوکاں دے طعنیاں نے بُرے لیکھ نوں گھر ساڈے ہیر جائی
آڈاریئے چنچر ہاریئے نی سر ساڈڑے وچہ تیں خاک پائی
پئی ماں سمجھاوندی ہیر تائیں کیوں چاک دے نال پریت لائی
وارثشاہ تہاں لوڑ کی پیّا جنہاں پاپیاں دی جند جان[۲] تائی

ہیر دا جواب ماں نوں

جواب ہیر با مادر

سن ملکئے انبڑیئے میریئے نی چھڑ جان رانجھیٹے توں نہ ٹلساں
عاشق ہوئے جو عشق دے وچہ ثابت جیکر رب میلے انہاں نال ملساں

بھاویں وڈھ کے ڈکرے کرن میرے وچ کربلا ہو شہید مرساں
وارثشاہ جے جیوندی مرانگی میں لیلیٰ مجنوں دیناں ہیں جا رلساں

ماں دا جواب ہیر نوں

جواب مادر با ہیر

ملکی آکھدی بھیڑیئے تتیئے نی گلاں چھڈ ایہ بھیڑیاں وادیاں نی
چوری کٹ کے اُٹھ کے نت بیلے جاویں رانجھیڑے پاس جواویاں نی

کتن تمن دا نہیں ہے چا تینوں اساں پکیاں تے تساں کھادیاں نی
دھیّاں ہون نہ جھڑیاں لگن آکھے جانوں دھیّاں نہ اوہ مالزادیاں نی

[۱] پ ۴ ع ۱ (ترجمہ) تو نہ سمجھ کہ لوگ خوش ہوتے ہیں اپنے کئے پر اور تعریف چاہتے ہیں پر سو نہ جان کہ وہ خلاص ہیں عذاب سے اور ان کو دکھ کی مار ہے
[۲] والدین کو ناراض کر کے غضب کی آگ میں نہ جلانا یعنے غضب ایک آگ ہوتی ہے جو دل کو ناراض کرنے سے پیدا ہوتی ہے ۱۲۔

marfat.com

پھل بیجیا سی کنڈے اُگ پئے واہ واہ ایہ قسمتاں ساڈیاں نی

وارثشاہ نہ اچھیاں لگدیاں نی سانوں ایہ جو تیریاں وادیاں نی

گاہ گاہ آمدن ہیر نزد رانجھا

چوری ہاں توں اُٹھ کے کسے ویلے ہیر رانجھیدے پاس بھی آوندی اے

رہناں قول اقرار تے تساں ثابت نال عاجزی آکھ سناوندی اے

کسے وقت بیوقت بھی ہیر جٹی چھناچوری دا اُکٹ لے جاوندی اے

وارثشاہ میاں جیہڑا قول کیتا اوہو گل سانوں بھلی بھاوندی اے

دیگر

کیدو لنگاں چاچا جیہڑا ہیر سندا اوہدا طور براد سیاوندائے

چوچک ملکی نوں رات دن مت دیندا نڈھی مار کے نہیں سمجھاوندائے

کرگ وچہ سنسار خوار سارے ماہی مہیں دا مول نہ بھاوندائے

۱۵۷ داء[2] تکدا کھڑا اوہ ویکھدائے وانگ سوہیاں پھیریاں پاوندائے

نڈھی نال رانجھے پھرے وچہ بیلے کیدو وسر وسر پیا کرلاوندائے

مقصود درآیاں میاں وارث جیہڑی گل نوں نت چھپاوندائے

ایضاً

کیدو ڈھونڈدا کھوجنوں پھرے بھوندا بانس چوریدی بیلیوں آوندی اے

سب چھپ گئی گل لنگڑیدی جس بات نوں ہیر کرلاوندی اے

ہیر کول نہیں رانجھا ہے بیٹھا ٹنگ کیدو دی تیز ہو جاوندی اے

رانجھا آکھدا آ فقیر سائیں تہاڈی طبع سوہنی دِس آوندی اے

۱۵۸ ٹکر لگ ہیر دے اُٹھ ٹریا جس راہ رانجھیٹے دے آوندی اے

مقصود ہویا کیدو لنگڑے دا جیندی گل نوں ہیر پرتاوندی اے

سوال پائیکے منگدا چٹک چوری جدوں ہیر ندی ول آوندی اے

وارثشاہ رانجھیٹے نوں ہیر جٹی سبھ نعمتاں روز کھواوندی اے

سوال کیدو پیش رانجھا

کیدو سہلیاں ٹوپیاں پاگل وچہ وانگ فقر دے رنگ وٹاوندا اے

ہیر گئی جاں ندی ول لین پانی کیدو آن کے مکھ دکھاوندا اے

کیدو سن احوال خوشحال ہویا طرف رانجھے دی دوڑیا آوندا اے

۱۵۹ اسیں بھکھ نے مار حیران کیتے آن سوال خدائیدا پاوندا اے

رانجھا ویکھ کے صورت اوسدی نوں مہربانگی نال بولاوندا اے

ایتھے خیر دلویں اگے ملک تینوں کیدو ایہ سوال سناوندا اے

لے پ ۱ع (ترجمہ) اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور چھپا اور جو لوگ گناہ کرتے ہیں سزا پاویں گے اپنے کئے کی ۲ے پ ۱۳ع (ترجمہ) اور جو لوگ برائیوں میں ہیں انکو سخت مار ہے ۳ے پ ۱۳ع (ترجمہ) وہ دغاباز تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے ۴ے چٹک مخفف چٹکی یعنی تھوڑی سی چوری (بقیہ اگلے صفحہ پر)

ٹوپی پہن کے شیخدی بنے صورت ابلیس دے مکر بناوندا اے
رانجھے رگ بھر کے چوری چاودی بیکے ترت اوہ پنڈول ہاوندا اے
۱۶۰ رانجھا آکھدا اک فقیر عاجز آن واسطہ ربّ دا پاؤندا اے
رانجھے پچھیا ہیر نوں ایہ لنگا ہیر کون فقیر کس تھاؤندا اے
تیویں مردو چہ رانجھیا لیئے پاڑے ماواں دھیاں نوں پاڑ وکھاوندا اے
ایہ بُرا بخیل بد اصل فاسق کوئی ایس نوں بھلا نہ بھاوندا اے
دا تکدا کھلا اُڈیک داسی وانگ سوہیاں پھیریاں پاوندا اے
پنجیں کپڑیں ہیر نوں اگ لگی جدوں رانجھنا سخن الاؤندا اے
ہیر بولدی کیتوئی بُرا ماہیا تیری مت نوں کون لیجاوندا اے
سخن چین جہان دا چغل لنگاں ماواں دھیاں دے ویر پواوندا اے

حاضر پچھیا حب توفیق مولا رنگ رنگدیاں سداں سناؤندا اے
ہیر پُچھدی آن کے رانجھنے نوں ادھی چوری نوں کون لیجاوندا اے
دتی ربّ دے نام تے چا چوری کوئی بہت مجذوب سناوندا اے
ہیر آکھدی میرا حیندال چاچا بھتیں لاوندا پیرین بجھاؤندا اے
ایہنوں ذات نوں خیر نا پاونا سی لکھ وار سوال جے پاوندا اے
دوئی تھاں شیطان ایہ جھنگ اندر کھنڈا مردا ایہ وڈا سداؤندا اے
ایہا گل چٹی نوں کھا گیا جویں زخم تلوار دا کھاوندا اے
جویں زخم تائیں بھیر پچھ کے تے کوئی اوسنوں لون چالاوندا اے
دیسی ستیاں کلاں جگالنگاں اک دودھ دیوچہ چواوندا اے
وارثشاہ میاں دیکھ ٹنگ لنگی ایہ شیطان دی کلا جگاوندا اے

جواب ہیر با رانجھا

ہیر آکھدی رانجھیا بُرا کیتو تیں تاں پچھناں سی ٹھیر ائیکے تے
ایہ تاں وچہ سنسار خوار کرسی ساڈے بھیج نوں کوڑ بنائیکے تے
خیر لیندائی پچھیاں نوں ترت نٹھا اٹھ وگیا کنڈ وکھائیکے تے
ہیر مگر نٹھی جا کھلا کینا اوہنوں نال آواز بولائیکے تے

میرے آودے تیک اڈیکنا سی گلیں لائیکے کویں اڈائیکے تے
مین تاں جاندا نہیں سال ایہ سوہیاں خیر منگیو سو میتھوں آئیکے تے
نیڑے جاندائی رنڈ ہیٔے جاہل نی جاہ پچھ لے گل سمجھائیکے تے
وارثشاہ میاں اسقوں گل پچھی دُوتن اڈیاں ہک وچہ لائیکے تے

جواب رانجھا با ہیر

ہیرے عاشقاں لکھ ملامتاں تی نال صبر دے شکر گذار دے نی
شیطان ہے بخیل مکار کُتا جیہڑا کردائے کم بیگار دے نی

سخی سائلاں ہول نہ رد کردے خیر دیوندے نال پیار دے نی
دنیا دار اں تے فاضلاں ٹھگ لیندا عاشق صالح چادر کار دے نی

دالقیہ حاشیہ) مجھے دے کیونکہ میں بہت بھوکا ہوں ۵ ے پ۲۹ ع ۲ اور جو آگے بھجو گے اپنے واسطے کوئی نیکی اس کو پاؤ گے اللہ کے پاس بہتر اور ثواب زیادہ ۱۲
ل پ۳ ع ۵ ترجمہ شیطان وعدہ دیتا ہے تم کو تنگی کا اور حکم کرتا ہے بیحیائی کا اور اللہ وعدہ دیتا ہے اپنی بخشش کا اور فضل کا اللہ کشایش والا ہے سب جانتا ہے ۲ے پ۱۴ ع ۳ ترجمہ اے رب جیسا تو نے مجھ کو کھویا میں انکو بہاریں دکھلاؤں گا زمین اور راہ سے کھووں گا ان سب کو مگر جو تیرے بندے ہیں ۱۲

marfat.com

یہ ویلا ئی اج سمہال ہیرے ہوویں خوار نہ وچ سنسار دے نی
وارثشاہ میاں کم سوئی گئے نے ہوئے حکم جو پروردگار دے نی

جواب ہیر بارانجھا

ہیر آکھدی رانجھیا برا کیتو ساڈا کم سی نال ویرایاں دے
ملے سراں نوں یہ وچھوڑدیندا بھنگ گھت دا وچ کڑتایاں دے
جھوٹھیاں سچیاں گلاں نوں میلدائے وانگ لاگیاں کوڑیاں نایاں دے
ساڈے کھوج نوں تک کے کرے چغلی دن رات ہے وچ بریایاں دے
بابل انبڑی جا کے ٹھٹھ کرسی اتے آکھسی پاس بھرجایاں دے
۱۶۲ دولت دین تے دھرم ایمان سبھے وارثشاہ ہے نال کمایاں دے

گرفتن ہیر کیدورا

ملی راہ وچ دوڑ کے جاندھی پہلے نال فریب دے چٹیا سو
سروں لاہ ٹوپی گلوں توڑ سیلی لکوں چا کے زمیں تے سٹیا سو
کیدو لنگے نوں پکڑ کے چور وانگوں مار مار کے تے چا پھٹیا سو
نیڑے آن کے شینہنی دے وانگ گجی اکھیں روہ دا نیر پلٹیا سو
پھیر زمیں تے ماریا نال غصے دھوبی پٹڑے تے کھیس نوں چھٹیا سو
وارثشاہ فرشتیاں عرش اتوں شیطانوں زمین تے سٹیا سو

ترسانیدن کیدورا

ہیر ڈھا کے آکھیا میاں چاچا چوری دیہ جے جیونا لوڑ نائیں
بنھ ٹھٹھ تے پیر لٹکا دیساں لڑ لڑکیاں نال کی جوڑ نائیں
داہڑی پٹ کے دبر وچ دیونگی میں کیوں شرم دی لج نوں توڑ نائیں
نہیں تے مار کے جند گوا دیساں منیوں کسے ہٹکنا ہوڑ نائیں
چوری دیہ کھاں نال حیا آپے کاہ اساں دے نال اجوڑ نائیں
۱۶۴ وارثشاہ گناہ دی ندی اندر اینویں رائیگاں عمر نوں بوڑ نائیں

گریختہ شدن کیدو پیش مہر چوچک

ادھی ڈلھ پئی ادھی کھوہ لئی چن میلکے پرھے لیا وندائے
نہیں چوچکے نوں کوئی مت دیندا دھی مار کے نہیں سمجھاوندائے
کہیا مندا نہیں ساڈا مول میرا چوری پلیوں کھول کھاوندائے
چاک نال اکلڑی جائے بیلے اج کل کوئی لیک لاوندائے

لے بدنام کرنا ۱۲

١٦٥ ایہ گل جہان جے کھنڈ جاسی ڈھونڈھے ویلڑے نیوں پچھوں تاوندا اے | ١٦٦ گل آکھی سی ئی آکھ چھڈی ڈھولی ڈھول نوں جویں وجائوندا اے

جس ویلڑے مہر نے چاک رکھیا اس ویلڑے نوں پچھوتاوندا اے | ١٦٧ نڈھی ہیر نوں نہیں سمجھاوندا ئے اتے چاک نوں نہیں ترا ہوندا اے

١٦٨ اج اڈ گئی مت جے چوچکے دی جیہڑا چاک نوں نہیں ہٹاوندا اے | ١٦٩ وارث شاہ جو عیب نے کج دا ئے رب اوسدا نہیں چھپاوندا اے

اِنکار کردن چوچک پیش کیدو

چوچک آکھدا کوڑیاں کریں گلاں ہیر کھیڈ دی وچ سہیلیاں دے | پینگاں پائیکے سیاں دے نال جھوٹے ترنجن جوڑ دی وچ حویلیاں دے

ایہ چغل جہان دا مگر لگا فقر جان دے ہو نال سہیلیاں دے | کدی نال مداریاں بھگ گھوڑے کدی جا نچے نال چیلیاں دے

نہیں چوہڑے داپت ہووے سید گھوڑے ہون نہیں پت لیلیائے دے | وارث شاہ فقیر نہ ہون ہرگز پتر جٹاں تے موچیاں تیلیاں دے

طعنہ زدن زناں مادر ہیر را

ماں ہیر دی تے لوک کرن چغلی تیری ملکیئے دھی خراب ہے نی | اسیں ماسیاں پھپھیاں لج مویاں ساڈا اندروں جی کباب ہے نی

١٧٠ ایہ تاں ندی جھناں تے نشر ہوئی ایس دکھ دا ساں عذاب ہے نی | ١٧١ اسیں منع کریئے سگوں شوخ ہوندی دیندی ٹھوک کے ورک جواب ہے نی

١٧٢ دھیاں ساڈیاں دا سانوں فکر ہویا تیری دھی دا ہور خطاب ہے نی | ١٧٣ نال چاک دے نیوں لگایا سو اٹھے پہر ہی رہے غرقاب ہے نی

١٧٤ بیلے جاندی مسیت دا نانہ لیکے کچھے مار قرآن کتاب ہے نی | ١٧٥ لوکاں بھانے مسیت دے وچ پڑھدی اوہدے سبق دا اوکھڑا باب ہے نی

چاک نال اکلیاں جائے بیلے ہویا مائیاں دھروں جواب ہے نی | شمس الدین قاضی نت کرے مسئلے شوخ دھی دا ویاہ ثواب ہے نی

تیری کڑی دا مغز ہے بیگماں دا ویکھو چاک جیوں پھرے نواب ہے نی | وارث شاہ منہ انگلیاں لوک گھتن چڑھی ہیر نوں لوہڑے دی آب ہے نی

غمازی کیدو پیش مادر ہیر

کیدو آکھدا دھی ویاہ ملکی دھروں رب دی من لے ڈاڈئیے نی | اکے مار کے ودھ کے کریں بیرے منہ سر بھن چو دا نال سائیے نی

دیکھ دھی دے لاڈ کی دند کڈھیں انت جھورسیں رن قصائیے نی | اکے بھنکے تے بھوسے چاکھ تو لب وانگ بھڑولے دے آئیے نی

۱؎ بھیڑ کا بچہ گھوڑا نہیں بن جاتا۔ اسی طرح کیدو ملکادلی نہیں بن سکتا ۲؎ عاسے مرگئی ۳؎ شوخی سے نقد جواب دیتی ہے ۴؎ غضب کی آگ گویا ہیر ایک تلوار ہے اور اس کو آب دی گئی ہے۔ جو شرم وحیا کو کاٹتی چلی جاتی ہے ۵؎ اس کے ٹکڑے کر ڈال۔ اور منہ سر اس کا جلتی ہوئی لکڑیوں سے توڑ کیونکہ تو اس کی مالکہ ہے ۶؎ عقل دور ہوگئی۔ مست بمعنی نصیحت ۱۲ ۷؎ اسکے لاڈ دیکھ کر کیوں ہنستی ہے ۸؎ آخر غم کرے گی اور ظالم عورت ۹؎ یا بند کر کے غلہ ڈالنے والے بھڑولی میں بند کر دو۔ اور اس کا دروازہ لیپ دو ۱۲

غصے نال ملکی تپ لال ہوئی جھب دوڑ توں مٹھئے نائیئے نی — سد لیا توں ہیر نوں ڈھونڈ کے تے تینوں ماں سدیندیئے ڈلئیے نی
کھڑ دنبئے موہنیئے پاہڑیئے نی مشٹنڈیئے یار دی واہنے نی — وارث شاہ وانگوں کتے ڈب موئیں گھر آیا لپے دی اے نائیتے نی

غصہ ملکی مادر ہیر با ہیر

ہیر آکھدی آئیکے ہسکے تے انی جھات نی ابنڑی امیری اے نی — تینوں ڈوہنگڑے کھوہ وچ چا بوڑاں گل بیٹوئی لچی امیری اے نی
۱۷۶ غصے نال آکھے ملکی ہیرتائیں سانوں پٹیا ای چاکدی آچیری اے نی — ۱۷۷ دھی جوان جے نکلے گھروں باہر لگے دس تاں کھوہ نگھیری اے نی
۱۷۸ کوتل وانگ کھلی پھریں وچ بیلے آٹھرجا لکد وچھیری اے نی — ۱۷۹ جیوں جیوں ونجیا تیوں تیوں سرے چڑھیں بھتھ ہوئیں شوخ دوہیری اے نی
دھی جوان جے کیدی بری ہووے چپ کیتڑی چا نبیڑی اے نی — ۱۸۰ تینوں وڈا ادڑا جا گیا ئے تیرے واسطے منس سہیڑی اے نی
۱۸۱ لوکا نوچہ پوشاک توں پاک رکھیں دامن نال آلودلویڑی اے نی — ۱۸۲ وارث جیوندے ہون جے بھیں بھائی چاک چوبرانہ سہیڑی اے نی

جواب ہیر

ہیر کڑک کے آکھدی ماں تائیں مینوں شوق نہ چاء ویاہ دے نی — رانجھے نال ہوئی جند جان اکو لکھے لیکھ ایہ دھرو درگاہ دے نی
دل و جان بھیں میں حاضر گولڑی ہاں اگے مئیں رانجھے بادشاہ دے نی — چاک میراتے میں بندی چاکدی ہاں وعدے حشر دے توڑ نباہ دے نی
پیچ آکھنوں ذرا نہ سنگدائیں بھاویں ڈرپاؤ مار بھچاہ دے نی — صدی تیرہویں وانگ نہ پکڑی ہاں نال حکم رسول اللہ دے نی
منہ جھوٹھیاں تے جیبھ لوبھیاں دی قول نہیں اعتبار وساہ دے نی — حکم رب دے توں کرس سخن سچے جیہڑے نویں وارث اگے شاہ دے نی

لے زبردست نیل گائے۔ جنگلی بینڈ ھے کی مادہ، یار کی خبر گیر اور اس پر مست شدہ، اس مصرعہ میں شاعر نے کمال کر دیا ہے فصاحت ٹپکتی ہے ؎۲ تو اس طرح گھر سے گم ہو گئی۔ اور گھر نہیں آتی۔ جس طرح ماتم والے گھر جا کر حجام عورت واپس نہیں آتی اور اسی جگہ رات دن رہتی ہے کیونکہ اس نے وہاں کھانا پکانا اور مہمانوں کی خبر گیری کرتی ہوتی ؎۳ مقولہ۔ مادر ہیر یعنی تجھے عمیق کنوئیں میں غرق کر دوں۔ کیونکہ تو نے ہماری جڑ اکھاڑ دی ؎۴ تو نے ہم کو برباد کر دیا۔ چاک کی کنیزک۔ یعنی رانجھے کی غلام ؎۵ کوتل گھوڑے کی طرح بھر مست ؎۶ بڑی اہم بات تیرے دل میں اٹھی اب تیرے واسطے خاوند تلاش کرنا ضروری ہے۔

؎۷ وارث! جنہوں نے بادشاہ کے آگے سر جھکایا ۱۲

marfat.com

ماں دی نصیحت ہیر نوں

کلام مادرِ ہیر

بلکی ہیر نوں آکھدی سمجھ کڑیئے گلاں کرنئیں زور دھگانیاں نی
ساوڑ زادیاں دا چالا پکڑ دھیا توبہ کرن تیتھوں کمن آنیاں نی
شرع نبی رسول دا ویکھ مسلہ عاقاں دوزخاں وچہ جھلکانیاں نی
تیرے طور وچوں ایہو سدلائے لیکاں جھنگ سیال نوں لانیاں نی

کمن ماپیاں نال جواب ایسا ہوویں دھیّاں ہون نہ اوہ سیانیاں نی
ہیرے سمجھ نہ ہونا دان بچی لجاں ساڈیاں رکھ وکھانیاں نی
کمیں نت مطالعہ علم دا توں گلاں جاہلاں نوں سمجھانیاں نی
متیں دتیاں باز نہ آوندیاں نی وارثشاہ نے جھیڑیاں رانیاں نی

ہیر دا جواب

جوابِ ہیر

پہلوں رب نوں یار دا شوق ہویا نبی پاک دا کرن جمال مائے
آہمنوں ساہمناں جے ویکھیو تے گلاں کیتیاں فرق نہ دال مائے
توں تخت ہزاریوں ٹور رانجھا رب میلیا جھنگ سیال مائے
سدا یار دا خاص معراج میرا بیلے وچہ ہوندا چاک نال مائے
حج کعبے دا کرن نوں جانیاں میں میرے مڑندی نہیں مجال مائے
میل یار دا نام معراج ہویا کھول ویکھ قرآن دی فال مائے
رُخ یار دا آیت تطہیر[1] دِسدا کراں دیدتے ہوواں نہال مائے
پچھے چاک دے مرن قبول کرساں کراں ہور نہ غیر خیال ملائے

آیا وحی لیکے ہویا ترت حاضر لیا یار نے یار نوں بھال مائے
ہور دلاں دیاں لیاں تے دتیو نے ذات اک ہوئی ذات نال مائے
پنجاں پیراں دتا رانجھا رب کولوں جھولی ہیر پایا خوشی نال مائے
بیلے جاؤ نوں مول نہ مڑانگی میں توڑے کھوہ اندر گھت گال مائے
رب آوار نی تدوں حکم کیتا جد ہویا سی شوق کمال مائے
رانجھے ہیر دے وچہ نہیں وتھ کوئی ایس گلنوں سوچ سمہال مائے
رب ذوق تے شوق دی چاہ دیوے لین غماندے لوں جنجال مائے
تاہئیں جگ تے وارثاسیّد مانگی رانجھے یار دی ہیر سیال مائے

ماں دا ہیر نوں جھڑکنا

سرزنش کردن مادرِ ہیر

تیرے دیر سلطان نوں خبر ویے فکر کرے اوہ تیرے مکا دیندا
نک وڈھ کے کوڑماں گالیوئی ہویا فائدہ لاڈ لڈا دیندا

چوچک باپ دے راج نوں لیک لائیا کیہا فائدہ ماپیاں تا دیندا[2]
راتیں چاک نوں چا جواب دیساں نہیں شوق ہے میں چرا ویندا

[1] اِنّمَا یُرید اللہ (الآیہ) بحق اہلبیت آنحضرت [2] والدین کو رنجیدہ کرنے سے کیا فائدہ ۱۲

marfat.com

تیرا خیال کوچتے پئے نت ایہو ماں باپ نوں سدا ستا دیندا
آ مٹھے لاہ لے سبھ ٹونباں کیہا فائدہ گہنیاں پا دیندا
زانی دوزخاں دے وچ ساڑنی گے بدلہ عاقبت عمل کما دیندا
وارثشاہ میاں ایس چھوہری دا جی ہو یائی لنگ کٹا دیندا

جواب ہیر

مائے رب نے چاک گھر گھلیا سی تیرے ہون نصیب جے دُھر دن چنگے
جیہڑے رب کیتے کم ہو رہے سانوں ماں کیوں عیب دے دے پنگے
نہ چھیڑئیے رب دیاں پوریاں نوں جنہاں کپڑے خاک دے وچ رنگے
ایہو جیہے جے آدمی ہتھ آون سارا ملک ای رب توں دُعا منگے
کل سیانیاں ملک نوں مت دتی تیغ مہریاں عشق نہ کردنگے
جنہاں عشق دے معاملے سر پئے وارثشاہ کیتوں رہن سنگے

شکوہ کردن ملکی پیش مہر چوچک

ملکی ویکھ کے ہیر دا شوخ دیدہ چاہر تے حال اظہار کیتا
طعنہ دین شریک تے لوک سارے چوطرفیوں خوار سنسار کیتا
ویکھو لج سیالاں دی لاہ سُٹی ندھی ہیر نے چاک نوں یار کیتا
کڈھ چاک نوں کھوہ لے سیں سبھے اساں چاکتوں جیو بیزار کیتا
جھب ویاہ کے دھی نوں کڈھ دیسوں سانوں ٹھٹھ ہے ایس مردار کیتا
اتے آکھدی چوچکا بنی ادھی سانوں ہیر دیاں مہنیاں خوار کیتا
ایس سوتروں اوتر رہن چنگا جنہاں ماپیاں نال پتار کیتا
جاں میں مت دتی اگوں لڑن لگی لج لاہ کے چشماں نوں چار کیتا
اِکے دھی نوں چا گڑھے ڈوب کریئے جانوں رنیے چا گنہگار کیتا
وارثشاہ نوں ہیر خوار کیتا ماہی ربّ صاحب سردار کیتا

غصہ شدن مہر چوچک

راتیں رانجھے نے مہیں جا آن ڈھویاں چوچک سیال متھے وٹ پایائی
بھائی چھڈ مہیں اُٹھ جاہ گھریں نیر اطور نہ اسانوں بھایائی
ٹھٹھے نال لوکاں سانوں ٹھٹھ کیتا اتے مہنیاں بہت اکایائی
جیا جھور داسی اوس ویڑے نوں کاملاں لکھ کے تے پچھوں تایائی
مئیں رانجھے نوں پاس بولایائی سارا شہر بُرا آکھن دھایائی
سیالو کہو بھائی ساڈے کم ناہیں جائے اودھرے جدھرں آیائی
سانوں مہنا ایس دا آیائی ٹھٹھے نال جہان تے تایائی
بھلا کیتا سی ہن مندا بیش آیا کیتا اپنائی اساں پایائی

لہ پ ۴ ع ۱ (ترجمہ) اور تم کو پورے بدلے ملیں گے دن قیامت کے ۱۲

اساں سا ہن نہ رکھیا ایہ نڈھا دھیاں چارنا نہیں بنایائی

اتقوا من مواقع التہم وارثشاہ ایہ دھروں لکھایائی

جواب رانجھا

وَلَو بَسَطَ اللہُ الرِّزقَ لِعِبَادِہٖ رزق کھاکے مستیاں چایاں نی

اچھا کھائیے پہنیئے جگ بھاناں نہیں خوائیاں کرنیاں آیاں نی

اِلّا عَلَی اللہِ رِزقُہَا ایہ لے سانبھ مجھیں گھر آیاں نی

کلُوا واشربُوا رب نے حکم کیتا لَا تُسرِفُوا منع فرمایاں نی

کتھوں پکن ایہناں مشٹنڈیاں نوں جنہاں کھادیاں دودھ ملایاں نی

سچا رب ہے رزق دے دین ہارا وارثشاہ گلاں سمجھایاں نی

رفتن رانجھا از خانہ مہر چوچک

رانجھا سٹ کھونڈی اُتوں لاہ بھورا چھڈ چلیا سبھ منگواڑمیاں

دل چایا دیس تے ملک اُتوں اودھے بھاہ دا بولیا ہاڑمیاں

تیری دھی نوں اسیں کی جانتے ہاں تینوں آوندی نظر پہاڑمیاں

منگو مگر میرے ہتھوں آوندا ئے میں اپنیاں مہر جی تاڑمیاں

گھٹ بھوئیں چراریاں ماہیاں دیاں صحی کیتا ای کوئی کراڑمیاں

دھی کھتری دی رہی کھتری تے لیکھا گیا ہے ہو پہاڑمیاں

ہٹ بھرے بھکنے نوں سانبھ لیو کڈھ چھڈ یو ننگ کراڑمیاں

جیہا چور نوں کھرید اکھڑک پہنچے چھڈ ٹر دائے سنھ دا پاڑمیاں

تیریاں کھولیاں چوراں دے ملن سبھے کھڑے کتیاں نوں کائی دھاڑمیاں

مینوں مہیں دی کجھ پرواہ نہیں نڈھی ہٹی سی ایس رہاڑمیاں

تیریاں مجھیں دے کارنے رات ادھی پھراں بھوندا تھر دے جھاڑمیاں

مہیں چاردیاں نوں برس گئے باراں اج اٹھیواندوں ساڑمیاں

تیری دھی رہی تیرے گھر بیٹھی جھاڑا مفت دا لیائی جھاڑمیاں

وارثشاہ میاں پوری ناہ پیا پچھوں آیا سیں پڑتنے پاڑمیاں

حیرانگی رانجھا

رانجھا ہو دلگیر حیران بیٹھا ملیا صاف جواب حیاں کار دائی

پکے انب انار تے دھک ملیا راکھا ریہا جو باغ بہار دائی

جٹ دے پیار تے ٹھگ لیا طمع دیکے ساک دی لار دائی

کھچل رات دن ہویائے برس باراں وچ بیلیاں دے مجھیں چار دائی

کیتی کتری کار برباد ہوئی دُکھ محنتی نوں مارے خار دائی

۱۸۴ لوک آکھ رہے چاکا الو آ اوے مہر مفت پیا ڈھوئی مار دائی

ا ے یعنی تہمتوں کی جگہ سے بچو اور نہ ایسے کام کرو کہ جس سے بدنام ہو جاؤ جو لوگ دنیا میں برے خیالوں سے بچتے ہیں وہی اللہ تعالیٰ کے نیک بندے کہلاتے ہیں اور اس کے مقرب ہوتے ہیں اور بدنام آدمی ہمیشہ دنیا میں ذلیل وخوار اور بے اعتبار اور کبیرہ گناہوں پر اعتبار کرنے سے کافر ہو کر داخل فی النار ہوتے ہیں وَقِنَا عَذَابَ النَّار

۲ ے چرواہوں کی اجرت ہضم کر جا ہم کو کوئی پرواہ نہیں کیا ہم بقال ہیں کہ حساب یہی نکالیں گے ۳ ے دوکان بھرا ہوا مال کا صحیح وسالم تو نے قبضہ کر لیا اور دوکاندار کو گھر سے نکالدیا ۴ ے یعنی لوگ رانجھے کو کہہ رہے تھے کہ چوہدری تم سے مفت میں کام لیتا ہے امید نہیں کچھ دے یا تمہاری امید کو پورا کرے مگر اسے عشق میں سرگرداں ہو کر کسی کی کچھ

marfat.com

ایس نفس شیطان مردود پچھے جگ جان کے حق وسار دائی

وارث جھس دنیا دیاں لالچاں داجویں کتیاں ہک مردار دائی

بیان افسوس خوردن چوچک از رفتن رانجھا

نہیں چھڑن نہ باہجہ رنجھیٹڑ بیدے ماہی ہو رسبھے جھکھ مار رہے

کائی رُلے پھرے وچہ جھل بیلے کائی چھپ کے اندرے وار رہے

سیّال پکڑ ہتھیار تے ہو کو سہاں مگر لگ کے کھولیاں چار رہے

کائی گھس جائے کائی ڈب جائے کائی شینہ پاڑے کائی پار رہے

نہیں چرُدیاں باہجہ نہ رانجھنے دے کر لوک تیرڑا پیار رہے

وارث شاہ چوچک پچھوں تاوندائے منگو نہ چھڑے ایس ہار رہے

بیان کلام کردن ہیر با مادر خود از اندوہ

مائے چاک تراہیا چا بالے ایس گل اُتے خلقت ہسی اونی

آکھن دانیاں ماہی نوں ڈھونڈ ملکی خاک اُڈسی دھمی جے نسی اونی

ماہی منستی تاں گل بھلی تھیسی سیناں ہیر اوہدے پچھے رُسی اونی

رب اوسنوں رزق ہے دینہارا کوئی اوسدے رب نہ تسی اونی

نہیں پھرن خراب وچہ بیلیاں دے اندر کھو ہیاندے پھسا پھسی اونی

وارث شاہ اولاد نہ مال رہی اوہدا صبر جدھی محنت کھسی اونی

حمایت کردن ملکی پیش چوچک برائے آوردن رانجھا

ملکی گل سناؤندی چوچکے نوں لوک بہت دیندے بددعامیّاں

حق کھوہ کے چا جواب[1] دتا میں چھڈ کے گھراں نوں جامیّاں

پیریں لگ کے جامنا اسنوں آہ نقر دی بری پے جامیّاں

آکھیں ہیر تیرے بن رہے ناہیں جیویں جانسیں توں لیا میّاں

باراں برس میں اوس چاریاں نی کیتی نہیں سو چوں چرامیّاں

لیکھا منگدا[1] اپنی چاکری دا تھیلی دماں دی دیونی آمیّاں

جویں جانسیں تویں لیا اسنوں آکھیں ہیر دا ہو خیر خواہ میّاں

وارث شاہ فقیر نے چپ کیتی اوہدی چپ ہی دیگ اڈامیّاں

جواب چوچک با مادر ہیر

چوچک آکھیا جا منا اسنوں دیاہ تیک تاں میں چرائی اے

مکھن دہیں دیہوا وہدے چونڈیاں[2] نوں اتے کھنڈیونوں شام چڑھائی اے

اج روز دا کجھ وساہ ناہیں نال خوشی دے وقت لنگھائی اے

ٹپکا چکن دوزی ہتھ چھیل چھلے نال ونجھلی رنگ لگائی اے

[1] اگروہ اُجرت مانگتا تو بہت رقم دینی پڑتی [2] زلفوں کے واسطے مکھن دہی اور اس کے عصا کو خوبصورت بنوا دینا کپڑا ہاتھ میں چھلے بانسری رنگ دار مطلب یہ کہ خوشامد سے کام نکال لو ۱۲

marfat.com

ایس جگ مکار دا کم ایہو کوئی مکر فریب بنائی اے
ساڈی دھی دا کچھ نہ لاہ لیندا سب ٹہل ٹکور کرائی اے

جدوں ہیر ڈولی پا ٹور دیئے رُس پیئے جواب سنائی اے
وارثشاہ ایہیں جبٹ سد اکھوٹے اِک جھٹکا فنڈ بھی لائی اے

ملکی نے رانجھے دی بھال کرنی

پرسیدن ملکی رانجھارا

ملکی جا ویہڑے وچہ پچھدی ہے جھیڑا ویہڑا اسی بھابیاں بھادیاں دا
ساڈے ماہی دی خبر ہے کتے اڑیو کدھر ماریا گیا پچھوتا ئیاں د

ذرا ہیر کُڑی اوہنوں سددیئے رنگ دھودے پلنگ دیاں پائیاں دا
ملکی نال نہ بولیا سیاں رانجھا جویں چور نوں خوف کڑاریاں د

رانجھا بولیا سُتھروں بھن آ کرہ ایہ بیٹھا اے سردار نتھادیاں دا
کھیت والیاں کھیت سنبھال لیا کی زور ہے کیریاں لادیاں د

سرپٹے صفا کر ہو رہیا جیہا بالکاں منیاں بادیاں دا
وارثشاہ جوں چور نوں ملے واہر اوہے ساہ لیندا مارے ہائیاں د

ملکی نے رانجھے نوں تسلی دتی

دلاسہ دادن ملکی رانجھارا

ملکی آکھدی لڑیوں جے نال چوچک کوئی سخن نہ جیو تے لاونائیں
کیہا ماپیاں پتراں لڑن ہوندا تساں کھٹناں تے اساں کھاونائیں

چھڑ مال دے نال میں گھول گھتی مال سانبھ راتیں گھر آونائیں
توہیں چوئیکے دُودھ جماونائیں توہیں ہیر دا پلنگ وچھاونائیں

کُڑی کل دی تیرے توں رُس بیٹھی توہیں اوسنوں آمناونائیں
منگو مال سیال تے ہیر تیری نالے گھور نالے نالے کھاونائیں

گھُتھا ٹولنا کس ولاونائیں سُنجی ڈھاک نوں کس رُلاونائیں
میں رانجھے نوں عرض سنائیکے جی داغ ہجر دا چا گواونائیں

تیرے نام توں ہیر قربان کیتی منگو سانبھ کے چار لیاونائیں
منگو چھیڑ دے جھل وچہ میاں وارث اساں تخت ہزارینوں جاونائیں

رانجھے دیاں ہیر نال گلاں

دربیان کلام رانجھا باہیر سیال گوید

رانجھا ہیر نوں آکھدا ماں تیری سانوں پھیر مڑ رات دی چمڑی اے
میاں من لے اوسدے آکھنے نوں تیری ہیر پیاری دی امبڑی اے

١٧٧ چھڑ مال دینال میں ہیر صدقے رُس عاشقاں گل نکمڑی اے
١٧٨ ہسّن کھیڈنیدا ایہو وقت ساڈا جے عمر نہیں کوئی لمڑی اے

١٧٩ نسبت کرندی کتے صلاح کائی ہیرے ماپیاں نہیں ارمبڑی اے
١٨٠ گھوڑے دلاندے انت منہ زور ہوندے دس شوق دی واگ کس تھمڑی اے

١٨١ قصے ہوں جہان تے عاشقاں دے گلاں سندیاں دی جند کمبڑی اے
١٨٢ کوئی سار ناہیں دکھاں کٹھریاں نوں گھر ماپیاں دے ہیر جمبڑی اے

کی جانیے اُٹھ کس کُرٹی بہسی اجے ویاہ دی بات تے لمبڑی اے

وارث شاہ اس عشق دے ونج وچوں کسے پلے نہ ڈھڑی دمبڑی اے

منظور کردن رانجھا حکم ملکی

رانجھا ہیر دی ماں دے لگ آکھے چھیڑ مجھیاں جھلنوں آوندا اے
بخشنہار رہندا ہے نام تیرا بخش ہیر ایہ شغل کماؤندا اے
ہیر ستواں دا مگر گھول چھناں ویکھو رزق رانجھیٹے دا آوندا اے
میرا من جیوں تیر نال میاں سنجا لوک پیا بھس پاوندا اے
رانجھا جیوڑے وچہ دلگیر ہو کے پنجاں پیراں دا نام دھیاوندا اے
رانجھا ہیر دونویں ہوئے آن حاضر اگوں پیر ہن ایہ فرماؤندا اے

منگو واڑ دتا وچہ جھانگڑی دے آپ نہائیکے رب دھیاؤندا اے
صورت وچہ محبوب دے محو ہو کے اگے نظر دے آن بہاوندا اے
گل پا پلہ پیریں جا پوندی مئیں رانجھے نوں عشق مناؤندا اے
پیر اپنے یاد کرائیں ویلے سانوں آسرا جنہاں دے ناں نوندا اے
پنجاں پیراں دی آمدن تُرت ہوئی ہتھ بنھ کے سیس نواؤندا اے
وارث شاہ میاں تساں دوہاں تائیں پیر ثابتی نال بولاوندا اے

پند دادن پیران ہیر و رانجھا را

بچہ دوہاں نے رب نوں یاد کرنا نہیں عشق نوں مہناں لاونا ایں
اُٹھے پہر خدا دی یاد اندر تساں ذکر تے خیر کماونا ایں
رانجھے ہیر دوہاں رل عرض کیتی اگوں پیراں دا ایہ فرماؤنا ایں
رانجھا ہیر دونویں رہسن بہت خوشی موتی لعل دییال پرونا ایں

رانجھا ہیر تیری تے توں ہیر دا ہیں ایس عشق اکھاڑا پاؤنا ایں
توہانوں مہنا جگ نے لاونائیں پر عشق بھیں نس نہ جاونا ایں
ایس عشق دا ونج بیوپار ایہو جیو جان تے سیس گواونا ایں
وارث شاہ پنجاں پیراں حکم کیتا بچہ عشق نوں نہیں ڈولاونا ایں

آمدن قاضی برائے فہمائش ہیر

ہیر رُتکے بیلیوں گھریں آئی ماں باپ قاضی سد لیاوندے نی
بچہ ہیر تینوں اسیں مت دیندے مٹھی نال زبان سمجھاوندے نی

دونویں آپ بیٹھے اتے وچہ قاضی اتے سامنے ہیر بہاوندے نی
چاک چوبراں نال نہ گل کیجے ایہ محنتی کیہڑے تھاوندے نی

۱؎ اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا۔ یعنی خدا جانے انجام کیا ہو گا ۱۲ ۲؎ شادی کا عرصہ لمبا ہے ۱۲ ۳؎ عشق کے بیوپار میں کسی نے کچھ کمایا نہیں، ہمیشہ نقصان ہی ہوتا ہے۔ ہاں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں کبھی نقصان نہیں ہوتا۔ فائدہ ہوتا ہے ۱۲ ۴؎ بڑے لوگ بے فائدہ کوشش کرتے ہیں ۱۲

ترنجن جوڑکے اپنی گھریں بہئے سگھڑ گاؤنکے جی پرچاؤندے نی
نیویں نظرحیا دے نال رہئے تینوں سب سیانے فرماؤندے نی
شرم ماپیاں دیاں دھیان کیجے شاندار ایہ جٹ سداؤندے نی
ایتھے دیاہ دے سبھ سامان ہوئے کھیڑے پئے بنا بناؤندے نی
لال چرکھڑا ڈاہ کے چوپ پلیئے کہئے سوہنے گیت جھناؤندے نی
چوچک سیال ہوری ہیرے جانی ئیں سرداں تے پنج گراؤندے نی
باہر پھرن نہ سوہندا کواریاں نوں اج کل لاگی گھر آؤندے نی
وارثشاہ میاں چند روز اندر کھیڑے جوڑکے جنج لیاؤندے نی

جواب ہیر باپدر خود

ہیر آکھدی بابلا عملیاں توں نہیں عمل ہٹایا جا میاں
شینہہ چترے ہن نہ ماس باہجوں جھٹ نال ایہ رزق کما میاں
ہور سبھ گلاں منظور کراں اک چاک توں نہ ہٹا میاں
میں تاں منگ درگاہ توں لیا رانجھا چاک بخشیا آپ خدا میاں
ایس عشق دے روگ دی گل اینویں سر جائے تے ایہ نہ جا میاں
جیہڑیاں وادیاں عادتاں جان ناہیں رانجھے چاک توں رہیا نہ جا میاں
داغ انب دی رسا والیے ناہیں داغ عشق دا ابھی نہیں جا میاں
جتھے قلم تقدیر دی وگ چکی کون جمیا دے ہٹا میاں
اک چاک دی گل نہ کرو مُولے بناں چاک دے نہیں ٹکا میاں
وارثشاہ میاں جویں گنج سردا باراں برس پٹن نہیں جا میاں

کلام چوچک با ملکی مادر ہیر

جیہی دھی تدھ لاڈلی پالیائی کیہا فائدہ ایس توں لوڑیئے نی
مُنجی چاک توں ایہ نہ مڑے موڑے اسیں ور جئے تے نت موڑیئے نی
ایدا دا تری نال چا ڈھڈ پاڑ وسوئے اکھیاں دلوچہ پوڑیئے نی
ایس چاک توں ایہ نہ مڑے موڑے اسیں نت بہتیرڑا موڑیئے نی
اہدے وڈھ لُڑکے کھوہ جُنڈیاں نوں گل گھتکے ڈھنگرے بوڑیئے نی
ادہدے جیوتے اگ آوندیئے بھاویں لکھ نصیحتاں لوڑیئے نی
سر بھن سونال مدھانیاں دے ڈھوئی نال گھر تھنی توڑیئے نی
وارثشاہ پھٹے دل نہیں ملدے ٹٹا موتی تے کیدا جوڑیئے نی

جواب ملکی مادر ہیر

۱۸۳ ملکی آکھدی مہر جی سنوں میتھوں حق امر دا اساں وچار یائی
۱۸۴ حکم وچہ قرآن دے خون مندا اللہ پاک تے نبی پکار یائی
۱۸۵ چوچک آکھدا ملکئے جمدی نوں گل گھٹ کے پھاہ نہ ماریائی
۱۸۶ گڑ ہتی زہر دی گھول نہ دیتوئی اوہ دا اج ثواب نتاریائی

لے پ۳ ع۱ (ترجمہ) قرار پکڑو اپنے گھروں میں اور دکھاتے نہ پھرو جیسے دکھانا دستور تھا پہلے جہل وقت نادانی کے ۱۲ ۲ے لاگی بمعنے مستحق۔ یہ لفظ ان اشخاص کے واسطے منسوب کیا گیا ہے جو گھر کے معتبر خدمت گار ہوں اور خاص شخصوں پر محاورہ زیادہ استعمال کیا جاتا ہے جیسے میراثی، برہمن، نائی، (بقیہ اگلے صفحہ پر)

marfat.com

کر کے لاڈ انوکھڑے پالکے تے کواری دھی دا بچ سوار یائی ۱۸۷
مجھو ڈوہنگڑے ندھی نہ روہڑ لوئی ماسہ زہر دا دے نہ مار یائی ۱۸۸
ایہنوں کتے نہ ڈوہنگڑے بوڑ لوئی ویہن لوہڑ کے مار نہ ڈار یائی ۱۸۹
وارثشاہ خدا دا خوف کیتو قاروں وانگ نہ زمیں نگھار یائی ۱۹۰

کلام ہیر با پدر و مادر و قاضی

بنی کٹنی بندیاں سمجھ مائے لگی درد جو الیس وجود ہے نی
رانجھے نال ہے قول قرار میرا توں پھراں تے ہوواں مردود ہے نی
میں تاں رانجھے نوں چھڈاں نہ مول مائے جچر تن وچہ جان موجود ہے نی
دعویٰ نال خدا دے بھد اسی اوہ پر بندگی دے نمرود ہے نی
جنہاں گلاں دا توں ہیں نام لیندی انہیں گلیں نہ کجھ بہبود ہے نی
ہیر کھوہ کے رانجھے توں دئیں کھیڑے سنے قاضی دے توں خوشنود ہے نی
وچہ دوزخاں پلیکے ساڑیائی اوہ تاں کافر وڈا یہود ہے نی
جنہاں قول تے دھرم ایمان چھڈے وارثشاہ وچہ حشر نابود ہے نی

کلام قاضی شمس الدّین با ہیر پُر تدبیر

قاضی آکھدا اچنہ تے ستی چڑھدے کہیا کسنے من دے مول میّاں
سوہنی وچہ دریا دے ڈب موئی جدوں لگو سو عشق دا سول میّاں
سسّی تھلاں دے وچہ شہید ہوئی جان کیتی سو عشق رنجول میّاں
ایس مرن تے لک ہے بنھ لیا سولی سار فرہاد قبول میّاں
روڈہ وڈھ کے ڈکرے لے وہڑ دتا ایس عشق دا ایڈا دھمول میّاں
وارثشاہ جے جان گوا دنی آں کرہں عشق دا حرف قبول میّاں

جواب ہیر با قاضی

ناہ مُڑاں میں قول زباندے تھیں بھاویں دے نصیحتاں لکھ واری ۱۹۱
مُسلے جا سنا توں انہاں تائیں جیہڑیاں سندیاں نی تیری گل واری ۱۹۲
جیہڑی لکھی رضا سو نہیں مڑدی کون جمیا میٹ دا ہونہاری ۱۹۳
وارثشاہ میّاں ہن عاصیاں تے فضل رب باجھوں کون کرے کاری ۱۹۴

جواب قاضی با ہیر

جویں عمر خطابؓ نے عدل کیتا نوشیرواں پُت کہاؤندے نی
سر بیٹیاں دے چاچُدا کرہ دے باپ غصّباں تے جدوں آؤندے نی
نہ رکھیئے کدی اولاد ایہی جس توں روز الاہمبڑے آؤندے نی
سر وڈھ کے نیں وچہ روہڑ دیندے ماس کاں کُتے بِلّے کھاؤندے نی

(بقیہ حاشیہ) یہ تین قوم کے آدمی زمینداروں میں بیٹی اور بیٹے کا رشتہ کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ چنانچہ زمانہ حال میں یہ رسوم اکثر کم ہوتی جاتی ہیں۔ ۲؎ ڈھوٹی کمر۔لک ، ۱؎ جو درد آدمی پر آتا ہے اسے کاٹنا ہی پڑتا ہے ۲؎ تقدیر کو ن مٹا سکتا ہے ۱۲

سسّی جام جلالی نے روہڑ دِتی کئی ڈوم ڈھاڈی پِٹے گاؤندے نی
جدوں قہر تے آؤندے باپ ظالم بنھ بیٹیاں بھوراڑے پاؤندے نی
ایس کم تھیں جیکر مڑیں ناہیں تیری گردنوں خون کڈھاؤندے نی

اولاد جیہڑی کہے نہ لگے ماپے اوس نوں مار مکاؤندے نی
جس وقت اسی موہوں آکھ دیئے اوسے وقت تینوں مار چاؤندے نی
وارثشاہ جے ماریئے بداں تائیں ذمے خون[1] دیو تے آؤندے نی

ہیر دا جواب ماں تے قاضی نال

جواب ہیر با مادر و قاضی

پوے ہتیا قوم اوہ نشٹ ہووے دھیّاں ماریاں خون گواہ میّاں
جنہاں بیٹیاں ماریاں روز قیامت سر تنہاندے وڈا گناہ میّاں
کہے ماں تے باپ دے اساں منے گل پلڑا تے منہ کھاہ میّاں
جیکر خوشی جہان دی چاہوندے ہو دیہو رانجھے نوں ہیر ویاہ میّاں
گلاں کریناں بہت سو کھایاں نی اوکھا عشق دے چلنا راہ میّاں

مندا گھات اولاد دے نال کرناں لا تقتلوا حکم اللہ میّاں
ملن کھانیاں تنہاں پہاڑ کر کے جویں ماریاں جے تویں کھاہ میّاں
اک چاک دی گل نہ کرو موُلے ویہڑا ہیر دے نال بناہ میّاں
اساں عشق دے معاملے چک لئے رب چاہسے تے توڑ نباہ میّاں
وارثشاہ رب ذوق تے شوق دیوے جیہی ہیر نوں چاک دی چاہ میّاں

ہیر دی ماں تے قاضی دیاں ہیر نال گلاں

کلام مادر با ہیر و قاضی

ہیرے مہنا لوک شریک دیندے تیرا ویکھ کے مندڑا راہ دھیّا
بیٹھی رات دن کُتڑے وانگ بھونکیں منہ مندڑا تدھ سیاہ دھیّا
سانوں مہنے لوک شریک دیندے ویکھ تدھ دا مندڑا راہ دھیّا
اِک چاک دا رات دن ذکر رکھیں منگیں رب توں سنجھ صباح دھیّا
مُوہوں بول ترکھڑے بولکے تے کیتا بابیاں دا نک ساہ دھیّا

کیلے مڈھ کریر دا واس جیہا مینوں ساڑیا ایسدے داہ دھیّا
قربان کر دی اوہدے نام اتوں کل خویش قبیلڑا جاہ دھیّا
میں تاں بول نہ سکدی نال تیرے لوئی شرم دی لئی آلاہ دھیّا
کہے دل نہ مڑن انموڑ ہر گز بھاویں ندی گھتو بھاویں چاہ دھیّا
وارثشاہ نوں پچھ لے دکھ ساڈے باہجہ رب دے نہیں پناہ دھیّا

ہیر دے بھرا سلطان دی دھمکی

فہمائش سلطان برادر ہیر

سلطان بھائی آیا ہیر سندا آکھے ماں نوں ہیر نوں تاڑ اماّں
اسدے گھیاں مہنیاں ڈوب دتا ایں جگ سنسار خوار اماّں

جیکر پھیر میں باہر ایہ ڈٹھیائی پھیراں ایسدی دھون تلوار اماّں
ایڈی دھی برباد نہ رکھ مائے موہرا دیکے ایس نوں مار اماّں

[1] بدوں کے قتل کا قصاص نہیں ہوتا ۱۲

تیرے اکھیاں ستر جے نہ بیٹھی سٹاں الیں نوں جان بھیں ماراںاں
جیکر دھی نہ حکم وچہ رکھیائی بسھ سار سٹاں گھر باراں

چاک وڑنے ناہیں ساڈے وچہ ویہڑے نہیں ڈکمے کرانگا چاراںاں
وارثشاہ جیکر دھی بُری ہووے دیئے روہڑ سمندروں پاراںاں

جواب ہیر بابرادر

اکھیاں لگیاں مڑن نہ ویر میرے بیبا وارگھتی بلہاریاں وے
بدی لکھی ہے ایہ نصیب میرے بھاویں وڈھ توں نال تلواریاں وے
لہو کیونکر نکلے نہ بھائی جتھے لگیاں تیز کٹاریاں وے
لوح قلم پئی سجدے عشق اگے بندی ہیر میں کون وچاریاں وے
ویرا منگ دُعا توں رب اگے بی بی ہیر جنہاں ہون کواریاں وے
خوشیاں نال قربان کر عشق اتوں بھیناں ہون جے لکھ ہزاریاں وے
لگے دست اکوار نہ بند کیجن دید لکھے وید گیاں ساریاں وے

ویہن پئیے دریا نہیں کدی مڑدے وڈے لاہنے ورزاریاں وے
اوّل روز دا لکھیا آن ملیا ہیر گھول گھتی وار و واریاں وے
سر دتیاں باہجہ نہ عشق پکّے ایہ نہیں سو کھالیاں یاریاں وے
۱۹۸ رانجھے چاک توں جھنگ سیّال دیاں گھول گھتیاں جٹیاں ساریاں وے
۲۰۰ کیہن کوڑ نہ تیتھوں بھین گھولی گلاں سچیاں ہون کراریاں وے
۲۰۲ لکھاں داروّاں نال نہ ہون چنگے جنہاں لگیاں عشق بیماریاں وے
وارثشاہ میّاں بھائی ورجدے نی ویکھو عشق بنایاں خواریاں وے

کلام قاضی باہیر

قاضی آکھدا خوف خدا ئیدا کر ماپے ضد چڑھے چا مارنیں گے
زوراوراں دے نال نہ ضد چلدی تیر چاک چو بر سبھ مارنیں گے
منکر ہون جو پیر استاد کولوں اوہنوں ڈوہنگرے کھوہ گھاڑنیں گے
جس وقت دتا اساں چا فتوی اوسے وقت ہی مار اتارنیں گے

تیریوں کیا ڑیون جیبھ کڈھا سٹن مارے شرع دے خون گذارنیں گے
تلعی قدر قضا دی روز قیامت تیریاں اکھیاں وچہ پکھارنیں گے
ماں باپ دے کہے توں عاق جیہڑے اوہ تاں روز قیامتے ہارنیں گے
تیری ذرہ نہ ہوندی اٹھے نظر نیویں وانگ باز دے اکھیاں پاڑنیں گے

ماں آکھدی لوہڑ خدا دا جے تکھے شوخ دیدے تیرے پاڑنیں گے
وارثشاہ توں چھڈ بُریایاں نوں نہیں اگ دے وچہ پا ساڑنیں گے

لے خون کس طرح باہر نہ آوے جس جگہ تیز چھریاں چل جاویں ۲ے لاکھ دوا کرو اچھے نہیں ہوتے ۳ے گہرے کنوئیں میں ڈبو دیں ۴ے پ۱۸ ع۷ (ترجمہ) مرد کو مارو ایک ایک کو دونوں میں سے سو سو چوٹ قمچی کی اور نہ آوے تم کو ان پر ترس اللہ کے حکم چلانے میں اگر تم یقین رکھتے ہو ۵ے پ۱۸ ع۹ (ترجمہ) کہہ دے ایمان والوں کو نیچے رکھیں اپنی آنکھیں ۱۲

marfat.com

کلام ہیر با قاضی

قاضی عاشقاں براں توں پنڈ سٹی میں تاں شرع دی بھار نہ لیانگی ۔ کھیڑیں جان نہ کدی قبول کرساں توڑے بار سے سنگل بدھیاں گی

بھلجاں جے دلوں رنجھیٹڑے نوں کتے ڈھونڈڑے آپ نہ لدھیانگی ۔ اج مکھ موڑاں بھلکے حشر نوں میں صف عاشقاں دی وچوں ردیاں گی

شہرت جگ جہان دی خوشی مینوں جیتاں رانجھنے دے عشقوں ودیانگی ۔ مجلس فاطمہؓ دے وچہ میاں وارث سانجھے چاک والی ہیر سدیاں گی

نا اُمید شدن قاضی از ہیر

قاضی دے جواب ایہ اٹھ ٹریا کھڑے پونا ہیں کارے ہارنی دے ۔ ماں باپ قاضی سب نے درلاون پینچ مگراوہدے لوہڑے مارنی دے

جھب الیس نوں کتے پرناہ دیہو ویکھو کم ایس بھول گوارنی دے ۔ اہدا مغز نہ پایا جاوندا ئے بیٹھی پلنگ تے وانگ تسکدارنی دے

ماں کہے ہیر خدا اجے ویکھو برے چالے ایس یارنی دے ۔ وارثشاہ سبھے اٹھ گھریں گئے قصے سن سن خون گذارنی دے

مقولہ شاعر

۲۰۳ مستاں کن سردساں کیہا تویں شرع تے عشق تمثیل یارو ۔ ۲۰۴ عشق بادشاہی اگے شرع ہوئی بھانہ کوتوالی جیوں تحصیل یارو

۲۰۵ عاشق عشقدے جا حضور ہوئے جھیڑے چھڈ کے طول طویل یارو ۔ ۲۰۶ لنگھے مار چھالیس جدوں پار ہوئے کوٹ ٹپ گئے جاناںؑ خلیل یارو

۲۰۷ سرتے سولیاں جھلیاں عشق پچھے چڑھے چخہ تے نبی خلیلؑ یارو ۔ ۲۰۸ عاشق کھٹھڑے نی کاتی عشقدی تے ہوئے ذبح حضرت اسمٰعیلؑ یارو

۲۰۹ کیتی شرع ثبوت ہے عاشقاں نے قاضی غفلتاں وچہ ذلیل یارو ۔ ۲۱۰ عاشق باز نہ آوندے عشق دلوں بھاویں لکھ ہووے قال وقیل یارو

۲۱۱ کارن یار دے پاک دیدار پچھے منگ کھاوندے پکڑ زنبیل یارو ۔ ۲۱۲ وقت نزع دے بھی عاشق دید منگن کڈھے جان جدوں عزرائیل یارو

۲۱۳ روز حشر نوں بھی اوسے حال اٹھن جدوں صور پھوکے اسرافیل یارو ۔ ۲۱۴ وارث پنجھ نیارڑا عاشقاں دا قائم جہاندی ٹھیک دلیل یارو

جلیس فرستان ہیر نزد رانجھا

ہیر سد کے اک سہیلڑی نوں میں رانجھے تے ترت پہنچاوندی اے ۔ میرے ماہی نوں آکھنا جا اڑیئے تینوں ہیر ایہ عرض سناوندی اے

۱ے بد فعل آدمی کے پیچھے مت پڑو ۲ے جلدی شادی کردو ۳ے اس کی مغروری حد سے زیادہ ہے ۴ے یار والی عورت ۵ے جانوں سے ہاتھ دھو کر ۱۲

ماں باپ قاضی سانوں تنگ کیتا جان وچ شکنجیاں آئوندی اے
کائی کرو دعا جناب اندر جیہڑی دُکھ تے درد ہٹائوندی اے
تسیں مِٹھے او خوشی دِنیاں ماہیا فوج غمانڈی اسانتے دہائوندی اے
وارثشاہ دی عرض قبول ہووے جان تلخیوں پئی گھبرائوندی اے

رسیدن پیغام ہیر نزد رانجھا

کڑی سمجھ کے ہیر دی بات ساری رانجھے یار نوں چا سنایا سُو
رانجھا سُندیاں بہت دلگیر ہویا پیر سدنے دی نیت چایا سُو
تیری ہیر نوں لوک خراب کردے چا اگ پریم دی لایا سُو
وارثشاہ دریا وچ نہائے کے تے شبد ونجھلی چا وجایا سُو

یاد کردن پیراں را میاں رانجھا

پنجاں پیراں نوں رانجھے نے یاد کیتا جدوں ہیر سنیہوڑا گھلیا اے
پنجاں پیراں اگے ہتھ جوڑ کھلا نیر روندیاں مول نہ ٹھلیا اے
میری ہیر نوں ویر حیران کیتا قاضی ماں تے باپ پتھلیا اے
پنج پیر شتاب ہو آن پہنچے جدوں رانجھے دا جیوڑا ہلیا اے
تیرا درد مصیبتاں ویکھ کے تے ساڈا شوق توں جیوا تھلیا اے
بہت پیار دلاسڑے نال پیراں مئیں رانجھے دا جیو تسلیا اے
دو تن سد سنا کھاں ونجھلی دے ساڈا گاونے تے چت چلیا اے
محرم عشق دا کہن سرود ہوندا جنہاں راہ سلوک دا ملیا اے
ماں باپ قاضی سبھ گرد ہوئے گلہ ساریاں دا اساں جھلیا اے
بچہ کون مصیبتاں پیش آیاں وچوں جی ساڈا اتھر تھلیا اے
مدد کرو خدا دا واسطا جے میرا عشق خراب ہو چلیا اے
اساں وچ مراقبے جا ڈِٹھا تیرا عشق میدان کر ملیا اے
خورش روح دی راگ ایہ کہن عاشق روح راگ قلبوت وچ سلیا اے
تیری ہیر دی مدد تے میاں رانجھا مخدوم جہانیاں گھلیا اے
پنجاں پیراں اگے جٹ گائوندا اے ویکھو راگ سُن کے جیو ہلیا اے
وارثشاہ ہن جٹ تیار ہویا لیکے ونجھلی راگ وچ رلیا اے

سرود کردن میاں رانجھا پیش پیراں

۲۰۳ آہا جٹ ڈھولے سداں والا حضرت عشق استاد سکھائوندا اے
۲۰۴ سر تے پیراں دا حکم پروان کرکے رانجھا راگ ولے چت لائوندا اے
۲۰۵ ستیں سُریں رلائیکے ونجھلی نوں انگل پورگرام تے لائوندا اے
۲۰۶ کھرج رکھب گندھار تے مدھم پنجم دھیوت اتے نکھاد لائوندا اے
۲۰۷ اوڑٹ کھرب شُنبور تے تیوراں نوں آپو اپنے ٹھیٹھ تے لائوندا اے
۲۰۸ ڈھنگ سوہدے کے تے باجاں پتراں دا وکھو وکھ کر شکل وکھائوندا اے

۲۰۹ بر ٹہت نگت بھال الاپ کرے دھ گھٹ نہ ماترے لاوندا اے
۲۱۱ چنچل تال دھمار قوال ڈھیا گدھی دنب دی چال وکھاوندا اے
۲۱۳ تان سین بھی آن سلام کیتا بیجو باورا سیس نواوندا اے
۲۱۵ جلت رنگ دا کدی آواز کرے کدی لہر سر بین دی چاوندا اے
شوق نال وجا یکے وجھلی نوں پنجاں پیراں اگے کھڑا گاوندا اے
کدی ڈھول تے مار دن چھوہ دیندا کدی لوہنیاں چا سناوندا اے
کدی سوہنی تے مہینوال والے نال شوق دے سد سناوندا اے
سارنگ نال تلنگ سہانیاندے راگ سوہنیدا بھوگ پاوندا اے
گاویں بھیرویں نال دھناسری دے روپ جوگ دے وچ الاوندا اے
ٹوڈی میگھ ملہار تے گوندلا ئے سری جیت ہی نال رلاوندا اے
کدارا تے بہاگ دا راگ مارو نالے کاہنڑے دی سُر لاوندا اے
کلیان دے نال بڑ ہنس بولے نٹ راگ دی ذیل بتاوندا اے
راگ بسنت ہنڈول تے رام کلیاں بدھ کونے دیاں سُراں لاوندا اے

۲۱۰ ڈھاڈوں گھور وچ توریاں نال چلنے نگہ تال تے خوب لگاوندا اے
۲۱۲ تان لے وچ آوندا محو ہو کے کر کے وضع سم سمجھاوندا اے
۲۱۴ بین کار بھی ویکھ الاپ چارے ہتھ چم قربان ہو جاوندا اے
۲۱۶ ققنس سندیاں سوز گداز ہویا عاشق راگ دا انگ چلاوندا اے
کدی اودھرے کاہن تے لشن پچھے کدی مجھ پہاڑی تے لاوندا اے
مکی نال جلالی دے خوب گانویں وچ جھیوری تے کلی چالاوندا اے
کدی دھرتاں نال کبت گانویں کدی سوہلے نال رلاوندا اے
سورٹھ گجریاں پوربی للت بھیرڑں دیپک راگ دی ذیل بناوندا اے
مالکونس دا وچہ پھر گیت چھوہے کدی وچ آساوری آوندا اے
مالسری تے برج دا راگ بولے تے تاوڑا اوچہ وجاوندا اے
بھیرو نال بلاسیاں بھیم بولے تے جنگلا پیا سناوندا اے
بروے نال پہاڑی جھنجھوٹیاندے ہوری نال آسا کھڑا گاوندا اے
پلاسیاں نال ترانیاں دے وارث شاہ نوں کھڑا سناوندا اے

خوش شدن پیراں بر رانجھا

راضی ہو پنجاں پیراں حکم کیتا بچہ منگ دُعا جو منگنی اے
مینوں کرو منگ بھبوت لائے بچہ اوہ بھی تیری ملنگنی اے
جیہے نال رلیئے تیہے ہو جایئے ننگاں نال رلیئے اوہ بھی ننگی اے

اج ہیر جٹی مینوں بخش اٹھو رنگن شوق دے نال جے رنگی اے
نہ سویں نہ چھڈ اوہال جاویں گھر ماپیاندے نہیں منگی اے
وارث رانجھے تے مہربان ہوئے پیراں آکھیا نہیں اینگتی اے

دُعا پیراں در حق رانجھا

رانجھے پیراں نوں بہت خوشحال کیتا دعا دیتو نے جا ہیر تیری
تیرے سبھ مقصود ہو رہے حاصل مدد ہو گئے پنجے پیر تیری

لے جیسے کے ساتھ ملیں ویسے ہو جائیں۔ یعنے جیسے دوسرا آدمی سلوک کرے اس کے ساتھ ویسا ہی کرنا چاہیئے ۱۲

marfat.com

جتھے بنے بھاری کریں یاد سانوں مشکل ہوگ آسان اخیر تیری
جاہ گونج توں وچہ منگواڑ بیٹا بخش لئی ہے سبھ تقصیر تیری

ہور غیر تو‌اں جی اٹھالینا ہوسی ہیر دے سنگ کھلیر تیری
وارثشاہ میاں پیراں کاملاں نے کر چھڈی ہے نیک تدبیر تیری

دریافت نمودن رانجھا حقیقت عشق از مٹھی حجام زادی

رانجھا پچھدا آئیکے نائنے نی دسیں دل کوئی عشقدے گھات دانی
۲۱۷ بحر عشق دیوچہ غرقاب ہویا ہور خوف نہ رنج آفات دانی
نال عقل وچار وچار کے تے دسیں ذات صفات عورات دانی
گھر دس توں مٹھیے نیک بختے جتھے واس ہووے دن رات دانی
نیک بخت جیہی نظر آونی ایں مینوں دس کوئی راہ نجات دانی

مٹھا پھل بہشت دیاں میویاں دا مزا ڈٹھے یار دے وات دانی
۲۱۸ عشق ہیر دیوچہ میں رجھ رہیا لٹھے پہر چھورا بھات بھات دانی
نالے آل تے نسل شریف ہووے کیہڑا چنگا ہے صفت صفات دانی
کتے جا گھلو یکلی کنج گوشے قطع وقت ہووے ملاقات دانی
وارثشاہ پچھانکے دس جائیں عشق چنگا ہے کیہڑی ذات دانی

جواب مٹھی نائن میاں رانجھا را

مٹھی بولدی جیو تدبیر کرکے تینوں دسنیاں رانجھنا چھوہرادے
۲۲۱ پندھ عشقدا چلنا بہت اوکھا راہ عشق دا اوہرا سوہرادے
۲۲۳ کلے عشقدے حرف جیوں ناگ بیٹھے کنڈل گھت تیرا جو ہرودے
اینویں عشق غدا گھمیاریاں دا گے تیلن دا کھڑا انموہرادے
چڑھیا عشق مچھیانی نوں جھک واگاں نہیں نہوں لیندا چنگا گھوہرادے
۲۲۵ اوڑ چمڑے عشق رڑوں پنجناندا جویں پچھیاں دیوچہ گوہڑادے
۲۲۷ لٹ پٹلے ہے عشق بنگالناں وا ہندوستانناندا جھنجھوہرادے
۲۲۹ توڑے کسدا عشق کواریاں دا دیندا سجرا نت نہوہرادے
۲۳۱ ڈہول مارکے تے ڈہاناں جھنگ اتے نہیوں ہٹدا ہاڈھدا موہرادے
بھات بھات دا دسنیاں عشق تینوں جیہڑا ہووے اکیہرا تے دوہرادے

۲۲۰ حال عشقدا کھول سناؤنی ہاں جیہڑا ورتیا بھورا بھورادے
۲۲۲ مزہ عشقدا کوڑا ئے زہر وانگوں تلی گھت کے بھکنا موہرادے
۲۲۴ بھیت عشقدے نوں سوئی جاندا اے مرد رند جو عقلدا گوہرادے
کچا عشق جولاہیا نداپان وانگوں پچھے پیا لوہاری تے تھوہرادے
عشق ترق نگھیاڑ عیالیاں دا شہزادیاں دا زور وہرادے
۲۲۶ دہایا ماچھیوں عشق سی سکھنی دا اوہنوں پیا جھناندا روہڑادے
۲۲۸ عشق بار وچہ بگیا شیر وانگوں بھرڑی ڈرپ دا کیرتے کوہرادے
۲۳۰ گیا بھٹھ چماؤ ویاہیاں دا ساری عمر والا ئیکے جھوہرادے
۲۳۲ بھنگ گھوٹواں عشق سندیٹیاں دا دیندا عمل سوایا دوہرادے
وارثشاہ رانجھیٹے نوں عشق دساں عشق جویں تھورداپھوڑادے

ے مولیشیوں کے بیٹھنے کی جگہ ۱۲

marfat.com

بازکیفیّت نمودن ازعشق مِٹھی پیش رانجھا

تینوں ہور بھی کھول کے وسنی آں سبّ ذات کذات دا عشق بھائی
گڑھتی وانگ کھلیا عشق دائیاندا منہ لگدیائیں ٹِڈیں رچ جائی
نیڑے ڈھکدا عشق نہ کنجریاندے لگے میونیاندا کھڑا اجال پائی
چلے چڑھیاسی عشق لمگرانیاں دا صقلی گریندا ایھ تلوار چائی
عشق دا تری داہڈواں چوہڑیاں دا اگے نوجیاندے کھڑا ہٹ جائی
جھڑھیا ونجھ تے عشق سی بیرنی دا بازیگریندے پیڑتی چھال لائی
قزلباش ہے عشق سی بیرنی دا چڑھیا عضبدا کٹک تے فوج دہائی
پیرزادیاں دا عشق ترس ہوندا ہتیانیاندا بچھ تجھ جائی
کھلا عشق توں ویکھ پہاڑناں دا تے لشپورناں دا پردے وچ پائی
لیہنگا پایا ای عشق ونجاریاں دے تے مہانیاں دا ایھے نقش لائی
وضو سازیا عشق سیّدزادیاں دے لگے کھڑا ارائن دا پھل چائی
لوہڑے ماردا عشق منہاریاندا چوڑی گرنی دا چھڈنے سدھ کائی
رام جنی دے عشق دی گل کیہ ئے پت لاہ کے سٹیا وچہ کھائی
کولا پٹ ہے عشق پٹھولتاندا لچھے ریشمی وانگ نہ کنجھ کائی
رولے دانگ ہے عشق پٹ پھیریاندا جسنے وچہ دیا نھر بھل پائی
بے بھوڑا عشق بچھی ورناں دا پنڈ پنڈ بھاجڑ سرتے بھرے چائی
لچھی وانگ ہے عشق کھترانیاندا اگے باہمنی ویکھڑا کھیر کھائی
ادسیاں پاوندا عشق ستھونیاندا اگے کھڑا دھر وٹیندا خرچ کھائی
نس سبھناں سی عشق لبانیانوں اگے کیہ بھڑ بھونجید اموئے بھائی

مستحب سی عشق درویشنی دا وڑیا ڈومنی دے اگے تجھ پائی
مِتھے رنج لگے عشق خانگی دا جویں بھٹک حضور دی وگ جائی
بہاری ہونجواں عشق ماہتمانیاندا وچہ جنگڑی دا گھت گور جائی
تنگ بھرے جے عشق کلالنی دا بھٹھ جھیوریدے بھلی جھوک لائی
سولی چڑھیا سی عشق جوگیانیاں دا جنہوں قہر سیالدی رات آئی
زیور سوہنے نے منیشانیاندے تے بزارتاں دا رنگ رنگ آئی
کنڈل ماریا عشق سپاہناندے گھتے شوکراں تے ملک ڈانگ چائی
صاف عشق ہے لاجناں ڈیلیاں دا گھم وٹیاندا اچھی وانگ بھائی
راگ سندر لولدا کھبوڑیدا اگے بھٹنی دا کھلا گیت گائی
نفع منگدا عشق دلالنی دا لگے کھلا محصولن دا سوُل پائی
دھڑتھ منگدا عشق دھڑوائناندا لگے کھڑا اتینن دا نفس چائی
کھنڈ بوریاں عشق اروڑیاندا نفع واسطے بیٹھا سی ہٹ پائی
کتراں کیہاں کتر دادرزنی دا اگے گنڈیاں دا کھڑا اگنڈ لائی
ککے زائناں دا عشق عمر ساری انہیں لڑدیاں بھڑدیاں بیت جائی
گالے ڈھونوں ہے عشق بددانیاں دا ئرتے ٹوکری تے پھرے گند چائی
عشق ہتیاراجڑھی مارناندا راہ جاندیانوں مارے گھت جائی
لڑ جوڑواں عشق پروہتنی دا اگے نٹنی دا آوے مانگ چائی
عشق ساہنیانیاندا سے گھٹ کالی اگے کیہ بھرین دا دھاڑ آئی
چھپ پیا سی عشق کشمیرنے دا اگے پہاڑنی دبرڑے قید لائی

ا؎ پشاور کی عورتیں ۲؎ اوڈانک ایک جنگی قوم ہے اور برو ے قید کے معنی جنگل کی قید ۱۲

بدبوکیتی سی عشق سراجنی دے اگے گجری دے سی بھلی بانجھ پائی
رنگ رتا سی عشق لیلا رناں دا بھٹے گرندی بھٹی سی چاٹ لائی
عاجز عشق رناں بنڈاں والیاں دا سدھ پدھر اچا درنہ چکرڑ کائی
پکڑ لئے ڈھانگے عشق مہریاں دے اگے سنگدا آوندا ڈانگ چائی
لتھا پانمدوں سمیاں دا مارے بٹیاں تے کھڑا ہاتھ لائی
تاد کشتی دا پایسی کرہلا جویں گھت مہم سرکار آئی !
سینتی مناں سی عشق صرافتی دا جتھے مہر محمد شاہ لائی
کونج وانگ کرلاوے سپاہنی دا جہناں کونت پردیس نہ خبر کائی
حکم کرے تے عشق بردالیاں دا منجی چالیسے جتھے دیرہ پائی
چڑھیا کھنب تے عشق جودہوہناں دا کھڑا پھڑیاندے دل تے سک چائی
وٹنے پھردا اے سی وٹنیاں دا ڈبگرنیاں دا چم گال جائی
تلے وانگ جے پھڑک موچیانداے ڈب دبیر دی کھل چائی
کلے بھوکراں عشق ترکھانیاں دا اگے ماکن دا کھڑا مشک چائی
عشق سگھڑ تے چتر ہے پدمنی دا عزت آبرو دی جس خبر پائی
سانگ پھڑی سی عشق مہریٹیاندے اگے کھڑا فرنگدا تیغ چائی
تینوں دساں میں عشق کی رانجھیا وے ناہیں بھٹ بہمن نہ ایہ دم نائی
عشق جمیاں وطن سیالیاں دے جھنگ باپ تے ندی جھناں مائی
اتے محل تے ماڑیاں گھت رہیا باہر جھونپڑی رانجھنے آن لائی

چھٹا بیراں دا عشق پھڑ مار وانگوں مہانیاں ویکھ کے ڈنڈ پائی
ٹھوڑ وپکڑیا عشق سرلیناندے چھیارنی دے نال بانجھ پائی
چسکے خور ہے شہرناں قہرناں دا مٹھی لوکری توں بن ڈدل جائی
کھساکھس ہے مار دا لگڑیاندا اگے موتی دے کھڑی رکھ پائی
آتش عشق ہے آتشبازناں دا کھے خون جیندے نگر لگ جائی
پیڑ ماریا عشق ارچارنیاں دے جہڑا انتر ادہاں کو دہان کھائی
چڑھ اوٹھ تے عشق بلوچنیاندا مارے پاسنی تے پھڑ سانگ لائی
بدل وانگ گجے بھرانیاں دا کومل بیٹھیاں دا پیا کن کھائی
پاپڑ وانگ جے عشق کمونیاں دا ایویں لیسن جو ماہاں دی دال بھائی
اگے عشق توں دیکھ قصائیاندا یاری لا کے ماسنوں دڈھ کھائی
چاول وانگ چھڑدا جندر کٹناندا چھج چھانی گھت کے چھٹ جائی
تارے توڑدا عشق سنیاریاندا اتوں صاف تے اندروں کھوٹ سائی
عشق استرے وانگ سی نائناں دا ملوانیاں دا ابیٹھا سترلائی
ماسخور ہے ہستنی سنکھنی دا چک مار کے گلے تے دند لائی
ترےسے سٹھ سہیلی دا عشق ترہٹھا رلی اکدے نال نہ اک کائی
عشق سر اللہ ہے قدرت رب دی دا جندے لیکھ لکھیا جھولی ونج پائی
پڑلیا عشق سلیٹیاں دے کھڑا اوچہ میدان دے تنبو لائی
وارثشاہ بختاور گھر ایہو ہور نہیں رانجھیٹیا جا کائی

احوال عاشقان سلف

حال ویکھ توں عاشقاں ساریاں دا رب نبی دا عشق چیتار پائی
آدم حوا بہشت تھیں کڈھ باہر وڈا قہر تے خون گذار پائی

ا۔ یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کی تصنیف کے وقت محمد شاہ دہلی کا بادشاہ تھا۔ ۲۔ گوشت نوچ لیتا تھا ۳۔ رخساروں کو دانت سے کاٹ لیتی ہے۔

بھُل ذکر ہیئے لئی پناہ ہیزم آری نال اوہ چیر کے پھاڑیا ئی
سلیمان تے پلک وچہ قہر ہویا سٹ تخت توں جبا اجاڑیا ئی
دنیاداراں دے عشق دا حال دساں مرزا گھت لکھا نوچہ ساڑیا ئی
کامروپ تے دوسری کام لٹاں گوراں جام دا عشق نتاریا ئی
سسی پنوں سے ذہبن غرق ہوئی وچہ تھلاں دے خون گذایا ئی
شمس ڈھول جھلکے بھاڑ ماچھیاں دے بائی سنے مصری پکڑایا ئی
حضرت شیخ صنعان نے عشق پچھے ساہنسیا نیاندے سعے انوں چاڑیا ئی
فقر بادشاہ ملک حضور جا سن رنگ رنگ دا محل اساریا ئی

اسمٰعیل ؑ نوں باپ نے ذبح کیتا چھڑ چاخیں نوں چپا ہڑیا ئی
مارے حسن ؓ حسین ؓ یزیدیاں نے اگے رب دے حال پکاریا ئی
چندر بدن معیار فرہاد شیریں جدوں موئے تاں شکر گذاریا ئی
روڈا اوڈھے کے ڈکرے ندی پایا سولی چا منصور نوں چاہڑیا ئی
لیلیٰ مجنوں دے تن وچہ دیھ سوئی قارون بیٹھ زمین نگھاریا ئی
سوہنی ڈب موئی مہینوال پچھے یوسف کھوہ دے وچہ آتاریا ئی
عشق بائی امیر دا خوب ہویا دوہاں کھلیاں اک دم گذاریا ئی
وارثشاہ کیمے ملکی دخت ڈِٹھا دچھے بنھ کے چا کھلاریا ئی

طلبیدن ہیر میاں رانجھا

ہیر دا رانجھے نوں بلاونا

رانجھے آکھیا آکھاں بیٹھ ہیرے کوئی ہور تدبیر بنائیے نی
مٹھی نائن نوں سد کے گل کیجے جیتوں کہیں تیرے گھر آئیے نی
سد مٹھی نوں ایہ اصلاح کیجے ساڈا دوہاں دا بھیت چھپائیے نی
دیھ رات تیرے گھر میل ساڈا ساڈے سر احسان چڑھائیے نی
کڑیاں پاس نہ کھولنا بھیت مولے سبھا جیو دے وچہ لوکائیے نی

تیری ماں تے باپ دلگیر ہوندے کیویں انہاں توں بات چھپائیے نی
ہیں سیالاں دے ویہڑے وڑاں ناہیں میتھے ہیر نوں نت پہنچائیے نی
اکھیں ویکھدے تے لیے کج اکھیں پردہ کسیدا مول نہ چلیئے نی
ہیر پنج مہراں ہتھ دتیاں نی کویں مٹھے ڈول بنائیے نی
وارثشاہ چھپائیے خلق کولوں بھاویں اپنائی گڑ کھائیے نی

تجویز نمودن در خانہ مٹھی

مٹھی دے گھر صلاح کرنا

مایا دیکھ کے مٹھی نوں شرم آئی خوشی ہوئی سو بہت دھیاں میاں
مایا باہجھ نہ کوئی ہے بانھ بیلی مایا باہجھ نہ پنڈ گراں میاں
مایا باہجھ ڈُبے عقل ہوش سبھے کسے فکر نہ لے دساں میاں
دانشمند تے عقل دے کوٹ پورے مایا باہجھ اوہ ہون حیران میاں

مایا عیب چھپاوندی ناقصاں دے مایا لاج رکھے بھرہتاں میاں
مایا دار دی آدر کرے خلقت مایا باہجھ نہ لیندائی ناں میاں
مایا واسطے دین ایمان ڈُبن جنہاں احمقاں نہ کوئی آن میاں
وارثشاہ جے ذکر توں کریں خالق جو کجھ لکھیا ویکھ دیوان میاں

ے کہاوت ہے کہ راز کو پوشیدہ رکھنا بہتر ہے ۱۲

marfat.com

نشان دا دن خانہ حجاماں

پھلے کول منگو جھتے بیٹھدا سی اد ھتے کول ہیسی گھرنایاں دا
گھرنایاں دے حکم سی رانجھنے دا جیہا ساہورے تدم جوایاں دا
مٹھی سیج وچھائیکے پھُل پورے اُتے آوندا تدم خدایاں دا
گھڑی رات رہندی گھر ہیر جائے رانجھا وگ چھیڑے مجھیں گایاں دا

مٹھی نائن گھر اندی خصمنی سی نائی کم کردے پھرن سایاں دا
چاں بھاں مٹھی پھرن دالیاں دی جا راکھلدا لیف تلایاں دا
ددنویں ہیر رانجھا اتے کرن موجاں کھڑیاں کھاں مجیں سرایاں دا
وارث اپنے کار وچہ جار جھُن لوہا پھیرنہ وکھدے نایاں دا

شناوری کردن ہیر ورانجھا معہ جلبسیاں در دریائے چناب

دہن ہودے وپہر تے آوے رانجھا تے اوہدے ہیر بھی آوندی اے
پنج نہاوندا کمرے وز جیٹی نِت ول جھناندے آوندی اے
اُتے آدریا جھناں دے تے رل ہوا کٹھڑی نہاوندی اے
اوہ وجھلی نال سرد کردا اوہ نال سہیلیاں گاوندی اے
کائی چمڑی لک نوں مشک بورے ری کائی مکھ نوں مکھ چھوہاوندی اے
کائی آکھدی لیے ہور رانجھا وے یرا ہولی یار نوں ہاوندی اے
کائی آکھدی ماہیا ماہیا وے تیری مجھ کٹی کٹا جاوندی اے
کتے تاریاں تِرن چوا کرکے اک نول نسل رہڑدی آوندی اے
اک پین تے مہنگھ چیتر انگ بنکے سرخاب تے کونج بن آوندی اے
اک ڈھینگ بنے اِک بنے بگلا اک سنگھ جل کاوتی آوندی اے
اک لدھر ہوکے کرڈک آوے اک ہو سنسار سرلاوندی اے
ہیر تیرے چوطرف ہی رانجھنے دے موی مچھلی بن بن آوندی اے
اوس تخت ہزارے دے ڈبھرے نوں رنگ رنگیاں جالیا پاوندی اے

ایہ مہیں لیا بہاوندا ئے اوہ نال سہیلیاں دھاوندی اے
رانجھے نال سہیلیاں ہیرنڈی مزہ عشق دا خوب کھاوندی اے
نالے نہاوندی تے نالے کرے خوشیاں دن رات ایہ کھیڈ مچاوندی اے
کائی زلف نچوڑدی رانجھنے تے کائی آن گلے نال لاوندی اے
کائی میریاں آکھ کے بھج جاندی مگر پوے تے بٹیاں لاوندی اے
مردے تاریاں ترن چوا کرکے اک چھال گھڑم دی لاوندی اے
کائی کلھڑیدے خربوزیاں ہو کوڑے ہسکے چپا بناوندی اے
اِک شرط بدھی ٹبی مار جائے تے پتال دی مٹی لیاوندی اے
اک وانگ گکوہیاں سنگھ کڈھن اک اوگت وانگ بلاوندی اے
اِک اوگت بنے ٹٹیہری ہو اک کلکلا ہو وکھاوندی اے
اک دے لیلیٹیاں ہو بلبن مشک وانگراں ڈھڈ بھکاوندی اے
آپ بنے مچھلی نال چاوڑاندے مئیں رانجھے نوں کول بناوندی اے
وارث شاہ جیٹی ناز نیاز کرکے نِت یار داجی پرچاوندی اے

marfat.com

غمازی کردن کیدو نزد ملکی

کیدو نے ملکی اگے چغلی کھائی

دیکھ ماہیاں پالیاں حال ویہناں کیدو لنگے نوں جا سنایا ئی
کیدو آکھدا ملکئے بھڑیئے نی تیری دھی وڈا اچنچر چایا ئی
ماں باپ قاضی سبھ ہار تھکے ایس اک نہ جی تے لایائی
سنگھ گھُٹ رہے جٹیاں پٹ رہے انت ہٹ رہے مینوں تایائی
متیں دے رہے دل بھو رہے ہیر سیتوں رہے لوہڑا آئیائی

کیدو سنداای گل نوں بھال داسی موہڈے پا مر گا نڑی آیا ئی
جانیں تے چاکدینال گھلدی ایس ملک دارتھ گوائیائی
منہ گھُٹ رہے وال پُٹ رہے لنگ جٹ رہے لٹکائیائی
مہٹیاں پُٹ رہے تے نکھٹ رہے انت ہٹ رہے غیب چایائی
وارثشاہ میاں سُتے معاملے نوں لنگے چھنے آن جگایائی

جواب ملکی باکیدو شیطان

ملکی دا جواب کیدو شیطان نوں

ملکی آکھدی سدتوں ہیر تائیں جھب ہوتوں اولیا نائیا وے
۲۲۳ نھو چھینیا رلد وا پینچیا وے کھری کرویر دالیا گاہیا وے
وکھونڈہڑی وڈھکے کدہڑیوں میں اک کے گال سنایا وے
۲۲۵ جمن نج ایہو جیہاں گھرین دھیان جنہاں جگدی ریت بھلائیا وے
پچھے چاک دے آپ روالک ہوئی سرپایدے کھیمہ پائیا وے
اچھل جاوندی ہیں جمن دیرا یدے کسے گھڑی تتی ہر جائیا وے
کھیڈن گئی مہابنلے گھروں نکلی تماں شام ہئی نہیں آئیا وے

الفو موچیا موجیا داگیا وے ڈھڈو ماچھیا بھج توں بھائیا وے
۲۲۴ صدقی پا دلیا لکھنی تیلیا وے بہلی ڈھولیار لک توں ماچیا وے
لائق ایس اولادمیں کجھ نہاں دھی آتشی تہمتاں لائیا وے
۲۲۶ دھیاں ہوندیاں آیاں نے ملک اُتے ہیر لیک سیالا نوں لائیا وے
مہنے مار شریک تے نک وڈہن میری جھوریاں سٹ گوائیا وے
بیلے وگدیئے نت چاک پچھے گھر بار دی ہوش بھلائیا وے
وارثشاہ ماہی ہیر نہیں آئی مہر منگواں دی گھرین آئیا وے

رفتن مردمان بطلب ہیر

کامے بھیر دا ہیر نوں بھیجنا

جھکھڑ ڈوم تے فتو کلال دوڑے سبلیہ جوہڑ اتے جھنڈو چاک میاں
تیری ماں تیرے اتے بہت غصے جانوں ماردیسی جو چک راک میاں

جا ہیر اگے دھم گھتیا نے بچہ کیہی اُڈائی آخاک میاں
رانجھا جاہ تیرے سر آبنی نالے آکھدی ماریئے چاک میاں

اے جگدی ریت بھوائی یعنی جہان کی رسم یعنی شرم و حیا جو کنواری عورتوں کو ہونا چاہیئے اسکو بدل ڈالا اور برخلاف اسکے کام کیا ٢ے اندیشوں نے میرا عقل گم کر دیا ہے ٣ے یعنی تیرا باپ بھینسوں کے چرواہے یعنی رانجھے کو جان سے مار ڈالے گا۔

marfat.com

طوطا انب دی ڈالی تے کرے موجاں تے گولیلڑا اوہن پٹاک میاں
سیالاں فکر کیتا تیرے مارنے دا گئنے آپنوں بہت چالاک میاں
چلھیں سیالاں نے اج نہ اگ گھتی سارا کوڑماں بہت غمناک میاں
وارث شاہ تیم دے مارنے نوں جوڑی سب جھناں دی ڈھاک میاں

آمدن ہیر نزد مادر

ہیر ماں نوں آن سلام کیتا ماں آکھدی آنی نہری اے نی
اڑدبیگنے تے مالزادی اے نی غصے ماری آ زہر دی آ زہری آنی
ہر لولی اے گولی اے بے حیا اے گھنڈ وٹی اے گل دوپہری آنی
ادھلا گئے بٹنی ایں گمر ٹھنی ایں نی چھیل چھبیلے چھنی ایں چھہری نی
توں اکائیکے ساڈکے لوہڑ دتا لنگ گھڑونگی نال مطہری اے نی
سن آکھنی اوں ٹل جا ساتھوں مہر رانجھے دے نال دی آ ٹھہری آنی
چاک نال جا کے بیلے بھیسیں کنڈ ھئیں مشک گھتی اے کٹی اے دہری آنی
242 جھکھڑ جھلی اے تے گھرک بلی اے نی گلوں ساڈلوں لہو گلہری اے نی
کن گلیٹھی اے تے چکر پھیرتے نی جیتڑ موٹی اے آگد ہری آنی
244 اکھیں گھڑنی ایں تے سنکھ گھوڑنی ایں تھلب گلٹھی ایں تے دھکر دھہری آنی
موت پئی اے تے سندھر ٹی اے نی مونہہ پاٹی اے تے ناساں چہری اے نی
246 یاراں والی اے لنڈی اے گنڈی اے نی آسامنے چاک کھٹہرڑی اے نی
نی موئی اے شوخ پٹولی اے نی عشق بلانے خانگی اے شہری اے نی
248 ان نتھی اے وگدی اے موہرئیے نی ٹھگ ٹھلی اے چھوٹی اے ٹھہری آنی
کوڑ لدتے زہر دی اے رنگنے نی دیر کھوٹی اے کٹنک گہری اے نی
250 بھڑ بوتھی اے تے کوہڑ کیلی اے نی سر بھنساں نال اکوہڑی اے نی
کپتی اے خوار سنسار ہوئی ایں ناہ توں شرم حیا تے ٹھہری اے نی
252 چوہڑ نکھ ڈھایدی آڈھلاردی اے گھرل داہن دی ڈونگھی اے لہری نی
ساہناں نال رہیں دن رات کھندی آٹلیں کپتی اے دہری اے نی
اج رات تینوں مجھوواہ ڈوباں تیری سلعت پئی آوندی قہری اے نی
ایس کم تھیں باز جے نہ آئیوں تیری شامت آ دسی کہری اے نی
وارث شاہ جدوں کپڑ دھڑی ہوسی وکھیں نیل ڈانگاں اتے لہری آنی

عذر بیوی ہیر

گند ابہت بلوک نہ جھوٹھڑی دا ایڈا جھوٹھ پہاڑ کیوں تولنی ئیں
اماں چاک بیلے اسیں پینگھ جھوٹاں کہے غیب دے طوطئے بولنی ئیں
شعلہ نال گلاب تیار کیتا وچہ پیاز کیوں جھوٹ دا گھولنی ئیں
گداں کسیدی نہیں چڑھ آندی دانی ہوئیکے غیب کیوں تولنی ئیں

لے غیروں کے ساتھ جانیوالی ۲ے حمل دار ہونے والی ۳ے کتی کی طرح جماع کی خواہشمند ۴ے موٹے چوتڑ طونوالی، نو عمر گائے ۵ے آنکھوں سے گھورنے والی ۶ے موٹے رخسار ۷ے چاک کھدیڑی، ملازم کی رگڑی ہوئی ۸ے نو عمر گائے میش جو سانڈ کے نیچے بھڑ جائے ۹ے بدکار، بدنام ۱۰ے گھرل داہن جس جگہ سے پانی زور سے پڑتا ہے آگے سے زمین کی مٹی اڑ جاتی ہے ۱۱ے سانڈوں کے ساتھ راندن ۱۲ ۔

marfat.com

ان سنیاں نوں چا سنایائی موئے ناگ وانگوں وس گھولنی ئیں
وارثشاہ گناہ کی اساں کیتا ایڈے غیبدے کوڑ کیوں تولنی ئیں

کلام مادر ہیر

کلام ملکی

سڑے لیکھ ساڈے لج پئی تینوں وڈی سوہنی دھی توں لیک لگی
ایس منع کرہے ہاں مڑیں ناہیں تینوں کسے فقیر دی کہی وگی
رنت کریں یاری نت کریں تو رنت کریں پھنڈتے وڈی ٹھگی
وارثشاہ ایہ کھنڈتے دُدھ کھاندی یاری بھکدی گئی جے ہوئی

جواب ہیر

جواب ہیر

اماں بس کر گالیاں دے نائیں گالیں دتیاں وڈا اسر اپ آوے
لے جائے میں بھیڑا پٹنی نوں کوئی عیب تے سُول داناپ آوے
بنا ربدی پٹنی بہت اوکھی دھیاں ماریاں وڈڑا پاپ آوے
وارثشاہ نہ مڑانگی رانجھنے توں بھاویں یا پدے بدا باپ آوے

خاموش شدن ملکی

ملکی دا چپ ہونا

ملکی ویکھ کے ہیر دا شوخ دیدہ چپ کر رہی ہوں نہ بولدی اے
دم ماریندی جا گہہ رہنے ناہیں اوہ تاں وڈے پہاڑ نوں تولدی اے
سبھو خویش قبیلڑے اپنے نوں رانجھے یار دے نام توں گھولدی اے
لک بدہا سو آپ تے مرن اتے وارثشاہ دیوانگ نہ ڈولدی اے

مخاطب شدن کیدو با سیالاں

کیدو دیاں سیالاں نال گلاں

کیدو آنکھے آکھدا سو ہر لوا دے مٹھوں کون چنگا مت دلیا اوئے
ایہ رنت دا پاڑنہ جائے خالی پنج گنڈدا پاس نہ ویسیا اوئے
اک رگ وہیک ہے لنگیا ندی کورت گھن فرنیچ ملکھیسیا اوئے
مہیں مٹھیاں تے نال سیال مٹھے اجکل دگاڑ کر لیسیا اوئے
ہتھوں مار سیالاں نے گل ٹالی پرہاں چھڈ بھیڑا ہو بھیسیا اوئے
وارثشاہ ایہ پچ مُشنڈڑا اے اکھیں میٹ بہے ہے چھپیا اوئے

باز کلام کیدو

کیدو نے سیالاں نوں آگاہ کرنا

کسے وزنوں ہک مشہو ہوسی چوری یاری جو عیب کواریاں نوں
جنہاں ماں ہے پنجنے کُدنے داکون رکھے رناں ہریاریاں نوں

۱ے نہ سننے والوں کو سنا دیا ۲ے مرے ہوے سانپ کی طرح زہر گھولتی ہے ۳ے کسی ولی کی بدعا نے تاثیر کی ۴ے لعنت کی ماری ہوئی سفید رنگ یعنی لاغر بے رونق چہرہ والی ہوگئی ۵ے بھائی کے ماتم پر پیٹنے والی یا اپنے آپ کو بددعا ہے جو عورتیں غصے میں اپنے حق میں کہتی ہیں ۶ے مجھے غضب سے درد والا تپ چڑھے

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

دن رات خراب وچ بیلیاں دے انہے نال رہے نبھ دھاریاں نوں
جدوں چاک ادھال لیجا اگ نڈھی تدوں جھور سو بازیاں ہاریاں نوں
ادس پا بھلا ڈرے ٹھیگلے ئے کم پہنچیا بہت خواریاں نوں
وارثشاہ میاں جہناں لائیاں نی سوئی جاندے یاریاں واریاں نوں

خبر یافتن ہیر از شکایت کیدو

قصہؔ ہیر نوں ترت سہیلیاں نے جاکن دے وچہ سنایا ئی
ڈھول وانگ حرام شیطان دے جی ڈنکا وچہ بازار دے لایا ئی
کرچھڈ ایس دینال الیسی سُنے دیس جو کیتے سترا پایا ئی
تینوں مہنا چاک دا دے کیدو اس پرھے وچہ شور مچایا ئی
ایہ گل جے جا دسی اج خالی توں ہیر کیوں نام دھرایا ئی
وارثشاہ ایہ ہدیاں سن ناہیں لنگے رچھ تے معاملہ چایا ئی

تجویز نمودن ہیر باہمنشینان

لو ملو کھاں تسی سہیلیو نی لنگے لچ دی بھگت سوار یئے نی
ل ٹکیاں ہوریاں کُھل کھتو مار مار کے زمیں پٹکار یئے نی
نویں مار کے چلیئے پرھے اندر چلو حال ہی حال پکار یئے نی
مار کتکے کُڈھن ما پھیاندے اینویں جان بھیں چالگذار یئے نی
ہولاں گجھیاں پھراں دے وچہ بارو تالو جتیاں نال ابھار یئے نی
وارثشاہ سہیلیاں آہندیاں نی ایہ چال توں سکھے ڈار یئے نی

کلام ہیر باہمنشینان

ہیر آکھیا واٹ کے پھلے اندر گل پا رسہ منہ گھٹ گھتوّ
نگھوں پکڑ گھسیٹ کے پا جھی کسے ٹوٹڑے دے لوچہ پسٹ گھتوّ
نال جُتیاں دے کر دخوب جھاڑ الِنگ پیر سبھ اوسدے جبٹ گھتوّ
لیکے کُڈھن تے کتکے ما چھپاندے دھڑا دھڑ ہی مار کے کُٹ گھتوّ
مار والیس نوں لاکے اگ جھگی ساڑ بال کے چیز سبھ لٹ گھتوّ
وارثشاہ میاں داہڑی بھنڑی دا جو کوٹی وال دسے سبھ پٹ گھتوّ

گرفتن جلیسان ہیر کیدو را

سیاں نال ملکے ہیر متا کیتا کھنڈ پھٹ کے گلیاں ملیاں نی
کیدو آن وڑیا جدوں پھلے اندر خبراں ترت دے ہیر نوں گھلیاں نی

ہیر حاشیہ ؎ یعنی اگرچہ دادے کا باپ نصیحت کرتے کو آئے ؎ بڑے پہاڑ کا وزن کرتا، ناممکن کام کا آمادہ ؎ سوہرا خسر کو کہتے ہیں اور بطور دشنام بھی بولا جاتا ہے ؎ بلی کا پہیہ اس سے نہ گزار جائے ؎ یعنی تمہارے سر پر سے گذر کر چور کرے گا۔ مطلب یہ کہ ایک بھاری نقصان ہونے والا ہے۔
؎ بڑی بات کی افواہ پھیلانے والے آدمی کے بارہ میں اللہ صاحب نے فرمایا کہ جو تہمت لگاوے (ترجمہ) پھٹکارے ہوئے جہاں ملے پکڑو اور مار کے ٹکڑے اڑا دو ۱۲

marfat.com

ہتھیں پکڑ کے کانیاں شاہ پریاں غصّہ کھائیکے ساریاں چلیاں نی
کھاڑ گھڑن بھٹھیار جوں لون دھمکاں دہائیں چھڑیاں مہلیاں چلیانی
کیدو گھیر جھوں گدھا گھمیار پکڑے لاہ سہلیاں پکڑ بہتھلیاں نی
وارثشاہ ودان لوہار پوندے دھمکاں نال جوین بھوئیں ہلیاں نی

زدوکوب کردن جلیسان کیدورا

گل پاکے سہلیاں لاہ ٹوپی پکڑ جُھلیوں سنگھ نوں گُھٹیا نے
جھنجھوڑ کے کٹکے توڑ موڈھا لانگڑ پاڑ دھڑ ادھڑ کُٹیا نے
نالے مار کے مکیاں چور کیتا وانگ اوہڑ دے ڈھاہ کے جُٹیا نے
بھن دور تے کتکے چھڑن لتیں وہڑ وچہ کھڑل دے سٹیا نے
مُچھاں پٹ کے تے نالے پٹ داہڑی مار مار کے تے چاسٹیا نے
وارثشاہ میاں کھچی پاڑ لانگڑ ایہ تاں بُرا کھترا کھٹیا نے

ایضاً

اِک مارلتاں دوئی مار چھمک تریئی نال چپاکیاں ماردی اے
کائی ہسکے چھبیاں دے گلھیں کائی پُٹ پٹے اگ ساڑدی اے
کوئی پٹ داہڑی دُبر وچہ دیندی کوئی ڈنڈ کا وچہ گذاردی اے
اوتھے کوک فریاد نہ سنے کوئی رہی واہ نہ حال پکاردی اے
کوئی اِٹ وٹا جُتی ڈھیم پتھر کوئی پکڑ کے دھون مُدھ ماردی اے
رو رو عاجزی کرے تے پوے پیریں کھاوے قسم جبار قہاردی اے
کائی گھول کالکھ منہ سر کرے کالا پیا وانگ میت گنہگاردی اے
چور ماری دا اوکھیں چلو ساہد وارثشاہ ایہ ضبط سرکاردی اے

ایضاً

کیدو کھائیکے مار آمچیا[1] اے گُھر کے کِلے تے باندر سٹ خور[2] وانگوں
پاڑ چُنیاں ستھناں کڑتیاں نوں چپ ڈھ کے چکید اچور[3] وانگوں
ساہو کار دا مال جیوں وچہ کوٹھاں ڈالے چوکیاں پھرن لہو وانگوں
نالے مار کھائے نالے مار لوہناں سٹاں جھلدائے گدڑ کور[4] وانگوں
دتے پھرن بڑو رجیوں چند دوالے گرد پائلاں پاندیاں مور وانگوں
وارثشاہ انگیاں بھکھدیاں نی اہدی پیٹ تے چند چکور وانگوں

کیدو دی بھگی دا ساڑنا

ویران کردن دختران خانہ کیدورا

اوہ بھاٹکے کٹ[6] چکچور کیتا یا ایں لائیکے پاسناں ڈھایاں نی
ہتھیں مال مواتڑے کاہ کافی وڈے بھانبڑ بال لے آیاں نی

[1] زلفیں اکھاڑ جلاتی ہے [2] یعنی مارنے کیلئے تیار ہوا [3] بندر مار کھانیوالے کی طرح [4] اندھے گیدڑ کی طرح
[5] دانتوں سے کاٹتا اور شور کرتا [6] کوٹ کر چکنا چور کیا ہوا ۱۲

marfat.com

جھگی سانڑ کے بھانڈڑے بھن سارے ککڑ ٹکیاں جا بھجایاں نی
کی ٹرکیاں دی کم توت دساں گلاں اک بھیں اک سوایاں نی
جل پاڑ کے سانڑ کے فتح پائی ٹگیاں ہیر نوں ٹلن دد ہایاں نی
فوجاں شاہ[۲] دیاں وارثا مار متھرا مڑ پھیر لاہور تے آیاں نی

گریہ زاری کردن کیدو

کیدو لتھڑا اپھڑا خون[۱] وہندے کوکے باہوڑی تے فریادیاں
کفنی پاڑ بادشاہ تے جا کوکاں میں تاں پٹ سٹاں بنیادیاں
چلو جھگڑیئے چلکے پاس قاضی ایہ گل نہ جائے بربادیاں
مینوں مار کے ہیر نے خوار کیتا پنج پنڈ لو دیہو کھاں دادیاں
مینوں بولنوں ماریا سچ پچھے شیریں ماریا جویں فرہادیاں
وارث احمقاں نوں[۳] بناں پھاٹ کھادے نہیں آوندا عشق سواد میلاں

زجر دادن چوچک کیدو را

چوچک آکھیا لنگیا جاہ ساتھوں تینوں ول ہے جھگڑیاں جھیڑیاں دا
تیرے وسب معلوم ہین سبھ سانوں لا ہڑی وڈا ہیں لگ لویڑیاں دا
تینوں صلح سلوک دا ول ناہیں ول آوندا دکھ نکھیسڑیاں دا
آپ چھیڑکے تے پچھوں پھریں بھوندا ایہو جج ہے ماہنوں بھیڑیاں دا
بھیریں چھیڑدا اکڑیاں اپنیاں نوں لتے رووناہیں روں کھہیڑیاں دا
ملے سراں نوں جا وچھوڑنا ئیں تینوں مان ہے پان دو بھیڑیاں دا
سر دار ہے چوراں اچکیاں دا سوہا[۱] بیٹھا ہیں ساہویاں پیڑیاں دا
آپ چور تے آپ مرکھت ہوویں کھوج تاڑنا ہیں دور تے نیڑیاں دا
کھوہ کل جہان سبھ اس گیڑ تے تینوں ول ہے الٹیاں گیڑیاں[۲] دا
تینوں[۳] ویر ہے نال اپنیاں دے اتے دل ہے رب وریڑیاں دا !
پہلوں چھیڑ کے اپنی وار روناکم بھیڑیاں چھڈ کھدیڑیاں دا
وارث شاہ ابلیس دی شکل کیدو ایہو مول ہے سبھ بکھیڑیاں دا

جواب کیدو پیش چوچک

مینوں مار کے اُدھلاں[۱] منج کیتا جھگی لاہو ترڑ اساڑیا نے
بھنگ گھوٹنے دور سبھ بھن سٹے نالے باگھ بلی چا ماریا نے
۲۵۴ ککڑ کتیاں بھنگ افیم لٹی میری باؤلی چا اُجاڑیا نے
۲۵۶ دور بھنگے کتکے چھڑن لتیں پیوند جلیاں پھول کے پاڑیا نے

[۱] رہنے کی جگہ جو کانوں کے چھپڑ وغیرہ کی بنی ہوتی ہے [۲] اشارہ جو سلطان محمود غزنوی [۲] جلدی جلدی بے حواس ہو کر [۴] کوٹنے کے سوا عشق کا مزہ نہیں آتا [۵] سوہاں جاسوس پیرٹے مقابل فوج کے گوے [۱] اور تجھے الٹا چلانے کا طریقہ یاد ہے [۵] پ [۲] اور بعض آدمی ہے کہ خوش آوے تم کو بات اس کی دنیا کی زندگی میں اور گواہ پکڑتا ہے۔ اللہ کو اپنے دل کی اس پر بخت جھگڑا[۱] شے یاروں کے ساتھ نکل جانے والی عورتوں نے ۱۲

۲۵۷ دھڑویل دھاڑے ملک مال لٹے میرا دیس تے دیس چا ہاریا نے

۲۵۸ دھروئی رب دی چوچکا عشق پچھے میں غریب نوں بنھ کے مار یلنے

۲۵۹ ماراڈیاں جتیاں ڈھیم پتھرنال ٹھمکاں دے جسم اتاریا نے

۲۶۰ وارثشاہ غریب دا غضب پوسی دین دنی دا خوف وساریا نے

کلام چوچک با کیدو

۲۶۱ جھوٹھیاں سچیاں جنلیاں میلکے تے گھر دگھری توں لوتیاں لاؤنائیں

۲۶۲ پیوپتراں نوں یار ریار کولوں ماواں دھیاں نوں پاڑ دکھاؤنائیں

۲۶۳ تینوں مان ہے براکماؤندا انویں ٹکراں پیا لڑاؤنائیں

۲۶۴ پرہاں جاہ جٹا پچھا چھڈ ساڈا اسانوں کا سنوں پیا اکاؤنائیں

۲۶۵ چالاں بھیڑیاں تیریاں ننگیا اوے محل چاہڑ کے پوڑیاں چاونائیں

۲۶۶ وارثشاہ کم چھڈ بریایاں دے جتیاں ذات سادات سداؤنائیں

فریاد کردن کیدو پیش برادران

۲۶۷ دھروئی رب دی نیاؤں کماؤ پینچو بھرے دیس وچ پھاٹیا کٹیاہاں

۲۶۸ مرشد بخشیاسی ٹھوٹھہ بھنیا نے دھروں جڑہاں تھیں لا ہیں پٹیاہاں

۲۶۹ ہیں ماریا ویکھدے ملک سارے دھروہ کرنگ موئے وانگ سٹیاہاں

۲۷۰ ہڈگوڈڑے بھن کے چور کیتے اڈی دار گدوں وانگ کٹیاہاں

۲۷۱ میری مار کے کڑیاں مجھ کڈھی کتے ہلکے دیوانگ میں ہٹیاہاں

۲۷۲ وارثشاہ میاں وڈا غضب ہویا رو رو کے بہت نکھٹیاہاں

پرسیدن رئیسان ازجلیسان ہیر

کڑیاں سد کے پینچاں نے پچھ کیتی لنگا کاسنوں ڈھا کے ماریا جے

حال حال کردا پڑھے وچہ آیا وڈا قہر تے خون گذاریا جے

ایہ رچھ فقیر کیوں چھیڑیا جے اوس پڑھے وچہ شور کھلاریا جے

کھود کون تقصیر اندر پھڑ چورداں گوں کٹ ماریا جے

اِکے بابجہ تقصیر دے ماریا جے اِکے کوئی گناہ نتاریا جے

جھگی ساڑ کے مار کے بھن بھانڈے ایس فقر نوں چا اجاڑیا جے

ساتھے سچ بولو کیہڑی گل پچھے کرتنگ فقیر کھلاریا جے

پڑھے وچہ میاں پچھو چھوہریاں نوں اگلا فقیر کیوں ساڑیا جے

کیدو آکھدا دھیاں دی رو کر کے دلوں رب تے نبی وساریا جے

وارثشاہ فقیر غریب کیدو کتے وانگ کیوں ہار درکاریا جے

لے: پچھلے پاؤں کا پچھلا حصہ جس کو فارسی میں ماشنہ کہتے ہیں اور پاپوش یعنی جوتی اور کلوخ یعنی ڈھیلا اور پتھر اور لاٹھی سے مجھ کو سخت مارا اور چمڑا اتار ڈالا ۱۲

جواب دختران پیش رئیسان

منہ انگلاں گھن کے کہن سبھو کاہے کرن بھیں ایہ نہ سنگدااے
سانوں کُٹیاں کرے تے آپ چھوں ساہن ہوئیکے ٹپدا رنگداا ے
تیروں لاہ گھائی ڈالے پھرے بھوندا بھوں بھوں کے موتدا رنگداے

ساڈیاں ہکاں دیوں دہیاں کردا چھوں ہوئیکے سُتھناں سنگھدا اے
نالے کھو لکے چوگ نوں جو دیندا اگتاں بنھ کے کھچدا ٹنگداا ے
وارث شاہ اجاڑ دچہ جائیکے تے پھُل کناں اساڈیاں سنگھدا اے

فریاد کید وبار دوم پیش انہا

اوہ آکھدا مار گوا دتا ہڈ گوڈڑے بھن کے چور کیتے
نادر شاہ پنجاب فتور پائے میرے بابڑے انہاں فتور کیتے
سنگھوں پکڑ گھسیٹ کے وچہ کھائی تاں مار کے قلق حضور کیتے

جھگی ساڑ بھانڈے بھن کھوہ داہڑی لاہ جھاگ پتے پٹ دور کیتے
میری حال پکار نہ سنی کوئی شاہد حال دے اہل قبور کیتے
وارث شاہ گناہ بھیں پکڑ کافر ہیڈ ہیر ملائکاں چور کیتے

جواب ہیر وجلیسان او با پدر ہیر

وار گھتیاں کون بلا کتا درکار کے برہاں نہ مار دے ہو
اساں نیاؤں تساڈڑا ڈھونڈھ لدھا دھیاں سدکے پرھے کھاندے ہو
فرنیجیاں بکریاں ٹھکریاں نوں منہ لاکے حیا دگار دے ہو
ایہہ پچ مشٹنڈڑا اسیں کُڑیاں اتے سچ تے جھوٹھ نتار دے ہو
پہلے رڑا نال دگاڑ کر دا تسیں دے پیار سوار دے ہو

اساں بھیا بیٹیاں نہیں ہتھ لایا تسیں ایتنی گل نہ سار دے ہو
بھولو باندرے وانگ کو تڑے نوں مارچٹکیاں تے پچکار دے ہو
سُٹھی مٹھی ہاں ایڈا پا اہد پیندا دھیاں سدکے پرھے وچہ مار دے ہو
پرس ہوکے نڈھیاں نال گھلدا تسیں گل کی چانکھار دے ہو
وارث شاہ میاں مرد سداجھوٹھے رناں سچیاں سچ نتار دے ہو

فریاد کردن کید وبارِ سوم

کیدو باہوڑی تے فریاد کوکے دھیاں والیو کرونیاں میاں،

میرا ہٹ پساری دا لٹیا اے کول ویکھدا پینڈ گراں میاں

لے دختروں کے ساتھ کشتی کرتا ہے۔ تم بات ڈبو دیتے ہو۔ یعنی انصاف نہیں کرتے ۱۲

کیدو دی پنچاں اگے فریاد

میرا بھنگ افیم تے پوست سڑیا ہور نعمتاں[1] دا کیہا ناں میاں
مینوں تساں تے بُرا بنا دِتا ہُن سچ میں کیہا سُناں میاں
میری تساں دیناں نہ سانجھ کائی پن ٹکڑے پنڈ دے کھاں میاں
پیہے وچہ میں آن پکار کیتی دسو باہجھ پنچاں کدھر جاں میاں

طوطے باغ اجاڑ دے[2] میویاں دے اتے پھاہ لیاوندے کاں میاں
کی کہاں میرے حق بُری ہوئی ہویا میرے ہی حق ایناں میاں[3]
کئی دولتاں نے وڈے مال لٹے کھڑی کھڑی دا لواں میں ناں میاں
وارث شاہ نہ وسئے[4] مول اوتھے جتھے ہون اپدھرے تھاں میاں

ایضاً

پنچاں دا کیدو نوں دلاسا دینا

۲۷۳ اینہاں کواریاں نوں کوئی جا آکھوندی جوبناں دی سدا گسی نہ
۲۷۴ جویں ٹھگیا انہاں ایمان تائیں ابلیس بھی اس طرح ٹھگسی نہ
۲۷۵ جدوں عزتاں کل برباد ہوسن کوئی منہ تسا ڈڑے ہگسی نہ
۲۷۶ وارث راوندڑے رہو گے عمر ساری تک وڈھیا کا نکڑے لگسی نہ

تشفی دادن رئیساں کیدو را

پنچاں آکھیا کیدو نوں صبر کر توں تینوں ماریا تے جھکھ ماریا نے
بہت دے دلاسڑے پوچھ اکھیں کیدو لنگے نوں ٹھگ کے ٹھایا نے
تیری جھگی نوں پھیر بنا دلیساں جیہڑی لاہنڈ ولوں اوہناں ساڑیا نے
کیدو آکھ دادھیاں دے دل ہوکے ویکھو دین ایمان نکھاریا نے

ہائے ہائے فقیر تے قہر ہویا کوئی وڈائی خون گذاریا نے
سبھ لڑکیاں نوں جھڑک جھنب دے کے کول کیدو دے کوڑ پساریا نے
تینوں پوست افیم تے بھنگ دیساں ہور جو کجھ چاوگا ڑیا نے
وارث اُٹھ راجہ تے بیداد نگری جھوٹھا دے دلاسڑا ماریا نے

تنبیہ دادن مہر چوچک کیدو را

مہر چوچک دا کیدو نوں دھمکانا

چوچک آکھیا اکھیں دکھاینوں منڈی لاہ ساں منڈے منڈیاں دی
سر دھیاں دے چھک کے اکھ لاہاں ایس سبھ نہ پڑھے ہاں لنڈیاں دی
کیدو گل سنکے خبردار ہویا کمر بدھی سو بگڑے نے منڈیاں دی
اکھیں دیکھ کے پھیر جے نہ مار و تدوں جانساں پڑھے دوبنڈیاں دی

اکے دیاں تراہ میں ترت ماہی ساڈے دیس نہ تھاں ہے گنڈیاں دی
کیدو آکھیا دیکھ پھڑا دناں ہاں بھلا ماں کیہڑی اینہاں لنڈیاں دی
ایس ہیر دے بُرچھے دی بھنگ لیہاں سہلی وٹساں چاک دے جُنڈیاں دی
وارث شاہ میاں ایتھے کھیڈ پوندی ویکھو ڈھیاں دی اتے منڈیاں دی

[1] دوسری نعمتوں کا تو نام ہی نہ لو ۱۲ [2] باغ تو طوطے اجاڑیں اور کوے پکڑے جاویں عجب زمانہ کی بات ہے مثل مشہور ہے۔ کرے کوئی بھرے کوئی
[3] میری تمہارے ساتھ کیا شراکت ہے میں گاؤں سے گدا کر کے کھاتا ہوں اور تم دولت مند اور امیر ہو اس لیے انصاف نہیں ہوتا
[4] اس شہر میں سکونت نہ کرنی چاہیے جس کے مقامات ناہموار ہوں ۱۲

marfat.com

آمدن کیدو نزد ہیر

کیدو مہر توں بےجواب ٹریا مڑ بھونکدا ہیر تے آیا ای
سبھ رخت تے مال متاع میرا دچہ جھگی دے چا جلایا ای
اک بیج کے کسے نہ انب کھادے پھر دا انہہ شہتوت نہ لایا ای
ایڈا قہر کیتو نال شہدیاں دے تیر جیوتے ترس نہ آیا ای
ہیر آکھیا کیدو نوں پاس تیرے چاچا اپنا پھیڑیا آئیا ای
جیہا بیجئے وارثا وڈھ لئی اے حرف وچہ حدیث دے آیا ای

مقولہ شاعر

بولے جھوٹھ تے چغلیاں کرے غیبت راہ فقر دے وچہ نہ آیا ئی
شاہی دوہاں جہاناں دی فقر سیگا بنی وچہ حدیث فرمایا ئی
لولاک لما خلقت الافلاک شان نبی دے رب فرمایا ئی
ترنج تت مارے سوئی فقر ہووے نہیں گدھے نے گودڑا پایا ئی
اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ وَ اَلْفَقْرُ مِنِّیْ حق فقر دے قول جو آیا ئی
وارث مکر پویں گلیں وچہ دوزخ تینوں آکھ کھاں کس پڑھایا ئی

کلام ہیر با کیدو

ہیر آکھدی قول ایہ حق اوہناں جیہڑے مرد میدان دیدار دے وے
ہر ہر دم دنیال اللہ آکھن اوہ جیوندے جگ نوں تار دے وے
تیرے جیہے بھکھے بکھ پھرن بھوندے خوار خجل تاں وچہ سنسار دے وے
دن روزے تے رات نوں جاگدے نی وچہ بندگی ہین غفار دے وے
جنہاں حرص ہوا دے وچہ جالی اوہ آدمی کسے نہ کار دے وے
وارث شاہ فقیر بن پھرن جیہڑے وچہ روز قیامت دے ہار دے وے

جواب کیدو

جیہڑیاں واریاں عادتاں نہ جاون بھاویں قید رکھو بھاویں چھڈ دیہو
ایہنوں ڈونگھے بوڑ وچہ بوڑ سٹو ڈونگھا وچہ زمین تر ڈ دیہو
بیلے جاونوں نہیں جے ہیر رہندی دونویں پیر ادسدے وڈھ دیہو
اوددوں گلوں انموڑ نہ مڑن ہرگز بھاویں وچہ زمین دے گڈ دیہو
میں تاں پھیر اج گل سنائی میں مئیں چوچکے نوں تسیں سد دیہو
وارث شاہ بد عاتاں نہیں جاون بھاویں پھنڈ کے ڈھ کے کڈھ دیہو

کلام کیدو

کیدو آکھیا جیو تدبیر کر کے وچہ جوہ دے جا کے کھیڈدے نی
اکھیں دیکھ پرایاں جھگیاں نوں اگ لا لنگے ہوری تریڈ دے نی
میرے آکھیاں دھیاں نوں کون مارے پنڈ کون ساڈے خون بھیڈدے نی
اچا دیکھ کے محل نہ ڈگ مریئے پھیر چھیڑیئے اپنے جیڈدے نی

marfat.com

چھپئیں تک کے جنگلے وچ بیٹھا دیکھ بوبے چالے ٹنگ ڈنڈھ دے نی
وارث اہل بہشت دے لوک سبھے شوق چھوہاں نوں بانگ ٹیڈے نی

جستجو کردن کیدو ہیر و رانجھا

وڈی ہوئی اجیر جا چھپیا ای لوہ مانگھ کُتا وچ کنوداں دے
وچ بیلے دے دغے تے چھپ ریسا گھیس ڈکے وانگ گھسنوں دے
بیلا لالوہی لال پکار داسی کیدو ہو ہیا دانگ کھُتوں دے
ہویا چھاہ ویلا تدوں وچ بیلے پھرے آن پئیے سسّی پنوّاں دے
پونا بنھ کے رانجھے دے ہتھ ملیا ڈھیر آن لگے رتے چھنوّاں دے
وارث شاہ فسادی اگ پاون کم ایہ نی صوتاں رنوّاں دے

باہم خفتن ہیر و رانجھا در چراگاہ

جدوں لعل کچوریوں کھیڈ سیاں سبھے گھر گھری اُٹھ چلیاں نے
پئے دیکھ کے دوہاں اکلیاں نوں ٹنگاں لنگے دیاں تیز ہو چلیاں نے
لنگے رچھ بلاکو ناتی اے نے وکھو ُتیاں کلاں اتھلیاں نے
رانجھا ہیر نیار ٹے ہو سُتے کند ہاندی یاں مہیں ملیاں نے
پرہے وچ کیدو آن بگ مارے چلو ویکھ لو گلاں اولیاں نے
وارث شاہ میاں جنہاں نیت مندی گلاں تنہاں دیاں سدا اگلیاں نے

رفتن چوچک در چراگاہ و دیدن ہیر و رانجھا

پرہے وچ بیعزتی گل ہوئی چونبھ وچ کلیجے دے چسکدی اے
چوچک گھوڑے تے ترت سوار ہویا ہتھ سانگ جیوں بجلی لشکدی ئے
اُٹھ رانجھیا بابل آوندا ئی نالے گل کر دی نالے بھسکدی اے
میں پھیر نہ آدساں کدی ایتھے بخشو تسیّ مینوں پئی ڈسکدی اے
بیشرم ہی ٹپکے پرے چڑھ دا بھلے آدمی دی جان دھسکدی اے
سُنب گھوڑے دے کاڑھی کاڑو جن ہیر سندیاں رانجھے توں کھسکدی اے
مینوں چھڈ سہیلیاں نس گیاں مکر نال ہولی ہولی رسکدی اے
وارث شاہ جوں موڑے بیٹھ بلّی ساہ گھٹ جاندی نہیں کسکدی اے

دیدن مہر چوچک ہیر و رانجھا

مہر ویکھ کے دوہاں اکلیاں نوں غصہ کھائیکے ہو یا ئی رتّوں ناں
ایہ دیکھو اپرا ہد خدائے دا اے بیلے وچ اکلیاں پھرن رنّاں

ا؎ چُپ چاپ دمباز لوگوں کی طرح ۱۲
۲؎ چھوٹے کپڑے میں کچھ نپٹا ہوا ہونا۔
۳؎ جیسے چوہے کے بل پر بیٹھ کر بلی دم گھٹ لیتی ہے اور نہ کچھ حرکت کرتی اور نہ بولتی ہے اس طرح ہیر بھی دم گھٹ کر بیٹھ رہی ۱۲

اکھیں نوٹیاں لکھ کے ٹرک چلی کچھے مار کے چوری دا ٹھاں چھناں
غیرت گئی سو کھا کلیجڑے نوں نال غصے دے کانپنے وچ سنھاں
مار کرانگا چابکاں سایندی مشکاں جوڑ کے ٹھمیاں نال بھناں
چوچک آکھیا رکھ توں جمع خاطر تیرے سوٹیاں دینیاں لنگ بھناں
سرڈھیر تیرا کر خون دلیاں ایس شور دا لہوے گا تدبناں
وارثشاہ تیریاں کراں ایسی نت روندڑی کرینگی یاراساں

عذر کردن ہیر پیش پدر

نہیں چھڈ ماہی اٹھ جا گھریں ادھے کھاندی خبر نہ کسے لیتی
ہوئی ہوائی توں کر معاف مینوں تیری جائی ہاں بابلا دھی میتی
مست ہو ئیکے مہر بیہوش کھڑا جویں کسے بدال نجھنگ پیتی
کر چپ نہ بول توں بابلا وے جائے کھنڈ جہان وچہ گل کیتی
بھتا پھیر نہ کسے لیا ونائیں اہدوں پچھلی بابلا ہو بیتی
ہو ہوں کلدھ کے آپ بدنام ہوناں نہیں مہر جی ساداں وچہ ریتی
کتے ایس نوں جھب ویاہ دیئے ایہو مہر نے جیو دیو چہ سیتی
وارثشاہ دعا قبول تیری جیناں نقص نہیں وچہ نیک نیتی

مصلحت نمودن چوچک با برادران

چوچک سد بھائی پرہے لا بیٹھا کتے ہیر نوں چا پرنا یئے جی
ہتھیں اپنی کتے سامان کیجے جان بجھ کے ڈیک نہ لا یئے جی
ساڈا آکھیا جیکر من لئیں اسیں کھول کے چا سنا یئے جی
آکھو رانجھے دینال ویاہ دیواں اکے امبڑے چا منگا یئے جی
بھایاں آکھیا چوچکا ایہ مصلحت اسیں آکھدے نہ شرما یئے جی
وارثشاہ فقیر پریم شاہی ہیر اوس توں پچھ منگا یئے جی

جواب دادن برادران

رانجھیاں نال نہ کدی ہے ساک کیتا نہیں دتیاں اساں کڑمایاں او
نال کھیڑیاں دے ایہ ساک کیجے دتی مصلحت سبھناں بھائیاں او
کتھوں رلدیاں گولیاں آیاں نوں ملن ایہ سیالاندیاں جائیاں او
بھلیاں ساکاندیناں چا ساک کیجے دھروں ایہے ہوندیاں آئیاں او
کھیڑا ساک چنگا کہیا من ساڈا پچھوں پھرینگا ڈھونڈا جایاں او
وارثشاہ انگیاریاں بھکھدیاں ای کسے وچہ بارود چا پائیاں او

ا؎ نوکر۔ ملازم پنجابی کا ماں یعنی کام کرنے والا ۱۲

marfat.com

ایضاً

کھیڑیاں بھیجیا اسانتے اک نائی کرن منتاں چا احسان کیجے
اساں بھایاں ایہ صلاح دِتی کہیا اساندا اسبھ پروان کیجے
جتھے ربّ دے نام دا ذکر آوے لکھ بیٹیاں چا قربان کیجے

بھلے جٹ لوہے اُتے آن بیٹھے ایہ چھوکری اہنانوں دان کیجے
ایہناں دیاں دا کجھ وساہ ناہیں اتے باہاں دا نہ گمان کیجے
وارث شاہ میاں نہیں کرو آکڑ فرعون جیہا دل ہیان کیجے

ہیر دے ویاہ دی گل بات

مجلس آراستہ کردن چوچک برائے شادی ہیر

۲۷۸ چوچک بھیر کے گنڈھ سداکھلے آ۔ن چوہدری سیاں چکراں دے
۲۸۰ پیچے چھتے ٹھ سیال تے بادرے نی ملک آئے نی کھوکھراں ڈگراں دے
۲۸۲ ماں باگڑی گل تے ورک لئے سادست یار نگ جوڑے وگڑاں دے
۲۸۴ ہور بھائی جیہڑے سانجے نبیاں دے ڈٹلے مستی جو باہر دیاں نگراں دے
کہیا لاگیاں سن توں سن ملیا تیرا ساک ہویا نال ٹھکراں دے
اک آ ونڈیا گاندیاں نال خوشی بھڑ تھو ماریاں نی نال سگھراں دے
۲۸۵ اک جوڑیاں جٹ اک نڑے ہوندے ڈھوڈھکے نے لکھیاں لکھراں دے

۲۷۹ سنہ ہویا جوڑے کھرل سیال آئے چنگے جٹ جو تارڑاں تر گڑاں دے
۲۸۱ سدہو ونس ہنجرا دڑا آیچ چدھڑ پیچ چدھڑاں داہلیاں کھکراں دے
۲۸۳ ساہیاں گونداں ڈوگراں اولکھاں دے بیٹھے پنجگرایاں گگڑاں دے
ہتھ دے دیہ پلے پا شکر سوال پاونڈے چھوہراں بکراں دے
دھر باڈہول جٹیاں دین ویلاں چھنے لیاونڈیاں دانیاں شکراں دے
رانجھے ہیر سنیاں دلگیر ہوئے دودیں دین گالیں نال اکراں دے
۲۸۶ کھیڑے سیال کرتوت دے دھنی دونویں وارث جوڑے سر ناویں ٹکراں دے

کھیڑیاں نوں خوشخبری ملنی تے انہاں دی خوشی

مژدہ دادن کھیڑیاں وخوشنود شدن آں ہا

رلی جا دہائی جاں کھیڑیاں نوں لُڈی مار کے گھنبراں گھتدے نی
بولن راگ سہاگ دینال خوشی ہور ناچ پچن گتا گتدے نی
بھلے کرم ملے سانوں شرم والے رب جٹ وڈے اہل پتے نی

چھالاں لان اپھیاں خوشی ہو کے لا مجلساں کھیڈدے دتدے نی
اکدوجے نوں دین مبارکاں جی ہور کم جو سون سوتیدے نی
وارث شاہ دی شیرنی ونڈیانے وڈے دیگچے دُدھ تے بھجدے نی

لے پ ۲۶ س ۴۹ (ترجمہ) اے آدمیو ہم نے تم کو بنایا ایک ایک نر و مادہ سے اور رکھیں تمہاری ذاتیں اور گوتیں تا کہ آپکی پہچان ہو۔ مقرر عزت اللہ کے ہاں اسکو بڑی جسکو ادب بڑا۔ اللہ سب جانتا ہے ۲ے ٹرنے سیتی۔ اچھی حیثیت والے دولتمند ۳ے جوڑیاں، جٹ ور دولہا اور دلہن کی مرضی کیخلاف ناطہ کرنا جسطرح دوستوں کو آپس میں خلاف مرضی رسی باندھا جاتا ہے، نڑتا کہتے ہیں ۴ے ڈھوڈھکنا دونوں کا آپس میں پیار سے نکاح ہونا لکھیا یعنی تقدیر کا لکھا ہوا پیش آنا ۵ے یعنی لڑکے اور لڑکی کے والدین آپس میں کرم ہوتے ہیں ۱۲

marfat.com

غصہ شدن ہیر با مادر خود

ہیر ماں دے نال آ لڑن لگی تساں ساک کیتا نال زوریاں دے
کدوں منگیا منس میں آکھ تینوں دیر کدہیو نے نال گھوریاں دے
جیہڑے ہون بیعقل چالا دندینی اتاں ماڑیاں دیاں دچہ موریاں دے
چا چغد نوں کونج دا ساک دتو پری بدھیا ای گل ڈھوریاں دے

میں تاں نہیں جاناں نال کھیڑیاں دے بھاویں لالے زور حضوریاں دے
ہن کریں دلاکیوں اساں کولوں ایہ کم نہ ہوندے نی چوریاں دے
پہلاں ماڑ کے پچھوں پیار کرنا چپ کرن نائیں نال لوریاں دے
وارث شاہ میاں گنا چکھ سارا مزے کھ تے پوریاں پوریاں دے

صلاح نمودن ہیر با رانجھا

ہیر آکھیا رانجھیا قہر ہویا ایتھوں چل جے اُٹھ کے چلنا ئیں
جدوں جھگڑے وڑی میں کھیڑیاں دے کسے اساں نوں مول نہ گھلنا ئیں
ایس عشق دے آن میدان رجھے براسو رمے نوں رنوں ہلنا ئیں

دو تویں اٹھ کے لڑے راہ پیئے کوئی اساں نے دیس نہ ملنا ئیں
ماں باپ نے جدوں ویاہ ڈنا کوئی اساں دا زور نہ چلنا ئیں
وارث شاہ جے عشق قزاق دوڑے ایہ کٹک پھر آکھ کس ٹھلنا ئیں

جواب رانجھا

ہیرے عشق نہ مول سواد دیندا نال چوریاں اتے ادھالیاں دے
معلوم ہویا تیرے سخن اتوں چالے دینی ایں منہ کالیاں دے
ٹھگی نال میں مہیں چرالیاں ایہ راہ نی زناں دے چالیاں دے

کڑاں پوندیاں نٹھیاں دیس وچوں قصے سنے نی کھوئیاں گالیاں دے
سر جان قربان توں ورجنی ایں پتر ڈٹھے نی کنعان والیاں دے
وارث شاہ صرف سبھ جاندے نی عیب کھوٹیاں چھپیاں والیاں دے

تیاری کردن مہر چوچک

چوچک سیال نے قول وسار دتے جدوں ہیر نوں پایاں مایاں نے
ہن تیری رانجھیٹیا گل کیکوں تو بھی رات دن مہیں چرایاں نے
آدے موڑ کھا کچھ توں نڈھڑی نوں میرے نال کیہاں ہن چایاں نے

کڑیاں جھنگ سیالیاں جھنبلا ہو سبھے پاس رانجھیٹے دے آیاں نے
ادہے ویاہ دے ساز سامان ہوگئے گنڈھیں پھیریاں دیس تے نایاں نے
ہیرے قہر کیتا تیرے پیاں نے سبھے کلوکل چاگوایاں نے

۱؎ چغد ایک جانور کا نام ہے جس کو اُلو کہتے ہیں اسکو بہت منحوس کہا جاتا ہے ۲؎ کونج ایک پرندہ کا نام ہے ۳؎ اگلے زمانے کے قصے کہانیاں میں بڑی قومیں فنا ہو گئیں ۴؎ یعنی مجھ کو اپنا سر قربان کرنے سے روکتی ہے کیا مجھے کوئی کمینہ آدمی خیال کیا ہے ۱۲

جیتوں انت ایہو کچھ ہو نا سی ایڈیاں محنتاں کاہ کرایاں نے
تینوں ویاہ دے ہار سنگار ہوئے اتے کھیڑیاں گھریں وَدھایاں نے
اعتبار کرناں قول رَن دے تے نہیں کجھ وساہ جنہاں جایاں نے
رانجھے سد کے ہیر نوں چا گوشے گلاں سچیاں چا سنایاں تے
اساں گل تیری اُٹھ ہیٹے لبھ لئی پٹ سٹیاں سبھ کمایاں نے
باہوں پکڑ کے ٹور دے کڈھ دیسوں انہوں توڑ نیناں جوڑیں لایاں نے
اساں کیہا آس ہے نڈھیئے نی جتھے کھیڑیاں زراں وکھایاں نے

ایہا حد ہیرے تیریاں ساڈی محل چاہڑ کے لوڑیاں چایاں نے
کھاہ قسم سد گند تیں گھول پیتی ڈوب سٹیاں پوریاں پایاں نے
سانوں ٹھگیوئی ہیرے دغا دے کے جیہاں کیتیاں سو اساں پایاں نے
کُڑیاں بولیاں پھیر اکٹھ کر کے جیبھاں سان تے بگڑ چڑھایاں نے
تیریاں نیتاں ہو گیاں ہور ہویاں گلاں آس امید مکایاں نے
یار یار تھیں جدا کر دور ہوئے میرے باپ تقدیر لکھایاں نے
وارثشاہ ویاہ دی خوشی چڑھی اکھیں سدے دیاں لال سوایاں نے

جواب رانجھا با ہیر

رانجھے آکھیا ہوہوں کی بولنا ئیں گھٹ وٹ کے دکھڑا پیو نا ئیں
یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ سارے دیس دیوچ ایہ ہتھیو نا ئیں
صبر دلاں دے مار جہان پٹن اُچی کاہنوں اساں بکیو نا ئیں
اساں صبر تھیں کم جو پاو نا ئیں انبر پاٹ پوے صبر سیو نا ئیں

میرے صبر دی داد جے رب دتی کھیڑیں ہیر سیال نہ جیو نا ئیں
یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ زمیں پاٹڑی نوں کس سیو نا ئیں
تسیں کملیاں عشق تھیں نہیں واقف نیوں لاونا نام دہیو نا ئیں
وارثشاہ چپ کیتیاں گنج پائیے اچا بولکے کاہ بولیو نا ئیں

آمدن جلیسان نزد ہیر

رل ہیر تے آیاں فیر سبھے رانجھے یار تیرے سانوں گھلیا ئی
جیتوں انت اوہنوں کچھ ہو نا سی اوہدا کالجہ کاسنوں سلیا ئی
بےصدق ہو لیوں صدق ہاریوئی تیرا صدق یقین ہن ہلیا ئی
دغا بازنے دغا کمائیکے تے جیو جان تھیں چا اتھلیا ئی
ہیرے لبھ لئی اساں گل تیری تیرا دھرم تے نیم ہن چلیا ئی

سوٹا کملی ونجھلی سٹ کے تے اٹھ دیس پردیس نوں چلیا ئی
اساں ایتنی گل معلوم کیتی تیرا نکل ایمان ہن چلیا ئی
اوہدا ویکھ کے حال احوال سارا ساڈا رونیاں نیر نہ ٹھلیا ئی
جیتوں اوسنوں ہیسی جواب دینا عشق اوسدا کاسنوں ملیا ئی
ہیرے قہر کیتو میہوں ٹھگنیئے نی کدی دھروہ نہ کسینوں جھلیا ئی

لے زبان کو تیز کرنا اور خوب باتیں کرنا ۔ ۲ے جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادل کے ساتھ ۔ ۳ے جس دن بدل جائے گی زمین ۔ ۴ے آسمان سمٹ جائے گا تو صبر سے سیا جا سکتا ہے ۔ ۵ے پ ۳ ع (ترجمہ) یہ بات ملتی ہے اس کو جس کی بڑی قسمت ہے ۔ ۱۲

جے تدھ انت ایہ گھولنا گھولنا سی کاہنوں اوسدا ایتو اوڈ لیا ئی ۔ ترا سدی راس لئے عشق کولوں ثقلا تدیاں بیاں نوں چلیا ئی
دن رات ہیر تے تیرے عشق پچھے مہناں گل جہاں دا جھلیا ئی ۔ وارث حق دے توں جدوں حق کھتھا عرش رب دا تدوں تھرتھلیا ئی

جواب دادن ہیر

ہیر آکھیا اوسنوں کرڑی کر کے بکل وچ لکا لیا یا جے ۔ میری ماں تے باپ توں کر دو پردہ گل کسے مول نا یا جے
آہموں سامنے بیٹھ کے کراں گلاں تسیں منصف ہو رکایا جے ۔ جیہڑے ہون سچے سوئی چھٹ جاسن رل جھوٹیاں نوں مہنا لایا جے
میں آکھ تھکی اوس کملڑے نوں لیکے اٹھ چل وقت گھسایا جے ۔ ہیر آکھنا اوس نہ کن کیتا ہن کاستوں ڈسکنا لائیا جے
اجے ہے ویلا آکھے لگ جائے تسیں اوس نوں جا سمجھایا جے ۔ وارث شاہ میاں ایہ وقت گھتھا کسے پیر نوں ہتھ نہ آیا جے

آوردن دختران رانجھا را نزد ہیر

راتیں وچ رلائیکے ماہیڑے نوں کڑیاں ہیر دے پاس لے آیاں نی ۔ ہیر آکھیا آوندے نوں بسم اللہ اج دولتاں میں گھر آیاں نی
لوکاں آکھیا ہیر دا ویاہ ہوندا ایس ویکھنے آیاں مایاں نی ۔ سورج چڑھیگا مغربوں وز قیامت توبہ ترک کر کل بریاں نی
جنہاں میں دا اک سال سنے ندھی سوئی کھیڑیاں دے ہتھ آیاں نی ۔ اوسی وقت جواب ہے مالکا نوں ہک دھاڑدیاں دے اگے لایاں نی
ایہ سہیلیاں ساک تے سین تیرے سبھے ماسیاں پھپھیاں تایاں نی ۔ تساں وہٹیاں بنن دی نیت بدھی لیکاں صدقے پچکے لایاں نی
اساں کیہی ہن آس ہے مندھی اے نی جیتھے کھیڑیاں نہ راں وکھایاں نی ۔ وارث شاہ اللہ نوں سونپیوں توں سانوں چھڈ کے ہور دے لایاں نی

جواب ہیر با رانجھا

نیوں لا کے بج لبے لج ہوئی میتھوں کتیڑی کوئی گل جائی ۔ ماں دے لاسڑے بہت سارے پیودے جھڑکا دھی نج جائی
اک بھاہ بھڑکی تیرے عشق والی دوجی دتیاں نے میری جان جائی ۔ ہوئی لکھی رضا دیناں ساڈے نہیں وچ پرتیت دے شبہ کائی
جیہڑی ہو دنی سی سوئی ہو چکی ایہو خلق ساری سر بھسن پائی ۔ الیس ہو دنی شاہ فقیر کیتے راجے بھوج دے مکھ لگام پائی
وڈے دھم دھاری سبھ خاک ہوئے رادن تیک رہ گئی اک رائی ۔ جدوں شمس تبریز نے شرع منی رب اوسدی کھل سی جا لاہی
جدوں ڈھٹو وہ سی آن اداس ہویا تدوں رب نے اوسدی دادپائی ۔ وارث شاہ پیر لا دفے نال ہوئی سوئی منی تساں رضا آئی

لے عورتوں کے لباس میں ۔ ۳ اب کس واسطے رونا شروع کیا ۔ ۳ ہانک کر چوروں کے حوالے کر دیں ۔ ۴ ہم کو چھوڑ کر دوسری طرف محبت لگائی ۔ ۵ مجھ سے (بقیہ اگلے صفحہ پر)

marfat.com

جواب رانجھا با ہیر

۲۹۷ ہیرے یار یا میں تیرے عشق دانی مینوں مار کے پگڑ نوایائی
۲۹۸ ڈِٹھے باہجھ نہ رجدے نین میرے گھاء سجر ایہہ پھیر پہنچایائی
۲۹۹ دُکھ سکھ میں جھولڑی پالئے کیہا مٹھڑی چاٹ لگایائی
۳۰۰ وارث عشق دا ماریا کملئیے نی ایتھے آئے کے چاک سدایائی

جواب ہیر با رانجھا

۳۰۱ مینوں قسم خدائی دی رانجھیا وے تدھ باہجھ نہ لگ دا جی میرا
۳۰۲ نت پئی حیران میں پھرنیاں وے کجھ ہتھ نہ آوندا مول تیرا
۳۰۳ سکھ نال گھڑی نہ میں جالیا وے دُکھ آپئے مینوں پا گھیرا
۳۰۴ وارث اک تساڈڑی سک ساڈے دوجا خیال نہ چھڈدا مول کھیڑا

جواب رانجھا با ہیر

۳۰۵ ہیرے کدوں میں مہین چرایاں سن ایہ دکھ فضیحڑے کدوں جالے
۳۰۶ ہُن نت بیلے وچہ جان میری شیہنہ کو کدے شوکدے ناگ کالے
۳۰۷ سڑبل کے کوئلہ ہو گیا اندر برہوں النبڑے آن بالے
۳۰۸ وارث لا کے نیوں حیران ہویا وچے نت الاہمڑے ہیر والے

جواب ہیر با رانجھا

۳۰۹ ہیر آکھدی رانجھیا قہر ہویا رہی شرم دی لج نہ کا مینوں
۳۱۰ جوگن ہو بھبوت میں لا بیٹھی بھورا مہر نہ آوندی ذرا مینوں
۳۱۱ کوہی دانگ دن رات کرلاوندی وے لگا مڈھ کلیجڑے گھا مینوں
۳۱۲ وارث نہیں محرم کوئی حال دا اے رانجھا حال سنا دساں جا کینوں

مقرر کردن روز شادی

کھیڑیاں ساہ کڈھایا بہمناں توں بھلا متھ مہورت وار میاں
پھیر رات نوں آن نکاح لینا کر چھڈیا ایہ اقرار میاں
رانجھا ویکھ کے ساز سامان سارا ہو بیٹھائی بے اقرار میاں
رانجھے دُعا کیتی جنج آوندی نوں لوے غیب دا کٹک تے دھاڑ میاں

ناویں ساونوں رات سی ویروالی لکھ گھلیا ایہ نروار میاں
اودھے کھیڑیاں سبھ سامان کیتے ایدھر سیال بھی ہور تیار میاں
خط لکھیا اجو دا آن پہتا چوچک لاگیاں نوں ٹورے دھار میاں
وارثشاہ سر بابلڑا نال ہویا ہتھ تیر گانا تلوار میاں

بیان خورشہائے شیریں

نگے نگدیاں[۱] تے شکرپارے تلن ڈھیر لادتے وڈے کھیوراندے
تلے خوب جلیب تے گل بہشت لونڈی لڈوکیاں پرے سیوراندے

(بقیہ حاشیہ) کوئی بات نہیں کی جاتی [۱] بے فائدہ کوشش کی [۲] دھر بھگت ایک سادھو کا نام ہے [۳] پرہلاد بھگت بھی ایک سادھو کا نام ہے۔
[۱] جگر پر زخم ہو گیا کس کو حال سناؤں گی [۲] یعنی ایک تو تمہاری آس جلاتی ہے اور دوسرے تمہارا خیال پیچھا نہیں چھوڑتا اس سبب سے میں بہت حیران ہوں اور رات دن بےچین اور بیقرار رہتی ہوں ۱۲ [۳] نگدیاں شکرپارے کھیورے از قسم مٹھائی یہ کھانوں کے نام ہیں ۱۲

میدہ کھنڈ تے گھیو پانے چھپی بھابی لاڈلی نال جس دیوراندے
ہور جو جہان دی رسم آہی سبھ جمع ہوئے تال بیوراندے
قلاقند مکھانیاں سواد مٹھے پکوان کیتے تال تیوراندے
ٹکا والیاں نتھ حمیل جھانجر بازو بند مالا نال تیوراندے

ایضاً

مٹھی ہور کھجور پراکڑی بھی بھرے خوانچے نال سموسیاندے
پیڑے نال خطایاں گول گپے تے بیدانیاں نال بلوسیاندے
اسیں چپ کرکے پرہاں ہو بیٹھے دس چلدے نہیں ہن رودیاندے
اندر سے کچوریاں لچی وڑی اتے کھنڈ دے کھرنیاں کھساندے
رانجھا جوڑ کے پھرے فریاد کردا دکھو کھسدے ساک بیدوسیاندے
وارثشاہ نصیب ہن لون جھولی کرم ڈھیں نائیں نال جھوٹسیاندے

بیان پختن طعام

منڈے ماش چاول دال دہیں دُکھ ابھ ہاسیاں پالیاں راہسیاں نوں
اخنی زردے تے ہور پلاؤ قلیے اشرف امیر سپاہیاں نوں
دال شوربا تے نال مٹھا منڈا ڈوماں راولاں کنجراں نائیاں نوں
سبھ چوہڑے چیڑے رج رہے راکھے جیہڑے باہندے کو کان دیاں داہیاں نوں
کامے چاک چوہڑے سیرے ڈنگراں نوں دہی مکھ جو وہن ملایاں نوں
وارثشاہ سبھ نعمتاں جمع ہویاں لوک کھاندے بے پرواہیاں نوں

مقولہ شاعر

ساک ماڑیاں دے کھوہ لین ڈاہڈے ان پجدے اوہ نہ بولدے نی
کدی آکھدے ملے نئے آپ مریئے پئے اندوں باہروں ڈولدے نی
شاندار نوں کرے کوئی جھوٹھا کنگال جھوٹھا کر ڈالدے نی
نہیں چلدا وس لاچار ہوکے موئے سپ انگوں وس گھولدے نی
گن ماڑیاں دے سبھے رہن وچے ماڑے ماڑیاں تے دکھ پھولدے نی
وارثشاہ لتاڑدے پئے ماڑے مارے خوف دے موہوں نہ بولدے نی

اقسام برنجہا

مشکی چاولاں دے بھرے آن کوٹھے سوئن پتی تے جھونڑے چھڑیدے نی
باریک سفید کشمیر چاول خورش جیہڑے حور تے پری دے نی
کل بنڈیار توا خوب چاول سکھداس ناں لے ہنے چھڑی دے نی
اتے زیوراں دا کجھ انت ناہیں رنگ رنگ دے گہنے گھڑی دے نی
باپتی مسافری بیگمی سن ہر چند اتے زردے دھڑی دے نی
سٹھی کر چکا سیولا کرت کتھل میوا پا کے بھال دچہ دھری دے نی
گلاں سچیاں نال ہتھوڑیاں دے موتی چون لبنوہیاں جڑی دے نی
وارثشاہ ایہ زیوراں گھڑن تائیں ہنڈ ہنڈ سنیارڑے پھڑی دے نی

۱ے زبردستی اقبال نہیں مل سکتا ۲ے ڈھونڈ کر جھوٹا کرتے ہیں ۳ے مسکین لتاڑے جاتے ہیں ۴ے زیور بنانے کو اسے ہر ایک گاؤں کے زرگر کٹھے جاتے ہیں ۵ے یعنی چھینے جاتے ہیں۔ غریبوں بے گناہوں کے ناطے ۱۲

marfat.com

تعریف زیورات

کنگن نال زنجیریاں پنج منیاں ہار نال لونگیر پرا یونے ترگا نال کپور اندے جٹ سچے توڑے پاونٹے گجریاں پھایونے
پہنچی جگنیاں نال حمیل مالا عطرداں بھی نال گھڑا یونے سوہنیاں الیاں نال پازیب پھبے گھنگھر الڑے گھنگھر ولایونے
گور کھ دہندا انگوٹھی تے چونپ کلیاں کانپھول تے ہس بنایونے وارثشاہ گہنا ٹھیک چاک آہا سوئی کھنٹڑے چالوایونے

ایضاً

سکندری بنھڑی بیر بلیاں پل وتڑے جھمکے ساریا نے ہس جھبڑے کنگناں جگنی ٹکے نال ہی چا سواریا نے
چنن ہار لونگ ہنڈیاں نال لوہلاں وڈی ڈول میانڑے ہاریا نے چھلے کھپلاں نال تیار ہوئے نال داؤنی چا سواریا نے
لاک لاگیا ندے جبیڑے نقد آہے گن گٹ کے چا وچاریا نے داج گھتک ٹونک صندوق بدھے کئی رنگ دا داج زنگاریا نے
ونگاں چوڑیاں جوہے ندیاں سن نال مچھلیاں لوکڑے ساریا نے بندے آرسی نال انگوٹھیاں دے مہر بچھوئی نال نتاریا نے
جیہڑے زیور سبھ تیار ہوئے انگ لادنے ہار سنگاریا نے وارثشاہ میاں اصل داج رانجھا اک اوہ بدرنگ کر ماریا نے

شمار پارچات جہیز ہیر

لال لنگیاں اتے متاع لاچے کھن کھیس تے ریشم سلاریاں نی مانگ چوہے نگ پٹا گلاں ڈوریئے سن لونداں ہور پنجابیاں ساریاں نی
چوب چھائلاں تے نالے چا سوہے چیندل ہور ڈیے باہنواں چھاپیاں نی زنگ رنگ دے داج تیار ہوئے سبھ جوڑ کے چا سواریاں نی
سالو بنھڑے چادراں بافتے دیاں نال بھوچھنا ندے پھلکاریاں نی وارثشاہ چنگے سرو پا خاصے پوشاکیاں ملدیاں بھاریاں نی

ایضاً

لال گھگرے کاہڈویں نال مشروشکے پگاندیا نال نسیلڑے نے لوک بند تے انبڑی باولاسی ندی خاصے چوتار رسیلڑے نے
دریائی دیاں جو لیاں نال پھمن کیمخواب تے چنیاں پیلڑے نے چار خانیئے ڈوریئے ململاں سن چوب چھائلاں بنت سکھیلڑے نے
الاہ تے جالیاں جھمیاں سن شیر شکر گلبدن رسیلڑے نے داج سرخ سفید تے زرد پیلے ہرے اطلسی تے نال نیلڑے نے
نینول خاصہ تے کمرخاں بھتان سارے اک گوہڑے اک پتیلڑے نے وارثشاہ دوا وڈھنی ہیر رانجھا سکے تیلڑے تے برے جلیڑے نے

لہ پ ج (ترجمہ) اے بنی آدم ہم نے تمہارے لیے (ایسا) لباس اتارا ہے جو تمہارے پردہ کی چیزوں کو چھپائے اور (موجب) زینت (بھی ہو) اور پرہیزگاری کا لباس یہ سب لباسوں سے) بہتر ہے ۲ے نام اقسام پارچات ع دوسرے کا لباس ۳ے ان دونوں کا برا حال تھا ۱۲

marfat.com

شمار ظروف ہائے جہیز

سرمیدانیاں تھالیاں چھنے لوہ کڑچھ تے نال کڑاہیاں دے
پچھے بلوئے وہنی تے دیگچے سن نال خوانچے طاس بادشاہیاں دے
گھمیاراں نے مٹاں دے ڈھیر لائے ڈھکے بہت بالن نال کاہیاں دے
خلقت جڑی ہے ویاں کھان والی کوئی وار نہ آوندے نایاں دے
لیا جس وچ جگدے مہر چوچک خلقت جوڑدی ہتھ دعایاں دے
رانجھا چھڈ کے مہیں بےفکر ہویا جا بیٹھائی وچہ سرایاں دے

کول گڈوے پتیلے تے طبلبازاں تے رکاب پرات پڑدایاں دے
بےحساب لے آنت سن داج رتے جگرے پاٹ گئے ویکھ پرایاں دے
مشکاں ماشکی بھرن آناولے ہو لوکے سیکڑے کھوہ وچہ بایاں دے
کوہن بکرے کرن پلا قلیہ کدے چھٹلے بہت قصایاں دے
دیگاں کھچدے گھت زنجیر رسے توپاں[1] کھچدے کٹک بادشاہیاں دے
وارثشاہ میلاں چاء ویاہ دا ئے سبھے بھرن کھندے منگوہیاں دے

آمدن مردمان برشادی کتخدائی ہیر

ڈاراں خوباں دے میلاں آئے حور پری دے ہوش گواندیاں نی
باراں ذات تے ست سنات ڈھکی رنگ رنگیاں صورتاں آندیاں نی
لکھ سٹھنیاں دین تے لین گالیں واہ واہ کے سہرا[3] گاندیاں نی
نال آرسی مکھڑا ویکھ سندر کول عاشقاں نوں ترساندیاں نی
اک وانگ لباتیاں کڈھ لاٹو ویراہ دے نال سناندیاں نی
اک گاٹو کے کوئلاں کانگ ہویاں اک راہ وچہ دوہڑے لاندیاں نی

لکھ جٹیاں مشک پلٹیاں نی تن پدمنیاں وانگ سوہاندیاں نی
اتے بھوچھن سن پچھتو بنیئے دے اتے لنگیاں تیڑ جھناندیاں[2] نی
پری زاد جٹیاں نین خونی نال ہیک مہین دے گاندیاں نی
اک لاہ کے چادراں کڈھ چھاتی اوپر واریون چھاتیاں پاندیاں نی
اک تاوڑی ماردیاں نچدیاں نی اک شوہ دیاں گھوڑیاں گاندیاں نی
اک آکھدی مونہ مار میرا اک وچہ ممولڑا گاندیاں نی

اک عاشقاں دے گیت گاندیاں نی جنہے کھنے نوں پیاں سناندیاں نی
وارثشاہ جیوں شیر گڑھ پٹن تکے لکھ سنگتاں زیارتیں جاندیاں نی

متفق شدن مردمان ہر جنس برشادی ہیر

جویں پیر بنگا ہے تے رتن ہتھیں بھٹر بھوماں کے ترنگ لاندیاں نی
جیہڑیاں صدق دینال چل آوندیاں نی قدم چم مراد بتہ پاندیاں نی

۱ جیسے بادشاہی لشکر توپوں کو کھینچتے ہیں ۱۲ ۲ کمرے باندھی ہوئی لک چناب کی گفیاں ۱۲
۳ ایک گیت ہوتا ہے جس میں دولہا کے گھوڑے پر چڑھنے کی تعریف اور دعا ہوتی ہے ۱۲

marfat.com

کڑیاں جھنگ سیالدیاں میل بنیاں کامن انگ سہاگ دے گاندیاں نی
گلیاں جھنگدیاں میل سہایاں نے تے انداز بستاندیاں نی
اک عطر امیر پھلیل لادن اک وٹنہ انگ ملاندیاں نی
بھر ٹھوٹھمار کے پھمنیاں گھتدیاں نی اک آوندیاں تے اک جاندیاں نی

جوڑے زری تے بادلے دیا ہیاندے ویکھ کواریاں کول شرماندیاں نی
مطرب زادیاں ڈھول وجائیکے تے نال چاوڑاں قدم اٹھاندیاں نی
خونی پٹیاں تے دل پائیکے تے دنداسڑے رنگ رنگاندیاں نی
وارثشاہ داچور ماکٹ کے تے دے فاتحہ ونڈو نڈاندیاں نی

آمدن برات

ڈھاڈی بھگتے کنجریاں نقلئے سن ڈوم اتے سرود وجائیکے جی
بیاآن ہنکارسی گھوڑیاں دا اڈی دھرت دی دھوڑ دھمائیکے جی
مشکی چمبے کمیت عراقئے سن سبز چینیاں رنگ چمکائیکے جی
ہک نرم گمے عود رنگ سوسن بکناں رنگ جلوان سہائیکے جی
ہک ٹیچ بہوٹیاں وانگ رتے دوروں آوندے رنگ چلکائیکے جی
ہوئے گھوڑیاں تے اسوار کھیڑے چڑھے گبھرو جنج بنائیکے جی
وانگ مورڈے پائلاں پاندیاں نی ناچ نچدیاں پیر بنائیکے جی
گھوڑی سہراگ مراساں داگاون ڈھولکاں نال سبھالئیکے جی
کیسر بھنبڑے بگاں دے پیچ آہے گھوڑے ہوہل جمیل نال سہائیکے جی
بھلاں سہریاں طریاں نال ٹلکن ٹکے دتے نی لکھ لٹائیکے جی
مجلس لابیٹھے وچہ دائرے دے پیاون شربت صاف چھنائیکے جی
پیچوان[۱] چمکائے خوب نیچے سچے تلے دے بند لوائیکے جی

کشمیریاں دکھنی نال وا دے بھیڑاں تریاں چھنا چھنائیکے جی
نیلی شربتی پنجکلیان کلے چھبے پھمنیاں نال سجائیکے جی
نقری تیلئے کگے سمند چھے چلن چال کنوتیاں چائیکے جی
برڑے ہک بگے شاہ پسندسمی جیہڑے چلدے دھرت ہلائیکے جی
ہک رنگ مرجان عقیق سوسن پادن گج ہنکار سنائیکے جی
گادن کنجریاں خوب آواز کرکے اتے ندیاں سبھ بنائیکے جی
پیر داد کبت سن بہت پڑھدے دیندے نوک زبان سنائیکے جی
سونے روپے بلوریاں دیاں ٹھوٹھیاں لالوپست پوندے بھنگ چھنائیکے جی
کاٹھیاں سرخ بنات دیاں سبھ نیزے داردپی کے دہرگ وجائیکے جی
دچہ چونک دے جنج اتار کیتا صفان لورئیے دین وچھائیکے جی
سونے روپے تے چرم دے لاتھے بدرے بھرتدے چمک چمکائیکے جی
وارثشاہ دے بکھ تے بنھ مکٹ سوہن[۲] سہرے بنھ بہنھائیکے جی

دشنام دادن دختران مردمان برات

ویکھو جھنگ سیال بہشت بنیاں کڑیاں میلدیاں خوب سہایائی
پہلاں چھتیاں موہنیاں گندکے تے اکو جیڈیاں متاپکایائی

۱؎ بدی فرشی ہیچوپان حقے کی اقسام ہیں ۱۲
۲؎ سونے کے سہرے دولہے کے سر باندھے جاتے ہیں ۱۲

marfat.com

کائی آکھدی اماں مرادیا وے تیری بھین دا برت بھنایا ئی
آ وے سلاڑیا چیک مچیک کیہی ایتھے ماں دا اچک چکایا ئی !
کائی دے گالیں کائی پائے کامن آپوا پنا ڈھول وجایا ئی
جنج کھیڑیاں دی جدوں آن ڈھکی کڑیاں کامناں تے نود پایا ئی

اماں تیری دا سیدیا کھیڑیاں دے نال چاک دے عقد نبھایا ئی
بھاتوین بھین بھینویں نوں وچ کھاں دے دیکھا ایہوں ول پایا ئی
چوہچک مہر دیاں گھر دیاں بلیاں توں ٹبر کھیڑیاں دا پڑوایا ئی
جنج بھندی کرن تیاریاں جی نال سوتراں چاد لایا ئی

آ وے سیدیا سنے سیا ہلڑیدے کیوں ہیجڑا نام دھرایا ئی
وارثشاہ میاں پہلوں سمجھنا سی کیوں جان کے بھار اٹھایا ئی

آمدن برات و غمگین شدن رانجھا

جنج آوندی ویکھ کے کھیڑیاں دی رانجھا بھجکے وانگ کباب ہویا
اج کون پچھے رانجھے چاک تائیں بیگم ہیر تے کھیڑا نواب ہویا
لوک آکھدے چوچک نے ظلم کیتا ہارے قول ایمان خراب ہویا
کیتا جدوں سوال سی کھیڑیاں نے رانجھے سمجھیا سانوں جواب ہویا

خوشی ہیر دے ویاہ دی سیدڑے نوں مست پیتیاں باہجھ شراب ہویا
بھلی موت آکھے رانجھا زندگی توں جیون یار دے باہجھ عذاب ہویا
رانجھا ہیر پچھے ہیں چار داسی مشہور رسی وچ پنجاب ہویا
وارثشاہ معلوم کریں آپے روز حشر دے جدوں حساب ہویا

آمدن برات در جھنگ

۳۲۱ چڑھی نگووں جنج کھیڑیاں دی ڈھکی شہر سیالاں دے آمیاں
۳۲۲ لاگی لکھ خوشامدی آکھلے ہتھیں دتے نے سہرے بگڑامیاں
۳۲۳ شطرنجیاں گھت وچ ستھ بیٹھے جوڑے ڈہاڈیاندے کھلے آمیاں
۳۲۴ وارثشاہ ڈہاڈی کھلے گاوندے نی کیتی کھیڑیاں نیک[illegible]میاں

ملاقی شدن سیالان با کھیڑیان

۳۲۵ جانجی کمراں کسکے آن کھلے تدوں تیلیاں آن مشال پھڑی
۳۲۶ لکھ لکھ گندا دے تسکرانہ جدوں جنج دروازیوں آن وڑی
۳۲۷ بھرادا دیکھ سیالاں دلخوشی ہوئے کنیں سُندیتے سوندے بس کڑی
۳۲۸ وارثشاہ کی پچھنا ہیر تائیں وانجی چلی جہان توں ہیر کڑی

ل پ ۲۲ ع (ترجمہ) ہم نے دکھائی امانت آسمان اور زمین اور پہاڑوں کو پھر سب نے قبول نہ کیا کہ اسکو اٹھادیں اور اس سے ڈر گئے اور اٹھالیا اسکو انسان نے یہ ہے بڑا بے ترس نادان ۔ روز اوّل خود فضولی کردہ ، داں فضولی خود جھولی کردہ ۱۲
ل پ ۲۲ ع (ترجمہ) تو کہہ جمع کرے گا ہم سب کو رب ہمارا پھر فیصلہ کرے گا ہم سب کے انصاف کا اور وہی ہے فیصلہ کرنے والا ۱۲

marfat.com

ایضاً

۳۲۹ نائی چاکے تھال تپاسیاں دا دھریا کھیڑیاندے اگے آمیاں

۳۳۰ پنج روک روپئیے تے اک لنگی دھریا کھیڑیاں دا سر وپا میاں

۳۳۱ ملنی کڑماندی ہوگئی پچھاں چلے لاڑا گھوڑی تے لیا چڑھا میاں

۳۳۲ وارثشاہ ساہلڑا نال چڑھیا چنگے کمے گا کم خدا میاں

روشن شدن آتشبازی برات

آتشبازیاں چھڈیاں پھلجھڑیاں پھوئیں چھٹے تے باغ ہوامیاں
ساون بھادروں کجیاں چھڈیاں ٹی ٹنڈ چوہیاندی کمے تمامیاں
ہوائیں چڑھدیاں طرف اسماندے جی رنگ دے ہون شعامیاں
مغل دیکھ بھوہار انار کردے بوہڑاں چھٹیاں ہرن نسامیاں
ہرٹ وگن تے ویلنے لکھ بھر دے اتے چکیاں پھرڈیاں تامیاں
دوروں ہیرلیوں ویاہ دے ویکھنے نوں آئی پرتھمی ہم ہما میاں
لکھ آدملدے خلق آڈھکی رہیا پنڈ نہ وچہ سمامیاں

ہاتھی مور تے چکیاں جھاڑ چھٹے تاڑو تاڑ پٹاکیاں پامیاں
مہتابیاں ٹوٹکے چلوراں سن دین چکیاں وڈے رسامیاں
تخت جو آنداسی کھیڑیاں نتے وانگ باغ بہشت بنامیاں
اک لاکڑی آوندے کھیس لے کے تسبیح ذکر دی بہت پھرامیاں
کوکباں چلن زمین کنبدی سی برج چڑھدے سن طرف سمامیاں
شیر ہرن پنے چھڈے نال خوشی مغل سوٹیاں تے بھرٹھوپامیاں
وارثشاہ آتشبازی چھٹ گئی ہن اگلی گل سنامیاں

کلام تمسخر نمودن مطربانی

۳۳۳ ڈومنی کامن پلیکے چھند آکھے دے سٹھنیاں تے کھیڑے ہسدے نی

۳۳۴ ویلاں دین ان گنیاں نہ سدھ کائی کھیڑے پئیے اتے وڈے گندے نی

۳۳۵ بھاون کھیر بیٹھے وچہ کھیڑیاندے چاول تھالیاں دے وچہ رکھدے نی

۳۳۶ کجھ گھیو تے شکراں سدناہیں کھنڈ چاولاندے اتے سٹ دے نی

۳۳۷ لاگی دین پچھاوڑیاں لاگیاں نوں اتے ہور جو رسم سو پت دے نی

۳۳۸ وارثشاہ میاں کھیڑے کھان کھانا بہت جس ہوئے چوچک جٹ دے نی

آوردن برات اندرون و رسمہا بدعت کردن باشوہ

میل میل سیالاں نے جنج آندی لگیاں شگن سبب کراونے نوں
منہ کھول کے چھانٹی توڑیا نے سٹھ سینیوں پاڑ لگھاونے نوں
بنھ تلیاں بہڑی وچہ بال دیوا آیاں نوشوہ دی نذر ٹکاونے نوں

گھت سُرم سلایاں دین گالیں اتے کھڈ کتنے نال کھڈاونے نوں
آبیٹھ کھڈ سکتے کھیڈ ملا جفل لونگ سپاریاں پاونے نوں
کائی آکھدی اماں مرادیا وے نکی آندیا نال بہاونے نوں

marfat.com

تیرے نکے سر ہلیدی ایاں ماری سدیلو اسنوں پاس سادنے نوں
اک ہسدیاں کھیڈیاں دین موساں پاس ہندیاں لاڈ لڈادنے نوں
دئیں ترت حساب کتاب سانوں چھڈ بیٹھیاں دہلکے لادنے نوں
موئی نال چاکھچیا گبھر وتوں وڑی لگیاں آن کھوادنے نوں
گرداں ہویاں دوالے سیدڑے دے تیاری کردیاں چھنڈ چھاونے نوں

کائی دے گلتھ تے دے چھپی اک جھڑکدی دی ہٹاونے نوں
چھناں بھال دلوچہ چار کھیوتے پکڑ روز دیناں دباونے نوں
پیچی نال انگوٹھے دے کھول چھناں سالیاں کردیاں پیار رلاونے نوں
بھری گھڑا گھڑولی تے کرڑی نہاتی آیاں پھیر نکاح پڑھاونے نوں
وارث شاہ توں بیٹھ کے کچھن گلاں جادو کردیاں سحر لوادنے نوں

گفتگو کردن خسراچیاں با سید السپراجو

بیٹھ منگدیاں سالیاں ہیچ چھلا دُدھ دے کنوارڑی چڑی داوے
لونگاں منجھ ریدلوچہ کوٹ کردے گھت گھت چھلّہ کرڑی چڑی داوے
اک کوارھدی گاناہتھ دا الاپریں نوشہ لال دی تری داوے
تنبو تاں دکھاسانوں ہاہجہ تھماں پوہنچا دیکھاں سوئیدی چڑی داوے
چیناں تکناں تے جویں تیل تھندادیکھاں ڈہل پیاکیکن چُنی داوے
کواری کرڑی نے بافتہ کتیائی جیہڑا شہر تساڈڑے انی داوے
ساڈے پنڈدے چاک نوں دیہ اماں سکھانال ہیرایویں[1] دُریدا وے

دُدھ دے توں گھوڑی داپو جٹاں نال وہناگھنڈدی پڑی داوے
بناں بلداں دے کھوہ دے گیڑسانوں اڈھ کھڑکنا کا ٹھدا کڑی داوے
سیج پھلاندی تے ٹھوا لونگاں والا دئیں ریت بنی کیکوں وری داوے
اک منس کسیر یدا کھڑی منگے ہاتھی پاکجے وچہ بھڑی داوے
انودھ موتی ہار ہیاں دا گل انگیاں پائیے کے بھڑی داوے
جیہڑی ماؤں تے بھین تے پیو تیرا اوہدا نام اجیہڑا سنی داوے
سیدیا ہسکے بول توں نال ساڈے غزل ریختہ کوئی جوں پڑھی داوے

بدھی جنج چھڑا توں اپنی دے دینا بلگدی[2] قید توں چھڑی داوے
وارث شاہ جیا کھڑیاوانگ پھلاں جویں پھل گلاب دا کھڑی داوے

کلام سیدا

انی سوہنی ایں چھیل ملوک کڑی آمیتھوں اتیناچھیڑنہ چھڑدانی
چڑھیا ساون تے باغ بہار ہوئی دبھ گھاہ سرکڑا کھڑی دانی

تن سوسٹھ دلوچہ بلقیس[3] رانی ایھ لے ہیچ چھلا اہدی پڑی دانی
ٹگیں پارسہ دوہنی پورکڈھی ایھ لے دُدھ کنوارڑی چڑیدانی

[1] لڑکیاں ایک قسم کا گیت گا کر اس کا جواب مانگتی ہیں ۱۲ [2] اگلے زمانے کے ایک عالم بادشاہ کا نام ہے ۱۲ [3] بلقیس شہر صبا کی ایک ملکہ کا نام ہے جس کی طرف حضرت سیمان علیہ السلام نے خط لکھا تھا اور وہ مسلمان ہو کر ان کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس کا تخت بھی ایک ساعت میں منگوالیا۔ جس کا قصہ قرآن شریف میں ہے۔ ۱۲

marfat.com

چینا کنگنی چوگ چمونیاندی جیہڑا انت گھمیاراں دے چھڑی دانی
سوہیاں ساویاں نال بہار تیری مشک آوندا لونگاندی دھڑی دانی
کس گل توں جیو متلاونی ہیں مزہ چکھ بادام تے گری دانی
تنبو تان دتا اساں باہجہ تھماں میلہ ویکھ لے ڈھو گل تے چھڑیدانی
جھب جھالے بک بھر چھیل کڑی اے چک کھوہ داناں لے گڑیدانی
اساں بھال کیہے دا منس آندا اٹپ ٹپ جیہڑا اتے چڑھیدانی
آ کنج کواڑیئے ڈریں موئیے جیہا پانہ کنجی دی جھری دانی
اک منگیو ایہہ انڈھ کرڑیئے پونچا سونے داکتے نہ گھڑی دانی
اک گل بھلی میرے یاد آئی روٹ سکھیا ہیر دی بھتڑی دانی
ایناں لونگاں دے کوٹھاں دینال منجا تیرے مونہ نوں کول لے وڑی دانی
چولی مشک دی لے توں گھرک تر گا مشک سبھ سر پیچ وڑی دانی

دودھ لیا ہے گھوڑی دا جو کمٹیئے ایہ لے پی جے باپ نہ لڑی دانی
کھنڈ لوڑی دا چھنڈیاں تینوں ٹکہ لال وچہ اوسدے دھری دانی
ایتھے اک دلیل کر بیٹھ کڑیئے ہن چار چو فیر نہ پھری دانی
بناں بلداں دے کھوہ بھجادتا اڈھ کھڑکنا کاٹھ دگھڑی دانی
ہور کون ہے جیہڑی نس منگے اساں منس آندا جوڑ جڑی دانی
چکھا بودا تے ہندوستان اندر ایسی حکمت ہیر دی جڑی دانی
جوڑی ہاتھیاندی کجّے وچہ پائی ایہہ لے دا رہئے بھیڑ جے بھڑیدانی
ہتھیں اپنی لئیں سنبھال کڑیئے ایہہ لے گھرک بلا لڑی چڑی دانی
چال چلن مرغائیاں تن تاری بولیاں پھل گلاب دا جھڑی دانی
سرمہ سرخی تے لئیں دندا سڑا توں شیشہ صاف وچہ آرسی جڑی دانی
اساں بھال کیہے دا منس اندا جیہڑا اساں موں نہ سڑی دانی

اک چاک دی بھین تے تسی سبھو چلو نال میرے جوڑ جڑی دانی
وارثشاہ گھیر اکاہنوں گھیا جے جیکوں چند پروار وچہ وڑی دانی

دربیان تشریف آوری قاضی شمس الدین برائے نکاح ہیر

قاضی سدیا لیا فرش اتے آیا اوہ جو عقد پڑھاونے نوں
مسلمانی دے پنج بنا دسے کلمہ صفت ایمان پڑھاونے نوں
چھ کلمے تے پنج نمازاں کہیاں مسئلے ہور بنا سمجھاونے نوں

دو شاہد تے اک وکیل کیتا نیت خیر دے سیتھ اٹھاونے نوں
لا الٰہ الا اللہ پاک کلمہ اوکیا شریعت بتاونے نوں
دلوں شک مٹائیکے کہیں بی بی تاں ایجاب قبول کراونے نوں

غصہ کھائیکے ہیر سیال کہندی نا کر جھگڑا اجی کھپاونے نوں
میں تاں مکھ نہ موڑساں رانجھے توں وارثشاہ کی قول بھڑاونے نوں

قاضی شمس الدین دا ہیر دا نکاح پڑھن آونا

۱؎ تیرا باپ تجھ سے نہ لڑے گا ۲؎ دھڑی وہ جو شادی پر عورتیں اپنی گوندھی ہوئی زلفوں پر صندل اور زعفران اور قرنفل کا لیپ کرتی ہیں ۳؎ سرخ پیسہ مراد طلائی مہر ۴؎ یہ ایک جگہ ہے جہاں میلہ لگتا ہے اور قماربازی حد سے زیادہ ہوتی ہے جس کی مثل مشہور ہے چھڑی مت بھری ۵؎ جو جلانے سے جلتا نہیں ۶؎ یعنی جب تک دل وجان سے عورت اور مرد ایمان نہ لاویں نکاح نہیں ہو سکتا ۱۲۔

marfat.com

کلام ہیر با قاضی صاحب

پڑھے علم جو عمل نہ کرے بھورا وچہ ہاویہ دوزخ سٹنائیں
وڈا کھوہ دوہنگا وچہ نرگ ہیگا رب قاضیاں نوں اوتھے سٹنائیں
میں تاں وچہ ایمان دے رہاں ثابت بھلا قاضیا تدھ کی وٹنائیں

جیہڑا حق نوں کرے ناحق میاں الیں جگتوں اوس کی کھٹنائیں
زہد بندگی رات دن کرن ناہیں وچہ اگ بریایاں دے گھتنائیں
وارثشاہ جو قاضیاں برا کیتا ڈٖڈے ڈوہنگرے کھوہ وچہ سٹنائیں

رانجیدہ شدن ہیر

قاضی سدیا پڑہن نکاح نوں جی ہیر ویہڑ بیٹھی نہیں بولدی اے
نزع وقت شیطان جے دے پانی پئی جان غریبدی ڈولدی اے
لکھن نظر رانجھیٹے دی اساں کیتا سنجی ہاں کیوں چھاہ نوں رولدی اے
دیکھو محکمے عشق دے اساں کیتے سانوں ہاں کیوں افترا بولدی اے

میں تاں منگ رانجھیٹے دی ہو چکی ماں کفر تے غیب کیوں تولدی اے
اساں منگ درگاہ تھیں لیا رانجھا صدق سچ زبان پئی بولدی اے
اساں جان رانجھیٹے دے پیش کیتی لکھ کھیڑیاں نوں جا گھولدی اے
انھی میونی دیوانگ میاں وارث پئی موت وچہ مچھیاں ٹولدی اے

کلام قاضی با ہیر

قاضی محکمے وچہ ارشاد کیتا من شرع دا حکم جے جیونائیں
نال ذوق تے شوق دے نور شربت وچہ جنت العدن دے پیونائیں
چادر نال حیا دے ستر کیجے کاہی درز حرام دی سیونائیں

بعد موت دے نال ایمان ہیرے داخل وچہ بہشت دے تھیونائیں
وچہ شرم حیا دے ہیں ثابت اتے خوشی دے نال وہیونائیں
وارثشاہ خوشی ہوسی جگ سارا عمر خوشی دے نال کٹیونائیں

کلام ہیر با قاضی شمس الدین صاحب

ہیر آکھیا جیونا بھلا سوئی جیہڑا ہووے بھی نال ایمان میاں
قول توڑیا ماں اقرار کرکے کو کاں رب دے جا دیوان میاں

سبھو جگ فانی اکو رب باقی حکم کیتا ئی آپ رحمان میاں
ایتھے سدا نہ رہسیا مول کوئی اوڑک جاوناں چھڈ جہان میاں

۲۶ صف پ سورہ ۲، ۷ (ترجمہ) اے ایمان والو حکم پر چلو اللہ کے اور اس کے رسول کے اور ضائع مت کرو کئے اپنے کو ۱۲ ۳ ء (ترجمہ) وعدہ دیا اللہ نے ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کو بہتی نیچے ان کے نہریں اور مکان ستھرے رہنے کو باغوں میں اور رضامندی اللہ کی سب سے بڑی ہے یہی مراد ملنی ہے
سب دنیا فنا ہو جائے گی مگر اللہ تعالیٰ کی ذات ہمیشہ باقی رہے گی۔ اس لیے چاہیے کہ انسان نیک اعمال میں کوشش کرے اور خلوص نیت سے کام کرے ۱۲

marfat.com

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ حکم آیا ہے وچہ قرآن میاں
رانجھا چھڈ کے نظر نہ غیر کرساں بھاویں چلکے آوے جہان میاں
میں تاں رانجھنا رانجھنا کوک سانگی چھڑ جان دے وچہ تران میاں

میرے عشق نوں جان دا ڈھول باشک لوح قلم تے زمین اسمان میاں
میں تاں کدی نہ چھڈ ساں رانجھنے نوں بھاویں دور کرن میری جان میاں
وارث شاہ اس زندگی کوڑ دی تے کیوں دیجئے مفت ایمان میاں

جواب قاضی صاحب با ہیر

جوبن روپ دا کجھ وساہ ناہیں مان تیئے مشک پلٹے نی
کدی دین اسلام دے راہ ٹریئے جڑ کفر دی دے توں پٹے نی
کہیا من توں ساریاں بھایاں دا قاضی آکھدا روپ پلٹے نی

نبی حکم نکاح فرمادتا رب فَانْکِحُوا من لے جٹے نی
جیہڑے چھڈ حلال حرام تکن وچ ہاویئے دوزخ دے سٹے نی
کھیڑا حق حلال قبول کر توں وارث شاہ بن پٹے ڈیٹے نی

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھدی قاضیا کریں توبہ راہ پیچ بنان کوئی راہ نائیں
جتھے رانجھے دے عشق مقام کیتا اوتھے کھیڑیاں دی کوئی واہ نائیں
جے میں جیوندی کاج ایمان دیجا ایہہ اکون جوانت فنا ناہیں
جیہا رنگ کڈھاں وچہ نہ ہیر کوئی اتے ادھراں وچہ بادشاہ ناہیں

قُلُوبُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَرْشُ اللّٰہِ تَعَالٰی قاضی عرش اللہ دا ڈھا ناہیں
آپ ڈھی گو ہیر میں عشق والے اوتھے ہور کوئی چارہ لا ناہیں
جیکر بھیراں میں اج رانجھیٹڑے توں روز حشر دے وچہ پناہ ناہیں
وارث شاہ میاں قاضی شرع دے نوں نال اہل طریق دے راہ ناہیں

کلام قاضی

۳۳۹ کرن عالماں نال جواب ساہواں نامعقول مجہول مرتد ہیرے
۳۴۱ اچا کوٹ ہے شرع محمدی دا لنگ توڑ سیں ٹپ نہ حد ہیرے
۳۴۳ جنہاں نص حدیث توں ترک کیتی اوہ خاص مردود اشد ہیرے
۳۴۵ شرع نبی ولوں جنہاں منہ پھیرے روز حشر ہوسن شکل بد ہیرے

۳۴۰ وکھن عالماں دا زیارت نبی دی اے جیہڑے ہون منکر سوئی رد ہیرے
۳۴۲ آپ غفلتاں دے وچہ ڈبیوں توں کھوہ گھت کے گایو جد ہیرے
۳۴۴ شرع نبی توں جان قربان کیتی سیس کٹیا شاہ سرمد ہیرے
۳۴۶ وارث شاہ کی عمل وکھاویں توں لوسی جد دل حضور توں سد ہیرے

کلام ہیر با قاضی

۳۴۷ حکم ربدے تے عمل عاشقاں دے نافرمانیاں قاضیاں ساہدیاں دے

۳۴۸ رب کدی نہ اہناں نوں توڑ چاہڑے جنہاں ہیاں بے مرادیاں دے

marfat.com

جدوں جگ جہان تے سوگ ہووے تدوں قاضیاں دے گھریں شادیاں دے
٢٥٠ اوہ محرم ہوئے حرمت بدی توں جنہاں وڈھیاں چیریاں کھادیاں دے

شکل مومناں دی کم موذیاں دے لے یہ تاں اصل شیطان دیاں دادیاں دے
٢٥٢ جس دغے فریب تے لک بدھا ڈھوں لا سبھ آد جگادیاں دے

چوری پڑھن نکاح تے زبردستی کدوں لکھیا حکم ایہ ہادیاں دے
٢٥٤ وارث عاشقاں نوں کون قید کردا جنہاں بخشیاں رب آزادیاں دے

کلام قاضی باہیر

روز ازل دے جہان دے کرم چنگے من لین فرمایا رب ہیرے
فرقان وچہ فانکحوا رب کہیا نازل ہویائی شان سبب ہیرے
من حکم فرمان رسول دانی ابولہب دے چھڈ کسب ہیرے
جیہڑے فقہ اصول دے راہ چلن جنت ملے گا انہاں نوں جھب ہیرے
جھے ماں تے باپ تے اسیں راضی اوسے تھاں دا کریں تعلب ہیرے

راہ دین اسلام دے ٹرن سدھے کرن شرع دا بہت ادب ہیرے
ٹرنا آیا ہے پیروی نبیؐ دی تے چھڈ راہ شیطانی کرتب ہیرے
حکم مانو تے باپ دیو چہ ٹرناں دین دنی دا ایہ درتب ہیرے
ماں باپ استاد دے عاق جیہڑے سڑن دوزخاں وچہ غضب ہیرے
وارث شاہ دا آکھیا من جائیں نہیں ہووینگی ابولہب ہیرے

کلام ہیر باقاضی

ہیر رو کے اٹھ کھلوتیائی سن کھاں گل توں نال ایمان قاضی
اک دیروے قول توں پھیر پھرناں کدوں ہویاسی ایہ فرمان قاضی
اک ماں تے باپ اجوڑ کردے دوجا توں ہیں وچہ شیطان قاضی
رانجھے یار توں مکھ نہ موڑساں میں چیر مڈاں دیو چہ ہے جان قاضی

ماں پیو ایہو سی قول اقرار کیتا ہیر رانجھے دی ہے امان قاضی
پہلا قول ہی تول کے بولناسی ہویا کس نوں ایہ نقصان قاضی
ایہ شور کس آکھ سمیٹنا ئیں جیہڑا اکھنڈیا وچہ جہان قاضی
وارث شاہ پناہ ہور ڈھاہ بیٹھی اکو تکیہ رب رحمان قاضی

کلام قاضی باہیر بے نظیر

قاضی آکھدا ایہیں لاچار ہو کے پیر رکھ توں ویکھ کے تھاں ہیرے
دُرے شرع دے مار ادھیڑ دیساں کراں عمر خطابؓ دانیاں ہیرے
کھیڑے کریں قبول جے خیر چاہیں چھڈ چاک رانجھیٹے داناں ہیرے

کراں خوف خدائیدا ڈراں موئیے نہیں ڈکرے ڈھے کے کھاں ہیرے
گھت لکھاں دے وچہ میں سار ڈساں تینوں وکھسی پنڈ گراں ہیرے
اکھیں میٹ کے وقت لنگھا موئیے ایہ جوبناں بدلاں چھاں ہیرے

میرا آکھنا جے قبول کریں شابا ہوسیا جگ وچہ تاں ہیرے
وارث شاہ ہن آسرا رب دا اے جدوں وٹڑے باپ تے ماں ہیرے

۱؎ سورہ محمد (ترجمہ) اور یقین لائے اور کئے بھلے کام اور مانا جو اترا محمدؐ پر اور وہی ہے سچا دین ان کے رب کی طرف سے اس تے اتاریں ان کی برائیاں اور سوارے ان کے حال ۱۲

۲؎ سورہ محمد (ترجمہ) اور جو لوگ منکر ہوئے انکو لگی ٹھوکر اور کھو دیئے ان کے عمل یہ اس پر کہ انہوں نے پسند نہ کیا جو اتارا اللہ نے پھر کھو دیئے ان کے ہیں ۱۲

marfat.com

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھدی سی میاں قاضیا وے کیوں چھیڑنائیں شرک شراریاں نوں
رلے دلاں نوں پکڑ وچھوڑ دیندے بری بان ہے تہاں سِتھاریاں نوں
راہ سچ دے نوں کر کے ترک قاضی کریں کوڑ دے ایڈ پساریاں نوں
نت شہر دے فکر غلطان رہندے ایہو شامت ہے رب دیاں ماریاں نوں
رب دوزخاں نوں بھرے پا بالن کیا دس ہے انہاں بیچاریاں نوں

درس عشق دی واقفی نہیں تینوں مُلاں[1] خبر کی پاسپاریاں نوں
کھادن وڈھیاں نت ایمان ویچن ایہو مار ہے قاضیاں ساریاں نوں
جھوٹھ ساڑدا چا ایمان نوں جے جیہی اگ ساڑے گکھاں ساریاں نوں
جس توں لیوندے وس دی گل کر دے رب ماریا انہاں سِتھاریاں نوں
وارث شاہ میاں بنی بہت اوکھی نہیں جاندی سال انہاں کاریاں نوں

کلام قاضی با ہیر

جیہڑے شرع دے حکم تے رہن ثابت گھت وچ بہشت دے پاہینگے
جنہاں رو کیتا قول شرع تائیں اوہ دوزخاں دے وچ ڈاہینگے

جیہڑے ماؤں تے باپ دا حکم منن اٹھ بہشت بھی انہانوں چاہینگے
وارث من توں آکھیا اساں دا نہیں کھل[3] الٹی تیری لاہینگے

ایضاً

نزع وقت نہ کسے دے ساتھ رلنا خالی ہتھ تے جیب ہی جھاڑینگے
قبر وچ بہا کے مار گرزاں اوتھے پاپ تے پُن نتاریںگے
روز حشر دے ایہ گنہگار سبھے گھت اگ دے وچ نگھارنیں گے

جیہڑے چھڈ کے راہ حلال دے نوں تکن نظر حرام دی مارینگے
دنیا اتے بھی روسیاہ اسدا عاقبت نوں خوک سوارنیں گے
وارث شاہ ایہ عمر دے لال مہرے اک روز نوں عاقبت ہارنیں گے

کلام ہیر با قاضی

جیہڑے جاہل پُر تقصیر قاضی انہاں آسرا رب دا رکھنائیں
جیہڑے سچیاں نوں کرن جا جھوٹھے تہاں دوزخاں دا دکھ چکھنائیں
ایسیں ہند [illegible] اکھ سواد ناہیں اینویں خاک دا بک کیوں پھکنائیں

پڑھن علم تے عمل نہ کرن جیہڑے وانگ ڈھول دے بول جو سکھنائیں
کھوہ دے ویل دے وچ اوہ لاہینگے وڈھ سپ اٹھوہیاں بھکنائیں
وارث شاہ ایس جگ جہان اتوں اساں عشق دے حرف نوں لکھنائیں

کلام ہیر با قاضی

مینوں دس کس بدھا نکاح تیرا کون شاہد تے کون وکیل ہے نی

بناں شاہداں دے نکاح ناہیں ایہ تاں شرع دی خاص دلیل ہے نی

1 تھوڑا پڑھا ہوا قرآن مجید کی خبر کیا جانتا ہے 2 ترجمہ (بلیٰ من) کیوں نہیں جس نے کمایا گناہ اور گھیر لیا اسکو اسکے گناہ نے سو وہی ہیں لوگ دوزخ کے اور اس میں رہیں گے 3 ان کاموں اور معاملات کو نہیں جانتی تھی 4 اگر تو ہمارا کہنا نہ مانے گی تو تیری کھال الٹی اتاریں گے یعنی سخت سزا دیں گے 5 ایندھن ڈال کر دوزخ کو بھرنا 6 خالی ڈھول کی طرح ان کی آواز ہی آواز ہے 6 خاک پھانکنا بے عزتی اور خواری کا کام کرنا ۱۲

ہیر دی قاضی نال گل
قاضی دا جواب

ویہیں جھوٹھ دی خبر اگم وہیں نص فقہ دے وچ دلیل ہے نی — ایہہ تاں شرع سرپوش ہے سبھ فرقہ رد ہوئے نوں نال سبیل ہے نی
شرع پکڑ چڑھایا جا سولی منصور جو مرد اصیل ہے نی — رانجھا باہجھ نکاح دے بد سیاندے کون کہے درست تمثیل ہے نی
جیہڑا راہ خدا تیدا ناہ جانے لوک اوس نوں کہن بخیل ہے نی — وارث شاہ کس بدھا نکاح تیرا وچ شرع دے جھوٹھ قلیل ہے نی

کلام ہیر با قاضی

اگوں ہیر بولی میاں قاضیا وے تینوں کس اُستاد پڑھایا ئی — تینوں شرع شریف دی خبر نائیں سچ آکھ کیوں سب بھلایا ئی
موجب شرع دے بھلی منصور سولی شاہ شمس نے چم لہایا ئی — قاضی مسلیاں توں توں تاں ہیں جھوٹھا تینوں کھول کے آکھ سنایا ئی
سن قاضیا پتہ نکاح دا جی اساں سچ دا سخن الایا ئی ۳۵۹ نیت عین حلال ہے عاشقاں دی نقطہ غین دا جہاں اڈایا ئی
عین شین تے قاف ضبیت میرے جنہاں ہیر ایمان دیوایا ئی — قَالُوا بَلٰی[1] دے دن نکاح بدھا روح نبی دے آن پڑھایا ئی
قطب ہو وکیل وچہ آ بیٹھا حکم رب نے آپ کرایا ئی — جبرائیل[۱] میکائیل[۲] گواہ چارے عزرائیل[۳] اسرافیل[۴] آیا ئی
اگلا توڑ کے ہور نکاح پڑھنا آکھ رب نے کدوں فرمایا ئی ۳۶۰ وارث شاہ حقیقت دی خبر ناہیں قاضی دنیا دا نام دھرایا ئی

کلام قاضی با ہیر

جنہاں اللہ تے نبی تحقیق جاتا اوہ ذوق دی نال وہیجنیں گے — جنہاں ناہ منیاں پچھوں تا ڈنیں گے ہڈ گور دے وچ کوٹیجنیں گے
شرع نال انموڑا جوڑ کردے بھاہ نرگ دے وچ وہیجنیں گے — حکم نص حدیث دا من ہیرے ساں ہور بھی کم کجھ کیجنیں گے
توبہ قسم قرآن چواں تینوں تیر اماں تے باپ تیجنیں گے — وارث شاہ جہلندے کھیت اندر تہے وڈھیننگے جئے بیجنیں گے

کلام ہیر با قاضی

جیہڑے عشق دی اگ دے تا تتے انہاں خوف نہ نرگ دی لا سدائے — جنہاں اک دے نام دا ورد کیتا انہاں فکر اندیشڑا کا سدائے
آخر صدق یقین تے کم پوسی موت چرخ ایہہ پیلا ما سدائے — دوزخ موریاں ملن بے صدق جھوٹے جنہاں مال تکیا آس پا سدائے
جھوٹ بولنا کفر تھیں بہت مندا حکم حق فرمایا را سدائے — وارث جدھے تے رب دا قہر ہویا اوہ تاں جھوٹھ دے[۴] وچ آپھا سدائے

ا پ ۹ ع ا (ترجمہ) اور جس وقت نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں سے ان کی پیٹھ میں سے اور ان کی اولاد اور اقرار کرایا انسے ان کی جان پر کیا میں نہیں ہوں رب تمہارا بولے البتہ قابل ہیں کہیں گے قیامت کے دن ہم کو اس کی خبر نہ تھی ۲ ایسے ہی کاٹیں گے جیسے بوئیں گے ۳ پ ۲ ع ۳ (ترجمہ) اور کام نہیں ایماندار مرد کا اور عورت کا جب ٹھہراوے اللہ اور رسول اس کا کچھ کام کر رہے انکو اختیار اپنے رب کے کام میں ہے جس پر خدا کا قہر ہوتا ہے وہ جھوٹ میں آکر پھنس جاتا ہے ۱۲

جواب قاضی

کلام قاضی باہیر

قاضی آکھدا ہیر نوں ایہ مسٔلے من لے جے تدھ نوں لوڑ ہے نی
لکھیا وچہ قرآن کتاب دے جی گنہگار خدا دا اچور ہے نی
جو کجھ ماں تے باپ تے اسیں کرئیے اوتھے تتھ دا کجھ نہ زور ہے نی
کریں ترک حرام حلال کھائیں ایہو راہ شریعت دا تور ہے نی

منے صدق یقین علے ایمان والا جیہڑا نہ منے سوا مَوڑ ہے نی
حکم ماں تے باپ دا من لینا ایہا راہ طریق دی تور ہے نی
جنہاں نہ منیاں پچھوں تا وینگے پیر ویکھ کے جھور دا ہور ہے نی
ان دھن تے چھمی رب دیسی وارثشاہ کا سدی لوڑ ہے نی

جواب ہیر

کلام ہیر با قاضی

ہیر عرض کیتی ہتھ بنھ کے جی گل سنے جے اصل دی چاہنی ہیں
قاضی ماں تے باپ اقرار کیتا ہیر رانجھے دے نال ویاہنی ہیں
انت رانجھے نوں ہیر پرناہ دینی کسے رزدی ایہہ پراہنی ہیں

جیتاں ہے ایمان تاں چھڈ پچھا گڑوں لیوے سا ہیوں لاہنی ہیں
اساں اوسدے نال ہے قول کیتا لب گور دے تیک نباہنی ہیں
وارثشاہ نہ جاندی میں کملی خورش شیر دی گدھے نے کھاہنی ہیں

جواب قاضی

کلام قاضی باہیر

قرب وچہ درگاہ دے تنہاں نوں جے جیہڑے حق دے نال نکاحنیں گے
جیہڑے چھڈ کے حکم بے حکم ہوئے وچہ ہاویہ دوزخ ڈاہنیں گے
ٹرن فقہ تے پڑہن قرآن جیہڑے گناہ اوسدے نیموں لاہنیں گے
نالے دور گناہ بھی ہون سارے حق نال جیہڑے رغبت چاہنیں گے
تن پالکے جنہاں خود دردی کیتی اگے اگ دے عاقبت ڈاہنیں گے

ماں باپ دے حکم دے وچہ چلن نال شوق دے اوہ ویاہنیں گے
جیہڑے حق دے نال پیار دندن اٹھ بہشت بھی انہاں نوں چاہنیں گے
کرن عکس جو شرع محمدی دا وانگ چکیاں دوزخوں راہنیں گے
جیہڑے نال تکبری کرن آکڑ وانگ عید دے بکرے ڈاہنیں گے
وارثشاہ میاں جیہڑے بہت سیانے کانگ وانگ اوہ پلک وچہ پھاہنیں گے

جواب ہیر

کلام ہیر با قاضی

ہیر پھیر بولی میاں قاضیا وے توں نہیں نعرے میری آہ دے وے
جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا مقبول درگاہ اللہ دے وے
مشکل راہ ہے عشق دا قاضیا وے تکھے دیدڑے جانئے چاہ دے وے

جیہڑے رب دے نام تے محو ہوئے منظور خدا ئیدے راہ دے وے
جنہاں اک دا راہ درست کیتا انہاں فکر اندیشڑے کاہ دے وے
جنہاں نام محبوب دا ورد کیتا اوہ تاں صاحب مرتبہ جاہ دے وے

۱؎ پاؤں دیکھ کر مور افسوس کرتا ہے ۲؎ طعام دولت خوش قسمتی ۳؎ شیر کی خوراک گدھا کھاویگا یعنی رانجھے کی عورت کھیڑا لے جائیگا ۴؎ پ ۱ ع ۲ ترجمہ وہی ہیں جنہوں نے خریدی گمراہی بدلے راہ کے اور مار بدلے مہر کے سو کیا سہارا ہے انکو آگ کی ۵؎ عید کے بکرے کی طرح ذبح کئے جائیں گے ۶؎ تیز چشماں دلدار چاندکی ۷؎ پ ۱ ع ۱۲ ترجمہ اپس جس نے تابع کیا منہ اپنا اللہ کی طرف اور وہ نیکی پر ہے اسی کو ہے مزدوری اپنے رب کے پاس اور نہ ڈر ہے ان پر اور نہ ان کو غم ۱۲

marfat.com

ایس دم دا پتہ کی جیونے دا ایہ پتلے تابع ساہ دے وے	رب بخش دیسی اونہاں بندیاں نوں جیہڑے حکم منن بارگاہ دے وے
بہتیرے ڈھیاں کھلیکے حق ردھرن اوہ چور اچکڑے راہ دے وے	ایہ قرآن مجید دے معنے نیں جیہڑے قول مئیں وارثشاہ دے وے

کلام قاضی باہیر

غیر شرع دے جھگڑے پئی دیہوں لوں توں سخن بہماں ہیرے	پنجوقت نماز گذاردی سیں تیرے کپڑے پئی زوال ہیرے
ایسیں پڑہاں نماز پڑتدھ کوہاں لاہ کپڑے سبھ کنگال ہیرے	رانجھا باہجہ نکاح دے بدھیاندے تینوں کیونکر ہوگ حلال ہیرے
وچہ دوزخاں پائیکے ساڑئیں گے اوتھے چھٹناں ہوگ محال ہیرے	وارثشاہ دا آکھیا من لئیں ہوسیں عاقبت وچہ نہال ہیرے

کلام ہیر باقاضی

کرنہار کرتار توں یاد کرئیے جیندا نام ہے پاک اللہ قاضی	دوجا نبی دے نام دا آسرا ہے جیہڑا امتاں دا خیرخواہ قاضی
رضا حق دی عاشقاں من لئی تکی ہور نہ کتے پناہ قاضی	الکھ لیکھ دے لکھے نہ مڑن ہرگز کیوں ہونائیں سمجھ گمراہ قاضی
دس کون ثانی جیہڑا موڑ دیوے کیتے کم اللہ بادشاہ قاضی	جوڑا لکھیا سی میرا بدھ ماتا دنیا وچہ ملیا نال چاہ قاضی
عین شین تے قاف دی چڑھی رنگن جنہاں سنگ دتا واہ واہ قاضی	ساتوں آسرا رب رحیم دا ئے کہندا کوک کے تے وارثشاہ قاضی

کلام قاضی باہیر

قاضی ہیر نوں آکھدا اسنی میتھوں گل عشق دی مار لنگھا جاوے	۳۶۷	لیکھا کن دے روز دا ہو وناسی فیکون ہو در فنا جاوے
جنہاں شرع رسول دی من لئی راضی تنہاں تے آپ خدا جاوے	۳۶۹	جنہاں اپنے حق توں کنڈ دتی کالا منہ تے رنگ سیاہ جاوے
جنہاں ماں تے باپ دی ہک تائی عالی مرتبہ حق داڈ ہا جاوے	۳۷۱	لکھی قلم تقدیر دی کون میٹے حکم رب دا کون ہٹا جاوے
رب آپ سباں نوں جوڑدا ئی ایویں ہووندی دے متھے لا جاوے	۳۷۳	حضرت آدم بہشت تھیں کڈھیو سو کیہ حوا نوں نسلیو پہنا جاوے
صم بکم بہشت دے وچہ ہوئے عمی حکم درگاہ فرما جاوے	۳۷۵	لکھیا مٹے نہ مول پیغمبراں تھیں جیہڑا لکم کرتار نوں بھا جاوے
امام حسن حسین شہید ہوے وچہ کربلا جنگ مچا جاوے	۳۷۷	ابراہیم نوں چخہ تے چاہڑیو اسمٰعیل قربانی تے آ جاوے
حضرت عیسیٰ آسمان تے چاہڑیو سو موسیٰ سنے کوہ طور اڈا جاوے	۳۷۹	آرا رکھ چیرایا ذکریئے نوں کیڑے صابر دے تن وچہ پا جاوے
منصور سولی انا الحق بچھے عشق آپ دی حد پہنچا جاوے	۳۸۱	قدرت نال طوفان دا حکم ہویا کشتی نوح دی نوں دھکا آ جاوے
عزازیل سجود تھیں سٹیو سو یونس مچھیاں دے مکھ آ جاوے	۳۸۳	یعقوب نوں حشر وکھالیو سو یوسف ائی ٹوں مل وکا جاوے

marfat.com

۳۸۵ نہیں بھویں اوہ اپنیاں دستاں تھیں جیہی کرے کوئی تیہی پا جاوے

۳۸۶ شاہ شرف نے عشق قبولیا سی وانگر گھوڑیاں دوڑ دوڑا جاوے

۳۸۷ کھل لیہگی شمس تبریز وانگوں دنیہہ نیزے برابر تے آجاوے

۳۸۸ ابو شحمہ نوں عشق رنگین کیتا نال دُریاں جان کوہا جاوے

۳۸۹ گھمن گھیر وہیر وچہ پون ٹھاٹھاں بیڑا پتن نہ کیدا لاجاوے

۳۹۰ سلیماں نوں تخت توں سٹیوسوا اوہنوں اپنا آپ وکھا جاوے

۳۹۱ عشق شیخ صنعان بے دین کیتا اوہنوں رب رحیم رکھا جاوے

۳۹۲ ابراہیم ادہم فقیر ہویا پیالہ شوق دا عشق پوا جاوے

۳۹۳ ہووے عدل جے نوشیرواں والا تینوں عشق دا لون چکھا جاوے

۳۹۴ ناڈھو شاہ دی نہیں توں پوتری نی جگ آکھدا گل شرما جاوے

۳۹۵ نہیں جام جمشید دی راہیئے توں لوک خوف تھیں اکھ چرا جاوے

۳۹۶ جیہی گل صنوبر دے نال ہوئی دھالاں تینوں بھی عشق چکھا جاوے

۳۹۷ انی ہیر کڑیئے متے لگ میرے سر کے دے خون نہ آجاوے

۳۹۸ شیریں لئی فرہاد نے جت بازی سر دے کے گل ویاہ جاوے

۳۹۹ سسّی سیّوں نوں عشق خوار کیتا مار تھلاں دے وچہ رُلا جاوے

۴۰۰ ایس عشق دی بان انوکھڑیئے لیلا مجنوں نوں گھت سنداہا جاوے

۴۰۱ سوہنی ڈُب موئی مہینوال پچھے گھت لہر دے وہن لوڑھا جاوے

۴۰۲ مرزا گھت گھاں وچہ ساڑیو سو صاحباں سولیاں دے منہ آجاوے

۴۰۳ کی جانے توں عشق دے معاملے نوں چندر بدن دے رنگ رُلا جاوے

۴۰۴ عشق بڑا اولڑا بھوتنا ئیں ہڈیں وانگ زلیخا دے دہا جاوے

۴۰۵ ایس عشق دا سانگ اولڑا ئی کائی نویں آئین ٹھہرا جاوے

۴۰۶ عشق پاکمند تے بند کر دا نگ گھت نکیل جھو کھا جاوے

۴۰۷ عشق ننگ کو ننگ دیکھدائی تیرے کن وچہ بانگ سنا جاوے

۴۰۸ دھند وکار اندھیر غبار تینوں خونی شینہہ ہیرے متاں کھا جاوے

۴۰۹ سودے عشق دینوں ہتھ پاؤ نائیں منڈ روڑے جلالی دی آجاوے

۴۱۰ ایہ عشق لوہار دکان ہیرے کھلاں پھوک کے تا ددھا جاوے

۴۱۱ گُنڈی گھت زنبور فراق والی سول سینیوں ماس توڑا جاوے

۴۱۲ ورمے وانگ کلیجڑا اسل جاسی سراہرن و دان کوٹا جاوے

۴۱۳ گُنڈی یاد والے دی چھک لیسی وانگر لونیاں انگ نہ لا جاوے

۴۱۴ تیرا ویر سلطان پٹھان وانگر گل گھٹ کے پار لنگھا جاوے

۴۱۵ ٹکی ماں تیری ہیرے لج مرسی جو چک باپ تیرا غم کھا جاوے

۴۱۶ اجو وانگ شریکاں نوں من جاسی تیرا کونت بھی مجھ مُنا جاوے

۴۱۷ بیٹھی بنج تیری بوہیوں اٹھ جاسی ٹٹ کھیڑیاں دا کھوا جاوے

۴۱۸ سجھو جھنگ سیالاں دا دیس تیرا سارے ملک دا اٹھ حیا جاوے

۴۱۹ ٹکا میتھوں ٹٹ سہاگ پوسی مہناں کرمنی دے سگر لا جاوے

۴۲۰ جوڑا پیر تے ہار حمیل تیرے گہناں ہور نہ کوئی ہنڈا جاوے

۴۲۱ چوڑا نتھ بوٹے تے ہس کرڑیاں دا لے مُرکیاں سبھ سنبھا جاوے

۴۲۲ سوہے ساوے تے باہنوں پھلکاری تیرا رنگیا داج پھوکا جاوے

۴۲۳ بیگاں مشک لاوے تے لونداودی سالو آنچلا اسد وکا جاوے

۴۲۴ لاگی نک وڈہن تیریاں پایاں داچھیے چھٹے دا نام لوٹھا جاوے

۴۲۵ لاگ کمیاں آس امید ٹٹے ڈوم بھناں رنگ وٹا جاوے

۴۲۶ تیری ورا سوئی سارڑ سٹن ساری پلنگ پیہڑیاں نوں اگ لا جاوے

دہو تادا غ نہ لہے کواریاں دا سچے موتی دی آب گوا جاوے
وارث شاہ وانگوں پریشان ہوسیں متے ستیاں رین وہا جاوے

marfat.com

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھیا عشق دے راہ پونان نہیں کم ملوانیاں قاضیاں دا
ترت وچہ درگاہ قبول ہووے سجدہ عاشقاں پاک نمازیاں دا
کرکے قول زبان تھیں ہار جاناں کم بے ایماناں دہوکے بازیاں دا
رانجھا نال ایمان قبولیا میں قصہ تم کر دور درازیاں دا
جدّں کدوں کر داترس عاشقاں تے مالک رب غریب نوازیاں دا

ایس عشق میدان دیاں کٹھیاں نوں رتبہ کربلا دیاں غازیاں دا
راہ حق دے جان قربان کرنا ایہ کم نہ جھوٹھیاں پازیاں دا
عشق سر ہے ذات خدا دی دا عاشق شان وکھن کارسازیاں دا
رانجھا چھڈ کے انگنے لال کھیڑا ہوندا گدہے نوں حق نہ تازیاں دا
وارث شاہ حقیقی دی لین لذت پہلاں چکھ کے لون مجازیاں دا

کلام قاضی باہیر

اتمام تحصیل تفسیراں میں جنہیں سنے اصول قرآن ہے نی
جنہاں غیر دلیل تے قدم رکھے بخت نصر تے ہور شیطان ہے نی
ماں باپ دے سامنے بولنی ہیں کسے گھتیا تینوں مسان ہے نی

نامعقول زبان تھیں حرف بولیں رجل کتے دی وڈی نادان ہے نی
شرع نبی دینال نہ بنھ جھیڑا انج کرے نہ کوئی مسلمان ہے نی
وارث شاہ استادنوں نیندنی ہیں تینوں لگے کی جن طوفان ہے نی

کلام ہیر

اتمام تحصیل جہان اندر ابو شحمہ تے ڈوم شیطان ہے وے
مینوں نص حدیث دی خبر ناہیں جھگڑے واسطے بڑا حیوان ہیں وے

انہاں دوہاں نوں پچھ توں تاں نہیں قاضی کوئی جن تے بہت طوفان ہیں وے
وارث شاہ شکار نوں پھرین بھوندا وچہ دولتاں بڑا امستان ہیں وے

ایضاً

قاضی گل سمہال کے بول موہوں جبلگ جان نہ رانجھے توں مڑاں وارِی
جیوندی جان نہ کراں قبول کھیڑا بھاویں دیہ نصیحتاں لکھ واری
جیون مرن دا خوف نہ عاشقاں نوں جنہاں منی رضا جو ہونہاری

مسئلہ جا سنا توں انہاں تائیں جیہڑیاں سندیاں تے تیری گل واری
لے پرواہیاں بدیاں دیکھ میاں کرے لکھ اُتوں جا لکھ واری
خالی ہتھ آیا اتے جائے خالی وارث شاہ جو عمل تھیں مڑے واری

کلام چوچک با قاضی

چوچک آکھدا قاضیا نیں میتھیں مینوں تدھ تھیں کون وڈیک میاں
کھیڑا اچھ دا جگ جہان سارا اتے باہر دے کل شریک میاں

جنج کھیڑیاں دی لوہے آن بیٹھی لگی بہت مینوں ایہ تاں لیک میاں
وارث دیاں تینوں جو کجھ منگیں گا کریں گل میری ہن ٹھیک میاں

marfat.com

قاضی دی چوچک نال گل

کلام قاضی با چوچک

قاضی آکھدا چوچکا سنی میتھوں دغے باہجہ نہ ہووسی کم تیرا
زبردست دا راہ نیارڑائی کرداخوف ہے پیر فقیر جیہڑا
جھوٹھ موٹھ دا قول اقرار کرکے نہیں عقد نوں چکیا جائے بیڑا
کرن خوف خدا دا مول ناہیں قاضی کھان حرام دا لون بیڑا

ایہ تاں جاندی پیچ در پیچ جڑہاں کوئی کہے ناہیں سخن دم میرا
چوری چوری سمجھا وکیل تائیں دغے بازیاں نال جا پھرے بیڑا
بناں پچھیاں پڑھنے نکاح قاضی دسو ہیر سمانی دا دوس کیہڑا[1]
وارثشاہ نہ روا نماز روزہ حق دار نوں کرے ناحق جیہڑا

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھیا قاضیا دغا کیتو کی وٹناں ایس جہاں توں جی
لیکے رشوتاں کریں خوشامداں توں نہیں سنگدا رب برہان توں جی
جیہا کیتوئی ہلگ سزا تینوں پاویں بدلہ رب رحمان توں جی

بناں پچھیاں پڑھیں نکاح میرا ایہ فتوے نہیں قرآن توں جی
جھوٹھی دنیا تے شان گمان جھوٹھا کیوں پھرنا ئیں آپ ایمان توں جی
وارثشاہ کجھ عمل کما چنگا اوتر جائیں گا ایس جہان توں جی

کلام قاضی با چوچک

قاضی آکھدا چوچکا جب ہوتوں سد خویش قبیلڑا لیا و نائیں
ڈِنگی ٹکڑی دیناں ڈنگ ساڈا اساں ڈنگ توں ڈنگ کڈھا و نائیں
رانجھا نال تقدیر تغیر ہویا ایتھے نواں فوجدار بہاؤ نائیں
جنج ترت تیار چا وداع کرنی ڈوم ڈلڑا پھیر پرچا ونائیں
رانجھا چاک جے کرے خردو کوئی اوہنوں غضب دے نال جلا ونائیں

لے سد گواہ وکیل تائیں اساں شرع دا عقد نبھاؤ نائیں!
گھڑی ڈِھل نہ لاونی پھیر ایتھے اساں ترت نکاح پڑھاؤ نائیں
فجر ہوندی نوں تخت دیوا دنیا ڈولی گھت کہار دڑاونائیں
جویں مال ویرایاں دے نظر آوے ہک ہاڑیاں نے اگے لا ونائیں
چھوہری موڑ نہ گھلنی پھیر ایتھے وارثشاہ نوں چا سمجھاؤ نائیں

ہیر دی گل قاضی نال

کلام ہیر با قاضی

غصہ کھائیکے ہیر جواب دتا تینوں رب رحیم کریم پٹے
چلے نس گواہ وکیل سبھے جویں شیر نوں ویکھ کے اٹھ نٹھے

مہندی گھولکے ہتھ نہ لاونیئں اج ہین سہاگناں سر گھٹے
وارث ہیر دے آن جواب چھٹے جیہے تیر کمان دے تیز چھٹے

[1] پ ع (ترجمہ) اور جب اللہ نے اقرار کیا کتاب والوں سے کہ اسکو بیان کروگے لوگوں کے پاس اور نہ چھپاؤگے پھر پھینکدیا وہ اقرار اپنی پیٹھ کے پیچھے اور خرید کیا اس کے بدلے دل تھوڑا سو کیا بری خرید کرتے ہیں [2] خوف نہیں کرتا خدا کے برہان لعنی قرآن سے [3] جیسے تیر کمان سے چھوڑتے ہیں ١٢

marfat.com

کلام قاضی با ہیر

مینوں دس ہیرے کیہڑی گل پچھے نال چاک محبتاں لایاں نی
گھر بار ناہیں کوئی کھوہ کھلڑ کتے پنڈ نہ پیہڑ نہ جایاں نی

موہڈے گھت بھورا ہتھ ڈانگ پھڑ کے مجھیں کامیاں ہو چرایاں نی
تیجھے چاک رولاک بیدید ہویں لاہ سٹیاں شرم حیایاں نی

وڈا ادب استاد دا سمجھ ہیرے اتے بابیاں من رضایاں نی
حکم شرع شریف محمدی تے اتھونیاں منع فرمایاں نی

کیہڑی آیت حدیث دینال تینوں روا چاک ہے دس صفایاں نی
وارثشاہ دینال توں گوہڑ کر کے کیوں قہر نے ایڈیاں چایاں نی

کلام ہیر با قاضی

۴۲۹ پورے قہر خدا دے ایہہ جھوٹیاں تے لعنت رب دی اے کاذبین قاضی
۴۳۰ موہوں لول اولڑے بولنائیں وے توں ر دیہووں مشرکین قاضی

۴۳۱ قدر عشق دا عاشقاں صادقاں نوں جھکھ مارد ے نے جاہلین قاضی
۴۳۲ سچ آکھنے توں عاشق نہیں مڑدے قول اِن کُنتُم صَادِقِین قاضی

۴۳۳ رانجھے رب دے وچ جے ویکھ جاناں در جے عشق دے کوں ڈہین قاضی
۴۳۴ حسن چاک دا تے جلوہ ذات ربّی ہیر دیکھیا نال یقین قاضی

۴۳۵ نقش پاک دے حرف تبارک اللہ خوشخط لکھے خالقین قاضی
۴۳۶ رُخ یار دا صفحہ قرآن دائی نور نبی ختم المرسلین قاضی

۴۳۷ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيطَانِ پڑھ کے کیتا رد شیطان لعین قاضی
۴۳۸ عقدے بسم اللہ الرحمن الرحیم کھولے الرحیم تھیں میں ساجدین قاضی

۴۳۹ پوے نظر آکھاں اَلحَمدُ لِلّٰہِ آوے یاد ربّ العٰلمین قاضی
۴۴۰ بخش الرحمن الرحیم اللہ روز حشر مالک یوم الدین قاضی

۴۴۱ پوچاں صدق توں اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِین قاضی
۴۴۲ اِہدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیم سدھے راہ صراط الذین قاضی

۴۴۳ لکھ نعمتاں اَنعَمتَ عَلَیہِم اوپر انہاں جو اہل صفین قاضی
۴۴۴ من حکم غیر المغضوب علیہم ہوئی امر دی ہیر تلقین قاضی

۴۴۵ جنہاں شک کیتا اوہ گمراہ ہوئے پڑھ کے دیکھ وَلَا الضَّآلِّین قاضی
۴۴۶ اک وار جے رانجھنا دید پوے آکھاں لکھ تھیں لکھ آمین قاضی

۴۴۷ موہڈے کملی دھری مزملی دی کھونڈی رانگلی ہتھ یٰسین قاضی
۴۴۸ نبی پاک ہویا چھیڑ دا متاں دا رانجھے باہجھ نہ مہیں چرین قاضی

۴۴۹ رانجھا دید شہید حسینؓ مینوں کھیڑا اشمر یزید لعین قاضی
۴۵۰ متھا چاک دا خاص محراب مسجد سجدے پئی ہاں نال یقین قاضی!

۴۵۱ آوے ریہہ سر دیتیاں لکھ وٹاں ہووے عشق ولوں آفرین قاضی
۴۵۲ پچھے عشق دے موت شہید مینوں حاجت نہیں تجہیز تکفین قاضی

۴۵۳ جیوندی جان جے کراں قبول کھیڑا انگھر جاں میں وچ زمین قاضی
۴۵۴ دہو کے بند باندے رب جاندا ئے نال خیر خیر الماکرین قاضی

لے پ ۲۹ ترجمہ اے ایمان والو آگے نہ بڑھو نہ اللہ سے اور اس کے رسولؐ سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ خالق ہے جانتا ۱۲ ؎۲ اے قہر کے لائق کیوں اس قدر فساد برپا کئے ۱۲ ؎۳ لعنت اللہ علی الکاذبین ۱۲ ؎۴ سے عزت رہ جائے گی تو لاکھ حاصل ہوگا

marfat.com

قاضی دی پینچاں نال گل

مُوٹی چڑھنا تے ذرا نہ فکر کرناں ڈھوں عشق دی رمز آئین قاضی
وارث قول زبان توں ہار جاناں نہیں عاشقاں دا مذہب دین قاضی

کلام قاضی صاحب با رؤسا

قاضی پنڈ دے پینچ سداسارے شطرنجیاں صفاں وچھا بیٹھے
ایس نکاح دا شور فساد پوسی جیہا محکمہ پوندائی وچہ سٹھے
لئے سد گواہ وکیل سارے جھبدے ہوئے نی آنکے سبھ کٹھے
وارث ہیر نہ مڑدی اے رانجھنے توں بھاویں چاپہنا یئے زری لٹھے

ہیر دی قاضی نال گل

کلام ہیر با قاضی

ہیر آکھدی دس کھاں قاضیاں کیہا نال ساڈے متھا ڈاہیا ئی
دھی اپنی نوں پادیہہ وچہ ڈُڈلی جیکر ترس تیرے من آیائی ؟
میں تاں کدی نہ کھیڑیاں نال جاواں ایس کرکے شور مچایائی
وارث شاہ توں قاضیا باز آویں ہیر آکھدی رب فرمایائی

قاضی دا جواب

کلام قاضی با ہیر

غصہ کھائیکے قاضی جواب دتا ہوئی بہت ہی جاہ انموڑیئے نی
بھورے کمبلاں چا جواب دیئیے ریشم نال دوشالیاں جوڑیئے نی
چولسی کھدر تھان تریاندے پنڈے نال نہ مول چموڑیئے نی
زری بادلہ خوب پچھان لیسے سر لیساف دے بھوچھن جوڑیئے نی
قدم دیکھ کے زمیں تے رکھئے نی چکڑ دیکھ کے پیر سنگوڑیئے نی
بھاویں لکھ شناس بیراگ ہووے سید مغل پٹھان بی لوڑیئے نی
ادڑک ذات صفات تے اصل ہوندا گدھے کھچراں رلن نہ گھوڑیئے نی
چھڈ شیخ مشائخ لنگوٹیاندے وارث شاہ دی واگ نہ موڑیئے نی

ہیر دا جواب

کلام ہیر با قاضی

اک ہیر نے پھیر جواب دتا تینوں رب دی مار ہے قاضیا وے
آوے ٹرینہ ربدیا ماریاوے ساڈے نال کیہا متھا سازیا وے
کھائیں ڈھیاں جھوٹھ حرام بولیں تینوں نبی دی مار ہے قاضیا وے
وارث شاہ خدا توں لین بدلہ جیہا نال ساڈے پھندے سازیا وے

کلام قاضی با چوچک

قاضی آکھدا ایہہ جے وڑپکا ہیر جھگڑیاں نال نہ ہاردی اے
لیاؤ پڑھو نکاح منہ بنھ اسدا قصہ کوئی فساد گذاردی اے

ـہ جیسے حضرت منصور نے محبت الٰہی میں سولی منظور کی ـہ پ ۸ ع (ترجمہ) اے اولاد بنی آدم کی اتاری ہمنے تم پر پوشاک کہ ڈھانکے تمہارے عیب اور رونق کپڑے پرہیزگاری کے ہیں ـہ کینہ سے ہٹ کر باعزت کو ملنا چاہیے ـہ کیسا مقابلہ شروع کیا ـہ ہمارے ساتھ کیا فریب کیا ـہ کپڑا دیکھ کر پاؤں پھیلانے چاہیئں.

marfat.com

نالے لوکاں تے ماپیاں قاضیاں نوں نالے پنڈ ایارے نوں مار دی اے
گالیں دیندی اے پکیاں ساہوریاں نوں رانجھے یار دا نام چتار دی اے
چھڈ مسجداں دائریاں وچہ وڑدی چھڈ بکریاں سوریاں چار دی اے
اینہوں باہجہ ایجاب دے بنھ ٹورو ایہ تاں نڈھڑی کسئے کار دی اے
سانوں نکر فساد سمیٹنے دا ایہ ہور کھلار کھلار دی اے
وارثشاہ مدھانی اے ہیر جٹی عشق وہیں دا گھیو نتار دی اے

جواب ہیر

ہیر آکھیا قاضیا پاڑیا دے دھکو دھکی نہ پڑھیں نکاح میرا
پہلے روز میں عشق دے لڑ لگی رب بخشیا کل گناہ میرا
روح چاک دے نوں چھی ماریا میں جانے رب رسول گواہ میرا
میری گل دی نہیں پریت تینوں شاہد حال دا اے وارثشاہ میرا

نکاح خواندن قاضی ہیر با سید ابنا راضی ہیر

قاضی بنھ نکاح تے گھت ڈولی نال کھیڑیاندے دتی ٹور میاں
تیور بیوراں نال جڑاؤ گہنے دم دولتاں نعمتاں ہور میاں
ٹمک مہیں اتے نال اُوٹھ گھوڑے گہنا کپڑا تے ڈنگر ڈھور میاں
زوراوری حرامیاں ظالماں نے ہیر بنھ ٹوری وانگ ڈھور میاں
اوہ تاں ہیر نوں لیکے وگ ٹُرے نال مال پرائے نہ زور میاں
ہیر کھیڑیاں نال نہ ٹُرے مُولے پیا پنڈ دے وچہ ایہ شور میاں
شاہ رکن عالم منت دار ہویا ہور لا تھکے سبھے زور میاں
ہیر روندڑی دھوندڑی چڑھی ڈولی ٹری پیر فقیر نوں سور میاں
کھیڑے ہیر نوں گھنکے رواں ہوئے جویں مال نوں لے وگے چور میاں
وارثشاہ میاں حق رانجھنے دے کھیڑے لیگئے زور زور میاں

زار نالیدن وفریاد کردن ہیر لوقت سواری ہو وفج

ڈولی چڑھدیاں ماریاں ہیر چیکاں ہیں گھمائی رانجھیٹیا سائیاں وے ۴۵۷
۴۵۸ بناں اجل ابیٹھڑی چھری کٹھی انہاں قاضیاں ڈ تصایاں دے
رہی سدھ نہ کجھ سہیلیاں دی ٹردی دار نہ گلیں ملایاں دے ۴۵۹
۴۶۰ رکھیں اج اجوکڑی رات بابل گاون ماسیاں پھپھیاں تایاں دے
بناں روح دے جویں قلبوت ٹریا میر باب تقدیر لکھایاں دے ۴۶۱
۴۶۲ ادہناں بگیاں لانیاں سکیاں نے نال دھکیاں ڈولڑی پایاں دے
اج دولتاں تیریاں لُٹ لیاں کر کے کھیڑیاں دشمناں دھایاں دے ۴۶۳
۴۶۴ ہویا تخت ہزارہ تے جھنگ سنجیاں بلن زنگپور وچہ دوہایاں دے
تینوں اج سیالاں دغے بازاں لنگے دتیاں سبھ چڑایاں دے ۴۶۵
۴۶۶ میرے یا ہجہ لیسی کون خبر تیری رُسیں وچہ اُرڈیاں کھایاں دے
ایہ سہیلیاں بھی سوہا کردیاں سن سراں نال ہی ہون سروایاں دے ۴۶۷
۴۶۸ کیتی جدا قضا نے ڈار وچوں کونج وانگ میں ہیر کرلایاں دے

ل عشق کی دوہی سے گھی نکالتی ہے ۲ الٹی چھری سے ذبح کیا ۳ گائے ذبح کرنیوالے ظالموں نے مجھ کو بیرحمی سے ذبح کر ڈالا ۱۲

جاندی پیش نہ ڈاہڈیاں نال کوئی کوک دتیاں لکھ دہایاں دے
لیاں لینیاں رب سی جھٹ جیہڑا ساری عمر ین دینیاں آیاں دے
تیرے نام توں رانجھیا لکھ واری بندی ہیر میں گھول گھمایاں دے
پھل ڈال دینال سہاوندی سان ٹٹی گچھیوں کلی کرمایاں دے
بندی ہیر کملی مہربان رانجھا شرماں تدھ نوں ساریاں سایاں دے
میرے بھار دے پیر فقیر سوں گئے گیاں رانجھیا الٹ خدایاں دے
داتاں لمیاں میلے جیندیاں دے حرصاں ساریاں دلوں گوایاں دے
ڈاہڈے رب وچھوڑ کے سجناں توں وس ویریاں دتیاں پایاں دے
رہی چاہ کنعان دی وچہ دل دے رب مصر دے دل دھکایاں دے
شالا صبر پوے اینہاں کملیاں نوں دنیا دولتاں جنہاں کمایاں دے
اگے وچہ سنر ہجدے سجھدیاں نی پچھاڑ کیاں بہت سختایاں دے
انہاں نائناں ڈائناں لوبھ پچھے دے دے ملنیاں خوب نوہایاں دے
ویکھ رانجھیا ہار سنگار میرا زلفاں کھلیاں ہک تے آیاں دے
جوڑے بنر سوہے ساوے ہٹیاں نوں میرے انگ سفیدیاں لایاں دے
زوراوراں سپاہیاں ڈھک بدھی کسے آن نہ بول چھڈایاں دے
جی وچہ دہر واس سی رحمتاں دا گھٹاں قہر دیاں رب وسایاں دے
لقمے کھان کارن اینہاں جانجیاں نے کلمے مٹھیاں پڑھے وچہ پایاں دے
اوتھے رب دے باہجہ نہ کوئی ساتھی ہا پیاں دیکھے داج دیاہیاں دے

رج ویکھیا نہ تتی تکھ تیرا اکھیں ریجھ دے نال سن لایاں دے
ڈھکا ڈھونہ کوئی تقدیر اگے دا ہیں ہیر بہتیریاں لایاں دے
اک گھڑی نہ تدھ توں نکھڑی ساں پیاں لمیاں ایہ جدایاں دے
وگی وار وچھوڑے دی ڈولیاں میں تتلی مگر دے انگ جھٹلایاں دے
مینوں ہور امید سی ہور ہوئی رب کیتیاں لے پرواہیاں دے
سنی گئی نہ کوک فریاد میری گلاں رب رسول تے پایاں دے
اگے پوانگی وس تے بیگانیاں دے دیس اوپرے واہنڈیاں جایاں دے
جویں آب فرات توں کوفیاں نے کھڑیاں بیبیاں بنھ ترہایاں دے
تدوں پلک دی نہیں کھلیر ہوندی جدوں قسمتاں رب اٹھایاں دے
اوہلے اکھیاں دے ہوئی محرماں توں اگے وسدیاں سبھ پرایاں دے
موہوں ڈردیاں بول نہ سکیاں میں چپ کراں گی نال شرمایاں دے
باہجوں ٹکیاں دائیاں منہ میرے گھیرے گھت کے نردیاں آیاں دے
باشک ناگ زمین آسمان جلے واالاں لمیاں کیتیاں دھایاں دے
رکھیں قدم رانجھیٹیا سچ اتے خاطر شوہ دی ہون وچھایاں دے
دس ایس ویلے مدد کرن کیہڑے جنہاں منیاں آپ رضایاں دے
منگاں رب توں رانجھیا خیر تیری رد آفتاں ہون بلایاں دے
ڈولی چا کہار اولا رٹے لڑی چکیدی یر کدیاں باہیاں دے
میاں اک اکلڑی وداع کیتی کلمہ نبی دے نال ہمراہیاں دے

گلاں دلاں دیاں دلاں وچہ رہیاں ہویاں سوئی جوڑ نوں بھایاں دے
وارث ہیر تے رانجھنے سوگ ہویا خوشیاں کھڑیاں لاگیاں نایاں دے

۱؎ جو مزہ آنا تھا اڑایا ۲؎ تمام عمر اس کا بدلہ دینا پڑا ۱۲ ۳؎ آگے بیگانے نظر آتے ہیں ۱۲
۴؎ آنکھوں سے اوجھل محرموں سے ہو جاؤں گی ۱۲ ۵؎ یعنی دلی شہید جنہوں نے خود راضی بتقدیر ہو کر صبر کیا وہ ہماری مدد اس وقت
۶؎ کمیاں مراد موچی، حجام وغیرہ ۱۲

marfat.com

مقولہ شاعر

نہیں ٹرن نہ باہجہ رانجھیٹڑے دے بھوئے ہو کے پنڈ پہنچایو نے
مارچنگیاں لوکاں نوں ڈھڈ مارن بھانڈے بھنکے شور گھتایو نے
چشمہ پیر دی خاک والا متھے واہنگ سیوکاں سخی منایو نے
پکوان تے پنیاں رکھ اگے بھولو رام نوں خوشی کرایو نے
واہو واہ چلے راتو رات کھیڑے دارے جائیکے دینہہ چڑھایو نے

توڑ جائیکے بوتھیاں اتاں کرکے شوہ گھاٹ تے دھنبلایو نے
لوکاں آکھیا رانجھے دی کرومنت پیر ٹنب کے آن جگایو نے
پھر تھو ماریو نے دواہے رانجھنے دے لال بیگ دا تھڑ اپجایو نے
مگر مہیں دے چھیڑ کے نال شفقت سر سمک چاچوایو نے
وارث شاہ کھیڑے بہت خوش ہوئے ڈولا ہیر دا جاں سیتھ آیو نے

آرام کردن برات در راہ

کھیڑے ویکھ کے بہت مکان چنگا اتر گھوڑیاں توں ڈیرہ لایو نے
چھاویں بیٹھ سرداباں گھوٹیاں نے اک دوئے نوں چاپوایو نے

بہت خوشی ہو کے لڈی ماردے نی نال شوق دے مجرا کرایو نے
وارث شاہ رانجھا پریشان بیٹھا اوہنوں آنہ مول منایو نے

صید نمودن کھیڑیاں از روئے خوشی کتخدائی

کھیڑے پہنچ اوتھے بہت خوش ہوئے نیت صید شکار دی دھاریو نے
مگر ہرناں دے گھوڑے دوڑایو نے آپو اپنا زور نتاریو نے
ہرن پاہڑے تے بہت شکار کیتے نالے لونبڑ دو تن ماریو تے

اکدوئے نوں سددے رزشاں تے ترکش تیر کمان سواریو نے
اک مارن بندوق نشانیاں نوں اک چلے کمان چاچاہڑیو نے
وارث شاہ کباب بھن کھاوندے نے حصہ ہیر دا ترت نتاریو نے

ملاقی شدن ہیر رانجھا در محافہ

ہیر ویکھ کے جا مکان خالی مئیں رانجھے نوں ترت بلاوندی اے
کھیڑے ویکھ تے قہر وان ہوئے ہیر ہار نوں توڑ وکھاوندی اے

رانجھے یار نوں وچ بہا ڈولی نال شوق دے انگ لگاوندی اے
منکے چگنے نوں کول سدیا سی ایہ افترا چا بناوندی اے

لائی پھلدی چھٹی جے کسے اسنوں زہر کھا مراں ایہ سناوندیئے
وارث کھیڑیاں نے ویکھ چپ کیتی جنج کوچ دا حکم فرماوندی اے

ا۔ قربان ہو کر زور سے واپس آئیں ١٢ ٢۔ پاؤں سے ہلا کر بیدار کیا ١٢ ٣۔ سردائیاں بمعنے گھوٹے ١٢ ۴۔ منکے چننے کے واسطے بلایا تھا ١٢
۵۔ اگر کسی نے اس کو ذرا بھی دھمکایا تو زہر کھا کر مر جاؤں گی ١٢

marfat.com

باز گفتگو کردن

۵۰۷ ہیر آکھیا اکھاں رانجھیا وے گلیں لگ ملیئے جاندی وار دونویں

۵۰۸ نین ترسدے رہنگے عمر ساری کریئے ویدنا آخری وار دونویں

۵۰۹ جیوندے رہے تے ملانگے نال قسمت پھیر رب میلے اک وار دونویں

۵۱۰ ملے ہیر رانجھا وچہ ڈولڑی دے چھپی گھت کے بانہہ اولار دونویں

۵۱۱ جویں نت عدے وقت جدائی کردے وچ بُت روندے بھیاں مار دونویں

۵۱۲ ہیر کھول بیٹھی دُکھاں پچھلیاں نوں رکھن وچہ دل دے یادگار دونویں

۵۱۳ ہویا جدوں الست دا حکم نازل اسی روز میثاق دے یار دونویں

۵۱۴ رُوحاں قالُوا بلیٰ پکاریا سی کردے آپ وچہ بہت پیار دونویں

۵۱۵ آدم حوّا دا انگوں اسیں دکھ ہوئے کرکے ٹرے سال قول قرار دونویں

۵۱۶ ڈاہڈے نال تقدیر نکھیڑ دتا اسیں رون لگے زار زار دونویں

۵۱۷ دُکھ درد اندوہ مصیبتاں نوں کٹ جانگے وچہ سنسار دونویں

۵۱۸ میرا یار ہیں تاں ملیں آپ مینوں رکھے پھیر ہوساں چلنہار دونویں

۵۱۹ نہیں تے روز نشور دے چل ملساں کرساں رب دا پاک دیدار دونویں

۵۲۰ دتا ہیر پیغام الوداع وارث اکھیں رانجھیدیاں ہویاں بیدار دونویں

روانہ شدن برات کھیڑیاں

جنج رواں ہو کے اوتھوں اٹھ ٹری ڈولا جائیکے پنڈ لہایو نے

اگوں لین آیاں سیاں وہٹڑی نوں جے تدھ آندڑی وے ملّا گایو نے

ڈولا جا بیٹھا جد کول بوہے گوہڑے رُوں دے ترت انوایو نے

منگے پنج پیسے روک لاگیاں نے تلی ہیر دی ہیٹھ ٹکایو نے

آکھن لیف تلایاں ٹنگنے بھی مُنڈے پنڈ دے منگنے چایو نے

کڑیاں وہٹی نوں ڈولیوں کڈھ آندا تیل وچہ دہلیز ڈلہایو نے

پانی وار پیتا سس ہیر دی نے شکر رب دا موہوں اکھایو نے

۵۲۱ اگے رکھ قرآن تے پنج مُہراں ترت ہیر دا گھنڈ کھلایو نے

۵۲۲ کڑیاں وہٹی نوں کڑے تے لے آیاں دوالے ہیر دے جھرمٹ پایو نے

۵۲۳ پھیر گوت کنالیدا آہر ہویا ترت چوری نوں کٹ بنایو نے

۵۲۴ وچہ گھت پرات دے گھیو چوری اگے ہیر دے آن دھرایو نے

۵۲۵ دے کھچڑی تے چوری دیاں برکیاں ست نڈھا دیور گود بہایو نے

پنج مہراں بھی ہیر دے ہتھ دیکے ترت وہٹی دا گھنڈ لہایو نے

ہسّیاں سس تے سہتی ننان دونویں نالے دائی نوں کول بہایو نے

۵۲۶ دائی لاگیاں دی کر ٹہل خدمت دل رانجھیدا خیال جاں آیو نے

۵۲۷ سرُوں لاہ ٹمک بھورا کھس لیا آدم بہشت بھتیں چاترا ہیو نے

ماں سیدے دی پاس گواہنڈناں نے جھرمٹ آن مبارکاں پایو نے

۵۲۸ دھن بھاگ تیرے داج پلنگ پیڑا سنے وہٹڑی دیکھ صلاحیو نے

جیہا پُت سی رب نے نوہ دتی بوہا انجھ دا خوب سہایو نے

۵۲۹ گلاں ہیر دے دل دیاں ہیر جانے کجھ اوسدا بھیت نہ پایو نے

ل؎ اگر تو میرا یار ہے تو ایک دفعہ مجھے آ کر وہاں ملنا پھر نکل چلیں گے ۱۲ ؎ ایک گیت ہے جو دلہن کی آمد کے وقت گاتے ہیں۔

؎ ساس ڈولی سے پھرا کر پانی پیتی ہے یہ ایک رسم ہے ۱۲ ؎ بڑے برتن میں گھی کی چوری۔ رسم ہے ۱۲

marfat.com

رانجھا روندڑا پچھاں نوں رواں ہویا کوئی وس نہ چلدا الایو نے
کھیڑے آکھدے پھیر نہ ملن دیہو ہیر رانجھے توں چا اٹکایو نے

دیکھو ایہہ بھی قدرتاں رب دیاں نے بھکھا جنتوں روح کڈھایو نے
وارثشاہ قبیلڑا خوشی سارا رانجھا ہیر دلگیر کرایو نے

کلام ہیر بار رانجھا

وے وے رانجھیا واہ میں لا تھکی میرے وس تھیں گل بے وس ہوئی
گھر کھیڑیاں دے نہیں وسناں میں ساڈے نال انہاں خرخس ہوئی
میں روندڑی ہانگی عمر ساری ساڈے وتیاں دے سر بھس ہوئی
کیہے چندرے وقت سی نیہوں لگا سبھ سدی بات بیرس ہوئی

قاضی ماپیاں لاگیاں بنھ ٹوری مینڈی تینڈری دوستی بس ہوئی
جاں جیوانگی ملانگی رب میلے حال سال ناں دوستی بس ہوئی
قسمت نال ملیاں تینوں رانجھیا وے بھا ساندے حال گھر ہس ہوئی
وارثشاہ توں پچھے لیکھ میرے ہونی ہیر نمانی دی سس ہوئی

جواب رانجھا باہیر

جو کجھ وچھڑا دے لکھ چھڈیا ہوون لس آکھئے بھیڑیئے نی
جے تاں منتر کیل دا نہ آوے ایویں ستڑے ناگ نہ چھیڑیئے نی
جے ناہ اترئیے یار دے نال پورے ایڈے پٹنے نہ سہیڑیئے نی
اس دے نال نہ ہرگز گل کریئے غصے نال جا دلوں نکھیڑیئے نی

سنجاں سکھناں چاک نوں رکھیائی متھے بھوریئے چندریئے بھیڑیئے نی
اکے یار دے نام توں فدا ہوئیے مہرا دیکے اکے نبیڑیئے نی
دغا دیونا ہووے جس آدمی نوں پہلے وزہی چا کھدیڑیئے نی
وارثشاہ پایئں ہووے اندر شیشے ٹر تاندے نہ چھیڑیئے نی

کلام ہیر بار رانجھا

مائیں پئی ساں ہجر دلو چہ تیرے تینوں رانجھیا پاس بلاوندی میں
لاواں لینڈڑی شوق دینال تیرے مہندی گھولکے سیس گندا وندی میں
باہیں لال چوڑا بازوبند ٹاڈاں دھڑی نال سندہوردے لاوندی میں

مکھن کھنڈ ملائی تے دُدھ چُوری ہتھیں اپنی کُٹ کھواندی میں
چھلے کرڑے پنجانگلا پا چونکی مہندی گھولکے رانگلی لاوندی میں
ٹکا بندلی پھبدے نال لوہلاں وانگر موردے پائلاں پاوندی میں

تیرے شوق دینال رانجھیٹیاوے نک نتھ سہاگ دی پاوندی میں
دن عید تے رات شبرات ہوندی وارثشاہ پھر عیش مناوندی میں

ا کیسے منحوس وقت یاری لگی ١٢ ٢ لذت کی بات بے لذت ہو گئی ١٢

٣ مائیں ایک رسم ہے جو شادی سے پہلے دو چار روز لڑکی لڑکے کو کپڑے پہناتی ہیں اور سہیلیاں اس کے ہمراہ رہتی ہیں ١٢

marfat.com

رانجھے دی گل ہیر نال

کلام رانجھا باہیر

۵۳۳ کر کے قول زبان جے ہار یوئی تار عشق دی دلوں نہ توڑ ہیرے
۵۳۴ پہلوں نال پیار دے ٹھگیوئی ہن کوڑ کہانی نہ جوڑ ہیرے
۵۳۵ جھاک دیکے باغ بہشت والی سانوں چلیئں کلیریں چھوڑ ہیرے
۵۳۶ کر یئے ساتھ تے پار اتار دیئے ہا ہو وچہ نہ سٹیئے بوڑ ہیرے
۵۳۷ پیڑ ویلنے وچہ کماد وانگوں میرا چلی ئیں رسا نچوڑ ہیرے
۵۳۸ آپ پری بن کے اُڈ نہار ہوئیں سانوں عشق دا جن جموڑ ہیرے
۵۳۹ جا کے مانسیں پلنگ وچھایاں توں ساڈے لن نوں کنڈے روڑ ہیرے
۵۴۰ پہلاں نال محبتاں گلیں لالیو پچھوں کیتوئی مکھ مروڑ ہیرے
۵۴۱ آپ جا بہیں ڈولڑی وچہ بہکے کر کے اساں دینال اجوڑ ہیرے
۵۴۲ ہن کیتوئی سنگ کو سنگیاں دا اول ورندے سنگ نوں توڑ ہیرے
۵۴۳ پھڑ کے بانہہ نہ پار اتار یوئی نہیوں لانہ چاہڑ لیو توڑ ہیرے
۵۴۴ ہیراں وچہ جہاندے لکھ ہوسن اتے رانجھیاں دی نہیں تھوڑ ہیرے
۵۴۵ کر دے فرق نہ جان گواونے توں جنہاں یار دے ہلندی لوڑ ہیرے
۵۴۶ کارن یار دے پاک دیدار پچھے عاشق موئے نی سرانوں پھوڑ ہیرے
۵۴۷ بوہے عشق دربار دے سدا کھلے نہیں عاشقاں نوں کدی موڑ ہیرے
۵۴۸ وارثشاہ تیرے ساڈے حشر میلے انت روح دا تے قالباں جوڑ ہیرے

ہیر دی گل

کلام ہیر بارانجھا

میاں رانجھیا عمر دے پئے جھیڑے دکھ درد میرا کس ونڈ نائیں
کھیڑے نال نہیں ہونا جوڑ میرا کرے طلب تے جھاڑنا چھنڈ نائیں
پنج پیر تیرے میرے وچہ ضامن جنہاں بنھ کے سیدڑا چھنڈ نائیں
وارثشاہ فقیر دا پکڑ پلہ جس نے ٹٹیاں نوں پھیر گنڈھنائیں

رانجھے دی گل

کلام رانجھا باہیر

ہیرے حکمتاں نال نہ ہون مٹھے کریئے جتن جے تمیاں کوڑیاں نوں
انت کن لپیٹ کے نسیوں توں حاصل کجھ نہیں پچھوں وڈیاں نوں
اوڑک اپنا آپ سمھالیوئی چھڈ جھیڑیاں لمیاں چوڑیاں نوں
وارثشاہ وانگر سنے خاداں دے ٹرلوں چھڈ جنڈیلیاں جوڑیاں نوں

ہیر دی گل

کلام ہیر بارانجھا

تینوں حال دی گل میں لکھ گھلاں ترت ہو فقیر تیں آونائیں
کسے جوگی تے جا کے بنیں چیلا سواہ لاکے کن پڑاونائیں
سبھو ذات صفات برباد کر کے اتے ٹھیک تیں سیس مناونائیں
توہیں جیوندیاں دئیں دیدار سانوں اساں وت نہ جیوندیاں آونائیں
جلدی آویندی کرنی تساں تیاری کوئی بھیس ہی خوب وٹاونائیں
وارثشاہ تساں ساڈی خبر لینی نہیں تاں اساں نے روح گواونائیں

شاعر دا قول

مقولہ شاعر

یار وجٹ دا قول منظور ناہیں گوزشتر دا قول رستایاں دا
پتاں ہون اکی جس جٹ تائیں سوئی اصل بھرلے بجھایاں دا

marfat.com

جدوں بہن اڑوری تے عقل آوے جویں کتراہووے قصایاں دا
اکبر شاہ توں زور آور جٹ آہے جنہاں کٹھاسی بیربل شاہیاں دا
کھچر دندیاں گھتکلاں جٹ جانے پیشوا فساد بریاتیاں دا
جٹ غرض دے واسطے بنے متر بھائی بنے ہر قوم تے نائیاں دا
جتی جٹ دے سانگ تے ہون راضی پھر مغل تے دیس کی للایاں دا
حصے تیر ہوں دے پنڈوں ہون مالک ونڈ چھتر س ادھ تر ہایاں دا
موہوں آکھ کرڑمایاں کھوہ لیندے منہ کرن کالا بھیرنایاں دا

سروں لاہ کے چترڑاں ہیٹھ دیندے مزہ آوندا تدوں صفایاں دا
جٹ کرے اپرادھ تے پھڑئے کوئی مار سیٹے پت قصایاں دا
کلاکار تے جھاگڑ و جٹ وڈے کھوہندے مال نی جاندیاں راہیاں دا
جٹ جیڈ نہ کوئی گوار ڈٹھا جویں یار نہ کوئی سپاہیاں دا
دھیاں دینیاں کرن مسافراں نوں وکن ہووے مال جوایاں دا
جٹ چوہے دا کھوہ بنالبندے چلے وس نہ مالکاں ساہیاں دا
وارثشاہ میاں ترٹے ہی جھوٹھ جانو قول جٹ سینار قصایاں دا

کلام رانجھا با ہیر

رانجھے آکھیا سیال گل گئے سارے اتے ہیر بھی چھڈ ایمان چلی
دھیاں ویچکے قول زبان ہارن تے محراب متھے اتے دہون ڈھلی
وچوں کھوٹے تے باہروں صاف دسن گلاں کرنتے جلنیے کرم بلی

سر سٹھاں نوں کر گیا پھیر چوچک جدوں ستھ وچہ آن کے گل ملی
یار دے سیالاں دیاں داہڑیاں وچہ دے ہو جیہی ہنگ منگواڑ دی میر ملی
وارثشاہ میاں دھی سوہنی نوں گل وچہ چاپاوندے ہین ٹلی

ایضاً

پینچاں پنڈ دیاں سچ توں ترک کیتی قاضی رشوتاں مارکے چور کیتے
گل کرن ایمان دی کڈھ چھڈن پینچ پنڈ دے ٹھگ تے چور کیتے
عالم اہل ایمان دے چپ سارے جاہل مسئلیاں وچہ لاہور کیتے
تدوں فوج ایمان دی نس چلی جدوں حرص تے طمع نے زور کیتے
پھیر اماس تے ہویا شکاریاں دا لکھے بندیاں دے آدم خور کیتے
سر سٹ کے غازیاں گھاس وٹی اچی ہینگ کے کھوتیاں شور کیتے
زوراوری دیاہ لے گئے کھیڑے اساں وبہتیرڑے شور کیتے

پہلے ہورناں نال قرار کرکے طمع ویکھ داماد چاہور کیتے
اشراف دی بات منظور ناہیں چور چوہڑی اتے لنڈور کیتے
دلوں دِن کجھ ہور دا ہور ہویا گئے وقت زمانیاں ہور کیتے
کاں باغ دے وچہ کلول کردے کوڑا بھولنے دے اتے مور کیتے
بھونڈ بہت ہوئے پھلواڑیاں تے گو ہالد گھن اتے مور کیتے
وڈے شیر خدا دے وچہ گھریاں بل بلیاں دے گڈر کور کیتے
وارثشاہ جواہل ایمان آہے تنہاں چاڈیے وچہ گور کیتے

جواب ہیر با رانجھا

پچھوں ہیر نے اک جواب لکھیا دغے باز جہان ہے ہو رہیا
کہن ہور تے ہور کماوندے نی کئی لوک اس کم وچہ ہو رہیا

۱؎ گرفتاری کسی دوسرے کی ہو ۲؎ ناطہ کرکے چھین لیتے ہیں اور بدنام بھی حجاموں کو کہتے ہیں ۳؎ جھوٹے یعنی بے اعتبار ہو گئے ۴؎ فریب کھیت مونگ مسور کے جاتے ہیں ۱۲

marfat.com

دغے دار چا چوراں نوں کرن سچے حقدار ہے انت نوں رو رہیا
سچ سخن نوں خلق چا ترک کیتا کوڑ سچ دے نال سمو رہیا
اوڑک ویکھ کے دم دھی ویچیا جے رانجھا میل مشاہدے ڈھو رہیا
سیالاں سچ دے کھیت نہ آپ دتا رانجھا تھدی جوگ نوں جو رہیا
وچہ مجلساں کوڑ دی فوج دہانی پھیرا سچ دا اک ناں ہو رہیا
وارثشاہ کی فائدہ جیونے دا جو کجھ ہو ونا سی سوئی ہو رہیا

رانجھے دی گل

کلام رانجھا

یارو ٹھگ سیال تحقیق جانو دھیاں ٹھگنیاں سبھ سکھاوندے نے
قول ہار زبان دا ساک کھوہن چا ہیوندہن ہور دے لاوندے نے
جٹ چوڑ تے یار دا راہ مارن رنڈیاں موہندے تے راہ لاوندے نے
پت ویکھ سرداراں دے موہ لیندے انہوں میں دا چاک بناوندے نے
داہڑی شیخ دی چھر اقصایاں دا بیٹھ پڑھے وچہ پہنچ سداوندے نے
وارثشاہ ایہ جٹ نی سبھ کھوٹے وڈے ٹھگ ایہ جٹ جھناوندے نے

مقولہ شاعر

ڈوگر جٹ ایمان نوں ویچ کھاندے سنھاں مار دے تے پاڑ لاوندے نی
جتھے آپ ہوون تیہے عورتاں نے بیٹے بیٹیاں چوریاں لاوندے نی
موہوں آکھ کڑمایاں کھوہ لیندے دیکھو موت تے رب بھلاوندے نی
وچہ جگ دے اوہ خوار ہوندے جیہڑے دھیاں توں رزق سکھاوندے نی
ترک قول حدیث دی نت کردے چوری یاری بیاج کماوندے نی
جیہڑا چوڑ تے راہزن ہووے کوئی اوہدی بڑی تعریف سناوندے نی
جیہڑا پڑھے نماز حلال کھاوے اوہنوں مہنے متقرٹے لاوندے نی
وارثشاہ میاں دو دو خصم دیندے نال بیٹیاں ویر کماوندے نی

آمدن دختران برائے کشادن دستیارہ ہیر و سیدا

جدوں گانڑے دے دن پچھلے لسی مندری کھیڈن آیاں نی
ہویا سد آواز جٹیاں نوں کڑیاں ہم ہُمّا کے آیاں نی
ہکناں جعفل لونگ پچور پائے اک گھت چھبیلڑی آیاں نی
چھٹی آ خوشبو بہار دی جی زنگو رنگ دے مشک سہایاں نی
بلن وانگ مشال دلوار اتے جیوں چراغیاں بال ٹکایاں نی
پئی دھم کہا اج گانڑے دی پھرن خوشی دے نال سوایاں نی
موتی برگ گلاب روے یل چنبہ سریں عطر پھلیل مل آیاں نی
نواں وقت دیا ہندا سجراسی خوشبوئیاں روز کھنڈایاں نی
گیاں مہک حویلیاں ساریاں نی شالامار دا باغ ہوائیاں نی
مان حسن دی آب دوچند ہو کے کھنیاں دھوبیاں کھنب چڑھایاں نی

ے یخدعون اللہ (ترجمہ) دھوکا دیتے ہیں اللہ کو اور ایمان والوں کو اور نہیں دھوکا دیتے مگر جانوں اپنی پر اور نہیں سمجھتے بیچ دلوں انکے بیماری ہے اللہ زیادہ کرتا ہے بیماری انکو واسطے انکے عذاب ہے درد دینے والا ۲ے پ۱ ع۲ جنسے قول اقرار کیا ہے اسکو پھر وہ توڑتے ہیں اپنا اقرار ہر بار اور نہیں ڈرتے ۲ے پ ۱۰ ع یہ اسپر کہا کہ اللہ بدلنے والا نہیں نعمت کا جو دی تھی ایک قوم کی جبتک وہ نہ بدلیں اپنے خیر کی بات ۳ے پ۱۸ ع (ترجمہ) اور نہ زور کرو اپنی بیٹیوں پر بدکاری کے واسطے اگر وہ چاہیں قید سے رہنا کہ کھانا چاہو اسباب دنیا کی زندگی کا ۱۲

marfat.com

کی کجھ کراں تعریف جیٹیاں دی جیوں خرادیاں ڈبیاں لاہیاں نی
صوبے دار جو وانگ لاہور دے جی سیدے ایہ فوجداریاں پایاں نی
دوالے ہیر نوں گھیرے بیٹھیاں نی کڑیاں چا پرات لے آیاں نی
ہتھوں وہٹیاں شوخ ودہیک ہوون ہیر کھے نہ مول ادایاں نی
دہٹی گھیر دکھولدے گانڑے نوں وانگ ککڑاں کرن لڑایاں نی
پکڑ ہیر دے ہتھ پرات مائے باہاں مردیاں وانگ پلمایاں نی
کڑیاں آکھدیاں کھول توں کانڑے نوں دل وہٹی دے ہور خفایاں نی
مینوں قسم ہے ہیر دے پیر دی جی کنہاں جادواں گھول سکایاں نی
گانا کھولیا اینہاں جیٹیاں تے جیہڑیاں خوشی دینال ویاہیاں نی
رہی سون سپٹ جیٹیاں دی لسّی ڈوہل پرات لے آیاں نی
سبھے اُٹھ ٹریاں آوازار ہو کے کسے پھیر نہ مول بہایاں نی
کجھ شوق نہ سی استوں نال سیدے جو وچہ کلیلیاں کھایاں نی
نہیں خوشی جہان دی ہور کوئی وہٹیاں گھبراں نال کھڈایاں نی
سیدا لال پیہڑے اُتے آن بیٹھا کڑیاں وہٹڑی پاس بہایاں نی
لسّی وچہ چاپاندیاں مندری نوں ہتھ ماریاں نال ادایاں نی
سگوں سیدیوں ویکھ رنجور رہئی بزاں بدہیاں پاس قصایاں نی
کھڑیاں وانگ رویل چنبیل سبھے پھریاں ہیر دے منہ زردایاں نی
مندری نہ جیٹی دے ہتھ آوے دل ہیر دے ناہ صفایاں نی
گانے ایس بھی مول نہ کھلنا جے باہاں چھولیاں مارگوایاں نی
پانی کسے بھی مول نہ ہٹکنائیں نہراں دھروں پہاڑوں جے آیاں نی
سنیاں سخن جیٹیاں ہیر توں جی اوسیوقت ہی اُٹھ سدہایاں نی
سانوں آس اُمید برسات دی سی گھٹاں گڑیدیاں رب وسایاں نی
لگے غم اندوہ فراق بہتے کوڑیاں مار ڈہایاں گھریں آیاں نی
مٹھی ہور سی ہور دی ہور ہوئی شکر کرے جو رب رضایاں نی

چلیاں اٹھ سوانیاں اک گھریں کرن سون سپٹ نہ آیاں نی
وارثشاہ میاں نیناں ہیر دیاں نے وانگ بدلاں دے جھڑیاں لایاں نی

گفتگوئے قاضی با مہر چوچک

قاضی آکھیا چوچکا بھلا نہ کیوں لتھے اج تگادڑے گلوں تیرے
وچہ سیالاں دے اج چپ چنگ ہوئی اتے خوشی ہو پھر دنی سبھ کھیڑے
وچہ تخت ہزارے دے ہون گلاں اتے بھابیاں رانجھیدیاں کرن جھیڑے
تیرے دکھ نے رانجھیا ماریاں نت چمکدی لگڑے گھا تیرے
دن رات آرام نہ رانجھنے نوں جے توں درد فراق دے پائے جھیڑے
گھر کھیڑیاں دے جدوں ہیر آئی چک گئے تگادڑے اتے جھیڑے
فوجدار تغیر ہو آن بیٹھا کوئی رانجھے دے پاس نہ پائے پھیڑے
چھٹی لکھ کے ہیر دی عذر خواہی جویں موئے نوں پچھئے ہونیڑے
جیتوں رانجھیا اساں نوں آن ملیں رب کریگا اساندے پار بیڑے
وارثشاہ میاں ویکھ بھابیاں تے چھٹے پھٹ رانجھیٹے دے پھیر جھیڑے

لے بکریاں ۱۲ ۲ے عورتوں کا شوق اور جوش سب جاتا رہا اور نا امید ہو کر واپس ہو گئیں اور سب رسوم چھوڑ دیں اور سخت ناراض ہو گئیں ۱۲
۳ے سوچا تھا کچھ اور ہو کچھ اور گیا ۱۲

marfat.com

کلام ینگہ صاحبہ بار رانجھا و نامہ نوشتن

ہوئی لکھی رضا رانجھیٹیا وے ساڈے الڑے گھاہ تدھ چا چیرے
جیہڑے پھلد انت توں رہیں راکھا اوس پھل نوں توڑ لے گئے کھیڑے
کوئی نہیں وساہ کواریاں دا الویں لوک نکمڑے کرن جھیڑے
دنے رات خواریں وچہ جھلاں تول کواریاں دے ہوئے نال تیرے
تیریاں نتاں نیاں رانجھیا وے لاویں وچہ ہزاریدے دت ڈیرے
مڑ آنہ وگڑیا کم تیرا لٹکندڑا گھریں توں پا پھیرے
جس واسطے پھریں توں وچہ جھلاں جتھے باگھ بگھیلے تے شینہ پیڑے
توں تاں محنتاں سیں دن رات کردا ویکھ قدرتاں رب دیاں کون پھیرے
کلس زری دا چاہڑیئے چار وضے جو بولڑے آنکھے وڈیں دیہڑے
دیگ دیو ساں علیؑ دی چھنجہ سکھاں غازی پیر دے چاہڑیئے چا سہرے

ادس جوہ وچہ پھیر نہ پین پانی کھس جان جاں کھیڑیاں منہ پھیرے
وارثشاہ ایہ نذر سی اساں منی خواجہ خضر چراغ دے لیے پھیرے

جواب نوشتن رانجھا

بھابی خزاں دی رت جاں آن پہنچی بھورآسر یتے پتے جالدے نی
اساں جدوں کدل انہیاں پاس جانان جیہڑے محرم اساڈڑے حالدے نی
بھابی عاشقاندے دل سیج ہوند اتساں کوڑے ہے وچہ خیالدے نی
نت وحدت دے دریا اندر رہیندے مست شراب وصالدے نی
سیون بلبلاں لوٹیاں سکیاں نوں پھیر پھل لگن نال ڈالدے نی
بھابی عشق توں نسکے اوہ جاندے پتر ہون جو کسے کنگالدے نی
ابراہیم ادھم تے حسن بصری پھیر ہوے نہ مالک مالدے نی
سچیاں عاشقاں نوں کجھ خوف ناہیں آتش وچہ سر پرنوں بالدے نی

ایس عشق پچھے لڑن مرن سورے صفاں ڈوبدے کھونیاں گالدے نی
مارے بولیاں دے گھریں نہیں وڑدے وارثشاہ ہوی پھرن بھالدے نی

مقولہ شاعر

موجو چوہدری دا پت چاک لایا ایہ سکھنے ذوالجلال دے نی
لوکاں کول پیغام چا گھلدے نی ایہ گل کویں نگروں ٹلل دے نی
گئی عمر تے وقت پھر نہیں مڑدے گئے کرم تے بھاگ نہ آوندے نی
گئی گل زبان تھیں نہیں مڑدی گئے روح قلبوت نہ آوندے نی
جنہاں سولیاں تے لیے جا جھوٹے منصور ہوی دے نال دے نی
وارثشاہ جو گئے سو نہیں مڑدے لوک اساں توں آدن بھال دے نی
گئی لہر سمند دں تیر چھٹل گئے مزے تے سمے نہ آوندے نی
گئی جان جہان تھیں چھد طبعہ کئی ہور سیانے فرماوندے نی

ا؎ وہی ہوا جو تقدیر میں تھا ۲؎ یعنی سونے کا کلس خانقاہ پر چڑھا دیں ۳؎ اس حد میں پھر پانی نہ پینا ۴؎ زبان سے نکلی ہوئی بات پھر واپس نہیں ہو سکتی ۱۲

marfat.com

مڑ اتینے پھیر جے آوندے نی رانجھے یار ہوری مڑ آوندے نی
رانجھے یار ہوراں ایہا ٹھاں چھڈی کتے جا کے کن پڑاوندے نی
بھابی دس ناہیں ہن کجھ میرے لوک تساں نوں نہیں سمجھاوندے نی
اگے داہیوں چا گوا لیو نے ہن عشق پچھیں چا گواوندے نی
اکے اپنی جند گواوندے نی اکے ہیر جٹی بجھ لیاوندے نی
ایہ جٹ دی ذات ہے وڈی کچھ کوئی جوگ دا سانگ بن آوندے نی
دیکھ جٹ ہن فند چلاوندے نی بن چیلڑے گھون ہو آوندے نی
وارثشاہ میاں سانوں کون سدے بھائی بھابیاں تیر چلاوندے نی

خط رانجھا بطرف بینگھا

خط لکھ کے رانجھے چا ہتھ دتا موہوں بولیا بہت سلام کرنا
یار ورزق جاں ہوا داس ٹریا چارہ کجھ نہ چلدا موڑ دہرنا
سن بھابیاں خط خاموش ہویاں کہیا بھابیاں اوس نہ مول مڑنا
دانے پانی دے وس نہ وس میرے جو کجھ لیکھ لکھیا سوئی پیا بھرنا
بھابی دس توں اسیں ہویں ہوے سانوں پیا ہے عشق دریا ترنا
رب میلسی تدوں اوہ آن ملسی وارثشاہ ہوراں ہن صبر کرنا

صلاح کردن خسر اچیاں ہیر

مصلحت ہیر دیاں ساہویاں ایہ کیتی مڑ پیکڑے ایہ نہ گھلنی جے
ماں باپ دے کہنے ایہ لگی ہو سرے فوجاں دے لاں دے دلنی جے
مت چاک مڑ چہڑے وچہ سیالاں ایہ گل کو ساک دی ہلنی جے
کدوں ساہویاں دے حکم وچہ چلی ایہ تاں مڈھ دی جھل وللنی جے
آخر رن دی ذات بیوفا ہوندی چا پیکڑے گھر ایں ایہ ملنی جے
وارثشاہ دینال نہ ملن دینی ایہ گل نہ کسے اتھلنی جے

گرفتار شدن ہیر بخانۂ خسر اچیاں

ہیر ساہورے گھر وچہ قید ہوئی سوندی بہندی طعام نہ کھاندڑی اے
کسے نال نہ ہس کے بولدی اے سنہ کج کے پئی شرماندڑی اے
دھکی پکیاں ساہویاں کھوہ گھتی ڈابو جیان لیندی غوطے کھاندڑی اے
بھاہ لاوندی چوڑیاں بیڑیاں توں گہنا کپڑا انگ نہ لاندڑی اے
صورت رانجھے دی اکھیاں وچہ رکھے سر سید ریڈے بھس پاندڑی اے
دنوں دن اوہ سکدی جاندڑی ئے باجہ درد نہ سول درماندڑی اے
سانگ وچہ کلیجے دے رڑکدی ئے سینے وچہ کٹاریاں کھاندڑی اے
دن وچہ دلیلاں دے گذر دائے جائے روندیاں رات دہاندڑی اے
دم دم رانجھا رانجھا کو کیئے بیٹھی رات دن درد پکاندڑی اے
بیڑی دا لڑا قول سو یاد پہلا اک پلک نہ دلوں بھلاندڑی اے

marfat.com

ڈر دی سس نناں تے دُوتیاں توں چپ کیتڑی وقت لنگھاندڑی اے
کدی آرانجھا دئیں دَرس مینوں تیری مُل خریدڑی باندڑی اے
کدی کسے دے کول نہ ڈھک بہندی رہے نت نویکلی واندڑی اے
جدوں رانجھے دا ہیر نے ناں سنیا لکھ رب دا شکر مناندڑی اے
جدوں ملے بیلی آدے چین مینوں وہی ہو جاوے میری چاندڑی اے
وارث شاہ جھب آ دیدار دیویں نہیں جان ایویں ضائع جاندڑی اے

(ہیر دی حالت نے سہتی دا پچھنا)

دیگر

وچہ اکھیں دے عشق دی جنگ پوڑی محرم راز ہووے سوئی آن کڈھے
سہتی بیٹھ کے پچھدی ہیر تائیں کیہی بھابیئے تدھ نوں سحر دگے
۵۰۵ بدن ہو گیا سُک کے کرنگ تیرا ہڈیاں نے کنگر وڑدے ہڈ وڈے
۵۰۷ دیدن اپنے جیو دے دس مینوں کیہڑے دکھ کھاندے تینوں منہ اڈے
۵۰۹ موہوں کھل کے گل نہ کریں تُوں چپ کیتڑے وانگ سبھا چڈے
۵۱۱ تیرے طور وچوں اہیو دسدا ئے چھوٹی عمر تے دکھڑے پئے وڈے
کاہن کسے دے پئے نے زور تینوں دھاگے ریشمی اکے تعویذ گڈے
ڈھونڈے لاہ پیاریاں وچہ اوجھڑ جھاں بال تے ملک تے محل چھڈے
دنوں دن توں سکدی جاونیں دسیں ساڈے پیلڑے رنگ بگے
۵۰۶ جمی سکری اے ہوٹھاں تیریاں تے لہو پھڈا تے منیدے جان بھدے
۵۰۸ آہیں مارنیئں ابھے ساہ لیکے کوئی جمدڑ تینوں روگ پیا مڈے
۵۱۰ اٹیئے بھابیئے گل نہ آکھ سکاں بھادیں مٹھڑیئیں کے چھیل نڈھے
۵۱۲ کوئی چارہ نہ دسٹیا نو انگ تینوں رہیں کھتھڑی ٹٹڑی وانگ تر ڈے
وارث شاہ طبیب نوں مرض دسیں تیرے درد تے ویلڑے سبھ کڈھے

(ہیر دا عشق اپنے دا اظہار کرنا)

کلام ہیر با سہتی

بھیت دلوں آخر دس سب قصہ سارا کھول کے ہیر سنایا ئی
تیرے وانگ پیارئیے بھابیئے نی عشق دھا میرے دل آیا ئی
کسے ہتھ سینہوڑا گھل اسنوں اوہ بھی عشق نے ہوگ ستایا ئی
جھب دیگا آن دیدار تینوں خاطر جمع کر اساں الایا ئی
سہتی سُندیاں ہیر توں سبھ گلاں ہولی بیٹھ کے کول سمجھایا ئی
میں بھی نال مُراد بلوچ دے نی تیرے وانگ پریم رچایا ئی
خط لکھ کے بھیج منگا اسنوں اودیں آوسی جے اس بھایا ئی
وارث شاہ کا نیوں لائے دی لاج رکھیں عمل کریں جو رب فرمایا ئی

(سید دا ہیر دی منجی تے جانا)

رفتن سید ابر چارپائی ہیر

اک رات سید ا بہت خوشی سیتی پلنگ ہیر دے تے جا پیر دھردا
ہیر یاد کیتا پیر اپنے نوں حاضر ہوئیکے پچھنا پھیر کردا
ہیر آکھدی اجے نماز پڑھنی سید اکڑ کے تے زیر و زبر کردا
ہیر کہے اماں میں رانجھنے دی پیر سیدے نوں پکڑ ظہیر کردا

ا؎ پشت کی ہڈیاں ۲؎ بولنا چالنا خوش خلقی ۳؎ کسی شکیل جوان پر عاشق ہے ۴؎ درد اور دیلڑا اویلا اندرونی ۵؎ اگر اس کی خواہش ہوگی فوراً آوے گا ۱۲

marfat.com

ہڈ پیر ایہدے سبھ چور کر کے پیر بنھ مشکاں چا اسیر کردا — وارثشاہ سیداتھ جوڑ دائے میں تاں بھل گیا بخش بیرہ ردا

غسل کردن ہیر

فجر ہوئی تے اُٹھ کے ہیر جٹی بیٹھ انگنے وچ اشنان کیتا — ادتھدی پائیکے غم دے وچ مبیٹھی رانجھے یار دلول دھیان کیتا

میں تاں تیری امان ہاں رانجھیا وے دل وچ اقرار ایمان کیتا — تیرے باہجھ نہ انگ نہ نین جوڑاں شاہد حال دا رب رحمان کیتا

کتے رانجھنا نظر نہ آوندا ئے اوسے وقت ہی جیو غلطان کیتا — اُبھّاساہ لیکے صُم بکم ہوئی پنڈ اوٹ کے تے سنسان کیتا

۵۸۵ ڈُبی وچ دییل دے کھا غوطہ ہیر جا پتال ڈونگھان کیتا — صورت پیر دے وچ تصویر ہو کے جو ع رب دی طرف دھیان کیتا

۵۸۷ جاناک خدا بر حق جٹی دوئی دور جو رد شیطان کیتا — ہویاں سب قدرتاں دد روچوں دل ہیر دا نور نوران کیتا

۵۸۹ پنج پیر ہوئے آن ترت حاضر جدوں رب نے حکم فرمان کیتا — ویکھن پیر سجدے وچ ہیر ڈھٹھی رکھ پٹھ تے ہتھ جگان کیتا

۵۹۱ آکھن اُٹھ بچی خبردار ہو جا کیہڑے دکھ تینوں پریشان کیتا — دلول آہوڑی تے ہنجوں ڈلھہ پیاں چپ ہو کے منہ نمو جھان کیتا

۵۹۳ آکھے جٹ جہیڑا تساں بخشیا سی اوہدے عشق مینوں نقصان کیتا — عشق چاک دے جی اجاڑ دتا میں تاں اپنا آپ ویران کیتا

۵۹۵ اوکھے وقت اندر پیر دھیر کرو دے رب تساں تائیں نگہبان کیتا — دین پیار دلاسڑا ہیر تائیں رب پیراں نوں چا مہربان کیتا

۵۹۷ آیا جوش تے کشف دا زور کر کے پیراں چاک سگواں حاضر آن کیتا — کر جھولی تے لیں مراد بچی پیراں جذبیاں نال فرمان کیتا

۵۹۹ جھولی ہیر دی رانجھنا پا پیراں پیراں دتڑا نام نشان کیتا — ہویاں فیض جواوہدیاں رحمتاں دا رب کرم دا دہن روان کیتا

۶۰۱ آکھن ظاہر بھی ملے گا جھب تینوں ظاہر باطنی حکم رحمان کیتا — غوث قطب تے پیر اولیاء اللہ رب فقر سندا اُچا شان کیتا

۶۰۳ پنجاں پیراں اگے ہیر عرض کیتی نالے حال احوال بیان کیتا — آکھے درد فراق رانجھیٹڑے دا دن رات میں درد زبان کیتا

دتی ہیر نوں بہت دہرداس پیراں اپیر عشق ظالم پریشان کیتا — وارثشاہ فراق دے نال جٹی باراں[1] ماہ دا ذکر بیان کیتا

احوال دوازدہ (بیان ماہ ساون)

چڑھیا ساون ماہ عذاب والا بنھ ماپیاں ڈولڑی پایاں میں — رو رو بہتیرڑے زور کیتے قاضی کھیڑیاں بنھ دلوایاں میں

طمع حرص پچھے ایہناں ظالماں نے ونس شوہ دے گھت ہڑایاں میں — خوشیاں نال کھیڈن کڑیاں سبھ بھادیں تتی غماں دی پینگھ جھوٹیاں میں

۶۰۶ ایہناں ماپیاں بھچھیاں تایاں نے ہجھ چھانی گھت اڈایاں میں — تتی لکھ ہزار پکار کیتی پے گئی ساں وس قصایاں میں

[1] گھبرے دھیان میں غور کرنے لگی ۲ بارہ مہینوں کی گنتی۔ اللہ کے پاس بارہ مہینے ہیں اللہ کے حکم میں جس دن پیدا کئے آسمان اور زمین انہیں سے چار ہیں ادب کے ۱۲

چھُری عشق دی کٹ کے جگر میرا گھت برہوندی دیگ رہنایاں میں
میرا دس چلدا اِک رتی رانجھے یار توں جُدا ہو آیاں میں

ایس دیہاڑے نوں نہیں جاندی ساں ہس ہس کے اکھیاں لایاں میں
وارث شاہ تقدیر ایہ رب دی ئے کونج کانگ دے ہتھ پنایاں میں

ماہ بھادوں

چڑھدے بھادروں روندی ہیر جیٹی مینوں رانجھنا نظر نہ آوندائے
۶۰۷ اکھیں نظر نہ آوندا یار مینوں میرا روندیاں وقت وہاوندائے
سر تے بدل آکڑ کدا عشق والا نت قہردی بوند وساوندائے
۶۰۹ آپو اپنے شغل مشغول سبھے کوئی ہسدا تے کوئی گاوندائے
کڑیاں پنڈ دیاں نت اکاندیاں نے مینوں برہوں فراق ستاوندائے

راتیں نیند نہ آوندی سیج اُتے دِنے چرکھڑا امول نہ بھاوندائے
۶۰۸ ہٹھا ہٹھاں مار فراق دی کانگ آئی جیوڑ بلاتے غوطے کھاوندائے
میرا واس آیا وِچ ویریاں دے کوئی پیچ نہ سخن الاوندائے
۶۱۰ کجھ کیدی کیسنوں سارناہیں آپو اپنی لوک سناوندائے
وارث شاہ اللہ بن تاہنگ ناہیں ویکھاں رانجھنا کدوں ملاوندائے

ماہ اسوج

اسوج آس اللہ دی رکھ لئی ہور ڈھاہ بیٹھی سبھے ڈھیریاں میں
۶۱۱ تیز چھُری پھڑ کے ہتھ عشق ظالم کیتی کٹ کے زیر توں زیریاں میں
کیہے تر ٹے وقت سی نہیوں لگا آئی دُکھاندے بکھ ڈھیریاں میں
۶۱۳ ترکرٹ جمدیاں چڑھی ساں عشق والے تلی دکھدے نال ہنسیریاں میں
اوہنوں شوق دنیاں گل لاوندی ساں ہوہوں آکھدیساں تیری تیریاں میں

رانجھا یار ملاوناں اک واری اوہدے عشق فراق نے گھیریاں میں
۶۱۲ تتی چندی دی چانوں چاسٹی وِچ اندھ غبار اندھیریاں میں
اوسیاں پاوندی کانگ اڈاوندی ہاں رانجھے یار دی جُب سہٹریاں میں
۶۱۴ رونوں صبر نہ آوندا اکھیاں نوں لکھ دتیاں دلوں دلیریاں میں
وارث شاہ قضا چاجدا کیتی عرضاں کیتیاں رو بہتریاں میں

ماہ کتک

کتک ماہ دا کتک ہن زور چڑھیا میری آیا ہے جند مکاونے نوں
ایس ماہ دے وِچ سہیلیو نی میرا جی چاہے بیلے جاونے نوں
۶۱۵ رب جھنگ سیال توں کڈھ کے تے سٹی رنگپور خاک رلاونے نوں
۶۱۷ درد خواہ رانجھے باجھ کون ہووے تتی ہیر دی پِڑ ونڈاونے نوں
کتے سوہنا نظر نہ آوندائے دل چاہوندا انہیں کسے چاہونے نوں

کیہاں رزق مہاراں نے چک لیاں گلیاں پکیاں راہ بھلاونے نوں
پکے ہوندے تے بیلے ونجدیاں ہاں رانجھے یار دے انگ لگاونے نوں
۶۱۶ سُبھو سنگ سہیلیاں دُور رہیاں آئی اِک نہ جی پرچاونے نوں
۶۱۸ تتی ہیر بیمار دا وید رانجھا کدواں آوسی روگ گواونے نوں
وارث شاہ رانجھیٹے نوں نال لیکے جاندی ساں جھناں تے نہاونے نوں

marfat.com

ماہ مگھر

مگھر ماہ دیوچہ دُکھ پئے بہتے دل چاہوندائے ملے آن رانجھا
روز حشر دے توں دامنگیر ہوساں نبی پاک دے بیٹھ نشان رانجھا ۶۱۹
کدی جھنگ سیالاں توں کرم ہووے پھیر انگوردے ویہڑے پان رانجھا ۶۲۱
کدی آنکے پھیر سمہالنی سی ہتھیں اپنی دھری امان رانجھا
اسیاں جواناں داتوں بھلا چاک منیا تیرے جیہانہ کوئی جوان رانجھا

تیرا لوبڑا اکھ تے نین نمھے وڈی سوہنی اے تیری شان رانجھا
۶۲۰ دین دُنی دیوچہ مشہور تیری ہیر آکھ دا جگ جہان رانجھا
۶۲۲ ڈبی ہیر سماتی نوں تارسیاں کرکے مہر دا اک دھیان رانجھا
تیرا اکھ ڈھٹیاں مینوں جند لوندی ہیرا توں میں دین ایمان رانجھا
وارث شاہ کرلاوندی ہیر جٹی آ ملیں نہ کریں گمان رانجھا

ماہ پوہ

پوہ ماہ وچہ کنبدی جان میری میں اکلڑی سیج تے سودنی ہاں
آس پاس خالی کول یار ناہیں پیچ کھا کے جان سنگودنی ہاں
ہلکڑ جگ ملامتاں تہمتاں داگڈی صبر دی ڈاہ کے ڈھودنی ہاں
سینے درد فراق دی پھیر حکی گلے عشق دے پہین نوں جھودنی ہاں
جس وقت گھر کوئی نہیں ہونداتاں میں بیٹھ نویکلی رودنی ہاں

مینوں روندیاں رات وہاوندی اے فجر ہووے تے اٹھ کھلودنی ہاں
کدی آکے ملنا سی سجنا وے تیرے کھاندے دھووے نے دھودنی ہاں
۶۲۴ داہن جگدے عشقدیاں لاسیاں جھولی دکھڑے بیجدی بودنی ہاں
۶۲۶ سینہ لگن اتے کھیوں پاپانی دے ٹکیاں میدڑے گودنی ہاں
رانجھا مول نہ آوندا نظر مینوں وارث ہنجوں دے ہار پرودنی ہاں

ماہ مانگھ

چڑھدے مانگھ نوں جیوا اُداس ہویا دل چاہوندائے زہر کھامرئیے
سر سیالا نتے کھیڑیاں بھس پاکے سوہنے یار دانام دھیامرئیے
کسے روز دا حسن مہمان تیرا سر کسے دے دری چڑھا مرئیے
کھوہ مہنڈیاں مُولیاں گندیاں نوں دھڑی دھونیاندی سواہ الامرئیے
رہے دلے دے وچہ افسوس ناہیں یار رج کے گلے لگامرئیے

اکے میل سایاں رانجھا چاک مینوں ضائع جان نہ آپ ونجامرئیے
۶۲۸ چھڈ رنگ محل تے ماڑیاں نوں لگے چاک دے بیس نوامرئیے
بھٹھ تکنی آس بیگانڑی جے ہتھیں اپنی خیر کمامرئیے
۶۳۰ ٹھپ علم کتاب حکائتاں نوں حرف عشق دا سبق پکامرئیے
وارث شاہ نہ ملے درگاہ ڈھوئی جیکر یار توں مکھ بھوامرئیے

ماہ پھاگن

پھاگن ماہ دی رت جاں آن پہنچی کھڑے باغ تے خوب بہار ہوئی
سبز لوٹیاں نوں لگے پھل تازے ہر ہر باغ دے وچہ گلزار ہوئی

marfat.com

(حاشیہ اگلے صفحہ پر)

٦٢٢ مانن نت بہار دی موج سیاں تتی پئی ہاں جی اوازار ہوئی ۔ تیغ عشق دی باہجھ تکبیر کٹھی میری حشر دے تیک پکار ہوئی
٦٢٣ بی بی فاطمہؓ دی خدمت وچ ہوساں کھلے وال تے حال خوار ہوئی ۔ دکھاں وچ وہاوندی عمر میری رانجھے باہجھ نہ کسے درکار ہوئی
٦٢٤ توں رنج جیندڑی انبڑیئے نی میری جان نہ پار اوار ہوئی ۔ لوک ہسدے خوشی دیاں کھیڈن ساعت اساں دی خوشی دی خوار ہوئی
لوک ہسدے وسدے رسدے نی ساڈے بھاء دی تاں خس خوار ہوئی ۔ وارثشاہ رانجھیٹے دے باہجھ جٹی دنوں دن تاں آن بیمار ہوئی

ماہ چیت

چڑھدے چیتر ماہ نوں سب بنّاں رل بندیاں تلک لگاندیاں نی ۔ ہتھیں پا کنگن پہن زری زیور پیریں جھانجراں خوب چھنکاندیاں نی
والیں عطر عنبر پھلیل لاون نال سدھراں سیس گندھاندیاں نی ۔ خاطر خاونداں ہار سنگار کرکے بن پھب کے نت دکھاندیاں نی
رل سجناں دے خوشی رہندیاں نی بھرے انگ کانگ اڈاندیاں نی ۔ آپو اپنے دل دیاں محرماں نوں نال شوق کلادیاں پاندیاں نی
میں تتڑی داماہی کول ناہیں میرے جیو وچ کاتیاں جاندیاں نی ۔ گھر بار وچوں ڈرن آوندا ئے گلیاں کھیڑیاں دیاں مینوں کھاندیاں نی
نال شوق دے گھراں دے وچ جاکے بلاں انگلی سیج وچھاندیاں نی ۔ وارثشاہ اکلڑی ہیر جٹی ہور کوتاں نوں انگ لگاندیاں نی

ماہ بیساکھ

چڑھدے ماہ بیساکھ نوں ہیر جٹی رانجھے یار دے باہجھ حیران ہوئی ۔ زاری رووندی تے پلو پاوندیئے کہندی جان بلب میں آن ہوئی
تہمت شہرتاں طعن بولیاں دا ہیر جگ دے وچ نشان ہوئی ۔ میری آہ دی شور پکارسن کے تھرتھل زمین آسمان ہوئی
رورو چھڈی بنڈتاں جو گیاں نوں میری عمر وچ زیان ہوئی ۔ کدوں نیک ہوسن دن تتڑی دے جند وچ میری ادھی جان ہوئی
کسے تتڑے وقت دا جرم میرا غم دکھاں دے وچ دھان ہوئی ۔ میں تے مڈھ قدیم دی گولڑی ہاں نال صدق یقین ایمان ہوئی
رانجھا ملے مینوں تاں جیونی ہاں اسدے نام توں میں قربان ہوئی ۔ وارثشاہ کیوں اساں توں رُس گیا ساتھیں نہیں سی گل بیشان ہوئی

ماہ جیٹھ

چڑھدے جیٹھ مہینے دے جھٹ لوندے یار جیوڑا کلمل آیا ئی ۔ ساتھوں ہویا کی ایڈ خطا پیارے تساں دل تھیں چا بھلایا ئی
چڑھ کے کوٹھیاں تے راہ دیکھنی ہاں نت چت اڈیک تے لایا ئی ۔ کرڑکے دھپ تے بھولیاں لوندیاں نی میرا تلخیوں جی گھبرایا ئی

سابقہ حاشیہ؎ خوشنما اور چشم ٢؎ جان پڑتی ہے ٣؎ یار بار ہل چلانے کی کھیتی میں جھولی جس میں بیج ڈالتے ہیں ٤؎ بیگانہ آس رکھنی تف ہے آدمی اپنی بہتری آپ جانتا ہے ١٢

marfat.com

٦٤٥ نالے اگ فراق دی ساڑدی اے رُت بنوں لُوواں اکا یا ئی
موہوں رئیکے اُڈدے بھور تائیں سسّی وانگ ایہ سخن الایا ئی
میں تاں بندی ہاں دہاندے باہجہ تیری تیرے باہجہ میں حال ونجایائی

٦٤٦ کوتاں والیاں ہاں دیاں سرد خانے اساں ترڑا لیکھ لکھایائی
آکھیں اوس مخدوم قصور دے نوں میرے کم نوں کیوں اٹکایائی
وارثشاہ زاری رندی ہیر جٹی تیرے درد فراق ستایائی

ماہ ہاڑ

چڑھدے ہاڑ دے وچہ حیران جٹی بل بل اگ سینے اندر جُھدی اے
٦٤٧ سینے وچہ فراق دی سانگ رڑکے برچھی وانگ اڑیسے ہچھدی اے
٦٤٩ چھان چھٹ کے عشق نے پیٹھیاں میں جند مہدڑیوانگ گھجدی اے
ہویاجی اُداس نہ پاس رانجھا کڑیاں وچہ نہ کھیڈدی رُجھدی اے
گیا عشق ہڈاں وچہ رچ اوہدے ادھتے زور دی بات نہ پجدی اے

بات دلے دی کھول نہ دسدی سی وانگ سیخ کباب دے بھجدی اے
٦٤٨ نت پچھدی پاہندیاں راہیاں نوں کوئی خبر نہ دس دا جھدی اے
٦٥٠ کدی آنکے مکھ دکھا رانجھا جان لباں اُتے آئی مجھ دی اے
دلوں درد پیار دیاں کردی ککھوں ہور حکائیتاں کھدی اے
وارثشاہ رانجھے باہجہ ہیر تائیں کوئی جگدی بات نہ پھجدی اے

آمدن زنے پیش ہیر وچیزے پرسیدن ازو

ہویا سال تبیّت تے اک جٹی طرف جھنگ سیالاندے تیار ہوئی
کوئی دس سنیہڑا ماپیاں نوں کیوں بیٹھی ایں توں ادا زار ہوئی
میں تاں چلیاں ساہوریاں دل ہیرے گل پچھنے دی روادار ہوئی

کول ہیر دے جا کے بیٹھ دی اے کہندی تیرے توں میں نثار ہوئی
جو کجھ دسنائیں سوئی دس مینوں تیرے غماندی میں غمخوار ہوئی
وارثشاہ جٹی ہیر رون لگی میں تاں رانجھنے باہجہ خوار ہوئی

رفتن زنے لطرف جھنگ وپرسیدن پیغام ازہیر

اِک دہڑی ساہورے چلی سیالیں آئی ہیر تے لین سنیہاں نوں
تیرا گھبرو نال پیار کیہا دہٹیاں دسیاں نی اساں جیہاں نوں
ہیر آکھدی اوسدی گل اینویں دیر رشیاں نال جولیہاں نوں

تیرے پیکڑے چلی ہاں دیہ گلاں کھول قصیاں جیہاں کیہاں نوں
تیریاں ساہوریاں تدھ پیار کیہا گرم کر وسنیہاں بیہاں نوں
وارث قاف تے لام تے میم بولے ہور کی آکھاں ایہیاں تیہاں نوں

پیغام دادن ہیر

ہتھ بنھ کے گل وچہ پا پلا کہیں دیس نوں دُعا سلام میرا
مجھوواہ وچہ لوڑیئے ماپیاں نوں انہاں نال ناہیں کوئی کام میرا

مینوں ویریاندے دس پالونے سیّاں چاد ساریا نام میرا
ہتھ جوڑ کے رانجھے دے پیر گڑیں اک انیناں کہیں پیغام میرا

marfat.com

کرو مہربانی تسیں آپ آؤ نہیں تے ہوندا جے کم تمام میرا
وارث نال بیواراں رحم کیجے مہربان ہو کے آؤ شام میرا

پیغام دادن بسمت رانجھا

تر ٹی قہر قلور سر ہیر بدلے تیرے برہوں فراق نے کُٹھیاں میں
ہیر درد فراق دے نال بولی گلاں دسدی سبھ نکھٹیاں میں
ہتھ جھمنی[۲] پکڑ کے عشق ظالم بھنڈی وانگ کپاہ دی پھٹیاں میں
تر بجن جوڑ دلیلاں دا دکھ چھپے آہیں وٹ کے پونیاں چھتھیاں میں
چور پین راتیں گھر ستیاں دے دیکھو دینہہ بازار وچہ مٹھیاں میں
جند جھوریاں نے وچے وچہ کھادی ہارے کھ وچھوڑے دی ہٹھیاں میں
نہیں چھڈ گھر بار اُجاڑ ولیاں[۶] نہیں وسناتے نہیں وٹھیاں میں
آکھیں رانجھنے نوں کدی آملے اوہدے درس دیدار دی بھکھیاں میں
کسے گھڑی سوکھنی آ رانجھا داتاں نت اڈیک دی مکیاں میں
بھس پانیاں کھیڑیاں کونیاں نوں سر سدیڈے تھکاں تھکیاں میں

سُنجیں تر ٹ کلیجڑے وچہ ڈھانی نہیں جیونا مرنتے رُٹھیاں میں
دن رات قرار آرام ناہیں اوہدے عشق دی اگ نے لُٹھیاں میں
ہجر ویلنے ٹیندیاں وانگ ویلی لٹھیں درد دے چاہڑ کے بُٹھیاں میں
کوئی دسدا نہیں سندیہڑے والا رانجھے باجھ رہی ٹٹی کُتھیاں میں
جوگی ہو کے آ جو ملیں مینوں کسے انبروں قہر دی تر ٹھیاں میں
لمی تند امید دی رکھ دل تے کتن رب دی آس تے جٹیاں میں
وارثشاہ میاں پریم چھٹیاں نے مار پٹھیاں چھٹیاں کُٹھیاں میں
روضے حسنؓ حسینؓ شہید غازی بھولے پیڑی سکھناں سکھیاں میں
کھاہدا ماس سر پیڑ دا عشق خونی کانے وانگ سر پیڑے دکیاں میں
وارث باجھ ہوے درد خواہ کیہڑا اگے دشمناں ظالماں ڈھکیاں میں

آمدن عروس درخانہ خسر چیاں بہ جھنگ

دہٹی آنکے ساہورے وڑی جس دن پچھے چاک سیالاں دا کیہڑا نی
رو رو جھل ولیاں کرے گلاں نت بجھرا دکھ نہ بیہڑا نی
جیہڑا عاشقاں وچہ مشہور رانجھا سر اوس دے عشق دا سہرا نی
عشق پٹ کے تر ٹیاں گالیاں نی اُجڑ گئیاں دا ویہڑا کیہڑا نی

منگو چو چکے دا جیہڑا چار داسی مندا تخت ہزارے دا جیہڑا نی
بھورا ونجھلی سُٹ جنون ہویا کوئی اوس دل کتے نہ ڈیرا نی
کتے دائرے کتے مسیت رہندا ہیرا اوسنوں دیہو سینہڑا نی
وارث عشق دا ماریا پھرے بھوندا ہیر ویاہ کے لیگیا کھیڑا نی

۱ زخمی کیا اور ذبح کیا ۱۲ ۲ جھمنی یعنی کپاس کے صاف کرنے والی لکڑی ۱۲
۳ منہ بند کر کے قید کیا ۱۲ ۴ چور رات کو سوتے ہوؤں کو لوٹتے ہیں ۱۲
۵ آسمان سے قہر کی وری ہوئی ۱۲ ۶ عشق نے تباہ کر دیا۔ تمام عزت برباد کر دی ۱۲
۷ نہ آباد ہوتی ہوں اور نہ ہوں گی ۱۲

marfat.com

جواب دختراں ہمراہ او گوید

کُڑیاں آکھیا چھیل ہے ئس بھناں چھڈ بیٹھائی بگدے سبھ جھیڑے
وچہ بیلیاں کو کدا بھر بھوندا جھتے باگھ بگھیلے تے شینہہ پیڑے
بی بی آپ توں گل کرہونیڑے اوس کلا دے کھوہ نوں کون گیڑے
چھوہری آکھدی میتھے دوا ہدی خبر ہیر دی دیوساں جند پھیرے
کڑیاں آکھیا جاؤ لیاؤ اسنوں کویں گھیر کے ماندری کرو نیڑے
سُٹ ڈھلی اہل فقیر ہویا جس روز دے ہیر دے گئے کھیڑے
کوئی اوس دینال نہ گل کردا باہجہ منتروں ناگنوں کون چھیڑے
آکھو نال پیار دلاسڑے دے ب لا دیسی تیرے ٹانگ بیڑے
اڑیو آکھیو جا رانجھیٹڑے نوں کتے پاونے آپ توں آ پھیرے
آکھیں وارثا جا رانجھیٹڑیوں تینوں سدیا اج محبوب تیرے

آمدن دختران نزد رانجھا

کُڑیاں جا ولایا رانجھنے نوں بھرے دُکھ تے درد دا لدیائی
سانوں تیرا سنیہڑا ہیر دتا سبھ جیو دا بھیت الدیائی
جھب ہو فقیر تے پہنچ میتھے اوتھے جھنڈڑا کا سنوں گڈیائی
تیرے واسطے ماپیاں گھروں کڈھی اساں ساہورا پیکڑا اردیائی
آکھن گھن سنیہوڑا سجناں دا تینوں ہیر پیاری نے سدیائی
اہناں دماں دا کجھ وساہ ناہیں عزرائیل چڑھ دہون تے ودیائی
باہجہ تدھ نہ جیونا ہوگ میرا وچہ پیالاں دے جی کیوں گڈیائی
وارث شاہ ایس عشق دی نوکری نے دماں باہجہ غلام کر چھڈیائی

آمدن رانجھا پیش مُلّا

مئیں رانجھے نے مُلّانوں جا کیہا چھٹی لکھو جی سجناں پیاریاں نوں
پہلے دُعا سلام قبول ہووے انہاں دوستاں رب سواریاں نوں
اگ بھڑک کے زمین اسمان ساڑے جا لکھیا ہے دکھاں ساریاں نوں
اک ہور بھی گلہ جا لکھیو جے ہیرے ماریئے نہیں آواریاں نوں
پاک ہو کے وت فقیر ہوداں کیہا ماریواساں بیچاریاں نوں
تساں ساہورے جا آرام کیتا اسیں ڈھوئے ہاں سول انگیاریاں نوں
مہر بانگی ناں جو یاد کیتا پانی پایا جے بھکھے انگیاریاں نوں
توں تاں ٹھگ کے مہیں چرانیاں تاں ہیج تے توڑدیاں تاریاں نوں
اکے یار دے نام توں سیس دیئے اکے چھڈیئے ایڈ وساریاں نوں
گلہ لکھ جو یار نے لکھیائی سجن لکھدے جویں پیاریاں نوں

میرا حال احوال تاں سبھ لکھیں ذرا چھڈیں نہ گلہ گذاریاں نوں
وارث شاہ نہ رب بن تانگ کوئی کویں بتنے بالیاں ہاریاں نوں

مضمون خط

خط دا مضمون

تینوں چاسی وڈا دیاہ والا بھلا ہویا جے جھب ویہجی اے نی
رنگ رتی اے وہٹی اے کھیڑیاں دی اے کید لنگڑے دی گنڈ بھتیجی اے نی
سنگ چھڈ کے سنگ کو سنگ رلی اے کیوں سنگ دے بیج نوں بیجی آئی
قاصد ہیر نوں آکھدا جائیکے تے خط چاک دا لکھیا ایہجی اے نی
ایتھوں نکل گئیں بریاں دناں وانگوں انت ساہورے جا پہنچی اے
چلیاں پا پانی دکھاں نال پالی کرم سیدے دے پایاں دیجی اے
کھیڑے ساہورے چا نبایونے سیدے کھیڑے تے پھب کے رچی اے
وارثشاہ تینوں ہن آکھدائے ٹھگی متراں نال نہ کیجی اے

جواب خط روانہ کردن ہیر بطرف رانجھا

خط دا جواب رانجھے نوں

رانجھے واسطے بہت اداس ہلی میں رہا میل توں چر ہیں وچھنیاں نوں
موت اتے سنجوگ نہ ٹلے مُوئے کون موڑ دا ای ساہاں پنیاں نوں
ویہڑ یوچہ توں آنکے پا پھیرا ایں تاں لبھ لوں یاراں منیاں نوں
بھہ پایاں دتی ساں ظالماں نوں لگا لون کلیجیاں بھنیاں نوں
جوگی ہو کے آتوں سجنا دے کون جان دا جوگیاں منیاں نوں
وارثشاہ اس رب دی مہر باہجوں بھلا کون ہساوندا رنیاں نوں

مقولہ شاعر

شاعر دی گل

قید آب تے خورش نے واگ جھلی کوئل لنکا دے باغ دی گئی دلی
چستی اپنی پکڑ نہ ہار ہمت ہیر ناہیوں عشق دے وچہ ڈھلی
ہو کے مست ملنگ دیوانڑا توں سہلی گودڑی پہن ہو شیخ چلیؒ
منیا لئی بنگالیوں چاک کملے سیدا پیا از غیب دی آن بلیؒ
کوئی جا کے پکڑ فقیر کامل فقر یار دے وچہ رضا کلی
وارثشاہ ایہ عشق دیا گھگہ ہیر تلمیوں باہجہ ملاح ٹھلیؒ

نامہ نوشتن ہیر بطرف رانجھا

خط لکھنا ہیر دا طرف رانجھے دی

دتی ہیر لکھائیکے ایہ چٹھی مئیں رانجھے دے ہتھ لے جا دینی
ہتھ بنھ کے میریاں سجناں نوں رد رو سلام دعا دینی
کھیڑا ہتھ نہ لاوندا منجڑی نوں ہتھ لائیکے گور وچہ پا دینی
پڑھیں آپ جنازہ توں آرانجھا سامی گھت کے زمیں دبا دینی
میرا یار ہیں میتھے پہنچ رانجھا کن مئیں دے ایتنی پا دینی
کتے بیٹھ نویکلا سدّ ملاں ساری کھول کے بات سنا دینی
مرچکیاں جان ہے نک اتے اکوار جے دید ناں آ دینی
لکھ ہو رہیاں غماں نال رانجھا ایہ چننگ لیجا کے لا دینی
تساں حق حقیقت سمجھنی سی دل اپنے دی سمجھا دینی
میری لیئں نشانڑی بانک چھلہ رانجھے یار دے ہتھ پھڑا دینی

marfat.com

میری دے نشانڑی کہیں اسنوں اتے ہور بھی بات بتا دینی
وارثشاہ میاں اس کملڑی نوں ڈھنگ نے لف زنجیر دی پا دینی

رسیدن خط ہیر نزد رانجھا دہیدو

اگے چونڈیاں نال ہنڈایائی زلفاں کنڈلا اندر ہن ویکھ میاں
مل وٹنا لوہڑ دنداسڑے دا این خونیاں دے بھرن بھیکھ میاں
ہوئی ہوائی نوں کرو معاف مینوں ہویاں سبھ نے ادس وسیکھ میاں
دن رات پئی کرلاوندی اے وہدے وچہ کلیجڑے چھیک میاں
گھت کنڈل ناگ سیاہ پلمن ویکھے اوہ بھلا جس لیکھ میاں
آحسن دی دید کر دیکھ زلفاں خونی بنا دے بھیکھ نوں ویکھ میاں
پین مکیاں ہاؤن کلیجڑے نوں ونھ گئی ہے عشق دی میکھ میاں
وارثشاہ فقیر رضا منی فقر مار دے لیکھ وچہ میکھ میاں

پیغام دادن ہیر قاصد را

ویرا قاصدا رب دا واسطائی آکھیں جا رانجھیٹے نوں غم میرے
اکھیں روندیاں نیر نکھٹ گیا آنسو پین جھولی چھم چھم میرے
سیالاں وچہ میں تت بھر تڑی دے کیتے نجڑے رب نے جرم میرے
جھب ملیں پنجاں پیراں دیتا وے سن دکھڑے درد الم میرے
تیرے باجھ میں انگ نہ نین جوڑاں شاہد حال دے نی دو نویں چم میرے
نت کو کدی کا نگ اڈاؤنی ہاں ایہو لکھیا لیکھ کرم میرے
کدی آونائیں وے توں آن ماہی مڑ آونائیں کیہڑے کم میرے
پئی سکنی ہاں مکھ ویکھنے نوں آہے نی نک تے دم میرے
تیرے عشق فراق توں ڈولیاں میں پھیرا پانگن گھم گھم میرے
راہ ویکھدیاں اکھیں پک گیاں کدی دیہ دیدار خصم میرے
دانگ جھنگ دے آن جو ملیں مینوں جھیڑے نگو ر دے ہون کم میرے
جھب بوہڑ مینوں میر سیاباں دے گڈیں دین تے دنی دے تھم میرے
تے ناں جتیاں دی مثل پاؤ پیریں کجھ عذر ناہیں الس چم میرے
وارثشاہ رانجھیٹے نوں ملاں کیکوں تن وڑ ناہیں پلے دم میرے

رسیدن خط ہیر نزد رانجھا

قاصد آ رانجھیٹے نوں خط دتا ڈھی ہوئی ہے نک تے جان میاں
اک گھڑی آرام نہ آوندائے کیہا ٹھوکیو پریم دا بان میاں
نال سون نہ دیندی اے سیدڑے نوں ڈھکی مول نہ ادسدی کان میاں
تیرے واسطے راتوں گنے تارے کشتی نوح دلوچہ طوفان میاں
کوئی پا پھلا وڑ اٹھگیو ئی سر گھتیا چا مسان میاں
نال کھیڑیاں دے اوہدا پیار ناہیں لوک لا تھکے سبھ تان میاں
جس وقت منجی اتے لت دھر دا اوسی وقت پیندا شور آن میاں
موہوں تدھ دا نام جو کڈھ بہندی اوتھے نت پوندی گھمسان میاں

marfat.com

تیرا نام لے لے نڈھی جیوندی اے بھادیں جان تے بھادیں نہ جان میاں
راتیں گھڑی نہ سیج تے مول سوندی رہے لوک تبیڑرا ران میاں

جوگی ہوئیکے نگر وچ پا پھیرا موجاں نال توں نڈھڑی مان میاں
وارثشاہ میاں سبھے کم ہوندے جدوں رب ہوندا مہربان میاں

خواندن خط ہیر میّاں رانجھا

پھٹی نام تیرے لکھی نڈھڑی نے وچ لکھے سو درد فراق سارے
ملاں لکھ نوں درد فراق میرا جیہڑا انبروں سٹدا توڑ تارے
قاصدے کے خط فراغ ہویا کیتا پھیر خدا دا شکر بارے
رانجھا ٹرت پڑھا کے خوشی ہویا دلوں ساہ دی ٹھنڈری آہ مارے
گر لکھ جو دلاندے دُکھڑے دا لکھن پیاریاں لخن جویں یار پیارے
وارث کم سوئی جیہڑے رب کرسی اوہدیاں قدرتاں توں میں تاں واروارے

خط رانجھا بجواب خط ہیر!

لکھیا ایہ جواب رانجھیٹڑے نے جدوں جیو وچ اوسدے شور پئے
پہلے دعا سلام پیاریاں نوں مجھو واہ فراق دے بوڑ گئے
ساڈی گل نہ پچھدا مول کوئی مکھ یار جدو گئے موڑ گئے
ساڈی ذات صفات برباد کرکے لڑکھیڑیاں دے نال جوڑ گئے
اوسے روز دے اسیں فقیر ہوئے جس روز دے جن دے چور پئے
اساں جان تے مال در پیش کیتا تسیں لگڑی پریت نوں توڑ گئے
ساڈا واس آیا وچ الوواں دے اُڈ مار اڈاریاں مور گئے
آپ ہس کے ساہورا ملیا جے ساڈے روپ دا رسا نچوڑ گئے

آپ ہو محبوب جا سترے بیٹھے ساڈے نیناں دے نیر نکھوڑ گئے
وارثشاہ میاں ملیا واہراں نوں ڈھڑ ویل ویکھو زور وزور گئے

مضمون خط میاں رانجھا

ساڈی خیر ہے چاہوندے خیر تیری پھیر لکھو حقیقتاں ساریاں جی
موجو چوہدری دا پُت چاک ہو کے چوچک سالدیاں کھولیاں چاریاں جی
سپ رسیاں دے کرن مار منترا دے دیندیاں جے ہیٹھ کھاریاں جی
آپ نال سہاگ دے جا رہن پچھے لا جاون پچکاریاں جی
پاک رب تے پیر دی مہر باہجوں کٹے کون مصیبتاں بھاریاں جی
دغا دیکے آپ چڑھ جان ڈولی چنچر ہاریاں ایہ کواریاں جی
پیکے جٹاں نوں یار فقیر کر کے لین ساہورے آن گھمکاریاں جی
سرداراں دیاں پُتراں چاک کر کے آپ بلیاں جا سرداریاں جی

marfat.com

جس وقت کوئی ادھتے نظر کردا خوب کردیاں ہار سنگاریاں جی
وارثشاہ کدہاریاں اساں کولوں راجے بھوج جھیں ایہ ہاریاں جی

صلاح کردن رانجھا بدل خود بجہت دیدار ہیر

رانجھے فکر کر کے تجویز کیتی کویں ہیر دا درشن پا لئے
دھونسا عشق دانویں سر پھیر گھڑیا دل اپنے نوں سمجھائے
کرماں نال ہے لبھدی ڈھیر دولت طالع ہون چنگے گنج پا لئے
رنگ ہور روٹا کے جاوڑیئے نال ہیر دے انگ لگا لئے
اک ہودنا رہیا فقیر میتھوں ذرا ایتنا بھی دس لا لئے
کسے جوگی توں سکھئے سحر کوئی چیلے ہو کے کن پڑا لئے
کتے بیٹھ نویکلا سد گوشے حرف عشق دا ورد سکھا لئے
اگے لوکاندے جھگڑے بال سکے ذرا اپنے نوں چننگ لا لئے
کنگھی وانگ ہے چیریا آپ تائیں ہن زلف محبوب دی واہ لئے
کسے جوگی دے نال پیوند پائیے رن لیاونے دا سحر پا لئے
سینہ اگ فراق طوفان تایا ہِک یار نوں کویں بھا لئے
کھرا کٹھن دریا ہے عشق والا پار لنگھیئے تلھا بنا لئے
رانجھے آکھیا لٹ دی ہیر دولت جرم گل لئے تاں بھیت پا لئے
اوہ رب دے نور دا خوان لغما شہدے ہو کے جرم وٹا لئے
مکھن پالیا چیکنا نرم پنڈا ذرا سواہ دے وچ رلا لئے
اوتھے خودی گمان منظور ناہیں سر دیجئے تاں بھیت پا لئے
میرے ہون نصیب جے دھروں چنگے یار رج کے گلے لگا لئے
جدوں رن گھر بار وسار دیئے تدوں جھگڑے دی جا واہ لئے
اگے جھنگ سیالاں دا سیر کیتا ذرا کھیڑیاں نوں جھوک لا لئے
وارثشاہ محبوب نوں تدوں پائیے جدوں اپنا آپ گوا لئے

ایضاً

دہید وہور دلیل دی غور کیتی اساں پہنچنا ئیں منزل دور یارو
خانے نقر دے عشق دی چال چنگی چلو ایس دکان ضرور یارو
صبح شام ویلے وانگ آہدیاں دے حاضر بولنا ہور حضور یارو
دیکے بانہہ سرہانے تے گھوک سونا پھیر اٹھکے بیٹھنا گھور یارو
سرتے بھار فراق داندی تار وکویں لنگھیئے پہلڑے پور یارو
ٹنڈ ٹکڑیاں دی رلکا لینی باہجوں معاملے باہجہ فتور یارو
نال فکر دے چلھ نہ تا بھنی نہیں جھلکنا بھار تنور یارو
وارثشاہ دا بولنا بھیت اندر دانشمند نوں غور ضرور یارو

روانہ شدن رانجھا بخدمت بالناتھ

بجھی عشق دی اگ نوں وا لگی سماں آیائی شوق جگاونے دا
یار ملے تاں شکر بجا لیائیے کیا داعدا عمر گواونے دا
اک روز وچہ پندھ کر گیا سارا ایہا چاہسی بھیکھ وٹاونے دا
بالناتھ دے ٹلے دا راہ پھڑیا متا جا گیا کن پڑاونے دا
یار آکھدے تے بالا ناتھ جوگی دل جاندا یار لنگھاونے دا
ناامید ہو یا دنیا داریاں توں فکر لاہیا سو پھیر مڑ آونے دا

marfat.com

نالے آکھدا جے کرامات ہووے نالے آکھ دا کم بنادنے دا
بُندے سونے دے لاہ کے چا چڑھیا کن پاڑ کے مندراں پادنے دا
کسے ایسے گوردیو دی ٹہل کریئے سحر سکھیئے رَن کھسکادنے دا
پٹے نال ملایاں دے نال پالے وقت آیا سور گرمنا و نے دا
جُرم کرم تیاگ کے تھاپ بیٹھا کسے جوگی دے ہٹ وکادنے دا
وارثشاہ میاں انہاں عاشقاں نوں فکر ذرا نہ جند گودلنے دا

صدائے نمودن رانجھا برائے فقیر شدن

ہوکا پھرے دیندا پنڈا نوچ سارے آؤ کسے نقیر جے ہووناجے
ذراکن پڑوا کے سواہ ملنی گورو سارے جگت دا ہوناجے
ناہ دینی دوہائی پھر جمنے دی کسے موئے نوں مُول نہ رووناجے
نالے منگنا تے نالے گھورنا جی دیندار نہ کسے دا ہووناجے
باراں دیہاں دے واہیاں نفع ناہیں اک واہ کے رج کھلوناجے
دیکھو چھڑیاں لونڈیاں جادھامن بھن رات نوں جوگنوں جوڑناجے
دلوں میل جہان دی پاک کرنی داغ حرص پلیت دا دھووناجے
ہر کسے توں ٹہل کرالینی ولی پیر فقیر سدادناجے
منگ کھاونا کم نہ کاج کرنا نہ کجھ چارنا تے نہ کجھ چووناجے
نہ دہاڑی نہ کسب روزگار کرنا ڈھو شاہ پھر مُفت دا ہوناجے
منگ کھاونا تے سیدت سونا نہ کجھ دیونا تے نہ کجھ لیووناجے
مست لٹکدے جنگلاں وچ پھرنا تے غم نوں کھوہ ڈبووناجے
سدا خورشید نال نہال رہنا ہنجواں ڈبکے مکھ نوں دھووناجے
دھر کے ٹنگ تے ٹنگ نسنگ سونا دُکھاں نال نہ جیو وگووناجے
لمر کس کے حاضری نہیں دینی ہتھ بنھ کے نہیں کھلووناجے
خوشی اپنی اُٹھنا میاں وارث اتے اپنی نیندرے سووناجے

ملاقی شدن رانجھا با بالناتھ

بالناتھ دے ڈیرے جا رانجھا گل تھاں مکان ول نظر کردا
آسن جوگیاں دے بنے بہت سندر رنگا رنگ دا کیتا سی چا پردا
رانجھا دیکھ کے بہت نہال ہویا سبھو دسدا زہد تے جہد کردا
سبھو ذکر تے شغل دے فکر اندر بناں رب دے نام نہ ہور کردا
روڑی گُرڑے دی رکھ کے ٹیک متھا سبھ جوگیاں دے جا چرن پھڑدا
کئی سبز سفید تے سوسنی سی ململ پھیریا چاندی تے ہور زردا
کئی پوتھیاں پڑہن گیان گیتا کوئی بھاگوت بہارے تے بیٹھ پڑھدا
وارثشاہ بھی نفر دے نام اُتوں جیو جان صدقڑے چا کردا

عرض رانجھا بخدمت بالناتھ

ٹلے جا ئیکے جوگی تے ہتھ جوڑے سانوں اپنا کرو فقیر سائیں
صدق دھار کے نال یقین آیا اسیں چیلڑے تے تسیں پیر سائیں
تیرے درس دیدار دے ویکھنے نوں آیا دیس پردیس میں چیر سائیں
بادشاہ سچا رب عالماں دا فقرا وس دے ہین وزیر سائیں

marfat.com

بناں مرشداں راہ نہ ہتھ آوے دُدھ باہجھ نہ رجھدی کھیر سائیں
تینوں جوڑ کے ہتھ سلام کردا اکھنداہبت ظہیر اسیر سائیں
پیر تار کے لاونے ترت بنے بیڑے ڈبڑے ڈونگرے نیر سائیں
ڈھونڈاں ڈھونڈ کے انت لاچار ہویا کوئی پیش نہ گئی تدبیر سائیں
میرا ماں تے باپ نہ بھین بھائی چاچا تایا تے ساک نہ ویر سائیں
ہُن چھڈ تینوں دس جاں کتھے نظر آونائیں ظاہرا پیر سائیں
یاد حق دی صبر تسلیم ہنیا تساں جگدے نال کی سیر سائیں
فقر کل جہان دا آسرا ئے تابع فقر دی پیر امیر سائیں
حکم نال ربی مردہ کرو زندہ میرے لباں تے دم اخیر سائیں
حکم فقر دا کولدوں جائے ناہیں چلے مڑن تقدیر دے تیر سائیں
دنیا وچہ ہاں بہت اداس ہویا پیروں ساڈیوں لاہ زنجیر سائیں
تساں جگت نوایا بیٹھ آسن وارثؔ شاہ دی بخش تقصیر سائیں

ایضاً

ہور منت

کر آس آیا کوئی زور ناہیں میتھے رب دے واسطے کر دیا
میں تے ماریا دکھاں تے ہوڑیاں دا تک سانبھ تساڈڑے آن پیا
تیری صفت میں سنی ہے جوگیاں تھیں بالناتھ جگت تے وچہ ڈھیا
تیرا اکھ ڈٹھیاں سبھ پاپ جھڑدے ہور رگ دا ناس ہے نال بہیا
کوئی سکھنا پھرتے آوندائے پھریا چاہے تے دس تے کرو میا
تیری ویکھ کرامت میں شکر کیتا ایس واسطے آن رجوع تھیا
میں غریب سبھے چھڈ کم آیا گوپی چندتے بھرتری جوگ لیا
وارثؔ شاہ جاں فقر دا ہووے برقعہ دوہاں عالماں وچہ نہال رہیا

جواب بالناتھ

جواب بالناتھ

ناتھ دیکھ کے بہت ملوک چنچل اہل طبع تے سوہنا چھیل منڈا
کسے دکھ توں رُس کے اٹھ آیا اکے کسے دے نال پے گیا دھندا
تیرا طور نہ جوگ دا اکھ دسے بال مست دسے تعں تاں نہیں لنڈا
جوگی ہووے راسیل جو کلیوں ہووے جوگی ہووندے ناہیں ہیٹرا چور گنڈا
کوئی حسن دی کان ہیں شاک سندا تے لاڈلا ماؤں تے باپ سند
ناتھ آکھدا دس کھاں سچ میتھے توں تاں کیہڑے دکھ فقیر منڈا
چشماں تیریاں خون گنداریاں نی طبع حاکمی نہ غلام بندا
وارثؔ شاہ تساں جہیا چھیل بانکا وچہ مجلساں سوہندا چھیل منڈا

کلام رانجھا با بالناتھ

رانجھے دی گل بالناتھ نال

بالناتھ نوں جوڑ کے ہتھ کہندا شربت جوگ دا گھول میں پیو نائیں
چھال بدلاں دی عمر بندیاں دی عزرائیل نے پاڑنا سیونائیں
بھاویں تخت بہے بھاویں زمیں سوے آخر خاک دے وچہ رلیونائیں
ایہ جگ مقام فناہ دا اے سبھا ریت دی کندھ ایہ جیونائیں
اجکل جہان دا سہل میلا کسے نت نہ حکم تے تھیو نائیں
وارثؔ شاہ میاں انت خاک ہونا لکھ آبحیات جے پیو نائیں

کلام ناتھ

گل ناتھ دی

ہتھ کنگناں پہنچیاں پھب رہیاں کنیں جھمکدے سوہندے بندڑے نی
مجھ بنڈیاں لنگیاں کھیس[1] اتے سر بھنے چھیل دے بندڑے نی

[1] یعنی بے اعتبار [2] کمریں ریشم کی لنگیاں اور کھیس اور سر پہ خوشبودار زلفیں ۱۲ ۔

سر کُوچکے باریاںؑ دار چھلے کجل بھنبڑے نین نچندڑے نی
کھلے وچہ بازار دے ٹنک دے نی پھُلاں ہار گلاں وچہ گندڑے نی
کھاہین بھرن سرُوں ماپیاندے تساں جیہے فقیر کیوں مُنڈڑے نی
وارثشاہ تساں جیہے چھیل بانکے وچہ مجلساں سوہندے مندڑے نی

کلام ناتھ بارانجھا

خوابؑ رات دی جگدیاں سبھ گلاں دھن مال نوں مول نہ جھوڑیئے جی
کھلے فتح داباب گیان اندر نال دان تے دھیان سپوریئے جی
بھور آتما وس رس کس تیاگے ایویںؑ گوردون کاہ وڑدریئے جی
پنج بھوت بیکارتے اردبانی نال صبر سنتو کھ دے پوریئے جی
ایہ دُکھ سکھ اک سمان جاپے جیہی شال مشردتی بھوریئے جی
وارثشاہ میاں تائیں جوگ پایئے جدوں اپنے آپ نوں دریئے جی

ایضًا

بھوگ بھوگنا ددھ تے دہیں ہوین پنڈا پا کے رات دن دھوونائیں
واہیں وچجلی تریمتاں نال گھوریں گائیں مہیں ولا ئیکے چوونائیں
ہن ایہوئی آوندا عقل ساڈی عمر آخری دچہ تسار دونائیں
کھر اکھٹن ہے فقر دی واٹ بھاگن ہوہوںؑ آکھ کے کاہ وگوونائیں
پسح آکھ جٹا کہی بنی تینوں سوار جھٹ کے کھیہ کیوں ہوو نائیں
وارثشاہ تینوں نت کے جٹا ایس فقر دچہ اوکھڑا ہوونائیں

کلام رانجھا بالناتھ

ابراہیم ادھم چھڈ راج دتا باتاں حق دیاں چیاد ساریاں نی
ناتھا چھڈ دتے راج راجیاں نے فوجاں فقر تے جدوں اتاریاں نی
جوگی چھڈ جہان فقیر ہوئے ایس جگ وچہ بہت خواریاں نی
اوہ پرکھ نردیر یدجا پہنچے پنجے اندریاں جنہاں نے ماریاں نی
ایس جبٹ غریب نوں تارلویں جویں اگلیاں سنگتاں تاریاں نی
پارس لوہے نوں ملے تے ہووے سونا سن گلاں میں ایہہ نتاریاں نی
کبر عیبتاں جھوٹھ سبھ نس دیندے صفاں فقر نے جدوں کھلاریاں نی
لین دین تے دغا اینان کرنا لُٹ گھت تے چویاں یاریاں نی
جوگ دیکے کرو نہال مینوں کیہاں جھوتے گھنڈیاں چاہڑیاں نی
وارثشاہ میاں رب شرم رکھے جوگ وچہ مصیبتاں بھاریاں نی

کلام ناتھ

ناتھ آکھدا جوگ دا سبق پہلا کرنا مارکے دہی دانا س جٹا
ذکر عالماں فاضلاں صوفیاں دا سبھے سدے پاس نفاس جٹا
پنج تت سارے وکھو وکھ کرنے اکو تت دار کھنا پاس جٹا
دس روح تے قلب دے راز مخفی ظاہر باطنی پنج حواس جٹا

سہ، ۲ے تمہارے جیسے فقیر کیوں ہوتے ہیں ۳ے جہان کی سب باتیں خواب ہوتی ہیں ۱۲ ۴ے آج اندر درس تونے کس نے معلوم کئے ہیں ۱۲
۵ے منہ سے کہہ کر کیوں آلودہ معلوم ہوتے ہیں ۶ے پانچ حواس ظاہری ۱۲

marfat.com

چھڈ آسرے جھنگ جہان والے اکو رب دی رکھنی آس جٹا
وارثشاہ ایہ زندگی کوڑدی اے اک دم دا نہیں دہرواس جٹا

ایضاً

چھڈ دغا دغولیاں بخل کینہ ہو کے حرص ہوا تھیں پاک جٹا
آیوں ویکھ توں حال سربند سیاندا نالے خویش قبیلڑا ساک جٹا
اند دین دینا اوہدا نام سچا سارا نور ظہور افلاک جٹا
نہ توں اک رہیں نہ توں رہیں بانی نہ تو رہیں ہوا نہ خاک جٹا
چوداں طبق چوکوٹ دی سیر کر کے ویکھ ذات خدا دی پاک جٹا
وارثشاہ تاں اپنا آپ جاپے جدوں کریں سر ایہ ہلاک جٹا

ایضاً

نہا دیو تھیں جوگ دا پنتھ بنیاں کھرا کٹھن ہے جوگ کہم میاں
جگ سن سمادھ دی منڈلی اے کہیا جھوٹا نام تے چھم میاں
لکھا نوچہ کوئی اک چاوندا ای بھاری جوگ دی ایڈ رقم میاں
کوڑا بکبکا سواد ہے جوگ سندا جیہی گھوٹ کے پیونی نم میاں
ادہیاں لگائیکے بھسم ہونا ں پیش جائے نہ کھرب دھم میاں
وارثشاہ ایتھے پرکھ سوئی بیٹھے شوق نال روندے ترم ترم میاں

کلام رانجھا بالناتھ

تسیں جوگ دا حرف بتاؤ مینوں شوق جاگیا حرف نگینیاں دے
حرص اگ تے فقر دا لوے پانی جوگ ٹھنڈ گھتے وچہ سینیاں دے
سودے فقر دے گھر اک بھاء وکدے اکھیں والیاں اتے نابینیاں دے
تیرے دوارتے آن محتاج ہوئے اسیں نوکر باجھ مہینیاں دے
اللہ پاک سچا جدوں کرم کردا ہوندے سوئی فقیر یقینیاں دے
دیدار خدا شفاعت نبیوں کریئے کم کوئی لیتھے دینیاں دے
الیسے جوگ دے پنتھ وچہ آن وڑیاں چھپن عیب ثواب کمینیاں دے
اک فقر ہی رب دے رہن ثابت ہور تھڑکدے اہل حزینیاں دے
کرو نظر میں جٹ غریب اتے جویں چمک یلغار چر مینیاں دے
تیرا ہو فقیر میں نگر منگاں چھڈاں واعدے انہاں روزینیاں دے
تسیں کرم کرو رب فضل کرسی درد دور ہو جان رنجینیاں دے
وارث کرم جے کرو فقیر اتے رنگ خوب ہو ون جنم ہینیاں دے

کلام بالناتھ

الیس جوگ دے واعدے بہت اوکھے ننگی نادلوں نہ ورد جاونا اوئے
تاڑی لائیکے ناتھ دل دہیان دہرنا دسویں دوارہی سانس چڑھاونا اوئے
نام فقر دا بہت آسان لینا کھرا کٹھن ہے جوگ کماونا اوئے
ادہیاں باشی جتی ستی جوگی جھات استری دل نہ پاونا اوئے
جوگی جنگم گورڑی جٹا دہاری منڈی نرملا بھیکھ وٹاونا اوئے
جمے آئے دا ہر کھتے سوگ چھڈے نہیں مویاں گیاں پچھوتاونا اوئے
نہا دھو کے جٹاں نوں دھوپ دینی سدا انگ بھبوت رماونا اوئے
لکھ خوبصورت پری حور ہووے ذرا جی نوں نہیں بھرماونا اوئے

۱؎ مردہی بیٹھے ہیں جو شوق سے زار و زار روتے ہیں ۲؎ فقر کے گھر ایک نرخ بکتے ہیں بینا اور نابینا کسی کی پرواہ نہیں ۳؎ بدقسمتوں کے کام سنور جائیں ۴؎ عورت کی طرف نہ دیکھنا

marfat.com

کند مُول تے پوست افیم بچہ نشہ کھائیکے مست ہوجاونا اوئے
جگ خواب خیال دی بات جانی ہوکملیاں ہوش بھلاونا اوئے
جگن ناتھ گوداوری گنگ جمنا سدا تیرتھاں جائیکے نہاونا اوئے
کام کرودھ تے لوبھ ہنکار مارن جوگی خاک درخاک ہوجاونا اوئے
ایہ جوگ ہے کم نراسیاں دا تساں جٹاں کی جوگ کماونا اوئے
لوکاں بھانے ایہ جوگ دی بات سوکھی جیوندیجان تے خاک سماونا اوئے

تن لئے چوپڑن آرسی نال ویکھن ایتھے ستھراودڑ کراونا اوئے
گھت مندراں جنگلا نوچ رہنا بین کنگ تے سنکھ وجاونا اوئے
میلے ساہندے جاونا دیس پچھم نواں ناتھاں دا درشن پاونا اوئے
رناں گھور داگاوندا پھریں واشی ایتھو اوکھڑا جوگ کماونا اوئے
طمع حرص نوں مار فقیر ہونا اساں حق دارہ بتاونا اوئے
وارث جوگ دا جالنا کھرا اوکھا جوگ پاوناں جان گواونا اوئے

رانجھے دا جواب

کلام رانجھا بالناتھ

تسیں جوگ دیہو لاتے کرو کرپا دان کردیاں ڈھل نہ لوڑیئے جی
میں تاں رن گھر یار وسار بیٹھا مڑ گوروجی ناہ نکوڑیئے جی
ناتھ اڑک نہیں وگ دے جگ سارے جکیر نال پیار دے ٹوڑیئے جی
صدق بنھ کے تے جیہڑا چرن لگے پار لائیے وچہ نہ لوڑیئے جی

تیریاں سبھ گلاں منظور مینوں وچہ جوگ دے کون ہن بوڑیئے جی
جیہڑا آس کرکے ڈگے آن دوارے جیواوسدا چانہ توڑیئے جی
لاتقنطوا دی جیہڑا آس رکھے کیوں اوسنوں چاپسوڑیئے جی
وارث شاہ میاں جیندا کوئی ناہیں مہراوس توں نہ وچھوڑیئے جی

بالناتھ دی گل

کلام بالناتھ

گھوڑا صبر دا جوگ دی واگ دیکے نفس مارناں کم بہوں چنگیاں دا
عشق کرن تے تیغ دی دہار کپن ایہ کم نہیں بھکھیاں ننگیاں دا
تیتھوں جوگ کمایا ناہ جاوے میاں فائدہ کی جوگ منگیاں دا
شوق مہر تے صدق یقین باہجوں کیہا فائدہ ٹکڑیاں منگیاں دا

چھڈ زرانتے حکم فقیر ہونا ایہ کم ہے ماہنواں چنگیاں دا
ایتھے تھاؤں نائیں اڑبنگیاں دا ایہ کم ہے سرانتوں لنگھیاں دا
جیہڑے مرن سو فقر تھیں ہون واقف نہیں کم ایہ مرن تھیں سنگیاں دا
وارث شاہ جو عشق دے رنگ رتے کنڈی آپ دے رنگ دے رنگیاں دا

رانجھے دا جواب

کلام رانجھا

رانجھا آکھدا یار دے ملن والا کوئی دس سولڑا راہ ناتھا — ۶۸۸ گھردیں تیر لویں کجھ نہیں خرچ ہوندا جوڑا مندراں تے چپکا سوہ ناتھا
انا انا انت لکدن آکھیا میں کدیں آکھیا قالوا بلے ناتھا — ۶۹۰ کیہا ہورناں دا آیا پیش میرے کیہی چمبڑی ایہ بلا ناتھا

لے بدن چرب کرتاہے ۲ے فقیروں کا دیدار ۳ے عورتیں دیکھتا پھرتا ہے ۴ے فقر جان ضائع کرنا ہے ۵ے سخاوت کرتے دیر نہ ہونی چاہیے ۶ے فقر میں خواہ مخواہ ڈبونا چاہیے ۷ے نا تجربہ کار بیل پیار سے چلتے ہیں ۸ے محبت جدا نہ کرنی چاہیے ۹ے عاشق ہونا اور تلوار کی دہار کاٹنا ایک برابر ہوتا ہے ۱۰ے بدمزاجیوں کی یہاں جگہ نہیں ہے ۱۱ے سر برہنہ بے تعلق ۱۲ے مرنے سے ڈرنے والے

پہلاں عرش عظیم توں ملے دھکے تھلے بھوئیں تے ماریا جاناتھا
ٹریا وانگ مسافراں دیس چھڈے نہیں دیکھنا ملک نوں آنا تھا
نام یار دا ناف تھیں صاف نکلے جائے سینیوں ہو ہوا ناتھا
میری عاجزی عجز منظور ہووے کون تدھ باہجوں دردخواہ ناتھا
فناہ فی اللہ دی منزلوں لنگھ اگے کراں سیر جا ملک بقا ناتھا

پلے پا پنجریاں سیر آٹا دتا دیس توں باہر کڈھا ناتھا
ڈِگا آن ہن تیریاں وچہ قدماں خیر مہر دا جھولڑی پا ناتھا
شغل حق دا وچہ وجود گھو کے دسویں دوارتے دیہ چڑھا ناتھا
انحد دا آن کے ساز وجّے ہو جائے ایہ جسم فناہ ناتھا
وارث دکھ مصیبتاں دور ہوون فضل کرے جے آپ خدا ناتھا

کلام ناتھ با رانجھا

جوگ کرن سو مرن تھیں ہوئے اتھر جوگ سکھے سکھنا آئیا ئی
نال صدق یقین دے بنھ تقوے اودھنے پتھروں رنبوں پایا ئی
مندا آپ نوں جاننا خلق کولوں جے تاں جوگ دے پنتھ نوں پایائی
بچّہ اسنوں اسوچہ قلبوت خاکی سچے رب نے تھاں بنایائی

نیچا دہار کے گوراندی سیوا کریئے ایہ بھی جوگیاں دا فرمائیا ئی
میل دلے دی دھو کے صاف کیتی ترت گورو نے رب ملایائی
نامے کپڑے دھوندے گورو لدّھا پاس بیٹھ کے بھیت چھپایائی
وارثشاہ میاں اوہ مست جالپے سرب موئے بھگوان نوں پایائی

ایضاً

مالا منکیاں دی وچہ اک دھاگا تویں سرب کے بیچ سمارہیا
جویں پتریں مہندیوں رنگ رچیا تویں جان جہان میں آرہیا
رانجھا بھنے کے خرچ ہی مکر لگا جوگی اپنا زور سبھ لارہیا
الیس جوگ توں فائدہ کی تینوں تیرا کم آسان ہن آرہیا
جرم کرم تیاگ سریہ وچوں تیرے درس سے دکھ ہٹا رہیا
تیرے دوارتے مراں گے ایس جوگی نہیں خون تیرے سر آرہیا

ساہ جیوندیاں وچہ ہے جان وانگوں نشہ بھنگ افیم وچہ آرہیا
جویں رگت سریہ وچہ سانس اندر تویں جوت میں جوت سمارہیا
تیرے دوار جوگا ہور ہیاں ہاں میں جوگی جٹ نوں گھنا بجھا رہیا
توں تاں ظاہرا ولی خدا داہیں تیرا نام لیاں دکھ جارہیا
بھوتا کاس تے نرا کاس ولوں انت چت اکاس میں لارہیا
وارثشاہ میاں جنہوں عشق لگا دین دنی دے کم تھیں جارہیا

ایضاً

جوگی آکھیا آجے نہ جاننائیں رہیں الیس خیال تھیں باز میاں
جوگ جیوندیجان مرجاوناںئیں ایتھے کم نہیں لاڈ تے ناز میاں
ذکر شغل تے فکر دے وچہ رہنا ہو ہو دا نت آواز میاں
کرکے خودی تکبروں ترک توبہ رہنا نیویاں وچہ نماز میاں

سرسختیاں نرمیاں جھلیاں نی نہیں دسنا دے دا راز میاں
سدا نفی دے راگ نوں گاوناںئیں کرکے کرنگ قلبوت دا ساز میاں
ایتھے اپنے آپ نوں گالنائیں نہیں کھیلنے چرخ تے باز میاں
من وچہ مسیت محراب تقوے صدق فقر دا جاء نماز میاں

marfat.com

ایس جوگ دا جالنا بہت مشکل رنگ رنگدے سوز گداز میاں
سجر فقر وچہ تلہہ توکلے دا وارث حرص دا ردھڑ جھاز میاں

مقولہ شاعر

جوگی ہولاچار جاں مہر کیتی تدوں چیلیاں بولیاں ماریاں نی ؛
دنے بن ادہوٹ گورد یو جوگی کرن رات نوں بہت خواریاں نی
دیکھ سوہنا رنگ جیٹہڑے دا جوگ دین دیاں کرن تیاریاں نی
ٹھرک منڈیاں دے لگے جوگیاں نوں متاں جنہاں دیاں رنّے یاریاں نی
جیہاں سان چڑھائیکے گرد ہوئے جویں تکھیاں تیر کٹاریاں نی
وچہ زرگ دے ہودی داس انہاں چھڈ دنبیاں سوریاں چاریاں نی
جوگ دین نہ مول نمانیاں نوں جنہاں کیتیاں محنتاں بھاریاں نی
وارثشاہ خوشامداں سوہنیاں دیاں گلاں حق دیاں نہ نرداریاں نی

کلام رانجھا بامریدان بالناتھ

بالناتھ جیہا تساں جاننا ہاں جیہڑا ہویا ہاں تساں دا خاص بھائی
جنہاں مریں ہر پچھان لیا کم تنہاں دا ہویا سبھ راس بھائی
تساں نال میرا کوئی زور ناہیں کیوں چلیا ایڈ وسواس بھائی
عرش رب دا دل عاشقاں دا جیہڑا رنج کردا ہوندا ناس بھائی
سبھے دیا کر دمیرے حال اُتے ہووں عاقبت دچہ خلاص بھائی
بدھی آس میں جوگ دے سکھنے دی جدوں ٹریا ساں ہوا داس بھائی
ویر ساہد دے نال جو ساہد کردا ایویں عمر اکارتھا جاس بھائی
فقر سوئی جو دوئی نوں دور کردے وارثشاہ توں پچھ لے اس بھائی

کلام مریدان بارانجھا

چیلے آکھدے منڈیا نیں ساتھوں اسیں سچ دی بات سناونے ہاں
جوگ اساں نوں مہر کر نہیں دیندا ایویں رات دن رب دھیاونے ہاں
لئے نت چرنا متاں پیر دھوکے آسن ٹہلدا روز وچھاونے ہاں
کرسی بیٹھیاں نوں متھا ٹیک کے تے نال صدق دے پیر دھواونے ہاں
باران برس ہوئے سانوں ٹہل کردے منگ پنکے نت کھواونے ہاں
کدی اگ ہوندا کدی وانگ پانی کوئی ایس دا انت نہ پاونے ہاں
مانا گنگ توں جل نت لیائیکے تے بھر بات اشنان کراونے ہاں
وارث کرم سوئی جیہڑے پین جھولی ایویں رائیگاں عمر گواونے ہاں

کلام رانجھا باناتھ ومریدان او

عیب کرن بیگانڑی طاعت اندر ستے آدمی ایہ گنہگار ہوندے
چوڑ کرت گھن نوکمہ تے عقل جھوٹھا لوتی لادڑا زانی بدکار ہوندے

لے یعنی جو لوگ دن کو مست بڑے گور داور نیک ہوں اور رات کو بُرے کام کریں گے تو وہ دوزخ میں جائیں گے اور انکو سخت عذاب ہوگا اسواسطے ہر ایک انسان کو چاہیے کہ اچھے کاموں کی طرف رجوع کرے جن کا عقل خدا نے کم کر دیا ہے سچ کی باتیں تحقیق نہ لیں بیگانی نوکری گناہ ہے ١٢

marfat.com

سادھو الیس زمانے دی چال ایہا کئی پیدل تے کئی اسوار ہوندے
اک باجھ امید دے پار لنگھن اک نال امید دے خوار ہوندے
اساں جوگیوں نہیں اے گل بہن بہنا تسیں کاسنوں ایڈ بیزار ہوندے

رب بھتیاں تھیں جا کرے تھوڑے اوہ چاہے تے اک تھیں چار ہوندے
ایہو جہے معاملے کئی سادھو اساں ڈٹھے نی وچ سنسار ہوندے
وارث جنہاں امید نہ تانگھ کائی کم تنہاندے عاقبت پار ہوندے

مقولہ شاعر

رل چیلیاں تا کسا کیتا بال ناتھ نوں پکڑ پتھلیا نے
ٹوکاں بولیاں نال بیشرم ہو کے بالناتھ دے جگر نوں سلیا نے
سہلیاں ٹوپیاں مندراں چھڈ چلے غصہ جیو دے وچ اوڈلیا نے

چھڈ دوارا کھاڑ بھنڈار چلے جا راہ تے رند سبھ ملیا نے
غصے نال پکار پکار کردے گورو بولیاں نال تھلیا نے
وارث رب بخیل نہ ہووے میرا چارے راہ نصیب دے ملیا نے

کلام رانجھا با مریدان ناتھ

سنجاں لوک نصیب ہے باب مانڈے میرا رب بخیل نہ لوڑیئے جی
ایہ حکم تے حسن نہ رنت رہندے نال عاجزاں کرو نہ زوریئے جی
بیڑا لدیا ہویا مسافراں دا پار لائیے وچ نہ ناہ بوڑیئے جی
زمیں نال نہ ماریئے پھیر انہاں ہتھیں جنہاں نوں چاہڑیئے گھوڑیئے جی
جیہڑا آس کر کے ڈگے آن دوارے جیو اوس دا چا نہ توڑیئے جی

کیجے غور تے کم بنا دیجے ملے دلاں نوں ناہ وچھوڑیئے جی
کوئی کم غریب دا کرے ضایع سگوں اوسنوں ٹکئے ہوڑیئے جی
بھلا کر دیاں ڈھل نہ مول کریئے قصہ دور دراز نہ ٹوریئے جی
ماں باپ جس دا کوئی نہ ہووے مہر اوستوں نہ وچھوڑیئے جی
وارث شاہ یتیم دی غور کریئے ہتھ عاجزاں دینال جوڑیئے جی

کلام بالناتھ با خادمان خود

دھروں ہندڑے کا وشاں ڈیرے آئے بریاں چیلیاں اتے بخیلیاں اوئے
پانی دُدھ وچوں کڈھ لین چاتر جدوں چھکے پاندے تیلیاں اوے

مینوں ترس آیا ویکھ زہد تیرا گلاں مٹھیاں بہت رسیلیاں اوئے
گورو آکھیا مندراں جھب لیاؤ چھڈ دیو گلاں مٹھکھیلیاں اوئے

ناہیں ڈرن ہن مرن تھیں بھور عاشق جنہاں سولیاں سر اتے جھلیاں اوئے
وارث شاہ پھر ناتھ نے حکم کیتا کڈھ اکھیاں نیلیاں پیلیاں اوئے

لے گلے میں بہن بیٹھا یعنی ہمیشہ قائم نہیں رہتا ۱۲ ۲ے قسمت کے چاروں راہ بند کر دیئے ۱۲
۳ے لوگ تیرے حق میں برے نصیب کو معاملہ کرتے ہیں ۱۲

marfat.com

قبول کردن مریدان فرمان ناتھ

چیلیاں گورو دا بچن پروان کیتا چار سُر گدیاں ٹٹیاں میلیاں نی
نوناتھ بونجڑا پیر آہے چوٹھ جوگنی نال رسیلیاں نی
اک دوئے دے نال نہ بات کردا باتاں بھولیاں سبھ سوہیلیاں نی
سبھ تن سو سٹھ جاں بھویں تیرتھ وچ گوراں دے منتراں کیلیاں نی
چھ جتی تے دسے اوتار آہے وچ آبحیات دے چھیلیاں نی
وارثشاہ نہ طاقت ہے بولنے دی جتھے قدرتاں رب دیاں پھیلیاں نی

جوگی شُدن رانجھا

دن چار رُکا بنا مُندراں بال ناتھ دی نذر گذاریا نے
جیہڑے غصے تے کاوڑاں چغلیاں سن سبھ جیو توں چا اتاریا نے
بہت غضب کرو ہڈی بات آہی سبھا جیو اندر چا ماریا نے
گورو کہیا سو انہاں پروان کیتا نرداں بیٹھیاں تے بازی ہاریا نے
گہنا کپڑا اکل تاراج کیتا حسن بادلی چا اجاڑیا نے
لیڑے لاہ کے گورو پیار دتا انگ لا بھبوت سواریا نے
غصے نال وگاڑ کے گل ساری ڈرے گورو توں چار سواریا نے
انہوں ہویا جناب بھتیں جوگ بخشش آپو وچ ایہہ بات وچاریا نے
زوراوراں دی گل ہے بہت اوکھی جان بجھ کے بدی وساریا نے
گھٹ وٹ کے صُمٌّ بُکْمٌ ہوئے کائی گل نہ موڑ کے ساریا نے
لیا اُستر اگورو دے ہتھ دِتا جوگی کرندی نیت چا دھاریا نے
وارثشاہ ہن حکم دی پئی پھیٹی لکھ ویریاں ٹھگ کے ماریا نے

حاضر شدن رانجھا بخدمت بالناتھ

بالناتھ نے سامنے سدھ سید جوگ دین نوں پاس بہالیا سُو
کن پاڑ کے جھاڑ کے حرص حسرت اک پلک وچ من دکھالیا سُو
پڑھ کے منتر اپنے گورو والا پھیر رب دا نام سمہالیا سُو
سواہ انگ رما سر مُن داہڑی پا مُندراں چا نوالیا سُو
گورو چیلڑے دا برن اک ہویا پردہ پا ئیکے دیسنوں ڈھالیا سُو
رد ڈھبوڈ ہویا سواہ گلی منہ تے سبھ کوڑمے دا نام گالیا سُو
جیہے پتراں تے باپ مہر کردے جلپے دُدھ پوک کے پالیا سُو
لے کے استرا درد فراق والا اک پلک وچ رود کرالیا سُو
خبراں گل جہان وچ کھنڈ گیاں رانجھا جوگڑا ساز دکھالیا سُو
ادھورا انجھنا تے ادھو چاک جوگی کھیڑے چھلن[1] نوں سانگ بنالیا سُو
ہتھ کھپڑی سمرنا دنگی اسم الکھ دا جاپ سکھالیا سُو
وارثشاہ میاں سنیار وانگوں جٹ پھیر مڑ بھنکے گالیا سُو

ـــــــــ
چیلیاں نے غصہ ختم کرنا
رانجھے دا جوگی بننا
رانجھے دا ناتھ دی خدمت وچ حاضر ہونا

[1] چھلن نوں ۔ اُلّو بنانے کے لیے ۔ آنکھوں میں دھول ڈال کر ہیر کو لے جانے کے لئے ۱۲

marfat.com

نصیحت کردن بالناتھ رانجھا را

دیوے سکھیا رب دی یاد والی دس راہ جو گوراں دے جائیے جی
ساڈا آتما جائے پراستری توں اس طور سی جوگ کمائیے جی
اتے دید نا رب دی یاد دسے گورو جوگ دے پنتھ نوں پائیے جی
سکھی دوار دوسے جوگی بھیکھ مانگے دے دعا اسیس سُنائیے جی
ہنگی بھاڑی کھپری ہتھ لیکے پہلے رب دا نام دھیائیے جی
بڈھی ماں نوں جاکے کرو نہچا چھوٹی بھین مثال کر پائیے جی

سبھ تیاگ کے فکر اندیشڑے نوں راہ گورو اند گوراں توں پائیے جی
لکھ پدمنی چیترنی نظر آوے اوتھے جیو نوں ناہ ڈولائیے جی
نہا دھو کے چا بھبوت ملیئے اتے کسوت انگ وٹائیے جی
اسی بھات سونگرد دی بھیکھ لیکے مست لٹکدے دوار کو آئیے جی
نگر الکھ وجائیکے جا وڑیئے پاپ جان جے ناد گھوکائیے جی
وارثشاہ یقین دی گل چنگی سبھو حق ہی حق ٹھہرائیے جی

کلام رانجھا با بالناتھ

رانجھے آکھیا اگر نہ لو میرے کدی قہر دی واگ ہٹائیے جی
پہلے چیلیاں نوں چا تیز کریئے پچھوں جوگ دی ریت بتائیے جی
ایہ کو ہجڑی مت کومت تیری گھت خندقے وچہ ڈوبائیے جی
کرتوت جے ایہو سی سبھ تیری منڈے ٹھگ کے لیک نہ لائیے جی

گورومت تیری سانوں ناہ بھی گل گھٹ کے چا لنگھائیے جی
اکو وار جو ڈسناں دس چھڈو گھڑی گھڑی نہ گورو اکلائیے جی
لیک لائیکے پچھوندی مت دینی تینوں مت ایہ کس سکھائیے جی
وارثشاہ شاگرد تے چیلڑے نوں کائی بھلی ہی مت سکھائیے جی

باز نصیحت کردن بالناتھ رانجھا را

کہے ناتھ رانجھیٹیا سمجھ بھائی سر جالئے جوگ بھرونڈڑی نوں
من مارئیے جوگ نوں پالئیے اے جیہا ماری اے ناگ رکھ سوٹڑی نوں
داغ دنب توں بہت سمبھال رکھیں چادر فقر دی چیٹڑی دھوتڑی نوں
حال فقر دے نوں ناہیں لنگ لائیں دلوں صاف رکھیں نیت کھوٹڑیں نوں
پاسے جوگ دے تے کھیڈن جانبازی چلیں سمجھ کے چال اس گوٹڑی نوں
اسیں لکھ آلودنہ جھوٹھ بولاں چار لیا دنا اپنی کھوتڑی نوں
جتی ستی سمانیاں ہو رہیں رکھیں ثابت الیس لنگوٹڑی نوں

الکھ ناد وجائیکے کرو نہچا میل لیا دوناٹکڑے روٹڑی نوں
بچہ نفس شیطان نوں گھٹ ماریں جنہے دیکھیں کوارڑی وٹڑی نوں
ہتھ پکڑ مطہر یقین والی ماریں نفس شیطان دی کھوتڑی نوں
فقر مٹھڑا کھیت کھادائے چوہا چور لاگو گنے ٹوٹڑی نوں
خصی بلد وانگوں گائیں وچہ پھرنا نہیں تکھنا وہٹی چھوٹڑی نوں
وڈی ماں برابر جانئیں تے بھین برابر چھوٹڑی نوں
اسیں وڈی نوں ماں ہی جاننے ہاں اتے دھی برابر چھوٹڑی نوں

marfat.com

جیکر سامنے آوے تے منہ پھیرن کیسی ناؤں دیکھس اوس موڑی نوں
وارث شاہ میاں ایکے چھری کائی وڈھ دور کریں ایس لوڑی نوں

کلام رانجھا بابا بالناتھ

ثابت ہووے لنگوٹڑی نہیں ناتھا کاہ جھگڑا پا اوجاڑ دائیں
ایس عشق تھیں چپ چپے رہے میری ایڈے پاڑنے کا سنوں پاڑ دائیں

جیکر شوق ہوندا مینوں رب والا ہوندا امت الست غفار دائیں
مینوں عشق نے ماریا رن کیتا ٹٹا تخت توں وڈے بہار دائیں

ایس جیونوں نڈھی نے موہ لیا نت فقر دا نام چیتار دائیں
ہور کم نہیں سی جوگی ہووتے دا اک رکھناہاں غم پار دائیں

جیو مار کے رہن جے ہووے میرا ایڈے معاملے کا سنوں ہار دائیں
سر روڈ کرائیوں کن پاٹن جے تاں کبر ہنکار نوں مار دائیں

جے میں جان دا کن توں پاڑ دیندے ایہ مندراں مول نہ سار دائیں
جے میں مست اجاڑ وچہ جا بہندا ایہیں سیالاں دیاں کا سنوں چار دائیں

جے میں جان دا عشق تھیں منع کرنا تیرے ٹلے تے دہاڑ نہ مار دائیں
اکے کن سوار دے پھیر میرے نہیں گھتوں ڈھلونت سرکار دائیں

جے توں کرنی سی میں نال ایہ ٹھگی پہلے روز چا دیس اتار دائیں
وارث شاہ دیناں کوئی گل کردا اوہنوں چا کے زمیں تے مار دائیں

کلام ناتھ

پچھوں تاوندا ہاں کیتی مورکھی میں لکھیں ہتھ نہ آوندا اوہ ویلا
کنیں ایس دے مندراں پا بیٹھا ہویا ٹھگی دا آن کے ایہ میلا

ناتھ جھور داسی اوسویلڑے نوں کیوں میں بھاگ نا سی ایہ جھل بیلا
ساڈے سنگ دے وچہ کو سنگ رلیا جویں سنگ کریرنے نال کیلا

گنج فقر دے نوں ایس مفت پایا کیتا خرچ نہ پلیوں اک دھیلا
مطلب پا لیکے تے ہویا جٹ پھیلا غرض واسطے ریپلا بنے لیلا

ہن کراں کیکوں ہتھیں بخش چکا حال قال تے کھیری نا دھیلا
پہلاں مندیاں للک کے جوگ لیا کر کے منتاں زاریاں ہو ڈھیلا

جوگ مٹھڑا کھیت کما دا تے ایہ بال کا عیب دا پیا تیلا
پتر کھوتیاں دے گھوڑے نہیں ہوندے بھوے ادھ نہ بھیڈ دا جویں لیلا

بوٹے اک دے انب لگدی لگن ہووے نہیں انار کریر ڈیلا
کتھوں جٹ میرے گرد آن ہویا گھر بار نوں چھڈ کے ہو ویہلا

موڑے مندراں کن بے عیب منگے لا بیٹھائی مار ہن جگر سیلا
وارث جیوندی جان اکوار چھٹاں اگوں کراں گا کسے نہ مول چیلا

ایضاً

کھاہ رزق حلال تے سچ بولیں چھڈ دیمہ توں یاریاں چوریاں اوئے
توبہ کریں تقصیر معاف تیری جیہڑیاں پچھلیاں صفاں نکھوریاں اوئے

آ چھڈ جالے گوانیدے والیئی پا [illegible] ستیاں مویاں اوئے
پچھا چھڈ جٹا خصماں سانبھ لیاں جیہڑیاں پاٹیاں کھنڈیاں بوریاں اوئے

جوراہکاں جوتنے لیاں جیہڑیاں ارلیاں جیناں توڑیاں اوئے
دھودھا کے اکال ورت لیاں جیہڑیاں چاٹیاں کیتیاں کھوریاں اوئے

رانجھے دی ناتھ نال گل

ناتھ دی گل

چھڈ سبھ بریایاں پاک ہو جانہ کرنال جگت دے زوریاں اوے
تیری عاجزی عجز منظور کیتی تاہئیں مُنداں کن وچہ سویاں اوے
ردلے وچہ توں ریہڑ یا کم چوری کوئی ٹکر چیاں ناہیوں لوئیاں اوے
وارثشاہ نہ عادتاں جاندیاں نی بھاویں کٹیئے پوریاں پوریاں اوے

کلام رانجھا با جوگی

ایس جٹ ہاں مطلبی یار پورے داڑ ہنگ کر کے ویلا کڈ ہنائیں
گورو پیر تے ربدا نام لیکے جھنڈا ر نگوردے وچہ گڈ نائیں
اگ گل توں جان قربان کرنی پردلے دا ہٹھ نہ چھڈ نائیں
وارث نک سیالاں تے کھیڑیاں دا نال سجدے رگڑ کے وڈ ہنائیں

کلام ناتھ با رانجھا

بچاوڈ ھکے پیلیاں حرصدیاں فقر گاہندے نفس کھلواڑیاں نوں
دیکے چڈیاں ہکیوئی وٹہنیاں نوں ہولاں مارکے چوکھراں ماڑیاں نوں
ہل واہنے دی چنگی جاچ تینوں واہ جانائیں گھتھیاں پاڈیاں نوں
وارثشاہ مُوتُوا قبل ان تموتُوا چھڈ جیوندی جان اکھاڑیاں نوں

کلام رانجھا با ناتھ

ناتھا جیوندیاں مرن ہے کھرا دکھا ساتھوں اڈ نہ واعدے ہوونے نی
تیہڑا سخن منظور نہ کرے کوئی موہوں آکھ کے جاو گوونے نی
نیویں کن پڑا ئیکے خوار ہوئے ساری عمر دے دکھ دکھوونے نی
ساتھوں کھیری نادرہ سانبھ ہوئے اساں انت نوں ڈھگڑے جوونے نی
راناں اُٹھ کمینیاں ہنں دادے سنکے سخن کر چپ کھلوونے نی
ہتھ گھتناں گھٹڑیاں بھاریاں نوں تے چھوں نیوں نکے لک ٹوہونے نی
تلہ گھت خراس وچہ در ڑ کرنا ہین چکیاندے نہیں جھوونے نی
سن کھیڈ لوں تساں چا منع کیتا اساں دہوئیں دے گوہٹے ڈھوونے نی
اسیں جٹ ہاں ناڑیاں کرن والے اساں کچکرٹے نہ پرودنے نی
اسیں ٹلے تے آن خوار ہوئے ساتھوں نہیں ہوندے ایڈے روونے نی
رناں نالوں جو در جدے چیلیاں نوں اوہ گورو نہ بنھ کے چودنے نی
رناں دین گالیں اسیں چپ کریئے ایڈے صبر دے پیر کس ہودنے نی
پنڈاں ایڈیاں کسے نہ چانیاں نی بھار بنھن والے پہلاں جھوونے نی
اسیں جھگڑیاں نوں گلوں لاہ بیٹھے جھیڑے سڑے مول نہ چھوونے نی
کھچاں رناں لڑا کیاں کرن جھیڈاں گتاں پٹکے جھاٹڑے کھوہونے نی
وارثشاہ آکھے اساں آخرت نوں کٹے چوونے تے مٹے دہوونے نی

کلام ناتھ با رانجھا

لے بے ہوئے زمین کے ٹکڑے ۱۲ ٹے ٹانگوں میں دیکر ہل چلانا ۱۲ تے جیتی جان فنا دچھوڑ دے ۱۲
ئے موٹے رسے بٹنے والے یعنی موٹا کام بننے والے ہیں ۱۲ ھے باندھ کر دوہنے والے یعنی لاحاصل ۱۲ تے بیل جتتے ہیں ۱۲

marfat.com

چھڈ چوریاں یاریاں دغا جٹا بہت اوکھیاں ایہ فقیریاں نی
جوگی نال نصیحتاں ہو جاندے جویں اوٹھ دے نک نکیریاں نی
چھڈ تریمتاں دے جھاک ہو جوگی فقر نال جہان کی سیریاں نی
جوگ جالنا سار دا تز کلاۓ الیس جوگ وچہ بہت ظہیریاں نی
تو بنا کھپری سمرنا ناد سنگی چمٹا بھنگ نریل زنجیریاں نی
وارث شاہ ایہ جٹ فقیر ہویا نہیں ہوندیاں گدھے توں پیریاں نی

رانجھو دی گل

کلام رانجھا

اگے ناتھ دے کھلکے عرض کردا صورت یار دی نوں اساں ڈھونڈ نائیں
ناگ عشق دا بیٹھائی وچہ سینے کنڈل مار جس خون نوں چوند نائیں
ہیر حق حلال بیشک مینوں ہور غیر دلیل نوں کھر دنڈ نائیں
وارث شاہ وانگر الیس ہیر باجھوں ہڈ ماس ساڈا ہجر چوند نائیں

ایضاً

سانوں جوگدی ریجھ تد کنی سی جدوں ہیر سیال محبوب کیتے
رل ہیر دنال سی عمر جالی اساں مزے جوانی دے خوب کیتے
ہویا رزق اوداس تاں گل ہل ماپیاں ویاہ دے ہپا اسلوب کیتے
پیا دخت تاں جوگ وچہ آن بھا تھے ایہ داعدے آن مطلوب کیتے
ایہ عشق نہ ٹلے پیغمبراں توں بھو بھتے عشق نے ہڈ ایوب کیتے
عشق واسطے شاہ سکندرے نے فتح شہر شمال جنوب کیتے
چھڈ دیس شریک قبیلڑے نوں اساں شہر دے طور عجوب کیتے
ہیر چھتیاں نال ہیں مس بھناں اساں دوہاں ننے نشے مرغوب کیتے
دیہاں کنڈ دتی بھویں بری سلعت نال کھیڑیاں دے منسوب کیتے
عشق نال فرزند عزیز یوسف نعرے درد دے بہت یعقوب کیتے
دیہی اپنی ساڑ کے خاک کیتی الیس عشق نے چا غروب کیتے
الیس زلف زنجیر محبوب دی نے وارث شاہ جیہے مجذوب کیتے

بالناتھ نے دعا کرنی

بانکسار دعا کردن بالناتھ درحق رانجھا بدرگاہ خدا و قبول شدن

ہوویں گور وجگت داتائیں سچا جس تے کرم کریں پار لنگھدائے
ناتھ سمجھیا نہیں خیال چھڈ دا لگا الیس نوں تیر خدنگ دائے
رانجھا ناتھ اگے ایہو عرض کردا اساں عشق دوہاں رنگ رنگدائے
اکھیں میٹ مراقبے وچہ ہویا ہر طرف دہیان کرمنگ دائے
چوداں طبق ٹکائے نے تھانو تھائیں کیتا بڑا اوپاتوں رنگدائے
مینوں ہیر دیہو سانوں طلب ایہا ہیر ہیر میراجی منگدائے
ناتھ کراشنان بھبوت ملیا تاڑی لائیکے رب توں منگدائے
ناتھا واؤ کوکوں جویں ڈرے دیوا تویں ہور نال توں دل سنگدائے
ناتھ میٹ اکھیں درگاہ اندر نالے عرض کرے نالے سنگدائے
درگاہ لاابالی ہے حق دالی اوتھے آدمی بول نہ ہنگدائے

ۓ بالناتھ نے آنکھیں بند کرکے تاڑی لگائی جس کو صوفیائے کرام مراقبہ کہتے ہیں اس میں ہمیشہ دلی توجہ خداوند تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے اور دوسرے خیالوں سے قطع کیا جاتا ہے اور اس کی طرف سے فیض اور تجلیات کے وارد ہونے کا انتظار کیا جاتا ہے تاکہ فیضان رحمت ہاتھ سے نہ جائے چنانچہ فرماتے ہیں ؎ یک چشم زدن غافل ازاں ماہ نباشی: شاید کہ نگاہے کند آگاہ نباشی

marfat.com

آسمان زمین دا وارثی توں تیرا وڈا پسارڑا رنگ داۓ
سبھ چھڈ بریایاں بنھ تقوے لاہ آسرا سک تے انگ داۓ
میرا نام سنکے ٹِلے آن چڑھیا کرکے پندھ ہزارے تے جھنگ داۓ
لاٹ عشق دی نے تن جالیا سو جویں شمع تے حال پتنگ داۓ
ایسا عشق نے مار حیران کیتا سڑ گیا سوانگ پتنگ داۓ
کریں فضل تاہیں بیڑا پار ہووے لگے پلک نہ دیر درنگ داۓ
توں رب غریب نواز صاحب پردہ ڈھکنا نقرے لنگ داۓ
کیکوں حکم ہے کھو لکے کہو اصلی رانجھا ہو جوگی ہیر منگ داۓ

رانجھا جٹ فقیر ہو آن بیٹھا لاہ آسرا نام تے ننگ داۓ
مار ہیر دیاں نیناں نے خوار کیتا لگا جگر وچہ تیر خدنگ داۓ
شوق نال جنگل بیلہ چیریا سو کیتا خوف نہ شیر پلنگ داۓ
گھون مون ہوکے سر وچہ سواہ پائی پیر الاہ کے تے سوہے رنگ داۓ
کن پاڑ منا کے سیس داہڑی پی بہے پیالڑا بھنگ داۓ
سبھ شیخی مشائخی چھڈ کے تے بانا بھیدیا فقر نہنگ داۓ
جوگی ہو کے تے پردیس آیا رزق دور جیوں کونج کلنگ داۓ
ہویا حکم درگاہ تھیں ہیر بخشی بیڑا لا دتا اساں ڈھنگ داۓ

پنجاں پیراں درگاہ وچہ عرض کیتی دیہو فقر نوں جنم ملنگ داۓ
وارث شاہ ہن جنہاں نوں رب بخشے تنہاں نال کیہہ محکمہ جنگ داۓ

مژدہ دادن بالناتھ رانجھا را

ناتھ کھول اکھیں کہیا رانجھنے نوں بچہ جاہ تیرا کم ہوئیا ئی
سنکے خوشی دینال تیار ہویا جٹ جوگ دی جوگ نوں جویا ئی
ہیر بخش دتی سچے رب تینوں موتی لعل دے نال پرویا ئی
لکر کس اوداسیاں بنھ لیاں جوگی ترت تیار ہی ہویا ئی

پھل آن لگا اوس لوٹڑے نوں جیہڑا وچہ درگاہ دے بویا ئی
پڑھکے فاتحہ خیر دا گورو صاحب بچن فتح دا اکھ تھیں گویا ئی
چڑھ دوڑ کے جٹ کے کھیڑیاں نوں بچہ شگن تینوں بھلا ہویا ئی
خوشی ہو کے کر وداع مینوں ہتھ بنھ کے آن کھلویا ئی

کرو مہر میرے بگر لا دتھاں رخصت دیہو دیلا رب ڈھویا ئی
وارث شاہ جاں ناتھ نے حکم کیتا ٹر داٹیلیوں بہترا ہویا ئی

تیار شدن رانجھا بطرف رنگپور از خدمت بالناتھ

رانجھے ٹردیاں ہویاں وچار کیتی کوئی ہور فریب بنائیے جی
چونہ پیس کے بل وچہ پالیۓ اے طبا شیر دا رنگ دکھائیے جی
چھان کٹ کے پیس کے پا بگلی ہو کا دیدگی چا دیوائیے جی

پٹ لوٹیاں ٹِلے دیاں پا بگلی دھپے رکھ کے چا سکائیے جی
اٹ سٹ دیاں جڑہاں نوں پٹکے تے جڑھ یان دی آکھ سنائیے جی
کسے فند فریب جے ملے پیارا لوٹے سحر جادو پڑھ جائیے جی

marfat.com

مئیں لال شہباز حسین وانگوں ونگاں چوڑیاں نتھ چایا ئیے جی
درس یار پیارے دے ویکھنے نوں ویداں جوگیاں دا دیس لائیے جی
وچوں مجلسوں اُٹھ کے وانگ مجنوں پیر کیتا ندے چُم آئیے جی
وارث یار دا تدوں دیدار پائیے جدوں اپنا آپ گوائیے جی

حسد بردن مریدان بر جوگ رانجھا

چیلیاں دا رانجھے نوں مہنا

جوگی ناتھ توں خوشی لے وداع ہویا چھٹا باز جیوں تیز طراریاں نوں
اک پلک وچہ کم ہو گیا اسدا لگی اگ بھر چیلیاں ساریاں نوں
جوگ دیہو جو آوندے لوک نویں رب جاندا ساڈیاں نعریاں نوں
جٹ کل دے آئے نوں جوگ دتو کیہا مان ہے اساں بیچاریاں نوں
بھلے کرم ہو دن تاہیں جوگ پایئے ملے جوگ نہ کرماں دیاں ماریاں نوں
فوجدار حضور تھیں کوچ کیتا ڈنکا لگیا چوٹ نقاریاں نوں
اساں ٹہل کریندیاں عمر گذری ڈھل کیتی سو چیلیاں پیاریاں نوں
کدی مہر دی نظر نہ دیکھدے ہو پاویں رتوں کریں جو کاریاں نوں
مڑکے رانجھے اک جواب دتا انہاں چیلیاں سبھ ہنسیاریاں نوں
اسیں جٹ انجان ساں پھس گئے کرم کیتا سو اساں نکاریاں نوں
تسیں مدتاں دے بیٹھے ٹہل کردے حاصل کجھ نہ عقل سواریاں نوں
وارث شاہ اللہ جدوں کرم کردا حکم ہوندا ئی نیک ستاریاں نوں

چیلیاں دی گل رانجھے نال

کلام مریدان ناتھ بار رانجھا

توں تاں جوگ لیا نال صاحبی دے خوشی نال گمان دے آ لیتو
دھن بھاگ سہاگ نصیب تیرے جھب گورو نوں جیس جھکا لیتو
زہد بندگی تدھ نہ مول کیتی ست گوراں دے بھار اُٹھا لیتو
کوئی پا بھلا ورڑا ٹھگیو ئی سر گورو دے جا دوڑا پا لیتو
بھلے ہلدیاں ٹلے تے آن چڑھیوں جوگ ڈانگ دینال اُڑا لیتو
کجھ پُن نہ دان اشنان کیتا کم گل دے نال بنا لیتو
اسیں مردے تے ڈردے ہی دور رہئے آس تدھ نزدیک وچھا لیتو
وارث شاہ توں جوگ دا لیا دھاڑا ہک اگے توں جوگ نوں لا لیتو

مقولہ شاعر

شاعر دا خیال

جدوں کرم اللہ دا کرے مدد بیڑا پار ہو جائے نمانیاں دا
حکم نال جہاز سمندر پھر دا او تھے کجھ نہ زور مہانیاں دا
اک سُتڑے دے جگا صاحب ضامن کیہڑا ئی ھقدے بھانیاں دا
جیندے ہوٹھ نبات تے شکر پارے گلھاں وچہ سواد مکھانیاں دا
لہناں قرض نہیں لوہے جا بھیئے کیہا تان ہے اساں نتانیاں دا
اک جاگ دے رہن محروم لکوں ایہ کھیل ہے اوسدے بھانیاں دا
کھیڑا ہیر پرناہ گھر جا بیٹھا ہویا وارثی حکم ٹکانیاں دا
رانجھا چاک ہویا لکھ دکھ جھلے ہیر کیتا سی چاک لے آنیاں دا

لے عاشق حقیقی کو جلوہ حق تعالیٰ شہادت کے وقت نصیب ہوتا ہے ۱۲

marfat.com

وڈھی کھائیکے قاضی نکاح پڑھیا جدوں چلیا حکم ملوانیاں دا
رانجھا ہو جوگی آیا واہو واہی شوق ہیر دا نام دیوانیاں دا
میرے کرم سولڑے آن جاگے کھیت جمیاں بھنیاں دانیاں دا
وارث شاہ میاں وڈا دید رانجھا سردار ہے سبھ سیانیاں دا

روانہ شدن رانجھا بطرف رنگپور

جوگی ہو تیار جاں اٹھ ٹریا آیا پنڈ بر پنڈ بھوڑائی
کنیں مندراں الیس نوں ناہ پھبن اوہدے تیڑ نہ بنے لنگوٹڑائی
جاگہ مندراں دی سیو سوسن والے ہتھ ہندا رانگلا سوٹڑائی
سانوں الیس جیہا چند ہتھ آوے پہنے زری تے بادلہ گوٹڑائی
ست جنم کے ہمیں ہاں ناتھ پورے کدی ہیاناہیوں جوتڑائی
ہیرا ناتھ ہے وڈا گور دیو ساڈا چلے اوس کا پوجنے چوتڑائی
اساں نال ہے رب نے کرم کیتا اساں جوگ نہ لیاسی کھوٹڑائی
جھل عشق دا جاگیا بہت اوکھا باہجھ رہبراں راہ دا لوٹڑائی
ایسیں فقر ہاں ظاہر نانگ کالے کونڈا بغل تے ہتھ بھنگ گھوٹڑائی
جیہڑے پنڈ وچہ آوے تلوک آکھن ایہ تاں جوگیڑا بالسڑا چھوٹڑائی
کوئی جوگیاں دی نہیں ڈول اوہدی ہڈ پیریوں ویکھو موٹڑائی
کسے ماں متی گھروں چک دتا جیندا انکھیں وکاوندا پوتڑائی
کسے بھاگ بھری اینہوں جمیا سی ایہ تاں حسن دی کان دا لوتھڑائی
دکھ بھجن ناتھ ہے نام میرا ایں ہاں دھنتر وید دا پوتڑائی
جو کوئی اساں دے نال دم ماردا ئے ایس جگ توں جائیگا اوتڑائی
بالناتھ سچا گورو پایا میں سینہ صاف ہے نور دا دہوتڑائی
جس نوں عشق دی رمز دی خبر ناہیں بھار بیٹھ جیوں لدیا کھوتڑائی
وارث شاہ جو آگیا لے ساڈی [۱] دودھ ہتراں دے نال سوترائی

کلام ایضاً

دھایا ٹلیوں رندلی کھیڑیاں دا چلنا [۲] جوآوندا اٹھ اتے
موہنڈے پار نیل نوں پکڑ عاصا جوگی ڈم دیندے جویں ٹھٹھ اتے
نشے نال جھولار دا مست جوگی جویں ساربان جھولدے اٹھ اتے
جوگی خوشی ہو آوندا کھیڑیاں نوں جویں جنج بن آوندی سٹھ اتے
اینویں سٹرک دا آوندا کھیڑیاں نوں جویں فوج چڑھ آوندی لٹ اتے
کعبہ کھ منجے رب یاد کرکے چڑھیا کھیڑیاں دی سچی گٹھ اتے
چمٹا کھپری بھاہوڑی ڈنڈا کونڈا بھنگ پوست چادھی سو پٹھ اتے
بیراگ شناس جو لڑن چلے رکھ ہتھ تلوار دی مٹھ اتے
واہو واہ دھانا رانجھا کھیڑیاں نوں وگے نیر جو بن دی سٹھ اتے
وارث آن وڑیا جوہ کھیڑیاں دی سائیں ہو یار انجھیٹے دی [۳] ہٹھ اتے

تبدیل کردن رانجھا لباس خود

رانجھا بھیس وٹا ئیکے جوگیاں دا اٹھ ہیر دے شہر نوں دھاوندا اے
بھکھا شیر جیوں دوڑ دا مار اتے جویں چور انھیرے ٹھٹے آوندا اے

لے آن شاہ تک ترے ہنگ جو دشمن ہے تیرا دریا پیچھے کٹا ۲ے جو ہماری خدمت کرے جزالے ۳ے تیز بادل کی بارش ۴ے نادیدہ مشہور ہے کہ چور کا ہاتھ مال پر ہی پڑتا ہے ۱۲

marfat.com

سخن یار دے یار نوں چیت آئے کدی رُوندا تے کدی گاوندائے
نال چاء دے جوگی سی سرک ٹریا جویں مینہ انہیری دا آوندائے
ترت لول دا ٹھگن مناوندائے مُن رشیر نی پیر مناوندائے
دیس کھیڑیاندے رانجھا جاوڑیا وارث شاہ ایاں بولاوندائے

آمدن رانجھا در حد لسبت رنگپور

جدوں رنگپور دی جُوہ جاوڑیا بھیڈاں چارے ایال وچہ بار دے جی
جھٹ چوُرتے چغل دی جیبھ وانگوں گھُٹے دیدڑے رہن نہ یار دے جی
تسیں کیہڑے دیس توں آرہے سخن دس کھاں کھول نروار دے جی
باراں برس بیٹھے باراں برس پھردے ملن والیاں دی گلاں تار دے جی
نیڑے آنکے جوگی نوں دیکھ دائے جویں نین ویکھن نین یار دے جی
چور یار تے ٹھگ نہ رہن گھُجے کتھوں چھپن ایہ آدمی کار دے جی
ہمیں گنگ باشی چلے کبنھ میلے ہمیں پنچھی سمندروں پار دے جی
وارث شاہ میاں چارے جگ بھوندے ہمیں قدرتاں کو دیدار دے جی

کلام چوپان با رانجھا

پالی آکھدا فقر نہ جھوٹھ بولن فقر سوئی جو جھوٹھ نوں مار دے جی
سچ اللہ دا نام تے فقر دوجا ہور جھوٹھ پسار لپسار دے جی
سارے ملک تھیں وڈھ فخروٹ پائی ٹردے پھیر دیاں بھیڈاں نوں چار دے جی
توں تاں چاک سیالاں دا نام دھید چھڈ فخر لوہ گل ہنجار دے جی
تیرا مہنہ ہیر سیال تائیں خبر عام سی وچہ سنسار دے جی
دیس کھیڑیاندے ذرا خبر ہووے جان تخت ہزارے نوں مار دے جی
میاں جاہ تیتھوں لیکھا منگنی گے وچہ روز حساب شمار دے جی
مارچور کرسٹن گے ہڈ گوڈے ملک گور عذاب قہار دے جی
جس وقت ہووے خبر کھیڑیاں نوں اوسے وقت تیری جان مار دے جی
بنے فقر تے اینا جھوٹھ بولیں جھوٹھ دھرم ایمان نوں ساڑ دے جی
پھیر آکھدا ناتھ جی دیکھ تینوں اسیں چال تے ڈول چتار دے جی
نوحصے فخروٹ وچہ پالیاں دے دسواں حصہ ہے وچہ سنسار دے جی
ہمیں چوچلے دیاں جدوں چار دائیں جتی ٹمان دا ایں وچہ بار دے جی
نس جاہ ایتھوں مار سٹنی گے کھیڑے سچ تے جھوٹھ نتار دے جی
نس جاہ کھیڑے متاں لاہد کرنیں پیادے بنھ لے جان سرکار دے جی
کوئی حامی نہ ہووسی ہول تیرا نفسی نفسی ہی سبھ پکار دے جی
آکھے لگ میرے مڑ جاہ ایتھوں کھیڑے کھوپیاں تے چڑھ تار دے جی
وارث شاہ جیوں گور وچہ ہڈ کڑکن گرزاں نال عاصی گنہگار دے جی

کلام رانجھا با چوپان

فقر آکھدا پالیا قہر کیتو ایڈ جھوٹ دا بول کیوں بولیا ای
ڈھانگا پھیر کے جھگڑاں کریں الویں ایڈا جھوٹ اپرا ہد کیوں تولیا ای

۱ پنچھی، پرندہ ۲ ملاقات والوں کی مرادیں بر لاتا ہوں ۳ چار اطراف پھرتے ہیں ۴ خدا کی قدرت دیکھتے ہیں ۵ طریق فریب چھوڑ کر حقیقت کہہ دے ۶ تیرے وطن تک تجھے مارنے جائیں گے ۷ آیت شریف (ترجمہ) کہہ دے اے محمدؐ زمین کی سیر کرو اور دیکھو پرہیزگاروں کی عاقبت کیسی ہوئی ۱۲

marfat.com

اِیڑ چارناں کم پیغمبراں داکیہا عمل شیطان داتو لیو ا ی
ایس فقر اللہ دے ناگ کالے اساں نال کی گھولت اگھولیوا ی
تیرا سب احوال معلوم کیتا لقمہ مکھ حرام داچولیوا ی
کھیڑے لیگئے زور بزور تیتھوں روندا پھرنائیں جھوٹھ چابولیوا ی
تیری سبھ حقیقت لبھ لئی چلیا جاہ مُڑکے قہر تولیوا ی

بھیڈاں چار کے تہمتاں جوڑنائیں کیوں غضب فقیر تے تولیوا ی
ایا لی آکھدا جھوٹھ نہ بول توں بھی مکھن پانیوں کسے نہ رولیوا ی
داہی چھڈ کے کھولیاں چاریوں نی ہویوں جوگیڑا جیوجان ڈولیوا ی
پیح مُنکے پچھاں ہٹ جاجٹا کیہا کوڑ دا پھولنا پھولیوا ی
وارثشاہ ایہ عمر نت کریں ضائع شکر وچہ پیاز کیوں گھولیوا ی

ایضاً

رانجھا آکھدا ملگ سزا تینوں جیہا دلوں توں ظن بنا بیٹھوں
کس عقل تے عیدیاں دیں خبراں سر کفر دا بھار اُٹھا بیٹھوں
اساں راہ مسافراں پاہندیاں تے کیہا افترا کوڑ بنا بیٹھوں

ایڈے جھوٹھ اپرا ہدتوں لولنا ئیں روز حشر دا اُج بھلا بیٹھوں
کری اے ودّھ کلام نہ مُول بھائی کیہا کوڑ دا فرش وچھا بیٹھوں
وارث دین تے دُنی دا ندھ تھیسین نوان ہوکے عمل کما بیٹھوں

کلام چوپان با رانجھا جوگی

اُسنی چاکا سواہ لامنہ تے جوگی ہوکے نظر بھوا بیٹھوں
کھیڑے مار لیگئے منہ مار تیرے ساری عمر دی لیک لوا بیٹھوں
اوہ ویلڑا ہتھ نہ آوندا ای جدوں حق دا ڈھول مروا بیٹھوں
منگ چھڈی اٹنے جے جان ہووے لی وِدھر اجھڈ چھڈا بیٹھوں
ہُن دار کی پچھنائیں مور کھا اوئے جدوں رڑے تے مون منا بیٹھوں
سر ڈدھ تیر اکرن چابیرے جس ویلڑے کھیڑیں توں جا بیٹھوں

ہیر سیال دایار مشہور رانجھا موجاں ہان کے کن پڑا بیٹھوں
تیرے مبھیاں ویاہ لے گئے کھیڑے دا اٹری پرہے دلوچہ مُنا بیٹھوں
ہن روناہیں جندیاں سوہریاں نوں مبتھوں لال جاں خاک رلا بیٹھوں
جدوں ڈھوای دانہ لگ دا اے لوہے ناتھ دے انت نوں جا بیٹھوں
اک عمل نہ کیتوای غافلا اوئے اینویں کیمیا عمر گوا بیٹھوں
وارثشاہ تریاق دی تھاؤں نا ہیں سپھیں اپنی زہر توں کھا بیٹھوں

کلام رانجھا با چوپان

رانجھا آکھدا ملگ سزا تینوں ایہ تاں ہویا ای بہت قصور تیتھوں
کدُدھ دے وچ چاگھولیوای وڈا ہویا اے ایہ فتور تیتھوں

ایڈے جھوٹھ اپرا ہدتوں لولنا ئیں لیکھا منگسن روز نشور تیتھوں
گلاں وُلاں چھلاں دیاں ویکھ کے تے ڈر گیا شیطان لنگور تیتھوں

لہ پانی سے کبھی کسی نے مکھن نہیں نکالا ۲ے جبتک بدن میں جان ہو عہ پ۱۲ ع ا تر ؎ البتہ جو یقین لائے اور کی نیکیاں اور عاجزی کی اپنے رب کی طرف وہ ہیں جنت کے گلدہ اسیں ہمیشہ رہینگے ۵ے یعنی لوٹ لے گئے تیرے منہ پر مار کر ۵ے کیا ہم نے عمر نہ دی تھی تم کو جتنے میں سوچ سکو جسکو سوچنا ہو اور پہنچا تم پر ڈرنیوالا اب چکھو کہ کوئی نہیں گنہگاروں کا مددگار پ۲۲ ع (ترجمہ) جو پسند رکھتے ہیں زندگی دنیا کی آخرت سے اور کہتے ہیں اللہ کی راہ سے اور ڈھونڈتے ہیں اس میں ۱۲

marfat.com

اپنے آپ توں بنیا ہیں عقل والا رہیا عقل شعور ہے دور تیتھوں

وارث چاک بنائیں توں جوگیاں نوں سڑ ہویا ہے جیو منور تیتھوں

کلام رانجھا

نقر آکھدا پالیا سنی میتھوں دساں جیو دی سبھ تدبیر میاں
اساں سہلیاں کھپراں نادورتن بھیکھ کھائیکے ہون دہیر میاں
نام مہریاں توں سانوں ڈرن آوے انجھا کون تے کیہڑی پیر میاں
جٹا چاک بنائیں توں جوگیاں نوں اہیا جیو آوے سٹوں چیر میاں
نویں ناتھ چوراسی نے سدھ جیہڑے ہیں انہاں کے نال وزیر میاں
ہیں تاں بھیڑ نہ چھیڑ ساں جوگیاں نوں میری نک دینال لکیر میاں
شکل چاک دی ہیگی سی تیرے جیہی سر یراں جیسے بھی ہون سیر پر میاں

ست جنم کے ہیں فقیر جوگی نہیں نال جہان دے سیر میاں
بھلا چاہیں نہ چاک بنا سانوں اسیں فقیر ہاں ظاہرا پیر میاں
جتی ستی ہاں ناتھ دے جوگ پورے ست پیڑھیئے جنم فقیر میاں
تھرا تھر کنبے غصے نال جوگی اکھیں ردہ پلٹیا نیر میاں
ہتھ جوڑ ایال نے قدم پکڑے جوگی بخش لے ایہ تقصیر میاں
تیس پار سمندر دل رہن والے بھل گیا چیلا بخشں پیر میاں
وارث شاہ دی عرض جناب اندر سن ہونا ہیں دستگیر میاں

کلام چوپان بہ منت پیش رانجھا جوگی

بالی عرض کیتی ہتھ بنھ کے جی قصے سنو حقیقتاں ساریاں دے
ایہ پریم پیالڑا پچھوا ای نین مست سن نال خماریاں دے
جدوں ویاہ ہویا تدوں دہر بیٹھی ڈولی چاہڑیا نے نال خواریاں دے
موساں ننگرانیاں لاڈ ڈنڈ سیاں دے منے یاریاں عشق کواریاں دے
کھیڈن والیاں سا ہورے بنھ کھڑیاں رُلن گڈیاں سیٹھ بخاریاں دے
معشوق پیارے جدا ہون کیکوں عاشق ہین پھوچھن پھلکاریاں دے
نکیاں چھوہراں تے تہاں پیار آون دا لگ دے نہیں نٹیاریاں دے
مولی مہندیاں دے جدوں کھیت ہارے لٹ لئے نی ہٹ پساریاں دے
گُنڈی رن بڈھی ہوئی نبے حاجن پھیر موڑ چھل کردمزاریاں دے
پرہاں جاہ جٹا مارچھڈ نینگے ناہیں چھپ دے یار کواریاں دے
کوڑے کرن پیار کرہ ارانویں ایہ بھی فند فریب پیاریاں دے

تھبے بیلیاں دچ لیجائے جٹی بہنگا پنگھدی نال پیاریاں دے
واہیں ونجھلی پھریں تے مکر لگی ہانجھ گھن کے نال کواریاں دے
دہاراں کھاہنگڑاں دیاں چھوکاں ہانیاں ندیاں مزے پایاں گھول کواریاں دے
جٹی ویاہ دتی رہیا ونڈرا توں سُنجے سکھنے ٹونک پٹاریاں دے
رانجھا وانگ ایمان شراباں دے نت پھردائی وانگ ونجاریاں دے
نالے کرن وظیفہ جہان ٹھگن فند ھب دے نہیں چھلیاریاں دے
دند بھنیاں ڈائناں وانگ بدھے تاں چل دے نہیں وچاریاں دے
چوڑے گرینا کرن پیار بہتے جتھے بال ویکھن چنچلاریاں دے
بڈھا ہو کے چوہ میست وڈا ئل پھرداای نال مداریاں دے
کار یگری موقوف کر میاں چاکا تیتھے ول ہے یاونے جھاریاں دے
وارث شاہ فقیر قربان ہووے اہدیاں قدرتاں ویکھ نیاریاں دے

لے پ اپ ع ا رترجمہ نہیں معلوم ہم کو مگر جتنا تو نے کیا یا تو یہی ہے اصل دانا حکمت والا ۲ے جوگی کو تو رانجھا بناتا ہے ۳ے جب تک بدن میں جان ہو ۱۲

marfat.com

کلام رانجھا با چوپان و تعریفِ سگانِ او

تسی عقل دے کوٹ عیال ہوندے لقمان حکیم دستور ہے جی — باز بھوّر بگلا لوہا لونگ کالو شاہین شہنی نال کستور ہے جی
لونگا پشم پستہ ڈبا موت صورت سبزہ ہور شابان منظور ہے جی — پنجے باز جیہے لک وانگ چیتے پہنچا دچیا مرگ سبھ دور ہے جی
چک شینہہ وانگوں گج مینہ وانگوں جینوں دند مارن ہڈ چور ہے جی — کسے پاس نہ کھولنا بھیت بھائی جو کجھ آکھیو سبھ منظور ہے جی
میں تاں ہولا چار فقیر ہویا کویں ہیر دا ہووے حضور ہے جی — پردیس وچہ کم آپیا میرا ہیر لئی اگے سر دور ہے جی
شاہ علیؓ نے سر چھپایا سی پردہ پوشی وچہ فقر مشہور ہے جی — وارث شاہ ہن بنی ہے بہت اوکھی اگے سجھ اقرقلور ہے جی

تواضع نمودن چوپان بارانجھا

پالی ہس کے مڑ وچھا بھورا باہوں پکڑ رانجھیٹے نوں بیٹھ گیا — گلاں نال پیار دے کرن لگا مگروں بھیڈاں نوں اُٹھ بگھیاڑ پیا
پالی رانجھے نوں چا للکاریا ای رانجھا اُٹھ بگھیاڑ دے مگر گیا — وارث کل عیال سمہال لیاں لے ست تے بھیڈ اک پاڑ گیا

مقولہ شاعر

رانجھا سن سوال عیال دا جی نعرہ گج کے کوک پکاریا ای — کڈھ ایڑوں نہرنوں چک وتا وچہ رٹے دے آن نتاریا ای
مارے خوف دے ترت اوہ اُٹھ نٹھا رانجھے نہرنوں چا للکاریا ای — کھر گی وٹ بگھیاڑ اکھڑا ہویا رانجھے کھرا کھچ کے ماریا ای
پٹڑے وانگ زمین تے ڈھیہہ پیا رانجھے نال چمٹے ڈھڈ پاڑیا ای — وارث شاہ ایال دے کول لیایا ویکھ قدرتاں توں بلہاریا ای

کلام چوپان

ایالی سمجھیا ایہہ ہے فقر ثابت کرامات دے نال بھرپور ہے جی — صادق عشق دے وچہ ہلاک ہویا کیتا ذرہ نہ کجھ قصور ہے جی
میرا ترت سوال سو من لیا رکھ اکھیاں تے منظور ہے جی — دنیچے راہ خدا دے سیس تائیں رکھے دہیان ضرور قبور ہے جی
ہتھ جوڑ ایالی نے پیر پکڑے تیرے کشف دا نور ظہور ہے جی — وارث ہس کے آکھدا جاہ بھائی جو کجھ بولیو سبھ منظور ہے جی

کلام رانجھا باچوپان

رانجھے کہیا ایالی نوں بیٹھ بھائی بھیت کسے تھیں مول نہ پھٹ جائے — بھیت دسنا کسے دا بھلا ناہیں مرد سوئی جو دیکھ دم گھٹ جائے

marfat.com

نہ عیب دیکھکر خاموش رہے ۱۲

ہرگز بھیت ہی کسیدا نہ دیئے مار مار کے، تے بھاویں ہٹ جائے
بھیت دسناں کسیدا بھلا نا ہیں پچھ کے لوک نکھٹ جائے
گل جیو دے وچ ای رہے خفیہ کانگ وانگ پنجال نہ سُٹ جائے
وارث شاہ نہ بھیت صندوق کھلے بھاویں جان اجندرا ٹٹ جائے

کلام چوپان بار انجھا

مار عاشقاں دی لج لاہیا ای یاری لائیکے گھن[۱] لیجاونی سی
انت کھیڑیاں ویاہ لیجاونی سی یاری اوس دے نال کی لاونی سی
لیکے ہیر تائیں کتے نٹھ جاندوں ایڈی دُھم کیوں مورکھا پاونی سی
اکے ہیر ہی مار مکاونی سی اکے اپنی جان گواونی سی
اکے یاری ہی مُول نہ لاونی سی اکے ہیر ہی مار مکاونی سی
منگ ویاہ کے لے گئے جیوندے توں مرجاوناں لیک[۲] لاونی سی
مرجاونا سی دیہاڑے تے مُنڈھوں[۳] سمجھ کے پنڈ ایہ چاونی سی
وارث شاہ جے منگ لے گئے کھیڑے داڑھی پریھے[۴] وچہ مناونی سی

منع کردن رانجھا چوپان را از گفتگو

رانجھے آکھیا بس کر بیلیا اوئے تیری[۵] گل سنیاں دل ہٹ جائے
میرا حق کھویا انہاں ظالماں نے میرا صبر جرڑھ سیدی پٹ جائے
دنیاں نہیں جے بھیت وچہ کھیڑیاں دے گل خوار ہووے[۶] کھنڈ پھٹ جائے
ہاتھی چور گولیر تھیں چھٹ جاندا ایہا کون جو عشق چھٹ جائے
اساں جوگیاں صبر تھیں کم لینا بھاویں کوئی سانوں مار کٹ جائے
اکھیں دیکھ کے مردہن چپ کردے بھاویں چور ہی جھگڑا الٹ جائے
تودا کھیڑیاں دے لوہے اُڈیا لی متاں چاک نشانے توں چھٹ جائے
وارث شاہ میاں پالی سوئی چنگا جیہڑا وچھڑیاں نوں کردا جٹ جائے

کلام چوپان

پالی آکھدا جوگیا ترس آوے تینوں دیکھ جوان شکیل جیہا
جان بجھ تقصیر سہیڑیا ای کبر مار کے تے عزازیل جیہا
پھیر دیکھنے وچہ نہ آونائیں تیرا چمک دا حسن قندیل جیہا
شہباز ہما دا دبدبہ سی اج اُلوواں تے مثل چیل جیہا
ہجر یوسفی تے کدیں صبر کردوں ہوندا قرب تینوں جبرائیل جیہا
گھسا کر خلیل دا اجل جاندوں ہوندوں ذبح بسمل اسمٰعیل جیہا
سید ایک دشمن تیری جان دا اے جس دا خوف مارے عزرائیل جیہا
نیت صاف سیتی بیڑا پار تیرا برا کم نہ غیر دلیل جیہا
سوہنا قدسی سروے وانگ دسدا ہویا جوگیا خشک مغیل جیہا
عاجز ہو کماوندوں اسم اعظم ترت ہو جاندوں اسرافیل جیہا
تقویٰ بنھ نمرود دی چخہ چڑھدوں ہوندا نار توں نور خلیل جیہا
شمع حسن تے وانگ پتنگ سڑیوں رہیا رنگ نہ اور نگیل جیہا

۱؎ دوستی لگا کر لیجاتی تھی ۲؎ ابتدا سے سوچ کر یہ گٹھڑی اٹھانی تھی ۳؎ رئیس محفل میں منڈوانی تھی ۴؎ تیری باتیں سننے سے دل تھک جاتا ہے ۵؎ بات مشہور نہ ہو جائے ۶؎ یعنی جس طرح حضرت خلیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نمرود کی چخہ میں صبر کیا تو آگ گلزار ہوگئی اسی طرح اگر تو بھی صبر کرتا تو مطلب کو پہنچ جاتا ۱۲۔

marfat.com

چھنے چوریاں دے کھاکھا غرق کیتے آئوں کھپر اکپڑ زنبیل جیہا
گل سُندیاں ناتھ حیران ہویا میٹ اکھیاں تے کھلا فیل جیہا
گدڑ رَوانگ جا پلے اج دس تیری دیین جناتوں شتر دی ڈیل جیہا
پنڈے لا بھبوت ابھدت ہونیوں ہیلوں رانجھیا سانگ جس بھیل جیہا
میرے آکھنے نوں منداسمجھ ناہیں غصہ کھائے کے ہو کرڑیل جیہا
ایس کم نالوں کُتے ڈب مردوں ہوندوں چبٹ جے مرد اصیل جیہا
سد پینڈے دا رنگپور جاپ داسی اکے دور ہویا لکھ میل جیہا
پھر سیں منگ داپند اخوار ہوندا پچھے ہیر دے ہو ذلیل جیہا
ڈھبے چمک دی گلھ انار ورگی کالاکٹ ہویا پنڈا نیل جیہا
وارثشاہ فقیر تے سچ کیاالگے حق دے جھوٹھ قلیل جیہا

ایضًا

ایالی آکھیا رن لیجاہ مورکھ سیدایار نہ ساڈڑی بگدا ای
لاٹ رہے نہ جیوندے وچہ لگی ایہ النبرڑا الگدا ای
اساں دسناں چھڈیا وچہ پنڈاں کھادی قسم خدا جو جگدا ای
لیکے نڈھڑی نوں کھسک جا چاکا سیدا ساکنہ ساڈڑا الگدا ای
اساں رانجھیا ہس کے گل کیتی جا ویکھ لے دا جے لگدا ای
جاویکھ معشوق دے نین خونی تینوں نت الا ہمڑا جگدا ای
سماں یار دا تے گھسا باز والا جھٹ چور دا تے داہ ٹھگدا ای
وارث کن پاٹے مہیں چار مولوں اجے تیک دی مہنا جگدا ای

اِطلاع نمودن چوپان میاں رانجھارا

جدوں رنگپور دے وچہ جاویں اوتھے جا الکھ جگا ونائیں
گُڑیاں پیندیاں آن کھہیڑ کرسن جھڑک جھنب کے بگرولاہونائیں
رناں لچیاں فقراں نوں دین گالیں تینوں خواہ مخواہ پیاستاونائیں
شوخی وچہ جہان مشہور اوہدی کوریں اوسنوں ٹھنڈیاں پاونائیں
چوداں طرح دا علم اوہ جاندی آذر اوس نوں پتہ چالا ونائیں
سیدا خاص دشمن تیری جان دا اے تہلے کیتیاں باز نہ آونائیں
میرے آکھنے تے عمل کریں بھانویں جیتے ہیر نوں کھن سدھا ونائیں
ویہڑے کھیڑیاں دے تکن بازیاں نی ذرا سوہدکے قدم ٹکاونائیں
فقراں جوگیاں وانگ سبھار کھیں الیس لنگنوں داغ نہ لاونائیں
سہتی نام ہے عقل شعور والی اوس نال تیرے متھاڈاہونائیں
بھین سیدڑے دی نند ہیر دی اے اوس فقر توں خوف نہ کھاونائیں
اوہدا یار مراد بلوچ ہے اوڈے اوہنوں مرد دے نال سمجھاونائیں
ہوندے دس نہ رانجھیا دا چھیڑیں جیکر سگواں یار نوں پاونائیں
وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلاغ ہویا وارثشاہ نوں فرض سمجھاونائیں

مقولہ شاعر

مرد باہجہ مہری پانی باہجہ دھرتی عاشق ڈھٹرے باہجہ نہ رجھدے نی
بھیڑاں[1] پینیدیاں مرد ونڈالیندے پردے عاشقاندے مرد کجدے نی
لکھ سریں اول سول آون بابہ یاراں توں مول نہ بھجدے نی
داچور تے یار دا اک ساعت ناہیں وسدے مینہ جو گجدے نی

[1] مصیبتیں تکلیفیں [2] جو گرجتے ہیں برستے نہیں ۱۲

marfat.com

فقر حال باہجوں زاہد زہد باہجوں عالم علم دے باہجہ نہ پچھیدے نی
وارث یار دے پاک دیدار پچھے عاشق دیکھ لے جان نوں تجدے نی

کلام چوپان بار انجھا

۴۱، ایالی آکھیا پھیر رانجھیٹڑیوں نگر کھیڑیاں دے جوگی وڑن لگوں
۴۲، جاگے بھاگ تیرے میاں رانجھیا اوئے تخت اکبریدے اُتے چڑھن لگوں

۴۳، آکے تخت ہزارے تھیں سوہنیاں او ہیر جھنگ سیالدی کرن لگوں
۴۴، بدل قہر قلور دے وانگ چڑھیوں جوہ کھیڑیاں دی گڑاوہٹن لگوں

۴۵، صوت رب دی نور جمال تیرا کالا منہ شیطان دا کرن لگوں
۴۶، آکھے لگ ابلیس دے وانگ آدم جان بجھ تقصیر نوں پھڑن لگوں

۴۷، ابراہیمؑ دیاں سُنتاں جان کے تے کیوں چخہ نمرود دی چڑھن لگوں
۴۸، موسیٰ وانگ مثال ہے شکل تیری آپ کم فرعون دا کرن لگوں

۴۹، یونس وانگ ہووے تیرا رب حافظ ڈھڈ مچھ دے وچہ تڑن لگوں
۵۰، جٹی ہیر دا یار فقیر بنکے ستاں پیہڑیاں نوں دلی کرن لگوں

۵۱، لومڑ تخت ہزارے دیاں جھاڑیاں دا ایتھے ختن والا بن ہرن لگوں
۵۲، سنڈاس بیراگدی فوج لیکے نال کھیڑیاں دے جوگی لڑن لگوں

۵۳، پیا اک اکلڑا مار ئینگا اگے داہراں دے کتھے توں اڑن لگوں
۵۴، اگے پاڑ سیالاندے پاڑ لونی ہن کھیڑیاں تے کارا کرن لگوں

۵۵، رسا پیڑ کے سٹھڑی جان سُند اگھُٹ لہو دے وستا بھرن لگوں
۵۶، ایس عشق اُستاد دے درس وچوں حرف وصل معشوق دا پڑھن لگوں

۵۷، دفتر عاشقاں وچہ رانجھیٹیا اوئے ناواں مہر پیغمبری جڑن لگوں
۵۸، رب کرے نصیب مراد مکھن وانگ ددھ دے عاشقا کڑھن لگوں

۵۹، اُٹھکے بیلیا اوئے تیرے حوصلے نوں جیوندی جندے مرنتوں ڈرن لگوں
۶۰، ہتھیں لاہ کے چم وجود اتوں دھونسہ اجل دا آپ توں مڑہن لگوں

۶۱، کھل عشقدی پھوک رانجھیٹیا اوئے سونا تا قلبوت دا گھڑن لگوں
۶۲، رب توڑ انیر دے تیک دیوے جیہڑی گل پچھے بیلی مرن لگوں

۶۳، موہلی درد فراق وجود چنیا گھت اکھلی عشق دی چھڑن لگوں
۶۴، اصلی وطن قدیم نوں چھڈ ٹرلیوں ہیرا وپرے دیس وچہ دھرن لگوں

۶۵، دیکھ حسن جمال معشوق روشن عاشق وانگ پتنگ دے سڑن لگوں
۶۶، وارث شاہ اللہ فتح دے تینوں پنڈ ویر یاندے جبٹا وڑن لگوں

داخل شدن رانجھا در شہر کھیڑیاں

اُٹھ وگیا رب نوں یاد کر کے اونویں آنکے سُتھ وچہ دھسیّا ای
رانجھے اگے ایال نے قسم کھاہدی نگر کھیڑیاندے جاکے دھسیا ای
لگے پنڈ دے کھوہ تے بھرن پانی کڑیاں نال رانجھا خرسیّا ای
اہدا نام ہے رنگپور کھیڑیاں دا کسے بھاگ بھری چادسیّا ای

رونق دیکھ کے پنڈ دی بہک جنگی رانجھے یار دا جیوڑا رسیّا ای
یارو کون سردار گراں کیہڑا تے لوک کد وکناں دسیّا ای
یار ہیر دا بھانویں تاں ایہ جوگی کسے لبھیا تے نہیں دسّیا ای
پانی پیو ٹھنڈا چھانویں گھوٹ بوٹی سن پنڈ دا نام کھڑ ہسیّا ای

لے جان قربان کردیتے ہیں ۲ے نالہ بازی کرنے لگا ۳ے پپ ۱ع (ترجمہ) بھلا اور کون ہے جو فوج تمہاری تم کو مدد دے گی۔ رحمان کے سوا ۱۲

اے کون سردار ہے بھات کھانے سخی شوم کہیا نام جیہا ای
باغ باغ رانجھیٹڑا ہو گیا جدوں نام جٹیٹیاں دسیا ای
اوتھے خوب لباس بنا ئکے تے جوگی ہو تیار اُٹھ نسیا ای
کوئی کرے جے رب سبب میرا ہویا وس توں کم بیو سیا ای
کدی لے ہُولاں کدی جھُولدائے کدی رُپیا کدی ہسیا ای

اجو نام سردار ہے پُت ییدا جس نے حق رانجھیٹے دا کھیا ای
خوشی عیش نے آن مقام کیتا غم فکر اندیشڑا نسیا ای
رنگی کھپری بنھ تیار ہویا لک چا فقیر نے کسیا ای
جھب وچھڑے یار ملاسایاں ہویاں مُدتاں جیو ترسیا ای
وارثشاہ کسان جو ہون راضی مینہ اوڑدے دیہاں وچہ سیا ای

سیر کردن رانجھا بہ لباس جوگیاں در شہر رنگپور

پھرن بال کُڑیاں مگر جوگیڑے دے خیر منگدسی گھراں سارِیاندے
اُتھے جھول مستانیاں کرے گلاں بخن سونکن پاپیاں بھایاں دے
مار عاشقاں دے کرن چا بیرے نین تیکھڑے ٹوک کٹاریاں دے
ایس جوبنے دیاں ونجاریاں نوں ملے آن سوداگریاریاں دے
نیناں نال کلیجڑا اچھک کڈھن دس بھولڑے مکھ بیچاریاں دے
جوگی دیکھکے آن چوگرد ہویاں چھُٹے پھرن وچہ ناگ پٹاریاندے
شاہ پریاں نوں ویکھ حیران ہویا جیہا ملک زادہ وچہ باریاندے

آجو گیا کیہا ایہ دیس ڈٹھو پچھن گبھرو بیٹھ وچہ داریاں دے
کراں کون تعریف میں کھیڑیاں دی پیے پھرن چوطرف کواریاں دے
دین عاشقاں نوں توڑے نال نیناں نین رہن ناہیں ہریاریاں دے
سُرمہ پھُل دنداسڑا سُرخ مہندی لٹ لیئے نی ہٹ پساریاں دے
سوہنے سُرخ سالو پشمین جوڑے رنگا رنگ سنگار ٹمیاریاں دے
اوتھے کھولکے اکھیاں ہس پوندا اتے خواب دِچہ میل کواریاندے
کدی بول پوے کدی چُپ کردا کدی کردائے سخن قراریاندے

آن گرد ہویاں بیٹھا وچہ جھُولے بادشاہ جوُں وچہ عماریاں دے
وارثشاہ نہ رہن نچلڑئیے جنہاں نراں نوں شوق نہاریاں دے

مقولہ شاعر

نور فقر دا آن ظہور ہویا نہیں دولتاں رہن چھپائیاں نی	۶۶۸	آس وند خلقت رجوع آن ہوئی اگے فقر چوکوٹ لوائیاں نی
ڈٹھا حال فقیر دا جدوں رناں دولے ہم ہُما کے آئیاں نی	۶۷۰	اک درشن لین فقیر آیاں آساں رب نے ترت پچائیاں نی
بھے ندھیاں ڈڈیاں باہر بیڈوں آلواپنی لوڑ نوں آئیاں نی	۶۷۲	کئی بالکاں کواریاں بھیج آیاں ٹبیاریاں کجھ ویاہیاں نی
ہوردانیاں سبھ بھر دانیاں نی سبھے چل فقیر تے آئیاں نی	۶۷۴	کئی بڈھیاں ٹھیریاں اُٹھ ٹریاں ہتھ پکڑ ڈنگوریاں دہائیاں نی
جو کجھ ورتیا انہاں دے نال آہا گلاں فقر نوں کھول سنائیاں نی	۶۷۶	آپو اپنے کیرنے کرن بہکے رونے روندیاں بہت کرلائیاں نی

۱؎ ملاقات باکرہ عورتوں کی ۱۲ ۲؎ آرام کر کے نہیں بیٹھتے ہیں۔ جن گھوڑوں کی نہاری کی خواہش ہوتی ہے ۱۲

کوئی آکھدی رزق داپیا گھاٹا کوئی سک اولاد سکایاں نی
کوئی آکھدی مار کے خصم مینوں گھروں گدھیاں نال خطایاں نی
کوئی کہے گوانڈھناں نال میرے الویں کوڑا پرا ہدیاں چایاں نی
کوئی آکھدی گھبرڑا روگ مینوں گلاں کردیاں نہیں شرمایاں نی
جیہڑیاں بالکاں کنیاں چھوہراں سن رانجھے سد کے پاس بہایا ننی
رانجھے آکھیا اہناں نہ عذر کیتا پاس آئکے ڈھیریاں لایاں نی
کسے آکھدا گلاں دلوچہ رکھو کسے لک دے نال بنھایاں نی
کسے گھڑے وچہ پان دا حکم کیتا سلے ٹبراں گھول پوایاں نی
کسے آکھدا توں خاطر جمع رکھیں تیریاں رب نے لوڑیاں پایاں نی
کسے آکھدا چرخے دینال بنھو دیکے مٹھیاں ست بھوایاں نی

کوئی آکھدی برا ہے سس سوہرا بنت کرے نناں لڑایاں نی
کوئی درانیاں[ئے] اتے جیٹھانیاں نی کوئی دیوراں بہت ستایاں نی
کوئی آکھدی پتر پردیس گیا ڈھلاں اوسنے کا سنوں لائیاں نی
سینے جمدیاں عشق دی بھاہ بھڑکی چولی چنگ چیاتیاں لائیاں نی
لیاؤ ٹھیکریاں کوریاں تسیں جاکے جیہڑیاں آدیاں تہاں اج لاہیاں نی
کولہ قلم دوات بنک کے تے لیکاں رکھچ کے ہتھ بھڑایاں نی
کسے آکھدا کوٹھے دلوچہ نپو کسے وچہ بروہنہ دبائیاں نی
سس سوہرا تے دیور مرید ہوکے نند خاوند سب جھکائیاں نی
رب ملیسی جیہڑیں وچھنیاں نوں موہوں کرن فقیر دعائیاں نی
وارثشاہ فقیر نے سبھ رناں ڈھنگ کرکے تے مگروں لاہیا ننی

آمادہ کردن رانجھا کودکان ودختران رابرائے خبر رسانیدن درخانہا

ماہی منڈیو گھریں نہ جا کہنا جوگی مست کملا اک آوڑیا
دم دم ہے گورو دا نام جپدا متھے جوگ دا تلک لگا وڑیا
کسے نال قدرت بھل جنگلے تھیں کویں بھل بھلاوڑے آوڑیا
دم دم دینال اوہ ذکر کردا اک رب دا نام دھیا وڑیا
ہر وقت کھڑا کرے ورد اسدا اک رب دا نام لے آوڑیا
ذکر کردا امی بیٹھ کے ہو گوشے کہیا سوہنی نال ادا وڑیا
ہویا شوق فقیری دا دیس کیتا دنیا چھڈ کے نام جپا وڑیا

کنیں منداں سنداں سہلیاں نی داہڑی پٹے سر بھواں منا وڑیا
کڑیاں نال نہ کردائی گل کائی گیان پوتھیاں شبد سنا وڑیا
کسے گھریں نہ جاکے آکھنا جے جوگی مست ابدھوت ہے آوڑیا
چیتاناں میرا کوئی جالیو متھے جوگ دا تلک لگا وڑیا
ہر گھڑی اوہ گورو دا نام لیندا مہا دیو توں دولتاں لیا وڑیا
کرے ورد خفی جلی علیؓ والا نال کسے دے اکھ نہ لا وڑیا
وارث کم سوئی جیہڑا رب کرسی میں تاں اوسدا بھیجیا آوڑیا

آمدن دختران خانہ بخانہ واظہار نمودن احوال جوگی پیش مادران خود

کڑیاں ویکھ کے جوگی دی طرح ساری گھریں سیدیاں سیدیاں آیاں نی
مائے اک جوگی ساڈے نگر آیا کنیں اوس نے منداں پایاں نی

ئے خاوند کے چھوٹے بھائی کی بیوی کو درانی اور اس کے بڑے بھائی کی بیوی کو جیٹھانی کہا جاتا ہے اور انکے خاوند کو دیور اور جیٹھ کہتے ہیں ۱۲

marfat.com

ناہیں بولدا بُرا زبان وچّوں بھاویں پچھیا ناہیوں پائیاں نی
ارڑا ونداد انگ جلالیاندے جٹاں وانگ مداریاں چھپایاں نی
خونی بانکیاں نشے دینال بھریاں نیناں کھیویاں سان چڑھایاں نی
کدی کِنگ وجائیکے کھڑا روے کدی ہسکے ناد گھوکایاں نی
نشے باہجہ بھواں اوہدیاں متیاں نی مرگانیاں عجب سہایاں نی
پسیج پچھّوتے حوصلہ کچھ ناہیں گلاں کردا اے بہت اٰمایاں نی
اوہدے حسن دیوانیاں کیتیاں نے گلاں مٹھیاں بہت رسایاں نی
کدی رمل نجوم کتاب واچے پرشن قرعہ تے فال کڈھایاں نی
ناں اوہ منڈیا گودڑی نہ جنگم نہ اوداسیاں وچہ ٹھہرایاں نی

ہتھ کھپری بھاہوڑی موہنڈیاں تے مرگانیاں گلیں پہنایاں نی
پریم متیاں اکھیاں رنگ بھریاں سدا گوہڑیاں لال سوایاں نی
کدی سنگلی سٹ کے شگن بولے کدی سواہ تے اوسیاں پایاں نی
اٹھے پہر اللہ نوں یاد کردا خیر اوسنوں پاندیاں مایاں نی
جٹاں سوہنیاں چھیل اوس نڈھڑے نوں جیویں چند دوالے گھٹاں آیاں نی
ناں کوئی مار داتہ کسے نال لڑیا نیناں اوسدیاں جھڑیاں لائیاں نی
کوئی گوروپورا اُس نوں آن ملیا کن پاڑ کے مُندراں پایاں نی
کدی دے چونکی کدی پڑھے تسبیح کدی نہا دھو دھوپ کھایاں نی
کدی ہسدا تے کدی رووندا اے کدی کوک کے ڈھے دہایاں نی

جیہڑیاں کھوہ اُتے پانی بھردیاں سن ہس ہسکے گھر انوں آیاں نی
وارث شاہ چیلا بالناتھ دائے جھوکاں پریمدیاں کسے تے لایاں نی

بیان کردن خواہر سید اپیش ہیر از حال جوگی

گھر آنان نے گل کیتی بھابی اک جوگی نواں آئیا نی
پھرے ڈھونڈدا وچہ حویلیاں دے کوئی اوسنے لال گوایا نی
سوہنا چند جیہا قد وانگ سرو دے کسے مار کراں والی جایا نی
ہیرے کسے جوہری دا اوہ پتر روپ تدھ جھتیں دوُن سوایانی
نیویں نظر پھردا وچہ کھیڑیاندے متھے چمکدا روپ سوایا نی
درد نال پکاردا میل سایاں جانی یار کوئی اوس ونجایا نی
حسن بصری جیوں آنکے عشق اندر تن خاک دیوچہ رلایا نی
مرزے صاحباں نے ویکھو عشق پچھے تن خاک دیوچہ رُلایا نی
کام روپ تے دوسری کام لٹاں نیوں لائے کے نفع کی پایا نی

کنیں اوسدے درشنی مندراں تے گل ہینکلا عجب سہایانی
نالے گاوندا تے نالے رووندا اے وڈا اوس نے رنگ مچایا نی
کوئی وڈی مراد دی چھک اوہنوں کسے بھاگ بھری چیٹک لایانی
وچہ ترنجناں گاوندا پھرے بھوندا انت اوسدا کسے نہ پایا نی
گل سیلیاں اتے محراب متھے بانا فقر دا خوب سہایانی
ابراہیم ادھم جیوں جوگ اندر کل مال تے ملک لٹایانی
لوہبی دسدائے کسے چنیر دانی ساتگ جوگیاں دا بن آیانی
حضرت یوسف زلیخا دے عشق کارن باراں برس وچہ قید کرایا نی
ایس عشق پچھے کیماں کرن قیمہ وڈا اودھ کے ندی رڑھایانی

لے یعنی طالعمند عورت۔ شاہ صاحب کی محبوبہ کا نام بھی یہ تھا۔ جو کہ ادر کے بھٹے میں ڈھکو قوم کی ایک عورت تھی اور آپ کو اس سے از حد محبت ہو گئی تھی۔ اسی محبت کے جوش میں آپ نے یہ قصہ تصنیف کیا ۱۲

گورد ناتھ دا اوس نے نام لکے پنڈ وڑیاں نا دو جایا نی
سسّی ویکھ جو آنکے عشق اندر لالچ نیندی یار دنجایا نی
پھرے ویکھدا وہٹیاں چھیل کڑیاں من کسے تے نہ بھر ایا نی
کائی جھنگ سیالاں دا آکھدی اے کائی کہے ہزاریوں آیا نی
کائی آکھدی کسے دے عشق پچھے بُندے لاہ کے مندرا پایا نی
کوئی کجھ آکھے کوئی کجھ آکھے عاشق اک نہ چیت تے لایا نی

جتی ستی جوان ہے کاہن صورت گوپی چند جیوں جوگ لیایا نی
کوئی آکھدی ایسی راجہ بھرتری اے راج حکم تیاگ کے آیا نی
کائی آکھدی حسن دا چور پھردا تاہیں اوس نے کن پڑایا نی
کائی کہے پریم دی چاٹ لگی تاہیں اوس نے سیس منایا نی
کہن تخت ہزارے دا ایہ جوگی بالناتھ توں جوگ لے آیا نی
انہاں لکھ ملامتاں تہمتاں نی جنہاں بھار پریم دا چایا نی

کائی آکھدی ایہ تاں نہیں جوگی ہیر واسطے کن پڑایا نی
وارث شاہ ایہ فقر تاں نہیں خالی کسے کارنے دے اُتے آیا نی

زاری کردن ہیر از شنیدن خبر رانجھا را

مٹھی مٹھی ایہ گل نہ کر دا اڑیو میں تاں سُندیاں ہی امر گئی جے نی
گئے ٹٹ تراں تے عقل ڈبی مینوں ڈھوہ کلیجڑے پئی جے نی
اوہدا دکھڑا رووناں جدوں سنیاں مٹھی میٹ کے میں بہہ گئی جے نی
کویں ویکھئے اوس مستانڑے نوں جدہی دھم تر نجنے پئی جے نی
اک پوست دھتورہ تے بھنگ پیکے سوت اوس نے ل کیوں پئی جے نی
سوہنا روپ الوپ گوایا سُو اوہ مویا تے میں مر گئی جے نی
ہائے ہائے مٹھی اوہدی گل سُن کے میں تاں گھڑا بور ہو گئی جے نی
ہمیندا چند[۱] پتر سواہ لا بیٹھا دتا رب دا ماں[۲] سہہ گئی جے نی
جس نار دا کونت فقیر ہویا ترٹی اوہدی چوڑ ہو گئی جے نی
جس دے سوہنے یار دے کن پاٹے اوہ تاں نٹھڑی چوڑ ہو گئی جے نی
ناہیں رب دے غضب تھیں لوک ڈردے متھے لکھے دے کجھ وہہ گئی جے نی

تساں ایہ ہید دکنی گل کیتی کھلی تھلی ہی میں لڑھ گئی جے نی
لیکوں کن پڑا ایکلے جیونداے گلاں سُندیاں ای جند گئی جے نی
مسو بھنو دا نام جو لیندیاں ہو جند سُندیاں ای نکل گئی جے نی
ویکھاں کیہڑے دیس دا ایہ جوگی استوں کون پیاری رس گئی جے نی
جیندا ماں نہ باپ نہ بھین بھائی کون کریگا اوس دی سعی جے نی
اہدیاں سہیلیاں توں میں گھول گھتی وار وار صدقڑے گئی جے نی
بھاویں بھکھڑا راہ دچہ رہے ڈھٹھا کسے خبر نہ اوہدی لئی جے نی
جس دا ویرا امیر فقیر ہویا بھین اوسدی جیوندی رہی[۳] جے نی
گلیاں وچہ دیوانڑی ہوگ پھردی سینے گھاہ فراق سہہ گئی جے نی
اڈیور رنڈڑی رہے گی عمر ساری جوگی یار ہویا مر گئی جے نی
وارث شاہ پھردا دکھاں نال بھریا خلقت[۴] کمر کیوں اوسدے پئی جے نی

۱ چند مراد خوبصورت ۱۲
۲ خدا کی تقدیر پر صبر کر گئی ۱۲
۳ جیتی رہی ہے یا مر گئی ہے ۱۲
۴ لوگ اس کو یوں کہہ دیتے ہیں ۱۲

افسوس کردن ہیر از جوگی شدن رانجھا پیش دختران

ربّ جھوٹھ نہ کرے جے ہووے رانجھا تاں میں چوڑ ہوئی مینوں پٹیا سُو
میرے واسطے دکھڑے پھرے کردا لوہا تاریجیبھے نال چٹیا سُو
خون جگر دا عشق دے کھیت اندر چھلی نیناں دی لا کے چھٹیا سُو
ایہ رانجھیٹڑا اپھُل گلاب داسی میرے ہجر اندر جوبن لٹیا سُو
مہربان ہے ربّ رسُول اس تے جام وصل دالباں تے چٹیا سُو
ثابت قدم ہے عشق دے راہ اُتے پیرا گال تے پچھاں نہ پٹیا سُو
ہویا چاک سنڈے بلی خاک رانجھے لاہ ننگ ناموس نوں سٹیا سُو
ظاہر نہ روے دلوں آہ مارے رانجھے ہو جوگی مینوں پٹیا سُو
اگے اگ فراق دی ساڑ سٹی سڑی بلی نوں مُڑ کیوں پٹیا سُو
نال لے رن گئی نالے کن پاٹے آکھ عشق تھیں نفع کی کھٹیا سُو
قدم رکھدا اسی نال دانیاندے جھجھ جھانی پا مینوں چھٹیا سُو
تیغ عشق دینال شہید ہویا دیکھ سیدڑے نے سیس کٹیا سُو
جو کوئی ساتھ دلیسی نال رانجھنے دے حصّہ جو رقصور تھیں کھٹیا سُو
تیغ صبر تھیں ماریا نفس موذی شرک کفر نوں گردنوں کٹیا سُو
بُکل وچ چوری چوری ہیر روے گھڑا نیر دا چپا اُلٹیا سُو
نی میں گھول گھتی سکھیا رڑا اسی میرے واسطے دُکھڑا اکٹیا سُو
لگا گرہن اس چند دے ٹکڑے نوں کن پاڑ سر یرکیوں پٹیا سُو
وارثشاہ ایس عشق دے ونج وچوں جفا جال کی کھٹیا وٹیا سُو

گفتن ہیر دختران را کہ بکسے حیلہ جوگی را بیارید

گلیں پائیکے کویں لیاؤ واسنوں رل پچھی اے کیہڑے تھاؤندا نی
کھبیہ لائیکے دیس وچہ پھرے بھوندا اتے بھچھیا منگ کے کھاؤندا نی
ویکھاں ماجھیوں رہیوں بیٹ وِلّوں راوی دریاہ دا کے جھناؤندا نی
آیا کس طرفوں کِتھے جاونا سو کی ناؤں سو باپ تے ماؤندا نی
کون گورو تے کس کن پاڑے چیلہ کس دا اوہ سداؤندا نی
ویکھاں کیہڑے دیس دا چوہدی اے اتے ذات دا کون سداؤندا نی
پھرے ترنجناں وچ خوار ہوندا وچہ ویہڑیاں پھیریاں پاؤندا نی
وارثشاہ پرا ٹھواہ کا سدائے کوئی ایس دا انت نہ پاؤندا نی

صلاح نمودن ہمدگر دختران باہم جلیسان برائے مسخری جوگی

باپنی بھردیاں آن ٹیار کڑیاں دیکھ جوگڑے نوں کھلی ماریا نے
جنہاں دس نہ کسے دا کوئی کیتا کن تہاندے کا سنوں پاڑیا نے
موہئے جاں مانیاں جنہاں کواریاں دیاں ایہ تہاندا حال وچاریا نے
ایہ جان دا کسنے چاک لدھا کول سد کے اوسنوں جھاڑیا نے

ل؎ لوہا گرم کر کے زبان سے چاٹنا ۲؎ رن بھی گئی اور کان بھی پھاڑے گئے بتا کہ عشق سے کیا حاصل ہوا ۳؎ مجھے بہت شرمندہ کیا ۴؎ جنہوں نے کنواری لڑکیوں سے مزے اڑائے ۱۲

marfat.com

ہیر کھیڑیاں نال پیار وڈا اوہنوں آکھ کے اگ لا ساڑیا نے
مٹھیں بھرن تے مچلیاں ہو بیٹھن اوہنوں پلنگ اُتے چا چاہڑیا نے
چینچل ہاریاں کواریاں کن پاٹے ہائے ہائے مُٹھی لیک ماریا نے
کنگن پہنچیاں لاہ کے دیہہ ٹونبان ان بھکھیا مکر کھلاریا نے
نالے کرن گلاں نالے ہسدیاں نے صورت دیکھ فقیر ہر یاریا نے
ہکاں کھو لکے بکلاں ماریو نے جگد صوت اتیت تے دہاریا نے
پہلے نال پیار دے جوگیڑے نوں کول سد بہل کے ماریا نے
گلاں کرن تے آن کے شوکیاں نی ہمک جوگید ینال سواریا نے
سونے لنک محبوب سنونت وانگوں انہوں لائیکے چنینگ چا ساڑیا نے
وارث شاہ میاں انہویں بھاہ کے تے انجان لگو ہڑا ماریا نے

رفتن دختراں برائے آوردن جوگی بطرف ہیر

لین جوگی نوں آیاں دھنبلا ہو چلو گل بنا سواری اے نی
ایسے نال کیوں لائیے دوستی نی اوہدا اندروں جی اکھاڑی اے نی
وڈی مہر ہوئی ایس دیس اُتے ویہڑے ہیر دے نوں چیوتاری اے نی
ملے کنبھ کے ہمیں اتیت چلے نگر جائیکے بھیک چتاری اے نی
سبھے گولیاں جا نمسکار جوگی اگوں بولیا سائیں سواری اے نی
ہو کے نرم گلاں نال سٹھیاندے اوہدا ہاؤں کلیجڑا اٹھاری اے نی
ہنگ نگر اتیت ہے اجے کھانا باتاں حق دیاں چا وساری اے نی
وارث شاہ تمہیں گھروں کھا آیاں نال چاوڑاں لہو گھمکاری اے نی

افسوس کردن دختران براحوال جوگی !

گنڈھیں گلاں دیاں شوکیاں چھاتیاں نے ہک جوگی دینال چھوہیا نے
اوہدی ماں نمانی دے جگر اندر چھری درد فراق چلایا نے
ایسے سوہنے مکھ محبوب اُتے کیوں دھوئیں دی سواہ رمایا نے
وارث شاہ میاں سوہنی نڈھڑی دی حسن باولی کیوں چا ڈھایا نے

ایضاً

کوڑیاں ویکھ کے حسن فقیر دے نوں اچی کوک تے شور پکاریا نے
ویکھو سندر چودھویں رات دے نوں لاگرہن بھبوت سنگاریا نے
ٹھگی نال کیتا جوگی نڈھڑے نوں کسے جرم دا ویر نتاریا نے
والے پہنچیاں لاہ کے دے تو بنا وارث بچیا منگنے چاہڑیا نے

عاجزی کردن دختران نزد جوگی !

رسم جگ دی کرو اتیت سائیں ساڈیاں صورتاں دل دھیان کیجے
اجو مہر دے ویہڑے نوں کرو پھیرا سہتی سوہنی تے نظر آن کیجے

۱؎ سینے کھول کر ایک دفعہ جوگی کو دکھلائے پھر سر پر کپڑے لیے جس طرح محبوب عورتوں کو ناز دکھانے کی عادت ہوتی ہے ۱۲ ۲؎ بڑا کدو جو جوگیوں کے پاس ہوتا ہے ۱۲
۳؎ مراد عشق بازی کی باتیں چنانچہ جوگی کے جواب میں ہے کہ رسم جگدی ہمیں نہ جانتے ہاں یہ عورتوں کی بات ہے دنیا کی بات جماع کو کہتے ہیں ۱۲

marfat.com

چلو سیر کرو نگر کھیڑیاں دے جوگ پنتھ دا کجھ گیان یکجے
سبھے بیٹھ کے ہتھ کھلوتیاں نی منو عرض اساڈڑی مان یکجے
نالے کرن عرضاں مسکراندیاں نی نالے کہن دیدار ہی آن یکجے
چلو ویکھیئے گھراں سرداریاں نوں اجے صاحبو نہیں گمان یکجے
وہڑا مہر دا چلو وکھالیائی اے ذرا ہیر دی طرف دھیان یکجے
منظور ہے عاجزی رب تائیں اوپر بندگی کجھ نہ شان یکجے
ساڈی بینتی منو فقیر سائیں ایہو عاجزاں نال احسان یکجے
وارث شاہ میاں نہیں کرو آکڑ فرعون جیہاں ول دھیان یکجے

کلام جوگی بزبان فخریہ در لباس خود

ہمیں وڈے فقیر ست پیہڑی اے ہاں رسم جگدی ہمیں نہ جان نے ہاں
بگھیاڑ اور مرگ تے شینہہ چیتے ہمیں تنہاندیاں صورتاں جان نے ہاں
نگرہ بیچ نہ آتما پرچدائے ادھیان بہہ کے تنبو تان نے ہاں
لوک چھان نے بھنگ تے شربتاں نوں اسیں آدمی نظر وچ چھان نے ہاں
کند مول اجاڑ وچ کھائیکے تے بنباس لیکے موجاں مان نے ہاں
تمہیں سندراں سوہنیاں خوبصورت ہمیں لوٹیاں باٹیاں جان نے ہاں
گورو تیرتھ جوگ بیراگ ہووے روپ تنہاندا ہمیں پہچان نے ہاں
پری جن تے ن شیطان تائیں پڑھ سیفیاں انہانوں ران نے ہاں
گل اپنی تے جیہڑا نہ آوے اوہنوں اپنی گل تے آن نے ہاں
وارث شاہ میاں یاد رب دے بن ہو خیال نوں کوڑ پچھان نے ہاں

مقولہ شاعر

پچھوں ہور آیاں مٹیار کڑیاں رانجھا دیکھ کے مورچہ گھت ہویاں
دیکھ جوگیڑے نوں دلوں ریجھ پیاں موہوں کہن کیکوں اہل پت[۲] ہویاں
انی اکھاں چھپیئے نڈھڑی داگر دے چن وانگوں گھیر اگھت ہویاں
رل اگلیاں پچھلیاں دھم پائی گل پچھنے نوں اک مت ہویاں
اکھیں ٹڈیاں رہیوں نے مکھ بنے ٹنگاں باہنہ[۳] گلے رت ہویاں
گھیر اگھتیو نے گرد جوگیڑیدے چھیڑ چھاڑ اتے پنج ست ہویاں
دھپے[۴] آن کھلوتیاں ہنڈیاں نی مڑھکے[۵] ڈبیاں تے زلورت ہویاں
وارث شاہ رانجھیٹے تے نڈھیاں دیاں گلاں انت حساب بھیڑا تے ہویاں

تعریف جوگی بزبان دختران

سیّو ویکھو مست الست جوگی جیندا رب دے ول دھیان ہے نی
سونے ونڑی دیہی نوں خاک کر کے رلن خاک وچ فقر دی بان ہے نی
انہاں بھوراں نوں آسرا رب دا اے گھر بار نہ تان زبان ہے نی
سوہنا پھل گلاب معشوق نڈھا راج پتر تے سگھڑ سجان ہے نی

۱ے اس سے اپنی بات منواتے ہیں ۲ے منہ سے کس طرح کہیں کہ صاحب عزت تھیں ۳ے دھوپ میں کھڑی ہوئیں ۴ے پسینہ میں ڈوبی ہوئیں۔
۵ے سونے کے رنگ کا بدن یعنی چمکتا ہوا۔

marfat.com

دھنّے ہاں سہاگن جمیاسی کوئی حسن خزانے دی کان ہے نی
جوہیں اسیں بٹیاریاں رنگ بھریاں تویں ایہہ بھی ساڈڑا ہان ہے نی
اڑیو ایہو سانوں نظر آوندا اے ایتاں ہیر دی خاص امان ہے نی

جنہاں بھنگ پیتی سواہ لا بیٹھے تنہاں ماہنوآں نوں کہی کان ہے نی
آؤ پچھئے ایہہ کیہڑے دیس دا اے اتے ایسدا کون مکان ہے نی
وارثشاہ نہ چھیڑی اے عاشقاں نوں یادرب دی وچہ غلطان ہے نی

لڑکیاں نے جوگی دا حال پچھنا

پرسیدن دختران حال احوال جوگی

سنی جوگیا گبھرو ابانکیا ئے نیناں کھیویاں مست دیوانیاں دے
وچوں نین ہسّن ہوٹھ بھیت دسن اکھیں ہیڈاناں بہانیاں دے
کنہاں جٹاں دا پُت توں کون کوئی اسیں پچھدیاں گل شرمانیاں دے
کون ذات ہے کاہنوں جوگ لیا سچو سچ ہی دس مستانیاں دے
کسے دن بھابی بولی ماریا ای ہک ساڑیا سو نال طعنیاں دے
بیا دس شتاب ہے جیو جاندا اسیں دھپ دے نال مرجانیاں دے
کرن منتاں مٹھیاں بھرن ہکے ہنے پچھکے اسیں [2] ٹرجانیاں دے

کنیں مندراں سندراں سہلیاں نی داہڑی پٹے سر بھواں منانیاں دے
کس مُنیوں کن کس پاڑیو نی تیرا وطن ہے کون دیوانیاں دے
رانجھا تخت ہزارے دا چا ہنائیں اسیں ساریاں مغز کھپانیاں دے
ایس عمر کی داعدے پئے تینوں کیوں بھونائیں دیس بیگانیاں دے
وچہ ترنجناں ہووے چار تیری ہووے ذکر تیرا چکی ہانیاں [3] دے
نالے پچھدیاں تے مسکراندیاں نی نالے آکھدیاں اسیں ہن جانیاں دے
وارثشاہ گمان نہ لویں میاں اوے ہیر دیاں مال خزانیاں دے

رانجھے دا کڑیاں نوں جواب

جواب رانجھا بہ دختران

رانجھے آکھیا خیال نہ پوؤ میرے شینہہ سپ فقیر دا دیس کیہا
وطن دماں دے نال تے ذات جوگی ساڈا ساک قبیلڑا خویش کیہا
دنیا نال پیوند ہے اساں کیہا پتھر جوڑناں نال سریش کیہا

کونجاں وانگ ممولیاں دیس چھڈے اساں ذات صفات تے بھیس کیہا
جیہڑا وطن تے ذات ول دھیان رکھے دنیادار ہے اوہ درویش کیہا
جنہاں خاک درخاک فناہ ہونا وارثشاہ پھر تنہاں نوں عیش کیہا

رانجھے دی مجبوری

ایضاً

سانوں نہ اکاڑیے بھجات کھانی کھنڈا کر دودھ کاہیں نہ سوتنے ہاں
گھرمہراں دے کاسنوں اساں جانا سر مہر یلدے اسیں موتنے ہاں

جیکر اپنے دا تے آ جائیے کھلی جھنڈ سر تے اسیں بھوتنے ہاں
باہجہ رب دے ہور خیال ناہیں اک بھنگ دھتورہ پئے گھوٹنے ہاں

1. آفرین جس اقبال مند نے جنا 2. چکی خانہ جس میں بہت چکیاں چلتی ہیں۔ 3. عورتوں کی زبان سے مرد کا لفظ یعنی ہم جانتے ہیں۔ ایک کمال ناز کا بھرا ہوا لفظ ہے چنانچہ یہ لفظ تین چار دفعہ شاعر نے باندھا ہے مثلاً اسیں بچھ کے ہنیں ٹرجانیاں وے پنجابی زبان دان اس کی خوبی جان سکتے ہیں۔ 4. شیر سانپ اور فقیر کا وطن کیا 5. بھات کھانی ایک طعن کا لفظ ہے یعنی کمینہ عورت 6. مہریاں سرداروں کی عورتیں یا مہربان مطلب سب عورتیں ۱۲

marfat.com

ایس جانئے ہاں مہر کون کوئی اتے رب دی یاد تے لوٹنے ہاں
وارثشاہ میاں مٹھے بال بھانبڑ الٹے ہوئیکے رات نوں جھوٹنے نوں

کلام دختران باجوگی

اساں گور وکر کے تساں عرض کیتی بالناتھ دیاں تسیں نشانیاں ہو
ساڈی عاجزی تسیں نہ من دے ہو غصے نال لپاڑدے آنیاں ہو
تینوں چھڈیائے کوین ظالماں نے کشمیر دیاں تسیں خرمانیاں ہو
وارث آکھیا مہر دے چھو وہیڑے تسیں نہیں کردے مہربانیاں ہو

کلام جوگی

جادو واسطے بدے خیال چھڈو ساڈے حال تھیں تسیں بیگانیاں ہو
اے مہر کرو ہم سے وداع ہووو اساں نال تسیں کیہاں ثانیاں ہو
تسیں مست بیہوش بعقل جوگی تسیں سبھ سیانیاں دانیاں ہو
ہاروت ماروت نوں کھوہ پایا زہرہ مشتری دیاں ہمشانیاں ہو
تساں شیخ سعدی نال مکر کیتا تسیں مکر دے نال پرمعنیاں ہو
افلاطون لقمان بھی ہار گئے تسیں وڈے شریر دیاں نانیاں ہو
اسیں مست فقیر دیوانڑے ہاں تسیں دانیاں تے بھر دانیاں ہو
بھے سوہندیاں تریجنے شاہ پریاں جویں ترکشاں دیناں کانیاں ہو
اساں جیہاں فقیراں دا بھیت مشکل محرم راز نہ اساندے جانیاں ہو
چلو کرو انگشت فرشتیاں نوں تسیں خاص شیطان دیاں نانیاں ہو
ہمیں کسے پردیس دے فقر ہیں گے تسیں نال شریکاں ہمشانیاں ہو
وارثشاہ فقیر غریب ہیگا کوئی ڈھونڈھو جوان[1] جوانیاں ہو

ایضاً

ہمیں بھکھیا واسطے تیار ہوئے تسیں آنکے رکتاں چھیڑ دیاں ہو
باغ میویاں کھاں نوں اساں لایا تسیں دکھ دے نال اکھیڑ دیاں ہو
اساں لاہ پنجالیاں جوگ چھڈی تسیں پھیر مڑ کھوہ نوں گیڑ دیاں ہو
ہمیں بھکھیا منگنے چلے ہاں رے تمہیں آنکے کاہ کھہیڑ دیاں ہو
بچھوں آکھ سوبھو تنے[2] آن لگے بھنے کھوہ وچہ رنگ کیوں ریڑھدیاں ہو
اسیں مول نہ ٹہر دی گھریں جاناں کیوں معاملے نہیں نبیڑ دیاں ہو
اسیں چھڈ جھیڑے جوگی ہو بیٹھے تسیں پھیر آلو دلو یڑدیاں ہو
وارثشاہ نوں ناہ اکاؤ کھاں ری لڈی مار کے زمیں اچیڑ دیاں ہو

مقولہ شاعر

جوگی کڑیاں دی بات نہ اک منی اونہاں زور بہتیرڑا لایا ای
جوگی کہے رناں بیوفا یار و نفع انہاں توں کسے نہ پایا ای
اساں نال دی مت نہ اک لینی ایہو گوراں نے سبق پڑھایا ای
اونہاں عاجزی عجز سی بہت کیتی جوگی اک نہ جیؤ تے لایا ای
جنہاں مست زنانی تے عمل کیتا تنہاں انت نوں عقل گوایا ای
وارثشاہ کڑیاں لاچار ہویاں جوگی صاف جواب سنایا ای

[1] کسی جوان کو ڈھونڈو تم خود بھی جوان ہو [2] پھر کہو گی جنات نے دکھ دیا۔ ویران کنوئیں میں پتھر ڈالتی ہو [3] تم نے سیوے واسطے باغ لگایا ہے [4] تم جڑ سے اکھاڑتی ہو ۱۲

کیفیّت ظاہر نمودن دختران پیش ہیر

کڑیاں لے حقیقتاں جوگیڑیدیاں مڑ ہیر دل پا سنا دھاوندا اے
ہیر پاس حقیقتاں کھولیاں نے جیو وچہ نہ شوق سماوندا اے
بے پرواہ ہے اساں معلوم کیتا پیا رب دا نام دھیاوندا اے
جھوٹھ موٹھ دی گل جو کرے تیتھے تیرا جیوا نیویں بھرماوندا اے
پئی رہیں رنجور توں پلنگ اُتے ڈر دا مول نہ کوئی بلاوندا اے
ایس بہت تعریف سنا رہیاں اوہ اِک جیوتے لاوندا اے

رنگ رنگ دا قافلہ قاصداں دا آپو اپنی خبر سناوُندا اے
لگے جوگی دے عاجزی بہت کیتی کائی گل نہ جیو تے لاوندا اے
اساں بہت صلاحیا کھیڑیاں نوں نام کیدا اوس نہ بھاوندا اے
ڈُبے ساہورے پیکڑے تیرے ہیرے تینوں صبر دن رات نہ آوندا اے
اساں نِتاں نیتی بہت کیتی گھر کسے دے پھیرا نہ پاوندا اے
وارث شاہ وانگوں دن رات تینوں ذکر یار دے نام دا بھاوندا اے

عاجزی کردن ھیر پیش دختران

بی بی مہنے تسیں ہزار دیہو لساں رب دے نال نہ زور کوئی
دوس کیہا ہے تساں بیچاریاں نوں جیہڑی رب نوں بھاوندی کرسوئی
پایا سُکھ نہ کجھ جہان اُتے تتی جیوندی جند وچہ گور ہوئی
سبھ سختیاں نرمیاں جھل لیاں تساں نال نہ کیتا اے موڑ کوئی

کرے رب جیہڑی اوہنوں بھاوندی ئے متھی ہو سی ہو دی ہو رہی
متھے لکھیاں کرماں نوں کون موڑے جیہڑی ہو دنی سی ہو رہی سوئی
بدی جگ دی سبھ قبول کیتی رب باہجھ نہ آسرا ہور کوئی
بھاویں لکھ آکھو سر جھلنی ہاں وارث باہجہ ناہیں غمخوار کوئی

کلام دختران

کیہے مہنے کسے نوں کون دیندا کیہا کم سانوں تیرے نال ہیرے
جتھاں ڈولڑی پا دیاہ آندی سبھے کیتے نی چا نہال ہیرے
اساں ہسدیاں آنکے گل کیتی لیہے وانگ توں چمڑی نال ہیرے

اجے پیکیوں آنہ چکئیں توں کدوں ہوسیا عمر دی جال ہیرے
کائی ونڈ ناہیں تیرے نال ساڈی ذرا بول زبان سمہال ہیرے
نالے آکھو ای نالے مکرنی ئیں کتے رکھیو جوگی دی بھال ہیرے

توہیں آکھیا جوگی نوں سدلیا ڈ اٹھ پئی سیں ایس خیال ہیرے
وارث شاہ تینوں نت کہے بھابی ذرا اپنے آپ نوں ٹال ہیرے

غصّہ کردن ہیر بر دختران

دسب اپنے دسدیاں ہورناں نوں جھیڑے کردیاں پھر دکرتب کُڑیو
کیہا قہر کیتا اہناں لاگیاں تے بنھ کھیڑیاں نوں دتی بب کُڑیو
میرا صبر پوے اینہاں کھیڑیاں تے آوے رب دا قہر غضب کُڑیو
کیہے لُوتیاں مہنے لاندیاں ہو سارے جگ وچوں مینوں لبھ کُڑیو

متھے لکھی سی بُری کلام میرے ایتھے لوڑیا میں آن رب کُڑیو
میری جان عذاب توں تد ول چھٹے ایدوں گھروں جے مرائیں چھب کُڑیو
پئی وانگ ازاریاں تڑپنی ہاں جاندی جان نہیں کسے ڈھب کُڑیو
وارث عُمر بھیں لیسر ہے ہو جاندا جدوں لاوندا رب سبب کُڑیو

جواب دختران باہیر سیال

اساں سُرت نہ غرض سمہال کوئی لفظ جوگی دا پیا سی کن ہیرے
بھلا کر دیاں نوں مند ابولیوئی لائیو اٹھ کے جان دا ڈن ہیرے
اوہدے کن پاٹے تدھ عمر گالی رب میلیا سن نوں سن ہیرے
کدی لو نہ بولی ایں کواریاں نوں مغز رانیاں دا اتیر ادھن ہیرے
ساڈا صبر پوے جیہا بولی ایں توں تیری جان گمان نہ ظن ہیرے
نوہاں ڈر دیاں نے سسّاں سوہریاں توں تیتھوں ساہورے سگوں ڈرسن ہیرے
دینہہ ڈرن بلایاں توں تدھ جیہاں اتے رات نوں ندی ترن ہیرے
نہیں خلق دی بند زبان ہوندی وجے نہ دریا نوں بن ہیرے
شربت نال وصال دے کھول روزہ جوگی آیا ئی عید دا چن ہیرے

بھلا دیس تیرا جتھے جمیوں توں کرن سچ تے جھوٹھ دا ڈن ہیرے
ایڈے دھیند لے کریں توں نال ساڈے داہڑن دا جان دی کن ہیرے
لکھاں وچہ انگیار نہ کدی چھپن لگی اگ نہ چھپدی چھن ہیرے
لڑیں دکھ جنہاں بھیا پٹی لے نی سانوں نہیں ایہ یاد نہ کن ہیرے
دلوں خوشی زبان تھیں رنج ظاہر کتھوں سکھیوئی ایڈے فن ہیرے
رڑکن تھیں تے پیہن پکان نوہاں کریں گکھ نہ دوہراتوں بھن ہیرے
اساں سمجھیا کھیڑیاں وچہ تیتوں کرنی جال ہے بہت کٹھن ہیرے
جھوٹھ موٹھ گھود ھتیاں جوڑ کے تے توُں تھال لوچہ بھن ہیرے
ناہ کر کبر ہنکار تے مان ایڈا وارث شاہ دا آکھیا من ہیرے

جواب ہیر با دختران

صبر پوے تساڈیاں ماپیاں نوں جنہاں جن کے تسیں نہ رسیّاں ہو
کیہے کسدے مُول نہ لگدیاں ہو سنجے چندرے دیس وچہ وسیاں ہو
مہنے دیو پرائیاں جایاں نوں اجے جال پریم نہ پھسیّاں ہو
بُرا کہن تے بُرا کماونے تے لک بنھ کے سچ توں نسیّاں ہو

پیاں پھر و نمانیاں مرن پالے تان جنہاں دے تسیں سر سیّاں ہو
کرن مسخری ماں ہی سکھیاں ہو اگے کسدے نال کد ہسیاں ہو
مارو تیر انہوں نیاں طعنیاں دے تسی ترکشاں کانیاں کسیاں ہو
وارث شاہ وانگوں چھڈ نیک عملاں کیہاں وچہ برایاں دھسیّاں ہو

۱ عورت کا فریب عورت ہی جانتی ہے ۲ الٹا تجھ سے سسرال ڈرتے ہیں ۳ یعنی ذرا کام نہ کرنا ۴ خلقت کی زبان دریا کی طرح ہے۔ اس کو کوئی بند نہیں کر سکتا ۵ گھود ھتیاں عذر بہانہ اور آپ اپنے سے عیب کو ٹالنے کو کہتے ہیں۔ چنانچہ اگلے بیت سے واضح ہے ۶ کسی کے کہنے پر نہیں چلتیں ۷ والدین کو کھانے والیو۔ گالی ہے

marfat.com

جواب دختران باہیر

آدی بُرا کر بندیاں پیش بھابی بھاہ اوسدے نی برا کرے جیہڑا
اگوں لڑن نوں اٹھ تیار ہوویں اساں نہیں وچھوڑیا یار تیرا

سنجی پئی ایں انج رنجور وانگوں ہُنی کوکنی ہیں دیکھو حال میرا
شرم اپنی اپنے ہتھ رکھن وارثؔ شاہ توں سمجھ جو پیر میرا

کلام ہیر بادختران

تیراں تالیو کھاندیو جندیاں نوں پھرو نچدیاں ہوبتیاں کُڑیو
بیٹھی بھولنی ہاں قسمت پتری نوں کدی نیک ہووے میری فال کُڑیو
متھے لِکھی کلام قبول کیتی جویں جانساں کراں میں جال کُڑیو
کراں شکر میں رب دا دنے راتیں حل مشکلاں ہوں محال کُڑیو
پیا لڑا پندھ ہے پیش میرے تھک ہوئی ہاں بہت نڈھال کُڑیو
اِک رانجھنا آن دیدار دیوے اِکے خواب وِچہ ہووے وصال کُڑیو

گلاں سُندیاں آتما بجھ گیا میں اندروں سٹی جے گال کُڑیو
رانجھے باہجہ کھیڑ نہیں اک دم دی گھڑی جھٹ گزرے مینوں سال کُڑیو
بھاویں وڈھ کے کیما کرو مینوں لے جیو نہ کھیڑیاں نال کُڑیو
اِکوار لاوے گل آن رانجھا ہودان جیوے وچہ خوشحال کُڑیو
نہیں تخت ہزارے دی خبر کوئی رہیا دور ہے جھنگ سیال کُڑیو
وارثؔ شاہ جاں رب دا فضل ہوسی کرے کرم تاں ہوواں نہال کُڑیو

کلام دختران

تیرے بھلے دی واسطے گل کیتی کوئی ویر نہ اساں کمانا سی
بُری بھاوندی سی دل دی گل تینوں آکھ کس تے کوک سناونا سی
نہیں سی پیکیاں وِچہ مشہور کرنا جتیاں سا ہووے آن چھپانا سی
اگوں پویں پٹھی جیکر جان دی نہیں ملسان جوگی نوں کاہ بلاونا سی

کھری مت سی عقلیاں ماریاں نوں اساں تم نخنوں اٹھکیوں جاونا سی
ساڈا بخش گناہ تاں لیں کر جا موہوں اپنا اساں الکھاونا سی
پسح آکھنے توں ہن کیوں چکنی ہیں پہلاں سمجھ کے نیہو نڑا لاونا سی
وارثؔ شاہ اساں بھیت لبھ لیا تیرا انت نہ کسے نے پاونا سی

کلام ہیر

اگے اپنے حال حیران ہاں میں دردتاں نہ ونڈ کے لیا ہے نی
من بھاوندے بول بولیندیاں ہو کجھ جیو وِچہ مہر نہ دیا ہے نی

ایتھے آن کے سکھ نہ ویکھیا میں دوناں دُکھاندا معاملہ پیا ہے نی
بہت لاڈ کر دو سر ماپیاں دے اجے سا ہووے کم نہ پیا ہے نی

[1] یعنی تم دوسروں کی لڑکیوں کو طعنے دیتی ہو، کیونکہ تم ابھی تک محبت کے جال میں نہیں پھنسیں [2] تم کسی کو طعنے دیکر ذلیل و خوار نہ کرتیں [3] عقل ماری بیوقوف یعنی [4] اتنی بے عزتی کافی تھی ۱۲

marfat.com

دکھ درد مصیبتاں بھاریاں نے جب لگ شوہ دا پھیرا نہ پیا ہے نی — وارثشاہ جے آن دیدار دیوے دُکھ درد میرا دیکھو گیا ہے نی

کلام دختران با ہیر

اکھیں ڈٹھیاں باہجھ پرتیت ناہیں جدوں ویکھسیں کریں اعتبار ہیرے — ہُنے آوندا بھکھیا منگنے نوں وضع شیر دلیوانگ دیدار ہیرے

سوہنا خوبصورت کوئی چھیل نڈھا پیا جاپدا اُپت سردار ہیرے — اساں طبع دا آن بیان کیتا کیتی گل نوں نہ کھلار ہیرے

اساں نال مدّ پڑا چایائی ہووے بیٹھیاں ہوویں گی خوار ہیرے — تیرے عشق نوں جان دا جگ سدا کیوں ہنی ایں آپ مردار ہیرے

گھریں بیٹھیاں نوت بھار ہے نی ہوندا اکھ نوں اکھ دا بھار ہیرے — آواسطہ رب دا جان دے نی موہوں لوبلی نوں پکڑ نہ مار ہیرے

سانوں رب نے سچیاں رکھنائیں آوے جوگی اوہ جھبٹ دربار ہیرے — وارثشاہ دی من توں شیرنی نوں حاصل جھبٹ ہووے تیرا یار ہیرے

کلام ہیر با دختران

بولی ہیر نہ چھیڑیئے مول اوہناں جیہڑے رب دے ہون فقیر کُڑیو ۸۰۴ جیہڑے چھڈ جہان اٹنک ہوئے اوہناں کسدینال کی سیر کُڑیو

تبارک الّذی بیدہ الملک وھو علےٰ کُلّ شیٔ قدیر کُڑیو ۸۰۶ اسمٰعیل دانگوں ذبح ہو آیا دسّو پڑھی سی کس تکبیر کُڑیو

دانگوں شیخ منصور چڑھ گیا سولی کسے دُنّہ لئی سی پیڑ کُڑیو ۸۰۸ حضرت ذکریئے نے کیتے بہت تر لے آرا رکھ کے سٹیا چیر کُڑیو

دیچ جنگلاں پیا خوار ہویا پیروں حرص دے توڑ زنجیر کُڑیو ۸۱۰ کسے ہور نہ اوس دی دات پچھی باہجوں پیر حضرت دستگیر کُڑیو

مہنے دیو نہ ایس نمانڑی نوں متھے لکھی سی بری تقدیر کُڑیو ۸۱۲ گئے شرع دا الٹ فقیر کردے چھڈ علم قرآن تفسیر کُڑیو

چھڈ رنگ محلاں تے ماڑیاں نوں ہوئے شاہ فقیر امیر کُڑیو ۸۱۴ ابراہیم اُدھم فقیر ہویا لگے چونہہ جہان دچہ سریر کُڑیو

لگے اپنے حال حیران ہاں میں لائی تساں کی ہور تقصیر کُڑیو ۸۱۶ ماری دُکھ فراق دے روندیاں میں وگن اکھیوں خون دے نیر کُڑیو

دیس چھڈ یاد انگ ہیرٹیاں دے آیا واٹ پردیس دی چیر کُڑیو ۸۱۸ تُسی ہوکے ساریاں اک رستے مینوں مہنیاں دے مارو تیر کُڑیو

مددگار ہووے اوہدا رب سچا مہربان ہووَن پنج پیر کُڑیو ۸۲۰ وارثشاہ نوں مُول نہ چھیڑیا جے جیہڑا ہیر دا پیر فقیر کُڑیو

ایضاً

مکر نکیائے ہوندیاں سکھیاں ہوہن نچیاں منہ توں ٹال کوئی — گلیں تار سو اگلیاں پچھلیاں دی جیھتے وڑ دگیاں ہوں نہال ہوئی

وچوں ہجر نے سی اوازار کیتا اُتوں بولیاں ناں بے حال ہوئی — دل ہیر دے پھیر خیال آیا ہُن سجری یار دی بھال ہوئی

۱؎ چھوٹی عمر سے مکار ہو ۲؎ اب منہ سے پردہ ہٹا کر ناچتی ہو ۳؎ طعنہ سے والدین اور سسرال کو آباد کرو گی لیعنے سب کو اجاڑ دو گی ۴؎ محبوب کی جدائی کے سبب سے دل سے تنگ تھی غمگین لاچار اور غمزدہ تھی اور پھر لڑکیوں نے طعنے اور مہنے دے کر بہت خراب حال کیا جس سے اس کے دل کو نیا زخم لگا اور درد رسیدہ ہوئی ۱۲

جوگی دا شہر کھیڑیاں دے وچ منگن جانا

آئی نیند تاں اٹھ دراز ہوئی شکل رانجھے دے نال وصال ہوئی
وارث شاہ گھر مہر دے جاوندی سی اودھر جوگی نوں قرعدی فال ہوئی

رفتن جوگی در شہر کھیڑیاں برائے دریوزہ گری

رانجھا کھپری پکڑ کے گدا چڑھیا سنگی دوارہی دوار وجاوندا اے
کوئی دے میدہ کوئی دے ٹکر کوئی تھالیاں پُرس لیاوندا اے
کوئی آکھدی جوگیڑا نواں آیا کوئی رودیاں بھواں چڑھاوندا اے
کائی جوڑ کے ہتھ تے کرے منت سانوں آسرا فقر دے ناوندا اے
کائی آکھدی چوراچکڑا اے چوراں وانگ ایہ جھاتیاں پاوندا اے
صورت فقر دی اکھیاں گنڈیاں دیاں نال مکر دے فقر دکھاوندا اے
کائی آکھدی وہٹیاں ویکھنے نوں کنگ نال ایہ راگ سناوندا اے
۸۲۵ کائی آکھدی چاک ایہ سحر اے عشق مشک دا بھیت چھپاوندا اے
کائی دے گالیں دھاڑے مار پھردا کائی بولدی جو من بھاوندا اے
کائی آکھدی ست دیوانڑا اے چوراں چوریاں وانگ دس اوندا اے
کائی آکھدی چوڑا دہال پھردا سونگاں چوراندا کسے گراوندا اے
لڑے بھڑے تے گالیاں دے لوکاں ٹھٹھے مار والو ہڑ لکماوندا اے
آٹا لنک دا تے لوے گھیو بہتا دانہ ٹکڑا گود نہ پاوندا اے
۸۳۲ کوئی منتاں کرے تے چرن چمن کوئی نیوں کے سیس نواوندا اے
کسے نال ہسدا کسے نال لڑدا وڈے رنگ تے رنگ مچاوندا اے
۸۳۵ کائی آکھدی چاک ادھال پھردا رن کیدی ایہ کھسکاوندا اے

۸۲۱ اٹھو خیر گھتو ویہڑے والیو نی ناد پھوک کے پیا ارڑاوندا اے
۸۲۲ کائی آکھدی بکھ بھتیں بچن اُچرو جوگی دعا اسیس سناوندا اے
۸۲۳ کائی پُنے دا دے ست پہیڑیاں نوں غصے جیونے مول نہ لیاوندا اے
کائی آکھدی مستیا چاک پھردا نال مستیاں پاٹ وگاوندا اے
رناں ویکھنے دی اہنوں بھڑک لگی کائی ہنے ادہال لیجاوندا اے
مکر نال ہی سواہ مکھڑے تے کوئی چوہدری زاد جھناوندا اے
۸۲۴ کائی آکھدی پُت ایہ ہینچدا اے وانگ رانجھنے دے دِس آوندا اے
۸۲۶ عاشق کسیدی گل نہ کوک دا اے چپ کیتڑا وقت لنگھاوندا اے
۸۲۷ کائی آکھدی پُچ مشنڈڑا اے جوگی ہس کے گل گواوندا اے
۸۲۸ کائی آکھدی کسیدی لٹک لگی رنگ رنگ دے گاونے گاوندا اے
۸۲۹ کائی آکھدی گنڈیاں اکھیاں نوں رمزاں گجھیاں نال لڑاوندا اے
۸۳۰ کائی آکھدی چرس دا مار سوٹا آنے لال اگال وکھاوندا اے
۸۳۱ رناں نال ایہ پھرے کھیڑ کردا پیچ خیر دے نال بلاوندا اے
۸۳۳ صدق نال جہیڑا پیریں آن لگے بیڑے دسدیاں نوں بنے لاوندا اے
۸۳۴ چھوچھا کردا نالے گٹ دھاگے تکے تیرا ایہ وڈے چلاوندا اے
۸۳۶ ایس کدی نہ خیر گذارنی ئیں ایہدا طور بھیڑا نظر آوندا اے

درشن مکھڑے دا منگنا بھیکھ ساڈی ایہو جیہے ایہ سخن سناوندا اے
وارث شاہ رانجھیٹڑا جیند چڑھیا گھر گھریں مبارکاں لیاوندا اے

ے یعنی دوسری طرف جوگی نے گداگری کے واسطے گاؤں کا ارادہ کیا اور آنے کے لیے تیار ہوا ٢ے قسم قسم کے راگ گاتا ہے ١٢
٣ے بدمعاشوں کی آنکھیں ٤ے سرخ آنکھیں نکال کر دکھاتا ہے ٥ے منہ کا دیدار مانگنا ہمارا گدا ہے ١٢

marfat.com

مذمت کردن جوگی دختران دِہ را

آ وڑے ہاں اُجڑے پنڈ اندر کائی کُڑی نہ ترنجنے گاوندی اے
ناہ کلکڑی[۱] پاوندی نہ سمّی پینگھ پانہ دھرت کنباوندی اے

سوئی[۲] لبھنے دا کسے ول ناہیں تے نہ ویلنے چیک مچاوندی اے
ماہ گاماں کے یار دا پیار کرکے نہیں کانگ تے مور اوڈاوندی اے

نہ چوہڑ ٹیڑی[۳] دا گیت گاوندیاں نے گردھارا وچ کوئی نہ پاوندی اے
وارثشاہ چھڈ چلیئے ایہ نگری ایسی طبع فقیر دی آوندی اے

کلام کودکاں با جوگی

چل جوگیا اسیں وکھالیائیے جتھے ترنجنے چھوہریاں گاندیاں نی
لیکے جوگی نوں آن وکھالیونے جتھے وہٹیاں چھوپڑ پاندیاں نی

تند نکلے تکلیوں توڑکے تے اک دوئی نوں بہت ہساندیاں نی
اک باٹیاں نال گھسا بائیڑا اک ماہل تے ماہل بھڑاندیاں نی

اک نچدیاں مست ملنگ بنکے اک سانگ چوہڑیٹی والاندیاں نی
رنگ رنگ دا ہیک مہین کرکے وارثشاہ نوں گیت سناندیاں نی

آمدن جوگی در مجلس نسواں و مشاہدہ نمودن آنہا را

جتھے ترنجناندے گھمکار پوندے کتن بیٹھیاں لکھ مہرٹیاں[۴] نی
کھتریٹیاں تے بہمیٹیاں نی ترکھیٹیاں اتے جٹیٹیاں نی

لوہاریاں لونگ سپاریاں نی سندر خوجیاں تے رنگریٹیاں نی
سندر کواریاں روپ سنگاریاں نی اتے دیاہیاں مشک لپیٹیاں نی

اروڑیاں مشک و چہاڑیاں نی پھلیاریاں چھیل سڑیٹیاں نی
منہاریاں تے پچھواریاں نی سندر تیلناں نال مچھیٹیاں نی

پٹھانیاں چادراں تانیاں نی لشتو ماردیاں نال مغلیٹیاں نی
پنجاریاں نال چمیاریاں نی راجپوتاں نال بھٹیٹیاں نی

درزانیاں سگھڑ سیانیاں نی بروالیاں نال جٹیٹیاں نی
راولانیاں بیٹیاں بانیاں دیاں جٹانولیاں نال ہڈیٹیاں نی

کنڈھیلیاں چھیل چھبیلیاں نی تے کلالاں بھابڑاں سیٹیاں نی
چنگڑانیاں نائناں تے میرزادیاں نی نال سوہنیدیاں لوہاریٹیاں نی

جھبیلناں میوناں ففے کٹناں قصائیاں نال ٹھٹھریٹیاں نی
بازیگرنیاں نٹنیاں کنگراناں ویرا راہدناں نال جٹیٹیاں نی

پوربانیاں جنٹاں رنگریزاں تے بیراگناں نال ٹھٹھریٹیاں نی
منڈاساں اتے خراساں نی دا لگرنیاں نال دیلیٹیاں نی

---

[۱] کلکڑی ایک کھیل ہے جو لڑکیاں جمع ہوکر ایک دوسری کا ہاتھ پکڑ کر کودتی اور گول چکر کی طرح گھومتی جاتی ہیں اور زبان سے گاتی جاتی ہیں اور سمّی بھی اسی طرح کا ایک کھیل ہے مگر اس میں ایک دوسری کا ہاتھ نہیں پکڑتی [۲] سوئی تلاش کرنا کوئی نہیں جانتی [۳] چوہڑ ٹیڑی ایک گیت کا نام ہے جو اس کتاب کے مصنف سید وارث شاہ صاحب کی تصنیف ہے۔ بار کے علاقے میں عورتیں گاتی ہیں ۱۲ [۴] مہروں کی لڑکیاں ۱۲

marfat.com

کاغذکٹ ڈبگرنیاں اڑ ویگن ہاتھی داناں نال بلوچیٹیاں نی
ملوائناں ہوراانناں نی کشمیرناں نال چھلیسٹیاں نی
پہری زادحسین پہاڑناں نی ملتاناں نال سندھیٹیاں نی
بھرائناں ڈائناں سرسیائیاں اتے سوہندیاں گوںنت گھچیٹیاں نی
لبانیاں موناں کنگرانیاں راج ہٹیاں اتے بیٹیاں نی
سیّدزادیاں تے شیخ زادیاں نی پیرزادیاں تے مجاوریٹیاں نی
ملاحاں زورستانیاں نی تے نیارناں ردڈ چھنیٹیاں نی
تارکشتیاں تے تلے وٹیاں نی گوٹاوبکناں عقل سگھرمٹیاں نی
بٹولناں شوخ مولناں نی موہوں ہسیاں تے دلوں لیٹیاں نی
صورت دہندیائیں دلوں بھل گیاں حسن جوگی دے سبھے سمیٹیاں نی

بانکیاں گجریاں ڈدگریاں چھیل بھٹیاں چپول راتنار اجیدیاں سٹیاں نی
منجیر ملٹیاں ڈوبیناں دہائیں کنٹاں آتشبازناں نال بھلویٹیاں نی
کھٹیکناں تے نیچہ بندناں نی چوڑیگرنیاں تے لگریٹیاں نی
بروپناں راجناں ذیل واناں بروالیاں نال نمیٹیاں نی
سیناریاں تے سمے آریاں نی نال چوہڑیاں تے دھمیٹیاں نی
چکی راہناں تے منجی اوپناں نے دان وٹیناں نال صوفیٹیاں نی
لگے زائناں نال دھڑ وائناں نی بارن اڈیاں پان گھمریٹیاں نی
عطارناں تے کارچوبناں نی کندی گرپناں ھٹپ ولیٹیاں نی
سبھو اپنے آپ وچہ حال مستاں جیہاں جھنگ دلوچہ سلیٹیاں نی
پگکرڑا انچلا جوگی نوں لاگلیں وہڑے وارکے گھرلے بیٹھیاں نی

اکوجیڈیاں ہان مٹیار سبھے دہاڑے مارناں حسن ڈکیٹیاں نی ؟
وارثشاہ ییچہ وچہ بیٹھا دوالے بیٹھیاں ساریاں جیٹھیاں نی

کڑیاں دا جوگی نال مخول کرنا

مسخری کردن دختران باجوگی

کائی آئیکے رانجھے دے نین ویکھے کائی مکھڑا ویکھ صلاحوندی اے
چھوٹی عمردی دوستی نال جس دے دن چار نہ توڑ نبھاوندی اے
کوئی مکھ رانجھیٹے دینال جوڑے تیری طبع کی جوگیا چاہوندی اے
سہتی لاڈ دینال چوا کرکے چا سہلیاں جوگیڑیاں لاہوندی اے
اجو بجو جھجو کھجوا تے چھجو ہوندا کون کوئی کائی آہندی اے

اڑیو ویکھو تے شان اس جوگیڑی دا ہ جاندڑے مرگ پھہاوندی اے
کوئی اوہدہنی لاکے مگر پونجھے دہودہا بھبوت چالاہوندی اے
کائی نال پیار دے بہے لگے کائی گل کردی مسکراوندی اے
رانجھے پچھیا کون ہے ایہ نڈھی دھی اجو دی کائی چاآہندی اے
وارثشاہ ننان ایہ ہیر دی اے دھی کھیڑیاندے بادشاہندی اے

جوگی دا سہتی نال غصہ

مسخری کردن دختران باجوگی

اجو دی رکھی دہاڑے مارلپرا مشنڈڑی تر بخنے گھمدی اے
کرے آن لے ادیاں نال فقراں سگوں سہلیاں نوں ناہیں چمدی اے

لے ڈہول بجانے والوں کی عورتیں ۲ ان سہیلیوں کو چومتی نہیں ۳ جو جوانی میں سرشار مست کودتی پھرتی ہو ۱۲

لاہ سہلیاں ماردی جوگیاں نوں اتے ملدیاں مہیں نوں ٹمدی اے
سر دارہے لوکاں لاہکاں دی بہین ڈولہدی تے تاؤں لمدی اے
پھرے نچدی شوخ برہان گھوڑی نہ ایہ کتدی نہ ایہ تمدی اے
وارثشاہ دل آوندا ایہیر سٹاں بنیاد پر ظلم دی دھمدی اے

کلام سہتی با جوگی

سہتی آکھدی راولا سخت بولیں تاہیں بولیوں توں میرہان سیں وے
ایہ تاں مکردا بھیس وٹایا ای جہیڑا نہ واقف اونہوں ران سیں وے
ویہڑے وڑیں تاں کھوسونگی جھنڈیاں نوں تدوں شکر بجا لیان سیں وے
سہتی اٹھ کے گھراں نوں گھوک چلی منگن آویں تاں منیوں جان سیں وے
لائیں ہتھ تے پھر پچھاڑ سٹاں تیرے نال کراں تاں توں جان سیں وے
وکھو وکھ کرساں بھن لنگ تیرے تدوں بسا نوں خوب پچھان سیں وے
گدوں واہنگ جاں جوڑ کے گھڑاں تینوں تدوں جھپٹ تدبیر دی آن سیں وے
وارثشاہ واہنگوں تیری کراں خدمت موج سجناں دی تدوں مان سیں وے

کلام جوگی با سہتی

کرکے چہلیاں بولیاں لوں بولیں دھی جائیں کنہاں انوکھیاندی
اوڑک ہتھ توں بھی بھلے لاویسیں گی مٹی ڈھونڈسیں کلیاں ٹھوکیاندی
ایس ہینچ سردار کی جانئے ہاں ارے بھل ہے چنگیاں چوکھیاں دی
وارثشاہ نوں ٹانچ کی دسنی ایں بھکھی کنجری دشنیاں پھوکیاں دی

کلام سہتی

موہوں ادت گفتوتیاں واہنائیں ذرا ٹھاک زبان نوں گندیا دے
ایہ کھردیاں چھلتراں صاف ہوسن جدوں چاہڑ خرادتے رندیادے
رناں وچہ دھناں کیہا لپسر بیٹھا کسے بھاگ بھری دیا جھنڈیا دے
اوکھے دتر چھٹاوسی کون تینوں میاں وارثا ربدیا بندیا دے

کلام جوگی

کیوں فقر دینال ہاڑ بہی ایں بھلا بخش سانوں پالے جینی ایں نی
دکھی جیو دکھانہ بھاگ بھری اے سوہن ہیڑی تے کونج لکھنی ایں نی
چرخہ چایکے نٹھی مرداں میں کسے یار نے پکڑ مسلینی ایں نی
ٹھیا ٹھیا کردی پھریں نچدی تے ٹلجاہ فقیر توں بینی ایں نی
سپ شینہنی دے انگ کھنی ایں نی اس کھانی ایں تے رت پینی ایں نی
ساتھوں نشانہ ہویا مول تیری سکے خصم توں نہ تپینی ایں نی
متھاں ال فقیر دے لایائی دھرن جرہاں توں لا پینی ایں نی
وارثشاہ فقیر دے دیرپئی ایں جرم تتی اے کرادی اے ہینی ایں نی

۱ گاؤ میش دودھ دیتی ہوئی کو ۲ دل میں آتا ہے ۳ چیر ڈالوں ۴ گدھے کی طرح جب اچھی طرح مارونگی ۵ چالاکیاں بیہوشی کی باتیں ۶ نیچے ہاتھ لگائے گی۔ لاحاصل کوشش کریگی ۷ کیا بانکپن دکھاتی ہے ۸ کنگالوں کی دوست مفت کی کنجری ۹ ڈیرا لگاکر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھا ۱۰ والدین زندہ رہیں، دعا ہے ۱۱ گوشت کھانے والی خون پینے والی ۱۲ رکھونگی بڑی عزت والی ۱۳ جس کی خاوند سے تسلی نہ ہوئی ۱۴ درگاہ سے جڑھ تک اکھاڑی جائے گی:۔

marfat.com

کلام سہتی

سنیں جوگیا اُجڑا اچھنیاں دے تے بے شرم کوپتیا موٹیا وے
اِلیا ای دیس مداریاں جوگیاں دا سِرن گھونیاں نہوں نہوں کھوٹیا وے
ٹنڈ وچہ دار دشاہاں نال لاگا سدھا کروں گی مار کے سوٹیا وے
بیعت فقر دی من نہ نرم ہویوں رہیوں سخت اپاتدیا لوٹیا وے

دھرنا مارہ بیٹھا ئیں وچہ کواریاندے کسے ویہڑی بار دیا جھوٹیا وے
جان گئی ہاں میں سارا مکر تیرا اتوں ساد یا وچوں پکھنوٹیا وے
دھر کونیاں کون منونیاں وے کسے چک توں لتھیا لوٹیا وے
لوے کاغذ تے وارث شاتدوں نقطہ جدوں جائے تختی وٹے گھوٹیا وے

کلام جوگی[1]

کھچے دھسکلے دی چنچال کرنے کسے ماں کمذات دی اے چھیڑی اے نی
وٹ متھی اے ناس مرڑی اے نی گھرک بلی اے کھاکھہ چنیڑی اے نی
جھکھڑ جھانجڑے نی الویں وانجڑے نی کیہی چڑی ایں کگی کیڑی اے نی
منہ پاٹی اے تے چپیڑ چڈی اے نی باہر کھلی اے تے دچوں بھیڑی اے نی
دھر دبانی اے پھڑس مرانی اے نی کسے نولی اے پگڑ پدیڑی اے نی
لوں لوں تیرا ترنجن وچہ پھڑ کے چرخہ سٹیا ای کسے پہیڑی اے نی

کرڑ کسی اے تے گرڑ گھسی اے نی نرڑ گنڈھی اے اتگ جھبیڑی اے نی
چیتڑ گھسی اے تے موہوں ٹھسی اے نی دند چیپی اے جب گلیڑی اے نی
گھیو گھنولی اے اول منگولی اے نی دُدھ چھولی اے جوگیاں لیڑی اے نی
انجھتیے چونڈیاں کھتی اے نی یاراں جوگیاں رب رگیڑی اے نی
راہ جاندڑے جنیاں دیناں گھستریں نی دھنا پنے تھنیں کھرڑی اے نی
وارث تیل آپنے نکل راہ پیندا ڈھر گھت کو ہلو جدوں پیڑی اے نی

مقولہ شاعر

دھکے دھوڑے سی کھاندا وچہ نگری ناہیں زورسی عشق دیاں ماریاندا
پھرے گلیاں دلوچہ حیران ہویا ایہو حال ہے عشق دے ساڑیاندا
نظر باز پھرے وچہ کوچیاندے عاشق ساڑیا عشق آواریاندا

ہر ہر ویہڑے جائکے پائے جھاتی پھرے ڈھونڈدا ورس پیاریاندا
کھوج تکدا یاردا پھرے بھوندا گھر لبھدا پسج نتاریاندا
وارث طلب کتاب نوں ہتھ لیکے گھر گھر پڑھدا سبق نظاریاندا

رفتن جوگی در شہر رنگپور برائے دریوزہ گری

ویہڑے جٹاں دے منگدا جا وڑیا اگے جٹ بیٹھا گاں میلدا اے
ہوہو کر کے سنگھ ٹڈیا سو فیلبان جو ہست نوں پیلدا اے

سنگی پھوک کے نادگھو کایا سو جوگی گج کے جاوچہ ٹھیلدا اے
ویہڑے وچہ ادھوت جا گجیلے مست سانہن واگوں ڈنڈ پیلدا اے

[1] اس کلام کے بیان کے لیے کافی صفحوں کی ضرورت ہے۔ لہٰذا اسکے کسی لفظ پر روشنی ڈالنا اپنی لاعلمی ظاہر کرنا ہے کیونکہ شاہ صاحب نے ہر ایک لفظ میں ایک راز بند کیا گیا ہے اور ہر لفظ کے معنی اس کے ظاہری معنوں سے بہت دور نکل جاتے ہیں ۱۲

marfat.com

اڈی مار کے گاں اگائیا سو کم جوگی دا ویکھ ایلدا اے
وارثشاہ میاں درج رانجھنے نوں کیوں ڈھاہ جیوویر سویلدا اے

گریختن مادہ گاؤ از دہشت جوگی

نیاںنا توڑ کے ڈہانڈڑی اُٹھ نٹھی بھن دوہنی ددھ سبھ ڈوہلیا ای
کے لُچڑے دیس دا جوگیا توں ایتھے ڈنڈ کی آنکے گھولیا ای
جگی اکھیاں کڈھ کے گھت تیوڑھی لیکے کھپر ہتھ وچہ تولیا ای

گھت خیر اس کٹک دے موہرے نوں جٹ اٹھکے روہ بھرولیا ای
صورت جوگیاندی اکھیں گُنڈیاں دیاں ٹاپ کنکدی تے جیوڈولیا ای
وارثشاہ ہن جنگ تحقیق ہویا جیوشاگنی دا اگوں بولیا ای

دشنام دادن زن روستائی جوگی را

جٹی بول کے دُدھ دی کسر کڈھی سبھ اڑتنے پڑتنے پاڑ سٹے
جیہڑے تاپ چوارسن بھڑک دالے کرجوگی دے ہٹنڈرے ٹھار سٹے
بولی مار کے گالیاں دے جٹی پردے نقر سندے سارے پاڑ سٹے

سُنے داد پڑداد ڑے جوگڑی دے سبھے ننگنے تے ساک چاہڑ سٹے
دھکے دیوندی جاہ توں چوبراوے نالے چولی دے پاڑ لنگار سٹے
جوگی روہ دینال کھڑلت گھتی دھردل مار کے دند سبھ جھاڑ سٹے

جٹی زمیں تے پٹڑے دے وانگ ڈھٹھی جویں داہر وچھٹ کے دہاڑ سٹے
وارثشاہ میاں جویں پکڑ تیشہ فرہاد نے چیر پہاڑ سٹے

فریاد کردن روستا وزنش از زد وکوب کردن جوگی

جٹ ویکھ کے جٹی نوں کانگ کیتی وکھوپری نوں رچھ پتھلیا جے
پنڈ آ باہوڑی تے فریاد کرکے میرا جھگڑا چوڑ کر چلیا جے
پنڈ وچہ ایہ آن بلا دجی جیہا جن پچھواڑ وچہ ملیا جے

میرے سیاندی موہرن یار رہندوس تک مہردی تھ نوں چلیا جے
پکڑ لاٹھیاں گبھرو آن ڈھکے وانگ کاہڈویں کٹک دے ہلیا جے
وارثشاہ جویں دہونواں سرکیاں توں دل پاٹکے گھٹاں ہو چلیا جے

تیار شدن مرداں وزناں برائے زدن جوگی

آر آرمہانیاں جدوں کیتی جوہنہ دلیں جاں پلم کے آ گئے
دیکھو فقر اللہ دے مار جٹی اوس جٹ نوں واعدے پا گئے

سچ مچ جاں بھاٹ تے تیار ہوئے جوگی ہری بھی جیوپرا گئے
ددے دیہڑے نوں جا ہاڑ چھڈی جھبی دیکے دند کلکا گئے

marfat.com

جدوں گل پچھاوڑے آن وجی جوگی ہُری بھی قدم اٹھا گئے
جدوں مارچوطرف تیار ہوئی اوتھوں اپنا آپ کھسکا گئے
جدوں خصم ملے پچھوں واہراں دے تدوں دہاڑدی گھوڑ[1] دگا گئے
مارچوڑ کیتے اہدے ہڈگوڈے اوتھوں اپنا آپ دوڑا گئے

دیکھو عاشق غضب دے سر چڑھکے جھٹ شیر والا ہن لا گئے
اک پھاٹ کدھی سبھے سمجھ گیاں رنّاں پنڈدیاں نوں راہ پا گئے
ہتھ لاکے برکتی جوان پورے کرامات اسی ظاہر دکھا گئے
وارثشاہ میاں پستے باز چھُٹے جان[2] رکھ کے چوٹ چلا گئے

شعر وارث کا

مقولہ شاعر

کیندیاں لگناں وہیڑے تے ارل گھوڑاں کیندیاں کھیدا تے کھرانیاں نی
گھراجلا اُنجھے نوں نظر آیا چیزاں ڈھٹیاں جامن بھانیاں نی
کتے ول ڈھٹھے پلنگ کرتلاندے کتے جکھیاں منجیاں دانیاں نی
چھتاں تال ٹنگے ہوئے نظر آون کھولے ناڑیاں اتے پورانیاں نی
کوئی پلنگ اتے ناگر[2] ویل بیٹھی جویں رنگ محل وچہ رانیاں نی
ستراں دالڑیں گھرین انجھک بھرداایڈے وہڑ والے یاراں کھانیاں نی
پھٹک نویں وگی بھنگ پین لگا دھردوں لعنتاں ایہ پرانیاں نی
بھابی اکھیاں اوہدیاں کھیویاں نی جویں لائیاں اُپہ سانیاں نی

کینڈیاں کوریاں چاٹیاں تھوُنیاں تے کینڈیاں کلیاں نال مدہانیاں نی
سوُہے لیف سوہن اُتے ٹنگنے دے لال چے لنگیاں خوب چوتانیاں نی
رکتے نہن پنکھر بجو بھاریاں دے کتے ٹنگیاں مُہرکاں سانیاں نی
اوتھے اک چھنچھوڑی جیہی بیٹھی کتے نکلیاں گھردں سوانیاں نی
سہتی آکھیا بھابی اے دیکھ توں نی بھرداپچ منڈا اکر سانیاں نی
نال اکھیاں سنتیاں ماردائے چھیڑاں چھیڑ دا زور دھگانیاں نی
کوئی گلاں داوڈا اگلا ہڈی اے چھوہ بہنداای رام کہانیاں نی
وارث کواریاں کشٹنے کرن بھکے ہوئے پاڑے محنتاں آنیاں نی

جوگی دا احوال

احوال جوگی

جوگی منگ کے پنڈ تیار ہویا آٹا میل کے کھپرا لوریا ای
کتے ہسکے گل گوادیندا کتے غصیاں دے نال گھوریا ای
کسے جوگی نوں دبکے داب دتا کتے جوگی نے انہا نوں گھوریا ای

کسے ہسکے رگ چا پایا ای کسے جوگی نوں ہتھ[3] چا دھوڑیا ای
یار ویار دے ملن داڈہنگ کر کے اپنے واسطے جوگیڑا جھوریا ای
پھلے کھیڑیاندے جھات پایا سو وارث چودہویں داچن پوریا ای

جوگی دا ورتارا

ایضاً

جوگی ہیر دے ساہورے جاوڑیا بھکھا باز جوں بھرے للور داجی
پیا تاڑدا میر شکار وانگوں سینے تراں سی عشق دے زور داجی

آیا خوشی دینال دہ چند ہوکے صوبیدار جوں نواں لاہور داجی
ذرہ اکھیاں وچہ حیا ناہیں دہیان پاوندا ہور دوں ہور داجی

[1] اپنی جان بچاکر چوٹ مار گئے ۱۲۔
[2] پودے کا نام ہے جس کی چھال سے رسیاں بنتی ہیں ۱۲۔
[3] بیلوں کا دھان بند ۱۲۔
[4] چٹکی آٹے کی ڈال دی ۱۲۔

marfat.com

دھوس دے کے ویہڑے وچہ آوڑیا ہتھ کیتا سی سنھ دے چور داجی
خیر گھت رنے تینوں آکھیائی منگن جیڈا ہٹک نہ ہوڑ دا.جی
سہتی دیکھدیاں آکھیا لُچ پھر دا اہدی واگ ناہیں کوئی موڑ داجی

انی کھیڑیاں دی پیاری وہٹی اے نی ہیرے سکھ ای چاٹکور داجی
ویہڑے وڑدیاں رکتاں چھیڑیاں سو کم عاشقاندے دیکھ لور داجی
وارثشاہ اگوں ہن ہئی بھا ہوئی شگن ہویائی جنگ تے شور داجی

سہتی دی ہیر نال گل

کلام سہتی با ہیر

بھابی اکھیاں ایہدیاں گنڈیاں نی شان دیکھ دا دھجاں بنایاں دا
واہد گھاٹ نہ مول پچھان دالے انت بُرا ہے ایڈیاں چایاں دا
آدم گری دا طور نہ اک اس تے دیون جاپدا اُپٹ بھرائیاں دا
کڑیاں پنڈ دیاں وَل ایہ انج وہندا آنڈل وہڑ کا ساہن جوں گایاندا
ایہدا طور نہ جوگیاں وانگ کوئی لڑدا پھرے دیور بھرجایاں دا

کتے سحرے کن پڑا آیا کنیں چاء سُومندراں پائیاں دا
ہڈ گوڈ ڑے بھنکے چور کرساں مزہ آوسی اکھیاں لائیاں دا
بیشرم ہو کے ویہڑے آن وڑیا اکھیں وچہ نہیں دید حیایاں دا
وچہ ویہڑیاں تاڑدا پھرے رنّاں پیا جاپدا اَج خدایاں دا
وارثشاہ جوگی لوہڑے مار پھردا جیہا ساہورے قدم جوایاں دا

گل سہتی دی

کلام سہتی با جوگی

سچ آکھ توں راولا کیہے سہتی تیرا جی کیہڑی گل لوڑ داجی
پہلے ہیر نوں پچھو سُکھ ہیرے پائل مورنی تے پاویں موڑ داجی
جا الکھ وجائیکے نا دپھو کے سوال پاوندا لٹ پٹا توڑ داجی
نالے کرے ھٹھڑ نالے منگدا ائے منہ نال تکے نالے موڑ داجی

ویہڑے وڑدیاں رکتاں چھیڑیا نی کنڈا وچہ کلیجے دے پوڑ داجی
تینوں ویدنا اپنے یار دی اے آیوں ہیر فقیر نوں سور داجی
بادشاہندے باغ وچہ نال چاوڑ پھریں پھل گلاب دا توڑ داجی
وارثشاہ توں شتر مہار باہجوں ڈانگ نال ناہیں کوئی موڑ داجی

جوگی دی گل

کلام جوگی

آکواری اے ایڈ اپر اہدنے نی دھکا دیہ نہ ہک دے زور دانی
اساں ہیر کہیا تدھ ہیر جاتا تیری گل ناہیں کوئی موڑ دانی
آنڈھی اے رکتاں چھیڑنا ہیں ایہ کم ناہیں دُھم شور دانی

بندے گنڈلے نتھ تے ہتھ کڑیاں بیٹھی روپ بنائیکے مور دانی
وچہ کھیڑیاں دے تیرا زور ایہا جیہا سسّی نوں شہر بھنبور دانی
وارثشاہ فقیر غریب اُتے ویر کڈھیوای کسے ہور دانی

سہتی دی گل

کلام سہتی

کل جائیکے نال جوا چاوڑسانوں بھنڈ بھنڈار کڈھالیوں وے
سہتی گج کے بولدی چوہڑا وے تینوں کسنے عقل سکھایوں وے

اج آن وڑلیوں جن وانگ ویہڑے پیر کل دا آن جگالیوں وے
کائی گور ونہ دیتا مت تینوں جیلا بھل کے چانبایوں وے

۱؎ ڈھول بجانیوالوں کا بیٹا ۲؎ الٹی باتیں شروع کیں ۳؎ خار کلیجہ میں چبھتا ہے ۴؎ یعنی اونٹ کو بغیر مہار کے لاٹھی کے ساتھ کوئی آدمی ادھر ادھر نہیں پھرا سکتا ۱۲

marfat.com

گدوں آں وڑیوں وچہ ہڑیاندے کنہاں شامتاں آن پھہایوں وے ‌‌ وارثشاہ رضادے کم ویکھواج رب نے ٹھیک کوٹایوں وے

جوگی دی گل

کلام جوگی

لچی کواری اے یوہڑے دی اے ہاری آنی ٹونے ہاری اے آکھ کیھ آہنی ایں ‌‌ بھلیاں نال برُی کاہ ہوونی ئیں کائی برُی ہی پھاونی پھاہنی ایں
اساں بھکھیاں آن سوال کیتا کیہاں غیبدیاں رکتاں ڈاہنی ایں ‌‌ وچوں پکی اے چھیل اچکی اے نی راہ جاندڑے مرگ پئی پھاہنی ایں
گل ہوچکی پھیر چھیڑنی ایں ہری شاخ نوں موڑ کی داہنی ایں ‌‌ گھر جان سرداراں دا بھیکھ مانگی ساڈا عرش دا کنگراڈ ہاہنی ایں
کیہانال پردیسیاں ویرچائیو چنچرہاری لے آکھ کی آہنی ایں ‌‌ راہ جاندڑے فقر کھہیڑنی ایں ڈھگی داہڑی ساہتاں نوں ڈاہنی ایں
ففے کٹنے توم گھمیاری اے نی وغے دایاں اچکیاں راہنی ایں ‌‌ کیہاں کوڑ کہانیاں میلکے تے ایس خلق نوں پئی وساہنی ایں
سکے ساہویاں دیر گھتائیکے تے ہتھوں ملدیاں چاترا ہنی ایں ‌‌ گھر پکیڑے دھر دیاں پھیریاں نی آنہڑی اے ننگ کیوں ڈاہنی ایں
آر واسطا ای نیناں گنڈیاں دا ایہہ گل کیوں ہگر دں لاہنی ایں ‌‌ آشکار دریا وچہ کھیڈ موئیے کیہاں موت وچہ مچھلیاں پھاہنی ایں
آآکھناہوں ٹلجاہ ساتھوں نہیں ہور کجھ ہنے اکھاہنی ایں ‌‌ وارثشاہ فقیر نوں چھیڑنی ایں اکھیں نال کیوں ککھراں لاہنی ایں

سہتی دی گل

کلام سہتی

انی سنوں بھیناں کوئی چھٹ جوگی وڈا جوڈھ بھیڑا اکس بھاؤندانی ‌‌ جھگڑیل مرُکناں گھنڈ موبجڑ چوُل کچھ ایہہ کسے گراؤندانی
پردیسیاندی نہیں ڈول اسدی ایہ تاں واقف ہیر دے ناؤندانی ‌‌ گل آکھ کے ہتھاں تے پوے مکر آپ لاوندا آپ بجھاؤندانی
دیواں بھن کھپر توڑ سہلیاں نوں نالے جاندے جوٹ کھہاوندانی ‌‌ جے میں اُٹھ کے پان پت لاہ ستاں کون پینچ ایہ کسے گراؤندانی
اکے ڈوم موچی اکے ڈھڈ کنجرا کے چوہڑا کسے گراؤندانی ‌‌ ایس عشق دا گھاء ناسور وانگوں رمز عشق دینال مرجاؤندانی
نال نخریاں دے ویکھو گل کرداا کھیں نال بجھارتاں پاوندانی ‌‌ رناں نال شریکیاں وانگ سوکن کلاں ستیاں پھیر جگاؤندانی
لڑے نال ساڈے وانگ مالکاندے پردیس دے لفظ سناؤندانی ‌‌ وارثشاہ میاں واہ لاہیاں ایہ تاں جھگڑیوں باز نہ آوندانی

جوگی دی گل

کلام جوگی

پگڑ ڈھال تلوار کیوں گردہوئی ایں مہتامنی ایں کرٹی ایں بھاگی اے نی ‌‌ پیشوا فساد دی فوجدی ایں تے شیطان دے تک ترڑاکی اے نی
چنچرہاری اے اڈاری اے جنگ باترے چھپر کلی اے بریدی اے لاگی اے نی ‌‌ کسے دا اشٹ دسی اے دتی ایں نی چوراں یاراں دے والگدی اواگی اے نی
متھاڈاہ ناہیں آچھڈ پچھا بھنے جاندے دے مکرنہ لاگی اے نی ‌‌ آآکھناہوں ٹلجاہ ساتھوں میں ہوجائیں ہنے بھاگی اے نی

لے گائیں جماع کی خواہشمند ساندوں کے آگے ہوتی ہیں ۲ے یعنی عشق کا زخم ناسور کی طرح ہمیشہ رہتا ہے اور زیادہ ہوتا جاتا ہے اور اچھا نہیں ہوتا ۳ے بھولی ہوئی عداوت تازہ کرتا ہے ۱۲

marfat.com

اسیں ہٹیاں نال جے کراں جھیڑے دُکھ زہد تے فقر کیوں جھاگی اے نی ۔۔۔ وارثشاہ فقیر دے قدم پھڑنی اے اتے کبر ہنکار نوں تیاگی اے نی

کلام سہتی

ہویاں جمع گواہنڈناں کنگ سُنکے کیہا جوگیڑے نبدھا اٹھڈ ہے نی ۔۔۔ تاں سین وانگوں جالے اگ دھاری تاں کئی کروڑ سوسٹھ ہے نی
سہتی دکدی تے وچوں جھکدی اے شالا جوگی نوں پوے تڑٹھ ہے نی ۔۔۔ پریاں رد کردے کے خیر اسنوں بُری خیر اندر ڈھل مٹھ ہے نی
بوبجے دے وانگ بوکدا ئے مینوں الیں جا تا کوئی پٹھ ہے نی ۔۔۔ لُٹ کھان نوں جوگی ایہ سادھ بنیاں آیا چور کتھوں قید دی نٹھ ہے نی
ڈکر ڈکر کیتی واہو دھا ھا نا دھاڑے ماروانگوں کرکے اٹھ ہے نی ۔۔۔ سہتی آکھدی جاؤ کھاں گھریں بھینیاں کتا تسانے کیہا اکٹھ ہے نی
ایہی ہانیاں وچ وچار پوندی آندی دُھم تو رتے بھٹھ ہے نی ۔۔۔ کمذات کو پتر ڈھڈ کنجر ڈبی پورے دے نال دی چٹھ ہے نی
منگ کھان حرام مشٹنڈیاں نوں وڈا سادھ شا تدی لٹھ ہے نی ۔۔۔ بھیڑو کار کھوٹا ٹھگ ماہجڑے دا جیہان ریرولی دا مٹھ ہے نی
نالے کرے چوری نالے گھر تکے نالے منگنے دا اہنوں ہٹھ ہے نی ۔۔۔ مشٹنڈڑے ترت پچھان لیندے کم ڈاہ دیہوا یہ تاں جٹ ہے نی
ایہ جٹ ہے تی جھگے پٹ ہے نی ایہ تاں چوہدری چوڑ چوپٹ ہے نی ۔۔۔ گدوں لدیاں ایہ چھٹ ہے نی بھاویں ملنے دی ایہ تاں لٹھ ہے نی
ایہ تاں ہیچ اچکڑا انہیں مرڈا بھاٹ کھان اتے ایدا اٹھ ہے نی ۔۔۔ وارثشاہ نہ ایدا رساہ مٹھا ایہ تاں کاٹھے کمادی گٹھ ہے نی

کلام زنان دیگر

دیہڑے والیاں دانیاں آن کھڑیاں کیوں بولدے تسیں دیوانڑے نی ۔۔۔ کڑی کا سنوں کھوہجدی نال جوگی ایہ تاں جنگلیں کھڑے نمانڑے نی
ایہناں نال ناہیں کوئی زور ساڈا ایہ تاں اصل اصیل مستانڑے نی ۔۔۔ وارثشاہ نہ انہاندے خیال پئی اے ایہ تاں تگلے بہت سیانڑے نی

کلام سہتی

سہتی آکھدی آؤ گواہنڈنوں نی جوگی آیا ایہ کتھوں ابڑھ ہے نی ۔۔۔ پچھیں گٹھ نا ایس دھوڑ تیتر گھاٹی بھاٹاں ملک ہیلں گٹھ گٹھ ہے نی
رناں ویکھنے نوں تاڑی لاوندا ئے بھندا چو کڑی مارکے نٹھ ہے نی ۔۔۔ بھاری نچھ کوئی بھیٹ پھیٹیاں دا کسے بولدے بولدی دڈھ ہے نی
راہ جاندڑے نوں موہنڈے ماردا ئے ناں کوئی جان پچھان نہ ڈٹھے ہے نی ۔۔۔ ڈیل ڈیودی تے پنڈا وانگ کھنگر جویں کسے پہاڑ دی چٹھ ہے نی
فقر نہیں ایہ ڈھیٹھ کو ئیک رگل کوئی وڈا نیچ دھرٹھ ہے نی ۔۔۔ اہے جوگنوں خوار سنسار کرساں بھاویں آپ ہووں ناں مُٹھ ہے نی
میں بھی ہتھ اوہنوں پوے لاوساں گی تُرٹے جگ بھنے میری کٹھ ہے نی ۔۔۔ وارثشاہ جیہا آدر جدوں ہوسی جاسی تدوں بھرا کے پٹھ ہے نی

ا کسی بیل کے پیشاب کا قطرہ ۱۲

کلام زناں

زناناں دی گل

منگ کھائیکے سدا ایہ دیس تیاگن تنبو ویڑے ایہ نہ تان دے نی
تقویٰ آسرا فقر نوں رب دائے کوئی زور نہ مان تران دے نی
جاپ جان دے رب دی یاد والا ایڈے جھگڑے ایہ نہ جاندے نی

سدا رہن اداس نراس بنکے برچھ پھوک کے سیال گذران دے نی
دھیرج نال توں بھی موہوں بول کڑی اے مندے کڈھ نہ گند زبان دے نی
وارث شاہ پر اساں معلوم کیتا جٹی جوگی دونویں اکسے ہان دے نی

کلام سہتی

سہتی دا جواب

سانوں لڑو نا ہیں اہاں وڈیونی ایہ جوگیڑا اوڈا اکمذات ہے نی
من بھاوندے بول بولیندڑا اے گنڈیاں نال اہدی ملاقات ہے نی
کوئی چوہڑا یا چمیار موچی کی جانی اے ذات صفات ہے نی
بدنیت لُٹے الیس لک بیبھا بڑے کم اندر دیہہ رات ہے نی

کِتوں سجرے کن پڑا آیا کناں[1] ٹیک تاں پاڑا وات ہے نی
لانگڑ پائیکے منہ تے سواہ مَلی پلے ایس دے ایہ کرامات ہے نی
صوت ویکھ کے کالجہ دھڑکدا اے ڈر آوندا وانگ آفات ہے نی
وارث شاہ آکھے کردِ عمل چنگے نیک عملاں دلوچہ نجات ہے نی

کلام زناں

زناناں دی گل

کڑیو لڑو نا ہیں نال جوگیڑے دے کن پاڑ[2] ایہ سدا نڈرے نی
مکھ جوگیاں سواہ سہاوندی اے تساں مکھڑے گھُنڈ[3] سہانڈرے نی
پہلے روز دے مست الست جوگی گور منتر اندے گیت گاندڑے نی
نال درد فراق پیارڑے دے اتے سوز دی کنگ وجاندڑے نی

کن پاٹیاں تے نک پاٹیاں دے اک میان نہ سخن سماندڑے نی
نہیں واہدیاں گھاٹیاں جان دینی ایڈے جوگیڑے رند نہ یاندڑے نی
کسے نال نہ دوستی ویر رکھن سدا رہن نویکلے واندڑے نی
وارث شاہ منع کیتے رہن نا ہیں جٹی جوگی دونویں اکسے ہاندڑے نی

کلام سہتی

سہتی دا جواب

سہتی آکھیا مت نہ دیہو بھنیاں ایہ تاں جوگیڑا ابرا نیت والے
نین ہیر دے ویکھ کے آہ بھردا وانگ عاشقاں اکھیاں میٹ والے
رناں گنڈیاں وانگ فریفتہ کردا توڑن ہار ایہ مکڑی پریت والے
چوہنڈی وکھیاں دلوچہ وڈھ لیندا اچھوں اپنی وار ایہ چیک والے
نہ ایہ جن نہ بھوت نہ رچھ باندر نہ ایہ منیا کسے اتیت والے
پھردا مست البیلڑا وچہ گلیاں جویں ماریا کوئی پریت والے

موہوں ہور حکائیتاں بولدا اے دلوں کرے مطالعہ میت والے
جویں خصم کو پتڑا رن سدھی کیتی گل نوں پیا گھسیٹ والے
گھت گھگھری وچہ ایہہ رناں استادڑا کسے مسیت والے
اگے ایہ خیر تیھڑا نہیں اول اگے چیلڑا کسے پلیت والے
سچا اساں نہ جاپدا ایہ جوگی الویں کوڑ دی نیتنی نیت والے
وارث شاہ پر سیدی ذیل نیاری نیارا انترا عشق دے گیت والے

---

[1] کانوں تک منہ پھٹا ہوا۔ مراد بہت بولنے والا منہ پھٹ [2] تمہارے منہ پر نقاب زیب دیتا ہے۔

کلام جوگی

پکی چائیے بہت بے تالی اے نی ہنے دیولگا سچ سنا موئی اے
بدل گرڑے دیوانگ کیوں گجنی ایں اٹھ گیوئی شرم حیا موئی اے

پیراں گوراں نوں گالیاں دے ناہیں ساڈا اندروں جیونہ تا موئی اے
حکم رب تھیں پیر جاں مہر کرسن اٹھ جان گے تا کُسا موئی اے

سانوں گوراندا بچن سی ایہ ہویا ایس نگر داکرن گدا موئی اے
وارثشاہ منگو[1] در رب دے تے درہوری دے پیرنہ پا موئی اے

کلام سہتی

سہتی آکھیا جوگیا روگیا وے میں سچ دے سخن سناؤں گی وے
کتے کناں نوں لیک لوائیا ای تیرے نک نوں لیک لواؤں گی وے

جیتوں جوگ دے راگ نوں چھیڑ بیٹھوں تینوں جٹ جٹالیاں لاؤں گی وے
ایہ کھپری ناد تے ساز تیرے سبھے بھنکے ہتھ پھڑاؤں گی وے

دوتن سدکے چوبر تدھ جیہے تیری پان پت سبھ لہاؤں گی وے
جویں رچھ قلندراں گھول لوندا ایں ویہڑے دے وچ نچاؤں گی وے

تیرے سجرے گھا کلیجڑے دے کلاں ترکھیاں نال دکھاؤں گی وے
وارثشاہ تیرے بول بولنے دے لیکھے وچ قیامت پاؤں گی وے

کلام جوگی

ایہ مثل مشہور جہان اندر کرم رب دے جیڈنہ مہر ہے نی
ہنر جھوٹھ کمان لاہور جیہا اتے قاروں دے جیڈنہ سحر ہے نی

چغلی نہیں دیپالپور کوٹ جیہی تے نمرود دی تھاں بے مہر ہے نی
نقش چین[2] تے مشک نہ ختن جیہا یوسف جیہا نہ کسیدا چہرہ ہے نی

تیریاں ابتراں گلاں نوں سمجھیا میں تیری دھم گراؤں تے شہر ہے نی
چشماں چار حیادی گل ناہیں تیرے متھے دی تیوڑی قہر ہے نی

میں تاں توڑ ہشتات دے کوٹ سٹاں تینوں دس کھاں کا سدی دہر ہے نی
بات بات تیری وچہ ہین کاسن وارثشاہ داشعر کی سحر ہے نی

مقولہ شاعر

حکم پاک اللہ دا من لئی اے وارد ہو جائے تقدیر جتھے
اوتھے دانشمند حیران ہوندے پیش جائے نائیں تدبیر جتھے

حکم منیاں اولیا انبیا نے تابع ہوئے نی پیر فقیر جتھے
گھر ایہو ای مہر دا جوگیا وے سیدے ویاہ کے آندڑی ہیر جتھے

رورد کے اج توں کڈھنی وے نک نال حدیث لکیر جتھے
وارث کوڑ مکان تے رجھ رہیوں اک دم دی نہیں کھلیر جتھے

کلام جوگی

باہروں کھوٹی اے تے اندروں لوبھی اے نی نال مرد دے سخن الاؤنی ایں
سخن نڈھیا نوانگ پکنوٹ تیرے اکھیں نال بچھارتاں پاؤنی ایں

دعوی کریں تقدیر دے میٹنے دا صیغے عربی دینال سناؤنی ایں
حکم رب دے نال میں اک لوٹی جڑھاں تیکت تے پٹ لے جاونی ایں

[1] سورۃ الرحمن: اس سے مانگتے ہیں جو کوئی آسمانوں میں اور زمین سے روز اس کو دیتا ہے [2] چین جیسا نقش و نگار اور کستوری ختن جیسی کہیں نہیں ہوتی [3] ایک دم کا بھروسہ نہیں ۱۲

marfat.com

جوگی دی گل سہتی نال

بہتا بولنے دا نہیں نفع کوئی اساں نیڑیوں گل مکاؤنی ایں
وارثشاہ میاں گل اوہ کری اے جیہڑی کم قیامتے آونی ایں

کلام جوگی با سہتی

کوئی اساں جیہا ولی سدھ ناہیں نظر آوندا جگ ظہور جیہا
دستار بجواڑیوں خوب آوے اتے بافتہ نہیں قصور جیہا
ہور رکھ پہاڑ نی زمین اُتے رتبہ کسے دا نہیں کوہ طور جیہا
دانے دیونے جیڈ نہ عمل کوئی ذکر رب دے جیڈ نہ نور جیہا
کشمیر جیہا کوئی ملک ناہیں نہیں چانناں چند دے نور جیہا
اگے نظر دے مزہ معشوق والے اتے ڈھول سہاؤندا دور جیہا
ناہیں رن کو نکڑ تدھ جیہی ناہیں زلزلہ حشر دے صور جیہا
سہتی جیڈ نہ ہور جھگڑیل کوئی اتے سوہنا ہور نہ حور جیہا
سہج وسدیاں جیڈ نہ بھلا کوئی بُرا نہیں جے کم فتور جیہا
کھیڑے جیڈ نہ نیک نصیب کوئی کوئی تھاں نہ بیت معمور جیہا
رانجھے جیڈ ناہیں سینہ سڑ کوئی کوئی تھاں نہ گرم تنور جیہا
نبی پاک جیہا مرسل اک ناہیں نہیں توجہ خاص حضور جیہا
۸۳۷ غصے جیڈ ناہیں کوئی چیز کوڑی مٹھا یار دے لبانڈے بور جیہا
۸۳۸ تندرستی دے جیڈ نہ کوئی نعمت مندا دکھ نہ گھاء نتھور جیہا
۸۳۹ افضل نہیں کلام قرآن جیہی کوئی چپ نہ اہل قبور جیہا
۸۴۰ عاشق وانگ نہ چوڑ چوپٹ کوئی دور اندیش نہ عقل شعور جیہا
۸۴۱ حضرت نوحؑ جیہا کشتیان ناہیں لنگھن پار نہ پہلڑے پور جیہا
۸۴۲ نیکوکار نہ وانگ حسینؓ کوئی بدکار نہ شمر لنگور جیہا
۸۴۳ دردمند نہ فاطمہؓ جیڈ کوئی پتر نہیں عباس سپور جیہا
۸۴۴ پنجتن دے جیڈ نہ بیعت کوئی شان فقر دے نور ظہور جیہا
۸۴۵ شکر گنج دے جیڈ نہ کوئی زاہد نہیں نرم حریر سمور جیہا
۸۴۶ ملوانیاں جیڈ بخیل ناہیں خوش خلق سادات صبور جیہا
۸۴۷ علیؓ وانگ نہ سخی دلیر کوئی پہلوان نہ مرد مشہور جیہا
۸۴۸ کید وجیڈ نہیں ہو مکار کوئی اتے رو شیطان مغرور جیہا
۸۴۹ جھوٹھ جیڈ نہ رنج آزار کوئی غضب رب دے قہر قلور جیہا
۸۵۰ جٹاں وانگ نہ ذات کرخت کوئی نازک طبع نہ مشک کافور جیہا
ہنگ جیڈ نہ ہور بدبو کوئی بانس دار نہ ہور کھجور جیہا
قبر جیڈ ناہیں انتظار کوئی پند ھوت دا ٹرن ضرور جیہا
موذی نفس دے جیڈ پلید ناہیں بے غیرتا بُرا نہ سور جیہا
وارثشاہ جیہا گنہگار ناہیں بخشنہار نہ رب غفور جیہا

سہتی دی گل

کلام سہتی

ایتھوں جاہ کو پتیارا ولاوے کیہا جھگڑا نائیں نال ایانیاں دے
کیہڑے گور دواہیں توں چلیڑا اوے کھلاں وٹیں وچہ رانیاں دے

لے کام وہ کرنا چاہیے جو قیامت کو کام آوے ۲ پ ۲ع (ترجمہ) اور مثال ان کی جو خرچ کرتے ہیں مال اپنے اللہ کی خوشی کو اور اپنا دل ثابت کر کے جیسے ایک باغ بلندی پر اس پر پڑا مینہ تو لایا پھل دگنا پھر اگر نہ پڑا اس پر مینہ تو اوس پڑی اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے ۲ پ ۹ع (ترجمہ) اے ایمان والو مت جایا کرو کسی گھر میں اپنے گھروں کے سوا جب تک نہ بول چال کرو اور سلام دو اس گھر والے پر یہ بہتر ہے تمہارے حق میں شاید تم یاد رکھو ۱۲

تیرے جیہے جوگی میں تاں ڈھیر ڈٹھے نہیں پرچدے نال کہانیاں دے
کوئی مارو گا پکڑ جاہ ایتھوں متھا ڈاہ نہ نال ایانیاں دے

اینویں بھیس فقیر دا پہن بیٹھوں ویلے یاد کریں موجاں مانیاں دے
وارثشاہ فقیر نہ ہولیوں مُولے جاہ جھگڑے نال سیانیاں دے

ایضاً

شیاں اُٹھائی پھرن الیس جگ اُتے جنہاں بھوّں نے پھرن پیارے نے وے
انہاں پھرن ضرور ہے گھر وگھری دھرن پھرن جو انہاندی کار ہے وے

سورج چن گھوڑا اتے روح جنگل نظر شیر پانی ونجارے ہے وے
تاناں تنن والی اِل گدھا کُتا تیر چھج تے چھوکرا یار ہے وے

بلی رن فقیر تے اگ باندی تنہاں پھرن گھر وگھری کار ہے وے
اک نوکراں بھی کم ایہو ہیگا رات دنے ایہ پھرن بیکار ہے وے

ٹوپا چھاننی ترکڑی تیغ مرکب غلہ ترکلا پھیرن وہار ہے وے
کسواسطے بھونائیں وچہ پنڈاں تینوں ایہ کی بنی لاچار ہے وے

انہاں اٹھایاں وچوں توں تاں مول ناہیں تیرا اٹن تے بھٹن روزگار ہے وے
وارثشاہ وَلی بُھکھے لکھ پھردے صبر فقر نوں قول قرار ہے وے

کلام جوگی

پھرن بُرا ہے جگ تے انہاں تائیں جے ایہ پھرن تے کم دے مُول ناہیں
پھرے قول زبان جواں رن تھیں ستر دار گھر چھوڑ معقول ناہیں

رن آئی وگاڑتے چھ چڑھدی فقر آے جاں قہر نزول ناہیں
زمیندار کن کیتیاں خوشی ناہیں اتے احمق کدی ملول ناہیں

رضا اللہ دی اُتے ہے حکم قطعی قطب کوہ کعبہ معمول ناہیں
پیغمبری وقت نے حکم دِتا دہڑویل نوں عاقلی مُول ناہیں

حکم نال حدیث دے ہووناہیں سودا دور داسایاں بھول ناہیں
وارثشاہ دی بندگی پل جیہی ویکھاں من لئی کہ قبول ناہیں

کلام سہتی

سہتی آکھدی راولا جوگیا وے تینوں کسدا ایڈ وراگ ہے وے
کتوں سجرے کن پڑا آیوں اجکل دا نواں سُوہاگ ہے وے

اکھیں تیریاں نوچہ حیاناہیں کنہاں گنڈیاں دی تینوں لاگ ہے وے
گورمنتر اندی تینوں سدھ ناہیں کھبڑ نھیوں لک تڑاگ ہے وے

جوگ دس کھاں کدہڑوں ہویا پیدا کتھوں ہویا سناس بیراگ ہے وے
راہ جوگ دے دس کھاں ہین کتنے کتھوں نکلیا جوگ دا راگ ہے وے

ایہ کھپری سہلیاں ناد کتھوں کس بدھیا جٹاں دی پاگ ہے وے
وارثشاہ بھبوت کس کڈھیا ای کتھوں نکلی لوجنی آگ ہے وے

کلام جوگی

مہادیو توں جوگ دا پنتھ بنیا دیودت ہے گور و شناسیاں دا
راما نند توں سبھ بیراگ ہویا پریم جوت ہے گورو اداسیاں دا

سُتھرا سُتھریاں دا نانک دا سیاند اشاہ مگن مندھیس ابھاسیاں دا
برہما برہمناں دا رام ہندواں دا اتے بشن مہیش سبھ راسیاں دا

marfat.com

حضرت سید جلال جلالیاں نذا تے اویس قرنی کھلی کاسیاں دا
دشنشٹ ویراگ ویراگیاں دا سری کرشن بھگوان اوبھاسیاں دا
دستگیر دا سلسلہ قادری اے تے فرید ہے چشت عباسیاں دا
نام دیو گورو سبھ چھینبیاں دا شاہ شمس نیاریاں چاسیاں دا
خواجہ خضر ہے پیر مہانیاں دا نقشبند مغلاں چغطاسیاں دا
نل راجہ ہے گورو جواریاں دا شمس پیر سنیاریاں ہاسیاں دا
شیث ولد آدم ہے جولاہیاں دا تے شیطان ہے پیر میراسیاں دا
جویں حاجی گلگو گھمیارنن حضرت علیؑ ہے شیعاں خاصیاں دا
عشق پیر ہے عاشقاں ساریاں دا بھکھ پیر ہے ستیاں ہابھیاں دا
سوٹا پیر ہے وگڑیاں تگڑیاں دا تے داؤدؑ ہے زرہ نولسیاں دا
قارون پیر بخیلاں تے حاسداں دا نفس پیر ہے حرص خراسیاں دا
گوبند سنگھ گورو کیسا دھاریاں دا کیدو سانگیاں مکر لباسیاں دا
کتا پیر کھیوڑیاں بھونکیاں دا رسہ پیر ہے بدھیاں داسیاں دا
گنج پیر ہے ناقصاں کاملاں دا میاں میر ہے تخت رواسیاں دا
سچا صدق ہے پیر صفایاں دا رشک وہم ہے کوڑ بکواسیاں دا

جویں شاہ مدار مداریاں دا تے انصار انصاریاں لطاسیاں دا
حاجی نوشوہ جویں نوشاہیاں دا تے بھگت کبیر جولاسیاں دا
شیخ طاہر ہے پیر جو موچیاں دا لقمان لوہار ترکھاسیاں دا
نبی پیر ہے عالماں ساریاں دا علم پیر ہے سبھ ملواسیاں دا
سرور سخی بھرائیاں سیو کاندا لعل بیگ ہے چوہڑیاں خاصیاں دا
خالق پیر ہیگا کل خلق دا جی بخشنہار ہے اوہ لساں عاصیاں دا
شیخ عطار ہے پیر عطاریاں دا شاہ شمس تبریز خوجاسیاں دا
سلیمان پارس پیر نائیاں دا علی رنگریز ادریس درزاسیاں دا
حسو تیلی ہے پیر جو تیلیاں دا سلیمان ہے جن بھوتاسیاں دا
مطلب پیر جویں جٹاں ساریاں دا ابوجہل ناحق ناسیاں دا
پلیس پیر ہے کنجراں بیڈیاں دا چھتر پیر رناں چوڑناسیاں دا
صبر پیر پیغمبراں مقبلاں دا القوٰی پیر مرداں اللہ راسیاں دا
بھگڑا پیر ہے احمقاں ہوچھیاں دا عقل پیر ہے اہل قیاسیاں دا
شاہ حسینؓ شہیداں تے غازیاں دا دغا پیر ہے کوفیاں ناسیاں دا
وارث شاہ جو رام ہے ہندواں دا تے رحمٰن ہے مومناں خاصیاں دا

کلام جوگی باہتی

عدل بناں سردار ہے رکھ اپھل رن گدھی ہے جو وفادار ناہیں
بناں آدمیت نہ انسان جاپے بناں آب قاتل تلوار ناہیں
عمل باہجھ عامل کوئی نہیں ہندا کتب لدیا خر کسے کار ناہیں

نازبناں ہے کپچنی بانجھ جیہی مرد گدھا جو عقل دا یار ناہیں
صبر ذکر عباداتاں باہجھ جوگی دماں باہجھ جیون درکار ناہیں
پانی باہجھ دریا بھی نہ دہندے استغفار باہجوں چھٹکار ناہیں

لہ پ ۲۲ ع ۸ (ترجمہ) اور ہم نے دی ہے داؤد کو اپنی طرف سے بڑائی اے پہاڑ ورجوع سے پڑھو اسکے ساتھ اور اڑتے جانور اور نرم کر دیا اس کے آگے لوہا اور اندازہ سے جوڑ کڑیاں اور کرو تم سب کام بھلا ۲ے کیسا دھاری۔ سر پر کیس رکھنے والے سکھ ۳ے ایک گانے والی قوم کا نام ہے جو شادیوں پر ساری ساری رات گاتے ہیں ۴ے لڑائی اور جھگڑا کرنے سے عقل ٹھیک نہیں رہتی ایسے گالی گلوچ جاہل دیا کرتے ہیں ۱۲

marfat.com

نبی باہجھ شفاعت نہ کسے کرنی رب باہجھ کوئی بخشنہار ناہیں
باہجھ عشق دے موت شہید ناہیں تیغ صبر دی باہجھ ہتھیار ناہیں
کوئی نہیں سردار سادات باہجوں شاہ علیؓ دے باہجھ دربار ناہیں
ذکر رب دے باہجھ زبان ناہیں سخن حُب باہجوں شیریں دار ناہیں
فقر ہوئیکے صبر نہ کرے جیہڑا جبہ فقر دا اوہ روادار ناہیں
ہمت باہجھ جوان بن حسن دلبر لوُن باہجھ طعام سوار ناہیں
باہجھوں ہجر دے ذوق تے شوق ناہیں بناں وصل دے موج بہار ناہیں
عقل باہجھ وزیر صلوٰۃ مومن تے دیوان حساب شمار ناہیں
بےپرواہیاں بناں معشوق ناہیں سراں دتیاں باہجھ دیدار ناہیں
گھاٹ فقر دا باہجھ حسین ناہیں باہجھ صدق دے لنگھنا پار ناہیں
رضا رب دی باہجھ نہ ملے درجہ نفس ماریاں باہجھ وقار ناہیں
اکھیں ویکھیاں باہجھ پریت ناہیں جویں بناں یقین اعتبار ناہیں
توُدی بناں حضور دارو نائیں نافرمان باہجوں گنہگار ناہیں
جُثہ روح دے باہجھ ڈراونائیں جند باہجھ جویں سنسار ناہیں
شرم باہجھ مچھاں بن عمل داڑھی طلب باہجھ فوجاں بھرم بھار ناہیں
بناں دُکھ دے سکھ نصیب ناہیں لگن باہجھ خوار سنسار ناہیں
رب بناں نہیں اوٹ پردیسیاں نوں کامل پیر باہجوں مددگار ناہیں
وارثؔ رن فقیر تلوار گھوڑا چارے تھوک ایہ کسے دے یار ناہیں

کلام سہتی

سہتی آکھدی رناں نوں نند ناہیں جوگی ہوپائیں کن پڑائیکے وے
میتھوں کُجھ وصول نہ ہوسیا دے اینویں جائینگا ہیلیاں کھائیکے وے
دعوی اولیاں کم شیطانیاں دے گلاں کریں توں بہت سمجھائیکے وے
پیارا شیطان دے وانگ ماریں سر سجدیوں آلویں اکائیکے وے
ہور ناں جٹیاں وانگ میں نہیں کچی کی لیناای من بھرمائیکے وے
گیری نال توں کپڑے رنگ لتے گیتا باہجھ دھیان توں لائیکے وے
گلاں نال توں ٹھگدا پھریں لوکاں الویں آلویں فریب بنائیکے وے
وارث شاہ فقیر نہ ہوویں مُوڑ لے کی کھٹیو بھیس وٹائیکے وے

کلام جوگی

مرد کرم دے نقد ہیں سہتی اے نی رناں دشمناں نیک کمائیاں دیاں
مرد ہین جہاز جو نیکیاں دے رناں بیڑیاں ہیں برائیاں دیاں
ہٹھ ماس حلال حرام کپن ایہہ کوہاڑیاں تیز قصائیاں دیاں
سر جائے نہ یار دا بھیت دیئے شرماں رکھی اے اکھیاں لائیاں دیاں
آہڈا نال فقیر دے لاندیاں نی خوبیاں ویکھ نناں بھرجائیاں دیاں
تسیں الیس جہاں وچہ ہو رہیاں ہنجیریاں گھٹ وہڑوائیاں دیاں
ماں باپ دا ننگ ناموس ڈوبن تیاں لاہ سٹن بھلیاں بھائیاں دیاں
لباں لیندیاں صاف کر دین داڑھی جیہاں قینچیاں احمقاں نائیاں دیاں
نی توں کیہڑی گل تے اڈ شوکیں گلاں دس کھاں پوریاں پائیاں دیاں
تینوں ہیستم دے نال نہ جاننے ہاں کریں چاوڑاں توں حنائیاں دیاں

ے میرا دل مائل کرکے تجھے کچھ وصول نہ ہوگا ے اکانا بمعنے ہٹانا الگ کرنا ے یعنی وزیر عقل کے بغیر اور دفتر حساب کے کام کے بغیر نہیں ہوتے ۱۲

marfat.com

ٹل جاہ ساتھوں اجے ہے ویلا پچھوں تا دسیں گلاں گلائیاں دیاں	وارثشاہ تیرے منہ نال ماراں بنڈاں ہنجھ کے سبھ جھلیاں دیاں

کلام سہتی

رلیسن جوگیاں دی تیتھوں نہیں ہندی ہساں کیہاں جٹاں کھایاں دیاں
تاں سین جیہا راگ نہیں ہوندا لکھ صفاں جے ہون عطایاں دیاں
تیری چراچر پھڑکدی جیبھ الوین جوین ستیاں مرکیاں سایاں دیاں
نہیں فقر دے بھید داتوں واقف خبراں تدھ نوں مہیں چرائیاں دیاں
نہیں کعبیوں چوہڑا ہووے واقف خبراں جان دے چوہڑاں کھایاں دیاں
جیہڑیاں پکیاں دے گھریں کوار پاتر خبراں انہاں نوں کی ومانسیاں دیاں
جیہڑیاں سون اجاڑ وچہ وانگ کنجر قدراں اوہ کی جاندیاں دائیاں دیاں
دیہڑ وانگ بھو نگر برڑ ہکاں مارنائیں چالاں نہیں ایہ گورساں گوسائیاں دیاں
گرڑھ کوٹ کی کریگا اوہ قائم خبراں نہیں جنہوں خندق کھایاں دیاں
جیہڑی ڈول تیری سانوں نظر آوے ڈولاں ایہ نئے ڈملے نایاں دیاں
پوچھاں گائیں دیاں مہیں نوں جوڑنائیں گھریاں مہیں نوں لاونائیں گایاں دیاں
کجھ ہووے شعور تے پون سمجھاں مزاں والیاں گلاں سنایاں دیاں
میاں کون چھڈاوسی آن تینوں دھمکاں پوندیاں جدوں کٹایاں دیاں
کتوں حرف سلوک نہ سکھیوای پڑھیوں پٹیاں جنگ لڑایاں دیاں
جٹاں کھچری ناد سواہ منہ تے ایہ صورتاں ہین بلایاں دیاں
سہلی ٹوپیاں فقر دا پہن بانا بنکے صورتاں پھرن مولایاں دیاں
جیہڑی ڈول دینال توں ایڈ شوکیں ایہ طرح نی شامتاں آیاں دیاں
پیراں گوراں دے نام نوں لاج لائی کمے ودایاں ٹکم گدایاں دیاں
تیریاں بادیاں کسے نہ دھوتیاں نی جواں انہاں دلوچہ خدایاں دیاں

بے شرم دی موچھ جیوں پوچھ بدھی جیہاں منجراں ٹیٹے دبایاں دیاں
اکھیں ڈٹھیاں نہیں توں ن چبڑا وے پریم کٹھیاں برہوں ستایاں دیاں
لنڈیاں نال گھلنائے بول لوبن نہیں چالیاں بھلیاندیاں جلیاں دیاں
سرمن داہڑی کھیہ لیاای قدراں ڈٹھیوں ایڈیاں چایاں دیاں
چترط سواہ بھرے ویکھو مگر لگا جویں کتیاں ہون قصایاں دیاں
جیہڑے واہن پڑانیاں وچہ لیٹن قدراں پان کی لیف تلایاں دیاں
گدھے وانگ جاں جیوں کریں مستی کچھیاں گھنائیں رناں دیاں
گھر گھریں پھرنائیں پکڑ ماردا وے گلاں تیریاں شترگوزیاں دیاں
بالو پوراتینوں کوئی نہیں ملیا اجے لوہنائیں بکلاں مایاں دیاں
جیوندی جان جو گور دبایائی الویں سہلیاں ٹوپیاں پلایاں دیاں
ہاساویکھ کے آوندا اسفل دائی گلاں طبع دیاں ویکھ خفایاں دیاں
آدم زاد دینال نہ وریوں توں تینوں عادتاں جھوٹیاں دایاں دیاں
پانی ویکھ کے دونیاں ہنیاں نی ایہ چالیاں ہین مرغایاں دیاں
بول بولنائیں سینکڑانال کھردے گلاں مٹھیاں نہیں رسایاں دیاں
جنہاں ٹکڑے بن کے نت کھاہدے ساراں اوہ کی جانن مٹھیایاں دیاں
کرکے خواریاں گھٹا سر گھتنائیں وانگر ککڑاں سواہ اڈایاں دیاں
رج کھائیکے ڈھڈ و دہایا ای گلہاں ابھریاں وانگ سواہ اڈایاں دیاں
کرکے محنتاں کھاہ کجھ وے ہتھوں پون پوریاں نیک کمایاں دیاں
چسکے خور لوہے لوہے پھریں بھوندا ففے کتناں جویں کڑاہیاں دیاں

لے کہی ہوئی باتیں ۲ے شاخہائے برنج ملک بسیٹ ۳ے یعنی بری باتوں کا نتیجہ دیکھ لیا کہ ہنس اور ریش چٹ کراکر بڑی شکل بن آیا ہے ۴ے یعنی چوہڑا کسی کی خبر کیا جانے وہ تو کھائی اور گند کی کا واقف ہوتا ہے اسی طرح تجھ کو نظر سے کیا تعلق ۱۲۔

marfat.com

مٹی کلیاں دی پچھوں ڈھونڈسیں وے ہیڑیاں بیڑیاں شوہ ڈبایاں دیاں
رسّا لک دے نال تے کس لا نگڑ کیہاں خوبیاں جٹاں دوہایاں دیاں
تینوں ذرا شعور نہیں احمقا وے چالاں بھیڑیاں نی لے پڑاہیاں دیاں
کجھ پیش نہ جاسیا اوس ویلے جدوں ہوں پرچولاں گواہیاں دیاں
پریاں نال کی دیولوں نوں آکھ لگے جنہاں دکھیاں بھنیاں بھایاں دیاں
سسّی نال جو پنوں نے عشق کیتا خبراں ہوس جہان تے شاہیاں دیاں
ایہ عشق کی جانے چاک چوبر خبراں جان دے روٹیاں ڈہایاں دیاں

انت جھورسیں گا کیتے اپنے نوں پچھوں تاویں عمراں دہایاں دیاں
گلاں عشق دیوالیاں نقلیں رلیاں کچے گھڑے تے وہن رڑہایاں دیاں
پچھلین گے گل بنائیکے وے واہراں پین گیاں جدوں ساہیاں دیاں
واہ پو بچگا آپ توں ڈاہڈیاں دا گلاں بھل جاون چتراییاں دیاں
جا صاحباں بار وچ ملے بھائی دھاراں عشقدیاں دیکھ چنگھایاں دیاں
لیلاں مجنوں دے عشق وچ نشر ہوئی خبراں کھنڈیاں بھاگایاں دیاں
وارث شاہ نہ بیٹیاں جنہاں جنیاں قدراں اوہ کی جانن جوایاں دیاں

کلام جوگی

ایس سہتی اے مول نہ وڑاں تیتھوں تکھے دیدڑے تینڈڑے ساڑدے نی
کہے کاؤں اندے ڈہور نہ کدی ہوئے شیر مکھیاں توں نہیں ہاردے نی
بھٹ پین لڑائی دے اصل ڈہائی ہور کوڑ پسار پسار دے نی
ہمت سست بروٹڑے نرین بھارے اوہ گھر کسے نہ کار دے نی
سٹرن کپڑے ہون تحقیق کالے جیہڑے کوٹھی اے ہون لوہار دے نی
آوے مہک انہاندیاں لیڑیاں توں جیہڑے مجلسی ہون عطار دے نی
خیر دتیاں مال نہ ہو وے تھوڑا بوہل تھڑے نہ چنے گٹار دے نی
تیں تاں فکر کیتا ساڈے مارنیدا تینوں ویکھ لے یار ہن ماردے نی
جیہا کرے کوئی تیہا پاوندائے سچے وعدے پروردگار دے نی

ہاتھی نہیں تصویر دا قلعے ڈھائے شیر بھجاویاں توں نہیں ہاردے نی
ناہیں ہیجڑیوں خبر عورتاں دی کھنب چڑیے ساتھ نہ تاردے نی
اکے مارناں اکے تے آپ مرنا اکے نس جانا اکے ساردے نی
بھنتوری اے جنگنوں ڈھک کرکے سگوں گلیاں توں پچھوں ماردے نی
جھوٹھیاں مہنیاں نال نہ جوگ جاندا سنگ گلے نہ نال پھوہار دے نی
صحبت نیکدی نیک بنادیندی اوگنہاریلی اوگنہگار دے نی
جدوں چوہڑے نوں جن چاکرے خلا جھاڑا کریدا نال ہزار دے نی
توں دیر گالیں اسیں صبر کریئے فقر صبر دے نال اجاڑدے نی
وارث شاہ میاں رن بھونکنی نوں فقر پاچڑیاں چاماردے نی

کلام سہتی

تیریاں سہلیاں توں اسیں نہیں ڈردے کوئی ڈرنے بھیلدے سانگ کولوں
اینویں خرف لوسی تینوں ماریندا جویں دھمکدا پیرا ولانگ کولوں

لے خاک میخ کی تلاش کرے یعنی آخر کچھ فائدہ نہ ہوگا ۲ے بھائیوں کے پہلو توڑ دیئے ۳ے تصویر کا ہاتھی قلعہ نہیں گرا سکتا ۴ے دیوانہ گیدڑی سے شیر مغلوب نہیں ہوتا ۵ے زاغوں کے کہنے سے بیل نہیں مرتے ۶ے ہیجڑے کو عورتوں کی خبر نہیں ۷ے چڑیا کا پرشتی کا کام نہیں دے سکتا ۸ے پ ۲ ع (ترجمہ) اسی کو ملتا ہے جو کمایا اور اسی پر پڑتا ہے جو کیا ۹ے جسنے کیا بھلائی سو اپنے واسطے اور جسنے کی برائی وہ بھی اسی پر ۱۰ے پتھر بارش سے نہیں گلتا ۱۱ے جوتیوں سے جن نکالا جاتا ہے ۱۲۔

الویں ماریدا جاویں ایس پنڈ وں جویں کھسکدا کفر ہے بانگ کولوں
میرے ڈٹھیاں گئی سی جان تیری جویں چڑدی جان چھلانگ کولوں
تیری ٹوٹنی پھرکدی سپ وانگوں آ رناندے ڈریں ایانگ کولوں

سر لکبے پھرنیگا چھیل جٹا جویں سپ اٹھ چل داڈانگ کولوں
اینویں کھری سٹکے جائینگا توں جویں دہاڑدی کھسکدا کانگ کولوں
وارثشاہ ایہ جوگیڑا مویا پیا پانی منگسی نیزے دی سانگ کولوں

جواب جوگی

کلام جوگی

کہیاں آن پنچائتاں جوڑیاں نی اسی رن نوں رلوڑی جانتے ہاں
جیندے نال چادیردی چھنج پایئے اوہنوں پلک وچہ مارکے رانتے ہاں
پھرن ڈہونڈ دیاں پلنگ وچھاونے نوں اسیں سواہ اتے موج مانتے ہاں
لوک جاندے مہریاں دینال پرچن اسی خواب اندر موجاں ماننے ہاں

پھڑی اے چھتی لے لئی اے لنگھا پل وچہ تنبو ویردے اسی تانتے ہاں
رناں کرن ودہایا جوج والے اسی پلک وچہ صاف کرجانتے ہاں
لوک چھان دے بھنگ تے شربتاں نوں اسی آدمی نظر وچہ چھانتے ہاں
پھرے مکر لگی اوہدی موت آئی وارثشاہ نوں مارکے رانتے ہاں

جواب سہتی

کلام سہتی

مرد باجھ مہری کسے کم ناہیں ویر مہری دا جوگی کیوں چایا ای
کیتا اپنے نور تھیں نور پیدا اوہ بھی تریمتاں باجھ نہ آیا ای
مرد نال تریمت نال مرداں دوہاں ٹولیاں میل ملایا ای

دس باجھ رناں کیکوں جمیوں توں ہور جگ جہان بنایا ای
ہویا ختم ہے اولیاں انبیاں دا اوہدے حق لولاک سہایا ای
ہنّ لباسٌ لّکُمْ وَ اَنتُمْ لباسٌ لّھُنّ وارثشاہ قرآن وچہ آیا ای

جواب جوگی

کلام جوگی

سن سہتی اے ایس جہان اتے رب کئی پسار پسار دانی
اک علم اندر اک جہل اندر اک زہد اندر دم مار دانی
اک بے نوا حیا ناہیں کجھ فکر نہیں گھر بار دانی
اک لالباس اداس پھردے اکناں چاہ ہے ہار سنگار دانی
اک چپ چپاتیاں گنج پاوے اک نت سوال پکار دانی
تیرا طور کجھ ہور دا ہور دسے خوار خجلاں تے چشم چار دانی

نال قدرت خواہش اپنی دے رنگا رنگدیاں صورتاں دھار دانی
اک نال حیا سما گئے اک مل بیٹھے گھر خوار دانی
اک ہو بیہوش خموش ہوئے تقوے بنہ بیٹھے دریار دانی
اک دانشمند چند ہوکے نواں کرن سبب روزگار دانی
اک باجھ عقل بازی جت لیندا اک عقل والا بازی ہار دانی
وارثشاہ کجھ رخت وہاجھ لئی اے الوہا کھلا ہے اردبار دانی

ا؎ جس طرح کفر اذان سے بھاگتا ہے ۲؎ تیز رو مراد پہنچی مارنیوالا ۳؎ نیزہ کی آب سے پانی مانگیگا ۱۲

marfat.com

کلام سہتی

سہتی دی گل

سہتی آکھدی راولا ٹسی میتھوں ایہ پکھرک گیان سنائیں گاوے
رنّاں نال جے اُٹھکے لڑن لگوں پت اپنی آپ گوائیں گاوے
وسّاں نال تینوں ہئی ورجنی ہاں ایہ پکھرک سانگ بنائیں گاوے
میرے آکھیاں نہیں پرتیت ہونی اوڑک ہار کے تے پچھوتائینگا وے

اساں اینی گل معلوم کیتی بناں پھاٹ کھادے نہیں جائیں گاوے
جتیاں کھیڑیاں دلوچہ خبر ہووے انہاں جٹاندی جُوٹ کھائیں گاوے
دس کوٹھے تیری ہابنھ کانبھ بھرسی حال کس تے کوک سنائیں گاوے
وارثشاہ میاں انت خاک ہونا کیونکر اپنا شان ودھائیں گاوے

کلام جوگی

جوگی دی گل

جیٹھ مینہ تے سیال وچہ وامندی کتک ماہ وچہ منع اندھیریاں نی
چغلی خاونداں دی بدی نال مُلاں کھان لون حرام بدخیریاں نی
چوراں نال رفاق تے دغا پیراں پرنار جنجال دیاں بیڑیاں نی
لڑن نال فقیر سرداریاری گھٹ گھتناں مال دہ سیریاں نی
مڑن قول زبان تھیں پھرن پیراں بُرے فناں دیاں ایہ بھی پھیریاں نی
بھلے نال بھلیایاں بدی بریاں یاد رکھ نصیحتاں میریاں نی
بدرنگ نوں رنگ کے رنگ لایو واہ واہ ایہ قدرتاں تیریاں نی
ایس رُپ دا توں انت ہونیاں نی چھپاں منہ دروں تیریاں میریاں نی
بے دید ہو کے لجاں جندیاں دیاں سبھے گھت کے کھوہ نکھیریاں نی
اڈنہار تیرے جیہاں لکھ رناں اساں جالیاں گھت کے گھیریاں نی
نال علمدے چا بیہوش کروں موہوں آکھسیں میں تیری تیریاں نی

روناں ویاہ وچہ گاوناں وچہ سیاپے ستر مجلساں کرن مندیریاں نی
حکم ہتھ کمذات دے سونپ دینا نال دوستاں کرنیاں ویریاں نی
غیبت ترک صلوٰۃ تے جھوٹ مستی دور کرن فرشتیاں[1] طیریاں نی
میرے نال جو کھیڑیاں وچہ ہوئی خچرواداں ایہ سب تیریاں نی
خصماں نال برابری کرن رناں اوہ کُتیاں اصل بے غیریاں نی
بناں علمدے مرن اوہ بندے ثابت جنہاں دیاں رزق دیاں ڈھیریاں نی
ہتے گھت کے جادوڑا کروں کملی ہئی گرد میرے گھتیں پھیریاں نی
گھوڑ سینی اے تے مرگ نینی اے نی اکھیں تیریاں شوخ ودھیریاں نی
شرم والیاں بیبیاں نیکبختیاں اکھیں ساہویاں کرن ادکھیریاں نی
پئی مار کے جھڑف جاں بازواںگوں جھپ کھائیں گی بل ٹیریاں نی
وارثشاہ اساں نال جادواںدے کئی رانیاں کیتیاں چیریاں نی

کلام سہتی

سہتی جوگی دی گل

اساں جادوڑے گھول کے سب پیتے کراں باورے جادواں والیاں نوں
راجے بھوج جیہے کیتے چا گھوڑے نہیں جاندا ساڈیاں چالیاں نوں

لکھیں گھت پھوکایاسی مرد مرزامان کرداسی نیلی دیاں چالیاں نوں
سکے بھایاں نوں کرن نفر راجے اتے راج بہاوندے سالیاں نوں

[1] (ترجمہ) کہہ دیکھو اگر آوے تم پہ عذاب اللہ کا یا آوے اپنر قیامت کیا اللہ کے سوا کس کو پکاروگے بتاؤ اگر ہو تم سچے [1] فرشتوں کو اڑنے سے باز رکھتی ہے [3] پ ۹ ع اور سنا ان کو احوال اس کا کہ ہم نے ان کو دی۔ پھر ان کو ڈروں گا۔ پھر پیچھے لگا ان کے شیطان تو وہ ہوا گمرے ہوؤں میں ۱۲

marfat.com

سر کپ سالو نوں وخت پایا گھت بکرے رولیاں رالیاں نوں
یوسف بند لوچہ پا ظہیر کیتا سسّی وخت پایا اوٹھاں والیاں نوں
پھوگو عمر بادشاہ خوار ہویا ملی مارون ڈھول دے رالیاں نوں
تر ماچھی دا مجنوں نے جھلیا سی ڈھونڈے لیلی دے عشق دے چالیاں نوں
مہینوال توں سوہنی رہی الویں ہور پچھ لے عشق دے چالیاں نوں
رناں مار لڑا ئے امام زادے مار گھتیا ہیریاں والیاں توں
جیہڑے دسب کرتب تمیاندے جگ جاندا حال احوالیاں نوں

رادن لنک لٹا ئیکے گرد ہویا ستیا واسطے بھیت دکھالیاں نوں
رانجھا چار کے مہیں خراب ہویا ہیر ملی جے کھیڑیاں سالیاں نوں
روڈا اوڈھ کے ڈکرے ندی پایا تے جلالی دے ویکھ لے چالیاں نوں
ولی بلعم باعور ایمان دِتا ویکھ ڈوبیا بندگی والیاں نوں
اٹھاراں کھونیاں کٹک لڑ موئے پانڈو ڈوب ڈابے کھونیاں گالیاں نوں
رناں سچیاں نوں کرن چا جھوٹھے مکر نال وچھا نہالیاں نوں
وارث شاہ توں جوگیا کون ہونائیں اوڑک پھڑینگا ساڈیاں جالیاں نوں

کلام جوگی

جواب جوگی

آنڈھی اے غیب کیوں وڈھیائی ساڈے نال کی رکتاں چایاں نی
بکیاں دا کوئی نہ رب باہجوں تسیں دونویں ننان بھرجایاں نی
مڈھوں آدموں رناں دا نام بُرا کدوں کیتیاں کسے وفایاں نی
گلاں جھل وللیاں سکھ کے تے آیتاں نص حدیث بھلایاں نی

کریں نراں دے نال برابری کیوں آکھ تساں وچہ کی بھلیایاں نی
جیہڑا رب دے نام تے بھلا کرسی اگے مِلن گیاں اوس بھلیایاں نی
اگے تنہاں دا حال زبون ہوسی اکھیں ویکھ جو کرن بریایاں نی
زیر باقیاں عمل دے کھیت دیاں وارث شاہ نوں دینیاں آیاں نی

کلام سہتی

جواب سہتی

کدوں خدمتاں کیتیاں نیکمرداں کدوں صحبتاں توں اٹھ پائیو وے
منگ کھان دے واسطے ساہد بنیوں بدن خاک دے وچہ رلائیو وے
کدوں پھر یوں توں نال گیانیاں دے کیہڑے گیان توں کن پڑائیو وے
اد ہجر وچہ اڈو کھوتے پھریں کھاند اکتوں راہ روان نہ پائیو وے
شامت نفس دی توں کھاند اپھریں دھکے حال فقر دے نوں لنگ لائیو وے
تیری عمر چھوٹی نظر آوندی اے ایہ ہنر کتھوں تدھ پائیو وے

فرفیجیاں مکریاں ٹھکریاں نوں الیس پنتھ دا بھیت نہ آیو وے
گوشے بیٹھ نہ کیتوئی یاد اللہ الویں رائیگاں وقت گوایو وے
کن پاڑ کے عمر گوایائی تینوں بھید نہ فقر دا آیو وے
صبر شکر میراث فقیر دی اے اُدھ من اُن دا ڈھڈ بڑ کایو وے
اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْن حق فقراں رب وچہ قرآن فرمایو وے
کی کھٹیوئی پیٹھا وید پڑھ کے وارث شاہ نے آکھ سنایو وے

کلام جوگی

جواب جوگی

مرد صاد چہرے ہین نیکیاں دے صورت رن دی میم موقوف ہے نی

مرد عالم فاضل اتے اصل قابل کسے رن نوں کون وقوف ہے نی

marfat.com

صبر فرخ ہے بنیاں نیکمرداں اتے صبر دی وا موطوف ہے نی
دفتر مکر فریب تے خچر وادی اینہاں لپیتیاں وچہ ملفوف ہے نی
اندر خاص جے عمل نہ نیک ہوون انسان کہاونان زوف ہے نی
اِنَّ کَیۡدَ کُنَّ حق عورتاندے اِہتاں وچہ قرآن حروف ہے نی
رن ریشمی کپڑا منع مسئلے مرد جو زکیدا مسرف ہے نی
رمز فقر دی نوں سوئی سمجھدا اے دانشمند جو اہل کشوف ہے نی
رن مرد دی سدا محکوم ہوندی ایہ تاں گل مشہور معروف ہے نی
وارثشاہ ولایتی مرد میوہ اتے رن مسواک دا سوف ہے نی

کلام سہتی

دوست سوئی جو پیت وچہ بھیڑ کٹے یار سوئی جو جان قربان ہووے
شاہ سوئی جو کال وچہ دُکھ کٹے کل بات دا جو نگہبان ہووے
گاں سوئی جو سیال وچہ دُدھ دیوے بادشاہ سوئی جو شایان ہووے
نار سوئی جو مال بن بیٹھ جائے پیادہ سوئی جو بھوت مسان ہووے
امساک ہے اصل افیم باہجوں غصے بناں فقیر دی جان ہووے
روگ سوئی جو نال علاج ہووے تیر سوئی جو نال کمان ہووے
کنجر سوئی جو غیر توں باہر ہووے جوین بھابڑا نہاں اشنان ہووے
قصہ سوئی جو وِیر بن پیا وسے جلاد جو مہر بن جان ہووے
کواری سوئی جو کرے حیا بہتا نیویں نظر تے باجھ زبان ہووے
بناں چوری تے جنگ دے ملک دسے پٹ سوئی بن آنڈے دی پان ہووے
۸۵۷ قاضی سوئی جو شرع وچہ ہووے قائم گائک سوئی جو نگے وچہ تان ہووے
۸۵۸ پیر سوئی جو ترت مراد دیوے خادم سوئی جو وچہ فرمان ہووے
۸۵۹ منصف سوئی جو بے ریا ہووے پہلوان جو ہڈ ستران ہووے
۸۶۰ عالم سوئی جو علم دی خبر جانے قاری سوئی جو خوش الحان ہووے
۸۶۱ شوم سوئی جو لاریاں وچہ رکھے سخی سوئی جو ڈھل نہ دان ہووے
۸۶۲ معشوق جو اہل تمیز ہووے عاشق سوئی جو فرق نہ جان ہووے
۸۶۳ رعیت سوئی جو من آئین لوے حکم سوئی جو حکم قرآن ہووے
۸۶۴ بھڑ تھ باز جو ہتھ وچہ ڈھال ہووے گرز سوئی جو ہتھ پہلوان ہووے
۸۶۵ وید سوئی جو مرض دا نام دسے سیاناں سوئی جو سمجھ پچھان ہووے
۸۶۶ کاریگر جو ونڈ نوں سوچ لئے کم سوئی جو عمر جوان ہووے
۸۶۷ تلوار جو قبضے تے ہتھ ہووے گھوڑا سوئی جیہڑا ہیٹھ ران ہووے
۸۶۸ پاک سوئی جو شرک توں دور ہووے توبہ سوئی جو رد شیطان ہووے
۸۶۹ شروع سوئی جو رب دے نام ہووے ختم سوئی جو نال ایمان ہووے
۸۷۰ سخن سوئی جو نال تاثیر ہووے احمق سوئی جو نہ قدردان ہووے
سید سوئی جو شوم نہ ہووے کاذب زانی سیاہ تے نہ قہردان ہووے
چاکر عورتاں سدا بے عذر ہوون اتے آدمی بے نقصان ہووے
۸۷۱ ہتھیار سو جو وقت سر کم آوے فتح سوئی جو مرد میدان ہووے
۸۷۲ اہل پت جو گھروں نہ پیر کڈھے خجل سوئی جو نشر جہان ہووے
برہاں جاہ توں بھکھیا چو براوے متے منگنوں کوئی دوہان ہووے
وارثشاہ فقیر بن حرص غفلت یاد رب دی وچہ غلطان ہووے

۱؎ جو سخاوت میں دیر نہ کرے ۲؎ جان دینے میں دیر نہ کرے ۳؎ کاریگر وہی لائق ہوتا ہے جو کام کے حصے پہلے سوچ کر کام شروع کرے وگرنہ پیچھے کام بگاڑ کر پچھتائے گا۔ اور کام وہ ہے جو جوان عمر میں ہووے یعنی ہر ایک کسب جوانی کی عمر میں کامل ہو سکتا ہے۔ بوڑھاپے میں کوئی کام ٹھیک نہیں ہو سکتا ہے پاک وہی ہے جو شرک سے پاک ہے کیونکہ ہزار نیکی کرے تمام اعمال آسکے اکارتھ جاتے ہیں

جوگی دی گل

کلام جوگی

کارساز ہے رب تے پھیر دولت سبھ محنتاں پیٹڈے کارنے نی
پیٹ واسطے گل خرابیاں نی پیٹ واسطے خون گذارنے نی
پیٹ واسطے حور تے پریزاداں جان جن تے بھوت دے وارنے نی
پیٹ واسطے فقر تسلیم توڑن سمجھ لے سبھ رنّے گوارنے نی
ایس زمین نوں واہوں دا ملک مکا ایتھے ہو چکے وڈے کارنے نی
مہربان جے ہون فقیر اک پل تساں جیہے کروڑ لکھ تارنے نی

نیک مرد تے نیک بھی ہووے عورت انہاں دوہاندے کم سوارنے نی
پیٹ واسطے پھرن امیر دردر سیّد زادیاں نے گدھے چارنے نی
پیٹ واسطے رات نوں چھوڑ گھراں ہو یا ہر و ہو کراں مارنے نی
پیٹ واسطے رات نوں کرن چوری پیٹ واسطے اگ دے سارڑنے نی
گاہوں ہورتے اہک نی ہو وا ویہے خالی وند ہورہی ہو دم مارنے نی
وارث رن جیکر مہربان ہووے سبھانڈے بول دے کھول منہ مارنے نی

سہتی دی گل

کلام سہتی

رب جیڈ نہ کوئی ہے جگ داتا زمیں جیڈ نہ کسے دی صابری دے
چند جیڈ چالاک نہ سر دکوئی حکم جیڈ نہ کسے اکابری دے
آسمان دے جیڈ نہ کسے پلاّ ریت جیڈ نہ کسے دی چاپری دے
جٹ سنڈھے سنار نوں بھکھ جنگی تتّے رجکے گالدے ٹابری دے
موت جیڈ نہ ہور ہے سخت چٹی اوتھے کیدی نلہیوں نابری دے
اتفاق دے جیڈ نہ شان شوکت خلق جیڈ نہ جگ نشابری دے
رن ویکھنی عیب فقیر تائیں بھوت وانگ ہمراں اُتے باری دے

مجھیں جیڈ نہ کسے دے ہون جیہڑے راج ہند پنجاب نہ بابری دے
ان دھن نہ کھتری جیڈ ہرگز کوئی کم نہ اللہ تھیں نابری دے
برا کسب نہ نوکری جیڈ کوئی یاد حق دی جیڈ اکابری دے
گکھڑ کاں، کمبو، سلوک تناں اہناں وانگ نہ کسے برابری دے
مال زادیاں جیڈ نہ کسب بھیڑا الملذات نوں حکم ہے کھابری دے
علم ہنر دے باہجہ نہ پہنچ کوئی عمل صالح جیڈ نہ راہبری دے
وارث شاہ شیطان دے عمل تیرے اہڑی شیخی ہو گئی چھابڑی دے

جوگی دی گل

کلام جوگی

رن ویکھنی عیب ہے انھیاں نوں رب اکھیاں دتیاں ویکھنے نوں
راون راجیاں سراں دے داہ لائے ذرہ جائیکے اکھیاں سیکھنے نوں
سب دید معاف ہے عاشقاں نوں رب نین دتے جگ دیکھنے نوں

بھ خلق داویکھ کے لیو مجرا کرو دید الیس جگ دے بھیکنے نوں
مہادیو جیہے پاربتی اگے کام لیا وندا سی متھا ٹیکنے نوں
عاشق ڈھونڈھ دے پھرن دیدار تائیں کوئی ہووے حاصل الیس بھیکنے نوں

لے پ ۱ ع ۳ (ترجمہ) اے لوگو بندگی کرو اپنے رب کی جس نے بنایا تم کو اور جو پہلے تم سے تھے شاید تم پرہیزگاری پکڑو جس نے بنایا تم کو زمین بچھونا اور آسمان چھت اور اتارا آسمان سے پانی پھر نکالے اس سے میوے کھانا تمہارا سو نہ ٹھہراؤ اللہ کے برابر کوئی اور تم جانتے ۱۲

عزرائیل ہتھ قلم لے دیکھدا ای تیرا نام اس جگ تیں چھکنے نوں	وارثشاہ میاںؒ روز حشر دے نوں سبھ سدنیں گے لیکھا لکھنے نوں

سہتی دی گل

کلام سہتی

جیہی نیت ہے تیہی مراد ملیا گھر وگھری چھائی سر پاؤ نائیں	پھریں بھونکدا منگدا خوار ہوندا لکھ دِغے پکھنڈ کماونائیں
سانوں رب نے دُدھ تے دہیں دتا اچھا کھاونا تے ہنڈاد نائیں	کس دسیو کس سنایوئی ہیر ہیر کر کے مسکراونائیں
سارا بھیت تیرا اساں لبھ لیا ساتھوں کاسنوں پیا لکاونائیں	سونا رو پڑا پہنکے اسی بہی اے وارثشاہ کیوں جیو بھرماونائیں

جوگی دی گل

کلام جوگی

سونا روپڑا اشاں سوانیاں داتوں تاں نہیں اصیل ہیں گوُلی اے نی	گدھا اڑدکاں نال نہ ہووے گھوڑا شاہ پری نہ ہووے پڑولی اے نی
رنگ گورڑے نال توں جگ مٹھا وچوں گن ندے کارنے پولی اے نی	دیہڑے وِیہ توں کنجری وانگ نچیں چھراں یاراں دلوچہ وچولی اے نی
اساں پیر کہیا تدھ ہیر جاتا بھل گئی ایں سمجھ وِچہ بھولی اے نی	ساڈا آکھنا تدھ نہ سمجھیا اے ایڈے کوڑ دے گھول نہ گھولی اے نی
فقر اصل اللہ دی ہین صورت اگے رب دے جھوٹھ نہ بوٹی اے نی	حُسن متی اے بوبکے سون چڑی اے نیناں والی اے شوخ مولی اے نی
برا سخن برابری نال شاہاں رکھیں جیبھ سنبھال برڑ بولی اے نی	ناہیں ریس کرہی اے انہاں جوگیاں دی سمجھ سخن فقیر نوں لولی اے نی
برا بول نہ ربدیاں پیاریاں نوں نی بیشرم کوپتی اے لوبی اے نی	تینڈا بھلا تھیوے ساڈا چھڈ پچھا باجیونی ایں آئی اے بھولی آنی
انت ایہ جہان چھڈ جاونائیں ایڈے کفر اپراہدنہ تولی اے نی	متی نال فقیراں نوں دیں گالی وارثشاہ دد ھکوک مٹولی اے نی

سہتی دی گل

جوگی سہتی

چھیڑ لکھندراں بھیڑ مچاونائیں سیکاں لنگ تیر نال سوٹیاں دے	اسیں جٹیاں مشک پلیٹیاں ہاں نک پاڑ سٹے جنہاں جھوٹیاں دے
جدوں ہلیاں پکڑ کے گرد ہوئی اے پستے کڈھی آں جیناں کوٹیاں دے	جٹ جھلکے کُٹی اے نال سوٹے ایہ علاج نی چترڑاں موٹیاں دے
پئے شاہ دا بالکا شاہ جھکھڑ تیتھے دل نے ایڈ لپوٹیاں دے	وارثشاہ روڑا سر کن پاٹے ایہ حال چوراں یاراں کھوٹیاں دے

جوگی دی گل

کلام جوگی

فقر شیر دا آکھدے ہین برقعہ بھیت فقر دا مول نہ کھولی اے نی	ددھ صاف ہے ویکھناں عاشقاں دا شکر وچہ پیاز نہ گھولی اے نی

لے پ ۱۲ ع ۱۸ (ترجمہ) سورۂ ہود۔ اور جتنے لوگ ہیں جب وقت آیا پورا دے گا تیرا رب ان کو انکے لیے ۲ے پ ۱۴ ع ۱۹ (ترجمہ) بیشک جو جھوٹ باندھتے ہیں اللہ پر بھلا نہیں پاتے ۳ے فرضی نام یعنی جیسے مرشد ویسے مرید۔ میں نے ایسے مکاروں کے مکر دیکھے ہوئے ہیں ۱۲

marfat.com

گذر گئی بیتی گل ہو چکی مُوتُ وچہ نہ مچھیاں لبڈی اے نی
سرے خیر ہسکے آن دیکھے لئے عاتے مٹھڑا بولی اے نی
ہر کسے دینال پیار کری اے اتے کبر دا بھیت نہ کھولی اے نی
فخر نال فقیراں نوں بُرا بولیں ناہیں عقل حیاتوں ڈولی اے
لئی اے آکھ چڑھائیکے ددھ پیہ اے پرتول تھیں گھٹ توتولی اے
وارثشاہ دل پیا ترکلے نوں سدھا ہووے نہ باہجہ ہتھولی اے

سہتی دی گل

کلام سہتی

اسی بھوت دی عقل گوا دئی اے سانوں لابھوت ڈرا ونائیں
دیکھ ترنجنیں وہٹیاں چھیل کڑیاں اوتھے کنگ دی تار وجاونائیں
اوہ پئی حیران ہے نال رحمت گھڑی گھڑی کیوں پیا اکا ونائیں
چور چوہڑے وانگ ہے تھہ تیری پئی جاپدی سری بھناونائیں
اٹ سٹ تے بھکھڑا کوار گندل ایہ بوٹیاں کڈھ وکھاونائیں
جاہ گھروں اساڈیوں نکل بھکھے نہیں جٹاندی جوٹ کھانائیں
کھوہ کھپری پچھاوڑی بھن ٹوروں اتے ہور کی لیک لوادنائیں
ویکھ سوہنی نڈھڑی ہووے جتھے اوتھے جائکے جھاتیا پاونائیں
میری بھابی دینال توں رمز ماریں بھلا آپ توں کون سداونائیں
نہ توں دید نہ ماندری نہ مُلاں جھاڑے عنبدے کانوں پاونائیں
کدی بھوتنا ہوئیکے جھنڈ کھولیں کدی جوگ دھا دی بن آونائیں
دارو نہ کتاب نہ ہتھ شیشی آکھ کاہے دا وید سدا ونائیں
جتھے رناں دا دھنبلہ نظر آوے اوتھے ونجلی راگ سناونائیں
رناں بلعم باعور دا دین کھویا وارثشاہ توں کون سداونائیں

جوگی دی گل

کلام جوگی

سخت بول نہ بول توں عاجزاں نوں گالیں دیئے کڑی اے کُوتی اے نی
کرامات فقیر دی ویکھنی ہیں خیر رب توں منگ سوہتی اے نی
جڑھ دُکھ دلداراں رحمتاں دی حکم رب دے نال چاپاٹی اے نی
مست نال تکبری رات دنے کدی ہوش دی اکھ پرتی اے نی
پڑھ پھوکی اے اک عزیمت سیفی جڑھ جن تے بھوت دی پٹی اے نی
موہوں مٹھڑی بول تے دور ہو جا ترکھی بعل نہ کاہلی اے جٹی اے نی
اساں محنتاں ڈاہڈیاں کیتیاں نی انی گنڈھی اے بھیڑی اے جٹی اے نی
کن پاٹیاں نال نہ ضد کیجے اِنھے کھوہ وچہ جھات نہ گھتی اے نی
ٹکیاں نین نوں اسیں وگادئی اے اتے ہندیاں پکوچہ اٹی اے نی
کوئی دُکھ تے درد نہ رہے بھورا جھاڑا مہر دا جھناں نوں گھتی اے نی
تیری بھابی دے دُکھڑے دور ہوون اسی مہر جے چاپلٹی اے نی
جاندے سبھ آزاد یقیں سیتی ایس فقر دے قدم جے چٹی اے نی
مرض نال کرامتاں دور کری لے جے کر اک دوا چاسٹی اے نی
وارثشاہ نخاس دیوچہ جاکے کھوٹے مال توں کی کجھ کھٹی اے نی

لے پیشاب سے مچھلی تلاش کرنا مناسب نہیں ۲ے پ (ترجمہ) اللہ کو خوش نہیں آتا بری بات کا پکارنا مگر جس پر ظلم ہوا ہو ۲ے پ ۱۵ ع اور آتا رتے ہیں قرآن میں سے جس سے روگ اچھے ہوں اور رحمت ہے ایمان والوں کے واسطے ۱۲

marfat.com

کلام سہتی

فرفیجیا بیر بتالیا وے ادکھے عشقدے جھارڑے پاونے وے
کدوں یوسفی طب میزان پڑھیوں دستور علاج سکھاونے وے
قانون موجز تحفہ مومنین بھی تے کفایہ منصوری بھیں پاونے وے
قرابادین شفائی تے قادری بھی اتے نفع انسان پڑھ بجاونے وے
رتن جوت تسلکھ بلمیت سوجن سکھ دیہہ گنگا شتے آونے وے
ارسطالیس اتے جالینوس بنیوں ساڈے جی نوں مول نہ بھاونے وے
کدوں پڑھیوں توں خیر منکھ سیرت اینویں عقل دے ڈھہ پئے لاونے وے
فیلسوف جہان دیاں اسیں رناں ساڈے مکر دے بھید کس پاونے وے
اہناں مکریاں توں کون ہووے جنگا ٹھگ پھردے نی رناں ولاونے وے
منہ نال کیہاں جیہڑے جان ناہیں ہڈ گوڈڑے تنہاں بھناونے وے

نین ویکھ کے مارتی پھوک ساہوں سُتے پریمدے ناگ جگاونے وے
قرطاس سکندری طب اکبر تے ذخیریوں باب کڈھا ونے وے
پراں سکھ تے ویدنوت سیرت نرکھنڈ دے دھیان بھلاونے وے
گلاں چاہ چواہ دیاں بہت کرنائیں ایہ روگ نہ تدھ تھیں جاونے وے
توں کفایہ مجاہدہ کدوں پڑھیوں لقمان بقراط کہاونے وے
کدوں پڑھیوں توں علم ایہ ویدگی دا دکھ کیسے کدوں گواونے وے
افلاطون شاگرد غلام ارسطو لقمان توں بیر دہواونے وے
جن السنوں جھنگ سیال والے قابو کیسدے ایہ نہ اونے وے
جیہڑے مکر دے پیر کھلار بیٹھے بناں بھاٹ کھاہنے نہیں جاونے وے
وارثشاہ ایہ ملے نے سٹ السی جن بھوت تے دیو لواونے وے

کلام جوگی

ایہ رسم قدیم ہے جوگیاں دی اوہنوں مار دینے جیہڑی ٹرکدی اے
ایہ خصم نوں کھان نوں کویں دلیسی جیہڑی خیر دیندی پئی جھرکدی اے
اسیں گام راہوار سکھالئی اے نخرو انگ جو دوڑدی دڑکدی اے
پہلے پھوک کے اک دہتابیاں نوں پچھوں سر دیاں نی دیکھ برکدی اے
اک جھٹ دے نال میں پٹ لینی جیہڑی زلف گلہاں اتے لٹکدی اے
فقر جامنگن خیر بھکھ مردے اگوں سگاں وانگوں پئی دُرکدی اے
آٹا خیر نہ پاوندی فقر تائیں سگوں باندری دیوانگ گھرکدی اے
تیرے مور پھردے مار کھان اتے سوامنی مطھوہیٔ پھرکدی اے

خیر منگن گیاں فقیر تائیں اگوں کُتیاں دے وانگ گھرکدی اے
ایہ بیرنی اکے پہلوانی ئیں اکے کنجری ایہ کسے ترکدی اے
فقراں جوگیاں ہور سوالیاں نوں بھنیہ دار ککڑی وانگ کڑکدی اے
رن گنڈی نوں جدوں بیزار وجن اوتھوں چُپ چپاتڑی سرکدی اے
سیانے جان دے نی دھنی جائے جھوٹی جیہڑی ساہن دی موتری کھرکدی اے
لنڈی ویہڑنوں کھیتری ہتھ آئی پئی اُپردں اُپروں مُرکدی اے
بن چھیڑیاں تجن بولیاندے پئی اندروں باہر بھڑکدی اے
لوہے آیاں فقیر نوں بُرا بولیں وانگ بسیوادے پئی چرکدی اے

۱؎ مرغی کی طرح آواز کرتی ہے ۲؎ حملدار ہوجائے گی. گاؤدیش جو سانڈوں کے عضو خاص سے خارش کرتی ہے ۱۲ ۳؎ برا بولتی اصل چرکنا تھوڑا تھوڑا اسہال آنا یا گوز کا باریک آواز میں نکلنا ۱۲

marfat.com

کدی رن بدکار نہ رہے گجھی مندی نیت والی ادنویں کھڑکدی اے
وارث شاہ وانگوں سانوں رن خچری اکھ وچہ جیوں گھے رڑکدی اے

جوگی دی گل

کلام سہتی

جیہڑیاں لین اڈاریاں نال بازاں اوہ بلبلاں تھک مریندیاں نی
اوہناں ہرنیاں دی عمر ہو چکی پانی شیر دی جوہ دا پیندیاں نی

اوہ ڈائناں جان کباب ہویاں جیہڑیاں بیڑیاں نال کھہیندیاں نی
اوہ کواریاں جان خراب ہویاں جیہڑیاں گبھرواں نال کھیڈنیاں نی

اوہ اکدن پھیرسن آن گھوڑے کڑاں جنہاں دیاں نت سنیندیاں نی
تھوڑیاں کرن سہاگ دیاں اوہ آساں جیہڑیاں دہاڑویاں نال منگیندیاں نی

جوکاں اک دن پکڑ نچوڑئین گیاں ان پنے لہو نت پیندیاں نی
دل ہال دیجے نکھ کنجریاں نوں کدی دلوں محبوب نہ تھیندیاں نی

اک دن بکڑیاں جاوسن حاکماں تے پرائی سیج جو نت چڑھیندیاں نی
اک دن گرڑے وساوسن اوہ گھٹاں ہٹھاں جوڑ کے نت گجیندیاں نی

تیرے لون موہنڈے ساڈے لون نالے مشکاں کسیئے دیاں اج کرنیندیاں نی
جٹاں جیہڑیاں پیا وکھادنائیں ہنے اگ دے نال سڑنیدیاں نی

ساڈا آکھیا توں تحقیق جانی ٹنگاں تیریاں ہنے بھنیدیاں نی
مرطباہ جے جوگیا بھلا چاہیں نہیں شامتاں تدھ پھینیدیاں نی

آپ تج بعقل ہیں احمقا وے گلاں سچیاں نہیں سمجھیندیاں نی
جنساں اپنے اپنے جوہر دسّن جدوں اکھلی گھت چھڑیندیاں نی

قول فقر دا حکم ہے سچ بولن گلاں جھوٹھیاں جیبھ ترکیندیاں نی
وارث شاہ جو کھیاں توڑدیاں نے نہیں کسیتوں مول مٹیندیاں نی

سہتی دی گل

کلام جوگی

سن سہتی اے اسی ہاں ناگ کالے پڑھ سیفیاں زہد کماونے ہاں
سنیں کن دھر کے ذرا غور کریں تینوں جوگ دا بھوگ بتاونے ہاں

ادھی رات جاں لوک آرام کردے اسی اٹھ کے کار کماونے ہاں
کھوہ ہے نیناں دے گیڑ اشنان کری آدلاں سچیاں دا درشن پاونے ہاں

منہ وچہ پھیر داتن استغفار والی تے کدورتاں باہر وگاونے ہاں
آسن شوق یقین دے گوٹھ بہہ کے چت گوراں دا نام دھیاونے ہاں

ہوکے خاص حضور ست گوراں اگے چڑا چمکے سیں نواونے ہاں
ایس اندھ غبار وجود اندر شمع عشق دی چا جگاونے ہاں

صم بکم ہو کے سانس گھٹ لئی اے انگ وانگ تپنگ چلاونے ہاں
دسویں دوار تے سانس چڑھا کے تے نشا اپنے من مناونے ہاں

پئے جھوٹے ہاں تدوں مست ہو کے جدوں کنگدی تار وجاونے ہاں
لیکے ایہ انندھ برات ویلے پھیر نگر دی سیر نوں جاونے ہاں

زہد کرنے ہاں خاص خدا دانی کجھ خلق دا نہیں دھراونے ہاں
ہر ول ساڈے ہر دم برس رہیا اسی باہروں بھیت چھپاونے ہاں

۱ے زنجیروں کے ساتھ بدن لگاتی ہیں ۲ے نوجوانوں سے کھیتی ہیں یعنی جو کنواری لڑکیاں نوجوانوں کے ساتھ کھیلتی ہیں وہ خراب ہو جاتی ہیں ۳ے جو راہزنوں سے بیاہی جاتی ہیں وہ آبادی کی امید کم رکھتی ہیں ۴ے چمڑے کی رسیوں سے ہاتھ پاؤں باندھتے جاتے ہیں ۵ے بدبودار عفونت کی ماری ہوئی کو صاف کر کے بدبو دور کرتے ہیں ۶ے بندہ جوگی دیر تک سانس روکنے کی مشق کرتے ہیں یہانتک کہ سارا دن بند کر لیتے ہیں اسکو دسویں دوار پر سانس چڑھانا کہتے ہیں ۱۲

marfat.com

بچن گوراں دے اساں نوں سیر کرنا اسی فقر دے بال سداونے ہاں
ہوکا سچ دا دیونا بچن سانوں امر حق بجا لیاونے ہاں
پنڈ پنڈ پھرنا ایہ بھی زہد ساڈا گھر وگھری الکھ جگاونے ہاں
مکر فن نوں بھنکے صاف کردے جن بھوتوں نوں ساڑ دکھاونے ہاں
سنے تسمیہ پڑھاں اخلاص صورت جڑہاں ویر دیاں پٹ گواونے ہاں
جیکر مارناں ہووے تاں کیل کرکے اتوار مسان جگاونے ہاں
جیہڑے گبھرو توں رن رہے وڑ لونگ مندر کے چا کھواونے ہاں
کیل ڈائناں کچیاں پکیاں نوں وند بھنکے لٹاں مناونے ہاں
جیہڑا کرے ساڈے نال حجت بازی اوہنوں ڈچکراں نال اڈاونے ہاں
کسے نال جے ویر کرودھ ہووے اوہنوں بھوت مسان چمبڑاونے ہاں
جیندینال مدیڑا اٹھیک ہووے اوہنوں بیر بیتال پہنچاونے ہاں
جہنوں عشق تے مشک دی خبر ہووے استوں اپنی گل سناونے ہاں
ساڈے فن اتے جیہڑی صدق رکھے دکھ درد تے مرض گواونے ہاں

تیرے جیہاں گنہاں ہاں ترکیاں دی کوچ مانج اچھا ہن گواونے ہاں
ہووے چاہ تے شوق دیدار رکھے اوہنوں اپنا آپ وکھاونے ہاں
دکھ درد بلا سبھ دور ہوندے قدم جنہاں دے پھیڑیاں پاونے ہاں
نقش لکھ کے پھوک کنے چا سائیں سائے سولدی ذات گواونے ہاں
دلوں حب دے چا تعویذ لکھی اے اسیں رٹھڑا یار مناونے ہاں
جیہڑے یار نوں یار نہ ملے ناہیں پھل مندر کے چا سنگھاونے ہاں
اوہناں ہٹیاں دے دکھ درد جاندے پھڑ ہک تے ہتھ پھراونے ہاں
جان سہر جادو جیہڑے بھوت گڈے گنڈا کیل شاہ دولے دا پاونے ہاں
جیہڑے چھڈ کے راہ کوراہ ٹردے سدھے راہ تے انہاں نوں لیاونے ہاں
برا بولدی لے جیہڑی جوگیاں نوں سر من کے گدھے چڑھاونے ہاں
جیہڑی کواری فقیراں دے نال لڑدی اوہنوں پیر پنجال وکھاونے ہاں
منہ پاٹیاں رناں لڑاکیاں نوں مار زمیں دے وچ دھساونے ہاں
اسی کھیڑیاں دے گھروں اک لوٹا حکم رب دے نال لوٹاونے ہاں

اجے ہے ویلا توں تاں سمجھ جائیں نہیں تاں تدھ نوں مار وکھاونے ہاں
وارث شاہ جے ہور نہ داء لگے سر تے پریم جڑیاں چا پاونے ہاں

کلام سہتی

تسی خاص محبوب اللہ دے ہو ایس وہٹڑی نوں کوئی سول ہے جی
ہتھوں ٹرھے ہندی لا ہو لتھڑی دی ہی ہو جاندی مختول ہے جی
موہند اپنا ہے جھگڑا نت ساڈا ایہ وہٹڑی گھر یدا مول ہے جی
لگے ایس دے سا ہو رے ہتھ بدھے جو کجھ آکھدی سبھ قبول ہے جی
نت واہنگ ازاریاں کرے گلاں ساڈے جھگڑے وچ ادھول ہے جی
ساڈا واہ نہ پیا پرکھیوں توں بڑی ڈول تیری مجہول ہے جی

کوئی گجھڑا روگ ہے ایس دھانا ہی نت ایہ رہے رنجول ہے جی
موہوں مٹھڑی لاڈ دے نال بولے ہر کسے دینال معقول ہے جی
میرے ویر دے نال ہے ویر ایہدا جیہا کافراں نال رسول ہے جی
ایہ پلنگ توں کدی نہ اٹھ بیٹھی ساڈے دھڑ دے وچ ڈنڈول ہے جی
دانگ ڈھکاندے ڈولڑی پا آندی اساں کیتا ویاہ انجھول ہے جی
کرو مہر تے ددھو فقیر سائیں تہاڈی مدد تے رب رسول ہے جی

marfat.com

باجھ پچھیاں سخن نہ بول کری لے دانشمند دا ایہ معمول ہے جی
نور فقر دا منّنا مثل فاعل دنیا دار مثال مفعول ہے جی
میرے دل دلوچ ایہ آوندی اے تیرنیال کراں عرض طول ہے جی
عاشق اتے معشوق تے حکم والے جو کجھ آکھدے سبھ قبول ہے جی
اساں نال حکایتاں چھیڑنا ایں ایس جھگڑیوں کجھ وصول ہے جی
تیری ساکھ بُری پنڈ وچ وی جی لوک کہن لڑائی دا مول ہے جی
نہیں تے مار کے اک چپیڑ تیرا سبھ کڈھ سٹاں جتنا مول ہے جی
وارث شاہ طبیب نہ کوئی ملیا پاوے مرض جو وانگ رسول ہے جی

سہتی اور جوگی دی گل

کلام جوگی و سہتی

سہتی آکھیا راولا جوگیا وے ایس روگ دا دیہہ توں پتا مینوں
جوگی آکھ دا سنی توں سہتیے نی گلاں کوڑیاں نہیں نبھا مینوں
نڈی ویکھ کے کراں علاج اسدا اٹھ کے ہتھ وکھا مینوں
روگ کاستوں چلیا کرے ظاہر مزا منہ دا دے بتا مینوں
ہتھ ویکھ کے کرو علاج اس دا رکھاں نذر جو دیہو فرما مینوں
چہرے اکھیاں دا ذرا رنگ ویکھاں نالے دیہہ قارورہ وکھا مینوں
نبض[1] ویکھ کے ایس دی کراں کاری دے دید نہ سبھ بتا مینوں
وارث شاہ میاں چھیتی روگ کٹاں ملک الموت دی یاد دوا مینوں

سہتی دی گل

کلام سہتی

سہتی آکھدی جوگیا راولا وے ایڈے بول نہ بول ہنکاریا وے
جیندے واسطے حکم تطہیر ہویا سر اوس دے نبی سی بھاریا وے
اوہدی کھیڈ دا بھید نہ کسے لدھا جیہڑی اوسنے کھیڈ کھلاریا وے
صحی کیتا ئی کیہڑے کھڑے نوں اتے کیہڑی مرض نتاریا وے
ناں دس کھاں ساریاں زحمتاں دا اوس ہور دوا پساریا وے
کُل نفس ذائقۃ الموت لکھیا رضا رب دی دلوں وساریا وے
جُھگا ہونجھ کے نبی دا صاف کیتا ملک الموت نے پھیر بہاریا وے
کتھوں تیک میں کھولکے حال دساں قدرت رب دی باہجھ شماریا وے
اگے سیدا ہے علاج کیتا اکے نویں کتاب وچاریا وے
وارث شاہ میاں تیریاں حکمتاں توں جند جان میری واروواریا وے

جوگی دی گل

کلام جوگی

سن سہتی اے جوبن متی اے نی تینوں سچ دا سخن الاوناں ہاں
جو کجھ پچھیا سہتی اے پچھلے نی منے گل نوں موڑ مکاوناں ہاں
اتے کاکیاں جاتکاں جمدیاں نوں بانگ کن دیلوچ سناوناں ہاں
جھوٹھیاں حاسداں زانیاں شرکیاں نوں استغفار دی پٹی پڑھاوناں ہاں
برکت اپنے پیر استاد دی تے تینوں زحمتاں سبھ سناوناں ہاں
ٹونے سائے تے جن دے کراں جھاڑے بال لوئیاں نال ولاوناں ہاں
مُسہل حب اللہ دا دیکے تے پنڈا وگناں دی کرڑ لاہوناں ہاں
کاہی کٹ ماجوئیں پھٹکری دی رحم رن دا خشک کراوناں ہاں

۱ نبض

marfat.com

دل دے وچ جے شوق خدا ہووے انت اللہ دا ذکر کراوناں ہاں
کھنگ کھرک تے ساہ تے اکھ آئی سول وندی پیڑ گواوناں ہاں
قولنج تپدق تے محرقہ تپ اوہنوں کاڑھیاں نال گواوناں ہاں
شوہدیاں عاجزاں تنگیاں بھکھیاں نوں دا رب دے نام ورتاوناں ہاں
ہووے پسلی پیڑ تے ادھ سر دی اوہدا اگناں دن اٹھویں پاوناں ہاں
ادھرنگ مکھ بھوں گیا ہووے جبد اشیشہ ملب دا کڈھ وکھلاوناں ہاں
ڈھڈ پیڑ نوں لون جوائن دیکے اوتانیاں لمیاں پاوناں ہاں!
جھولا مار جائے جیہڑا یار دگیاں نوں سوئے تیل سوہانجنا لاوناں ہاں
برص سرخ سفید سیاہ رتا منضج بانہہ دا فصد کراوناں ہاں
بہانا روگ ہووے جیہڑے شخص تائیں اوہنوں اوٹھنی دودھ پلواوناں ہاں
لمے ساہ جے ہون ہٹکوریاں تے منہ وچ شہد تے دودھ چواوناں ہاں
جس کچا کڈھاوناں رن ہووے گھگھر ویل ابال پلاوناں ہاں
سیں باہیں یا چتڑیں سٹ لگے سجی صابناں لیپ کراوناں ہاں
ول بند ہووے نلیں پین ٹیساں پانی کیسواں دا تتا پاوناں ہاں
سکور اندر ایتاں والیاں نوں تلی باکری بھن کھواوناں ہاں
ن مردلوں کام جے کرے غلبہ دھنیا گھوٹ کے چا پیاوناں ہاں
مردلوں ہیچ بہوٹیا نداتیل کڈھ کے نت ملاوناں ہاں
ایسار بناہیاں سول جنہوں اسبغول ہی گھول بھکاوناں ہاں
شہ اک افیم دا کھائیکے تے خبردار ہوشیار ہو جاوناں ہاں
اڈپاستوں ڈہا کے ڈہونڈھ آندا جنہوں اپنا یار بناوناں ہاں
بدس ہوا داس چامنہ پھیرے میں بھی وستھیں دل ہٹاوناں ہاں

قلب سنے لطیفیاں نور ہووے راہ حق دا کھول وکھاوناں ہاں
سرسام سوداز کام نزلہ ایہ شربتاں نال ہٹاوناں ہاں
سل نفخ اتے استسقا ہووے لحم طبل تے داؤ وکھاوناں ہاں
دولتمند جے مفت وچ خیر چاہے اوہنوں ٹھیکراں نال اڈاوناں ہاں
لوت پھوڑیاں اتے گھنیر چنبل تیل لائیکے جڑھاں پٹاوناں ہاں
مرگی ہوس تاں لاہ کے پیر چھتر رکھ نک تے چا سنگھاوناں ہاں
دل کسیدا جے پریشان ہووے سداں ڈھولیاں نال پرچاوناں ہاں
بانہہ رسک جائے ٹنگ رسک جائے تارپین دا تیل ملاوناں ہاں
اٹھاراں جنس جذام نوں دور کراں چار دھانت اکسیر کھواوناں ہاں
پووے دھرن تے پیٹ مروڑ لگن ملکے وکھیاں نلف چڑھاوناں ہاں
جان نکلے نہیں جے رہے اٹکی کرکے وضو یٰسین سناوناں ہاں
سنڈھ رن دا کراں لاج پکا ناڑ گٹے دی ترت چھڈاوناں ہاں
سول رن نوں جو کنیں ہون پیڑاں لتاں دیکے ذرا دباوناں ہاں
پیڑ ہنوں دی ٹنگ نہ کھان دیوے اوہنوں گھٹ نے بنو ٹاوناں ہاں
جیکر مردلوں رن دی حب ہووے بھوبھٹ ہتھ وچ ترت پھڑاوناں ہاں
جیکر کسے نوں باد فرنگ ہووے سکپور تے لونگ دیواوناں ہاں
پرمیو سوزاک تے چھاہ موتی اوہنوں اندری جھاڑا کراوناں ہاں
جیکر کسے نوں عشق دی چاٹ لگے اوہنوں عشق دا مزہ چکھاوناں ہاں
مکھ نال اسدے مکھ جوڑ کے تے ہک نال اوہدے ہک لاوناں ہاں
آہمو سامنے بیٹھ کے جوڑ مجلس گلاں نال پیار سناوناں ہاں
جس وقت اوہ پھیر درست ہووے اگلے نال پیار لگاوناں ہاں

جیہڑی دلے نہ ابھیت نہ دیوے اوہنوں پھیر نہ موول بلاوناں ہاں
وارث شاہ جیہڑی اٹھ بہے ناہیں اوہنوں ستھ بھی موول نہ لاوناں ہاں

در بیان نباتات وخواص وفوائد ونامہائے آنہا گوئید

۸۷۷ ہور دید کی جنگلی بوٹیاں دی تینوں سہتیئے کھول سناوئی اے ۸۷۸ دکھو وکھرے اثر تے نام جیہڑے اک اک دے سبھ سمجھاوئی اے

۸۷۹ پیداوار رضائیدی باہجہ حکمت اینویں نہیں ایہ گل گاوئی اے ۸۸۰ علم ہنر بھی وقت کنہ ظاہر کری اے ہونے وس نہ کدی چھپاوئی اے

۸۸۱ تینوں سار کی کملی اے جٹی اے نی اینویں عمر نہ ایں ونجاوئی اے ۸۸۲ گُتھلہ گناں دا ایہ سر پہ میرا اوہدو تویں توں نواں بناوئی اے

۸۸۳ چوداں طبق فقیر دی وچہ بُگلی آون نظر جے جہات نوں پاوئی اے ۸۸۴ چارے کوٹ لچکول دے گھیر اندر حکم رب دے نال وکھاوئی اے

۸۸۵ بادشاہ دا لکھ تے لکھ فقراں آوے مہر تے کسے نوں چاوئی اے ۸۸۶ تینوں دس ناں علم شناسیاں دا ایہ گل نہ دلوں بھلاوئی اے

۸۸۷ مشک عشق دی پھل توحید بوٹی دونویں کٹھے جنہوں سنگھاوئی اے ۸۸۸ برکت نال سچے سائیں صاحب دے نت جرم داروگ گواوئی اے

۸۸۹ بوٹی آدمیت سندی پُٹھ وکھے سونا رنگ تے رُپ وٹاوئی اے ۸۹۰ پتر صدق یقین دے گھوٹ کے تے رس نال ایمان پیاوئی اے

۸۹۱ وڈی کیمیا ایہ اکسیر نسخہ سونا پتھروں ترت بناوئی اے ۸۹۲ ہور روگ ہے جان دا مجھ کڑی اے اوہیں پھرک نہ کسینوں لاوئی اے

۸۹۳ بوٹی سونف توں لاہ تریل قطرہ اکھیں انھیاں وچہ چواوئی اے ۸۹۴ اللہ فضل کرے روشن ہون دیدے نور چانا نظر وکھاوئی اے

۸۹۵ دھدھرونی اتے فرید بوٹی پٹ نال جندڑ دواں ملاوئی اے ۸۹۶ آون نت ایہ کم سیاہیاں دے لڑے سپ تے ترت کھواوئی اے

۸۹۷ سنگھاولی تے گورکھ پان بوٹی بہو پھلی بدھ صبح تے چاوئی اے ۸۹۸ گیا زور جوانی دا پھیر آوے بڈھے مرد نوں جدوں کھواوئی اے

۸۹۹ لکھ مار سنگرف بانسی وچہ بوٹی ڈکاواہ لڑے روگنوں پاوئی اے ۹۰۰ لک پیڑ دی کان ہنواڑ بوٹی چنگی گھوٹ کے لیپ کراوئی اے

۹۰۱ عقرقرحا گرہ بیھٹی تے اک سہنی دند پیڑ تے کُٹ ملواوئی اے ۹۰۲ گدڑ داکھ کھلا تڑا انہہ کے تے ساہ کھنگ تے ترت کھواوئی اے

۹۰۳ جلکندری تے گھوڑے پال بوٹی اتے اندرانی نال پاوئی اے ۹۰۴ اونویں درد شقیقے دا دور ہووے ادھے سر دی پیڑ ہٹاوئی اے

۹۰۵ روہڑے وٹڑی تے بکرین بوٹی نت عاجزاں جھکھیاں چاوئی اے ۹۰۶ پیسہ مار دودھک ہرن کھری اندر اُتے روگ سرسام چلاوئی اے

۹۰۷ ارنی نیل گھٹی بھسترہ ہور بھکن چاندی مار کے ترت وکھاوئی اے ۹۰۸ ضعف جگر تائیں اونویں دور کری اے بھانویں اکھو کھکھواوئی اے

۹۰۹ سیس ملکی تے چھٹ میل بوٹی لو اسیر مولیسیاں لاوئی اے ۹۱۰ بوٹی بھوڑ بھڑ نگ نوں گھوٹ کے تے غشی اتے خفقان گواوئی اے

۹۱۱ کھگھر ول تیلن بیج تمیانے دکھو وکھرے کٹ رلاوئی اے ۹۱۲ بنھ وچہ دھر اک دے ہون شافے رحم حیض دابند کھلاوئی اے

۹۱۳ بھوگنی کلا نچ نوں گھوٹ کے تے بھس والیاں تیک کھواوئی اے ۹۱۴ پارہ مار وچہ ستیاناس بوٹی جواں سردیاں سب گواوئی اے

۹۱۵ کشتہ مار فولاد فرید بوٹی ضعف باہ تے نت کھواوئی اے ۹۱۶ گھول مشک کافور تے لنگ کیکر شہوت رن دی بہت گھٹاوئی اے

۹۱۷ برا روگ کمبخت وکھوتمے دا وار وارس دا انج بناوئی اے ۹۱۸ بوٹی گوڑ کندول دیو وچہ دے کے رتا مار عقیق کھواوئی اے

marfat.com

۹۱۹ جدھی سُرت تے ہوش نہ رہے قائم داغ اکّ دماغ وچہ لاوئی اے
۹۲۰ پانی چھل انار دا رن دیلے تے شرمگاہ دے روگ گوا دئی اے
۹۲۱ رس برگ ارنڈ نمولیاں دی دے کے نشہ افیم چھڈا دئی اے
۹۲۲ بوٹی گرڑ پتال تے ہتھ جوڑی ہور سکھیا بھی نال رلا دئی اے
۹۲۳ تردد کھ تے سوکھ تپ کھانسی سنگھ پتی رس عمر رلا دئی اے
۹۲۴ افیون گولی وچہ رس کامن دمہ ساہ تے گھن کھوائی اے !
۹۲۵ بانسہ شاہ دیوی چل پتری نوں گرہب ٹھہرتے کان کھوا دئی اے
۹۲۶ رساکڈھ کے تے پت بھیکڑا اندا بلغم روگ کھنگھار ہٹا دئی اے
۹۲۷ ریشا تے زکام تے گاؤ دنتی گدڑ داکھ کھنبور کھوا دئی اے
۹۲۸ لونبڑ پا پڑی اتے جل رین لوٹی رنگین داؤ دا روگ اڈا دئی اے
۹۲۹ پنڈے وچ جے لہو فساد ہووے پت پاپڑی رس لوا دئی اے
۹۳۰ چھل نمکھر ال دھریک چھاناں بلکتھ جوانھ بھی پا دئی اے
۹۳۱ نسخہ ایلوا دیہہ کچور مرچاں، بادی قبض دی مرض ہٹا وئی اے
۹۳۲ پانی پت دھتورے تے بھسے دا لوے ہلک تے کڈھ لوا دئی اے
۹۳۳ بھکھڑے بھنگ دلوچہ ادہ، ارچیراں مزا دین جے ذرا چکھا وئی اے
۹۳۴ بنھ گولیاں دو جام عشقدیاں قلعہ کوٹ ہشدھات اڈا دئی اے
۹۳۵ اگ وچ ہڑتال نوں مار کے تے روگاں ڈاہڈیاں تے ورتا دئی اے
۹۳۶ دبمول تے ترکتھ چھل اکاں ڈھڈ پیڑ نوں ایہ دوا دئی اے
۹۳۷ جیہڑی فقر درویش دی خورش لوٹی تینوں اوسدی خبر سنا دئی اے
۹۳۸ میوے صبر درخت دا مار بھکا کتے نفس دا ہلک گوا دئی اے
۹۳۹ خلقت رب دی تے نت دیا کری اے جیو کسیدا ناہ دکھا دئی اے
۹۴۰ وڈی پہنچ والا جسنوں دہار یا ایں نام لیندیاں سیس نوا دئی اے
۹۴۱ ہویا مہر دیناں بھرلوپ بھانڈا دیا واناں نوں پئے دعا دئی اے
۹۴۲ فضل رب بھقیں اوت نکھتراں نوں دُدھ پتراں نال رجا دئی اے
۹۴۳ توں بھی منگ جو کجھ ملیتھوں منگنی ئیں ہتھو ہتھ تینوں ہنے جا دئی اے
۹۴۴ برکت نال میراں محی الدین دے نی کلی این دہی ایں بھوا دئی اے
۹۴۵ جیہڑا لالچی اتے بدکار ہووے کدی کول نہ بہن نوں جا دئی اے
۹۴۶ حاجتمند دنیا داراں روگیاں نوں نام رب دے فیض پہنچا دئی اے
۹۴۷ پنجاں پیراں دی بھی ساں نوں تھاپنا ئیں ساہویں ہو نہ پٹھ وکھا دئی اے
۹۴۸ ہوندے ہوس نہ جند توں فرق کری اب جدھے نال پیار بھی پا دئی اے
۹۴۹ بڈھا مرد جے کمرے جوان وہٹی اودہ دے واسطے قبر کڈھا دئی اے
۹۵۰ اُھدا کم تمام ہو گیا جانوں مردہ فجر یا شام دفنا دئی اے

اوہلے لکھ دے لکھ ہے بھاگ بھری اے گل ہس کے نہ گوا دئی اے
وارثشاہ فقیر تے پیر لوکوں نیّت نال مراد دلوا دئی اے

کلام سہتی

لکھ ویدگی ویدلگا تھکے دھُر دں ٹُٹڑی کسے نہ جوڑنی وے
تیریاں نتاں اتے احسان کیہا گنڈھی اوسدی کسے نہ توڑنی وے
کرامات ہووے بھر میں منگدا کیوں جند وچہ ناحقدے بوڑنی وے
جتھے قلم تقدیر دی وگ چُکی کسے ویدگی نال نہ موڑنی وے
جس کم وچہ دیہڑی ہووے چنگی سوئی خیر اساں ہن لوڑنی وے
سہتی آکھدی راولا کیہا وے جڑھ جھوٹھ دی رب اکھوڑنی وے

marfat.com

بناں سدیاں پچھیاں ویدمینوں تیری ویدگی کسے نہ لوڑنی وے
آئی ہوئی قضا خُدا دلوں کسے ہٹکنی تے نہیں موڑنی وے
جیتوں مرض پچھانکے لبھ لئیں تیری حکمت ہُنے چا جوڑنی وے
وارثشاہ آزار سب ہور مُڑدے ایہ قطعی کسے نہ موڑنی وے

کلام جوگی

ہُن ضحک ضحک حکم ہویا گل فقر دی نوں ناہیں ہسّی اے نی
ہووے خیر تے دیہی دارو گ جائے نت پہنی اکھائی اے وسی اے نی
ہتھ بنھ فقیر تے صدق کیجے ناہیں لوٹیاں سہلیاں کھسی اے نی
مکھ کھول دکھاتاں ہوویں چنگی آکی بھولی ایاتی ایں سسی اے نی
پاک دلساندی ہووے خوشی تاہیں راضی ہو گھر بار وچہ وسی اے نی
صلح کیتیاں فتح جے ہتھ آوے کمر جنگ تے مول نہ کسی لے نی
جو کجھ کہن فقیر سو رب کردا آکھے فقر دے توں ناہیں نسی اے نی
بھلا برا جو ویکھیئے میت کیجے بھیت فقر دا مول نہ دسے اے نی
دکھ درد تیرے سبھ جان کڑھیئے بھیت جیو دا کھول جا دسی اے نی
رب آن سبب جان میلدائے خیر ہو جاندی نال لسی اے نی
صدق نال فقیر دے قدم چُمیں انی حسن گمان سرسی اے نی
تیرے درد دا سبھ علاج ایتھے وارثشاہ نوں بھیجے دسی اے نی

کلام سہتی

سہتی لگکے آکھدی چھڈ جٹا کھوہ سبھ نوالیاں سٹیاں نی
ایہ رمز نہ سُنی ہے راولاوے رناں جٹیاں ہور سبھ چٹیاں نی
کدی وید حکیم بن آونائیں گلاں کیتیاں بھوں اکٹھیاں نی
گھر جٹاں دے منگ نہ ڈھیوئی سنگ ڈھیو خوجیاں ہٹیاں نی
کتے چھیڑ کے وہیڑے دے مکر لاؤن ہین بُھیاں پٹیاں بھٹیاں نی
چھڈن سرخ سفید نہ سبز پیلا ایہ مہریاں نیل دیاں ہٹیاں نی
کتے دین لارے کتے کرن کارے کتے پھیر نادسندیاں ہٹیاں نی
ڈماں راولاں کتیاں جو گیاندیاں جیہیاں دھرون شیطان نے چٹیاں نی
ہور سبھ ذاتاں ٹھگ کھاد یاں نی پر الیس ویہڑ لو چہ جٹیاں نی
تیری پیری فقیری سبھ گھولدی اے ساڈے نال جے ہون اپٹھیاں نی
اساں اتنی گل معلوم کیتی ایہ جٹیاں ملک دیاں وٹیاں نی
تاراں رمزداراں گلاں تیریاں نی تند دے انگ کھلار کے سٹیاں نی
جنہاں جٹیاں دے نال اڑی بدھی اوسناں کجھ نہ کھٹیاں کھٹیاں نی
پر اساں بھی جنہاں نوں ہتھ لایا اوہ لوٹیاں جڑہاں توں پٹیاں نی
تیرے جہیاں چالاک کھڈراناں نوں اسان ماریاں گھتکے وٹیاں نی
لوے دھڈ تے عقل دی مار ہیتی چھاہاں ہین ترہیاں کھٹیاں نی
ہن جوگیا کریں پکھنڈ کیسے تند دلو انگ تاراں تیریاں کٹیاں نی
وارثشاہ نہ مار ہن ہوراں نوں جڑہاں اپنے آپ دیاں پٹیاں نی

لے جاٹ عورتیں تو اچھی ہیں باقی سب مصیبت ہیں ۲ے جنکو ہمارے ہاتھ لگ گئے انکو بیج سے اکھاڑ دیا یعنی ساری عمر یاد کریں گی ۱۲

marfat.com

کلام جوگی

ہولی بہج سبھادی گل کیجے ناہیں کڑکی اے لوہی آ گجی اے نی
دھیان رب تے رکھ نہ ہوتی لکھ اوگن ہوون تاں کجّی اے نی
چوداں طبقاں دی خبر فقیر رکھن منہ تنہاں توں کاسنوں کجّی اے نی
ساری عمر جے پلنگ تے رہیں ڈھٹھی ایسے عقل دیناں کو حجی اے نی
جنہاں چونڈیاں نال ایہ کھ ڈٹھا پھیر اونہاں توں کاہنوں بھجی اے نی

لکھ جھبٹ تر لے پھرے کوئی کر دا تے رب باہجہ نہ رجی اے نی
اسیں نظر کریئے ترت ہون چنگے جنہاں روگیاں نتے جا وجی اے نی
جیندے حکم وچہ مال تے جان ہووے لے وس رب توں کاسنوں بھجی اے نی
شرم جیٹھ تے سوہریوں کرن آئی منہ فقراں توں کاسنوں کجی اے نی
وارثشاہ نہ عشق دی نبض دسے جدوں اپنے آپ توں تجی اے نی

کلام سہتی

کیہی وید گی آن جگا یوئی کس وید نے دس پڑھا یوں دے
سہلی ٹوپیاں پہن لنگور وانگوں توں تاں شاہ بھولو بن آیوں دے
ناں توں جٹ بنیوں ناں فقیر رہیوں انویں منکے گھون کرایوں دے
بڑے دناں دیاں بھیڑیاں داریاں نی اج رب تے ٹھیک کٹایوں دے

وانگ چودھری آن کے پینچ بنیوں کس چھٹیاں گھل سدایوں دے
وڈے دغے تے فند فریب پڑھیوں انویں پاڑ کے کن گوایوں دے
نہ توں جمیوں نہ کسے مت دتی تے نہ پٹ کے کسے لایوں دے
وارثشاہ کر رب دی بندگی توں جس واسطے رب بنایوں دے

مناظرہ جوگی با سہتی

تیری طبع چالاک نہ ہے چھیل چھدر چوراں وانگ کی سہلیاں سہلیاں نی
کسے السیوں چامسان گھتے پڑھ ٹھوکیاں ساردیاں کلیاں نی
جھب کراں میں جتن جھڑ جان کامن انی کملیو ہوو نہ ڈھلیاں نی
کہیا جوگی نے روگ سبھ دس دیواں سانوں رب سچے خبراں گھلیاں نی
ہتھ پھیر کے دھوپ تے کراں جھاڑا پھرین نین تے ماردی کھلیاں نی
رب وید پکا گھر گھلیا جے پھرو ڈھونڈ دے پورب دے لیاں نی

پیرن بلیاں ہیں پھندیاں دے تیری جیبھ ہر یار ڑی بلیاں نی
سہنس دھوپ اتے ہور چھل ہر مل ہرے شینہہ دیاں چھمکاں گلیاں نی
سانوں رب نے ایہ توفیق دتی اینویں یار دی پھرین توں کھلیاں نی
حکم کر دتاں بیٹھ علاج کراں الیس روگدیاں گلاں اولیاں نی
کیہا روگ ہے دس الیس وہٹڑی نوں اکے ماردی ایں ٹرپلیاں نی
وارثشاہ پریم دی پڑی گھتی نیناں ہیردیاں کچیاں پلیاں نی

۱ پردہ پوسی کرنی چاہیئے ۲ جو بیماروں پر جا پہنچیں ۳ کس واسطے پوشیدہ کریں۔
۴ پ۲ ع۲ تم یاد رکھو مجھ کو اور میں یاد رکھوں تم کو اور احسان مانو میرا نہ ناشکری کرو ۱۲

marfat.com

کلام سہتی

میرے نال کی پیا ہیں دیر چاکا متھا سوکناں وانگ کی ڈاہیا ای
ماں باپ گورو گھر چھڈیا ای کسے نال نہ توڑ نباہیا ای
کسے جوگیڑے پکڑ فقیر کیتو انجان لگو ہڑا اہچا ہیا ای
پیٹ رکھ کے اپنا آپ پالیں کتے رن نوں چاتڑا ہیا ای
آآکھنی ہوں ٹل جاہ ساتھوں کیہا آن پکھنڈ بنایا ای

اینویں گھور کے ملک نوں پھریں کھاندا گدی جتر اسول نہ واہیا ای
ڈبی پوریدیا جھل وللیا وے اساں نال کی نخرا پوہ چایا ای
بڈھی ماں نوں رنڈڑی چھڈ آیوں اوہدا عرش دا کنگرا ڈھایا ای
سواہ لایاں بان نہ الٹدی اے اینویں کپڑا چھتڑا لاہیا ای
وارث شاہ میاں اوتھے اک جمے جتھے عاشقاں جوترا لایا ای

جوگی دی گل

کلام جوگی

مان متی اے روپ گمان بھری ابھیروکاری اے گربیں گہیلی اے نی
الیس حسن دا ناہ گمان کری اے مان متی اے نین سرمیلی اے نی
ملے سراں نوں ناہ وچھوڑدی اے ہتھوں وچھڑے سراں نوں میلی اے نی
ایہ جٹی سی کونج تے جٹ الو پری بدہیا جے گل تیلی اے نی

ایڈے فند فریب نے یاد تینوں کسے وڈے استاد دی چیلی اے نی
تیری بھابی دی نہیں پرواہ سانوں بڑے ہیر دے انگ سہیلی اے نی
کیہا ویر فقیر دے نال چایو پچھا چھڈ انوکھی اے لیلی اے نی
وارث جنس دے نال ہمجنس سوہندی بھورتا زناں گدھے میلی اے نی

ہیر نے جوگی تے سہتی دیاں گلاں نوں سننا

شنیدن ہیر کلام جوگی و سہتی را

ہیر کن دھریا ایہ کون آیا کوئی ایہ تاں ہے دردخواہ میرا
متے چاک میرا کویں آن میلے کسے نال سبب اللہ میرا
میرے آکھنے نوں بھاویں مینوں سو مہربان ہویا بے پرواہ میرا
ہمراز باجھوں کون کرے مزاں پوندا ہور تے نہیں وساہ میرا
اہدہے باہجھ مجال نہیں غیر سندی کرے ذکر جو خواہ مخواہ میرا

جیہڑا بھورتا زن مینوں آکھدا اے تے گدھا بنایا سو چاکھیڑا
ہیں تاں اوسدے نال اٹھ کراں جھگڑا ہور پیش نہیں جاوندا واہ میرا
متاں کن پڑائکے میں رانجھے گھت مندراں تھلیا راہ میرا
کڑیاں جوگیدی گل رڑکاندیاں سن بھاویں سرچڑھیا بادشاہ میرا
بناں جان پچھان دے کون سمجھے بولے بولیاں جو وارث شاہ میرا

ہیر دا جوگی نال بولنا

کلام کردن ہیر با جوگی

بولی ہیر دے اڑیا جاہ ساتھوں کوئی خوشی نہ ہووے تے ہسی اے کیوں
پردیسیاں جوگیاں کملیاں نوں وچوں جیؤ دا بھیت چا دسی اے کیوں

[1] نازنین لیلہ۔ یعنی بھیڑ کا بچہ [2] پری کو تم نے بیل کے گلے باندھ دیا [3] عربی گھوڑی گدھے سے نہ ملائی چاہئے۔

marfat.com

جیہڑا کن لپیٹ کے نس جائے مگر مگ کے اوسنوں دھسی اے کیوں
جے تاں بھانہ جالیا جائے جوگی جوگ پنتھ وچہ آپ کے دھسی اے کیوں
جے توں انت رناں دلوں ویکھنا سی واہی جو ترے چھڈ کے نسی اے کیوں
جیتے آپ علاج نہ جانی ایں وے جن بھوت تے جادو ڑے دسی اے کیوں
فقر بھارڑے گو ڑرے ہو رہی اے کواری کڑی دینال خرخسی اے کیوں
وارثشاہ اجاڑ کے وسدیاں نوں آپ خیر دینال پھر دسی اے کیوں

کلام جوگی

اسی فقر اللہ جناب لوڑے کجھ منگ لے اساں بھیں گوری اے نی
سوال کسے دا موُل نہ رد کری اے دن رات ہی رب نوں سوری اے نی
گھر وسدا ویکھ سوال کیتا ایتھے ہور گھور مسوری اے نی
ہوندے سوندے توں جیہڑے لوین مکر اوہ روز حساب نچوڑی اے نی
اسی رب نے گھلے ہاں دوار تیرے کریں خدمتاں کجھ نہ موڑی اے نی
گھروں ٹکھنا فقر نہ ڈوم جائے انی کھیڑیاں دی اے غمخواری اے نی
کوئی اساں تقصیر ہے، بڑی کیتی صدقہ حسن دا بخش لے گوری اے نی
اسی رٹھڑے یار مناونے ہاں دکھ درد دلدھراں توڑی اے نی
اڑی نال فقیر دے نہ کری اے غصے نال نہ مکھ مروڑی اے نی
کمی اے مطلب سبھ جہان لوڑے تقدیر خدا نہ موڑی اے نی
یار چھڈ کے یار نوں نس جائے نقش لکھ کے جوڑنا جوڑی اے نی
دنس وچہ دنیا ستر آخرت نوں جہل دتا ہے تہاں نوں لوڑی اے نی
دل فقر دا رنج نہ مول کری اے شیشہ چور ہویا نہیں جوڑی اے نی
جیندے نال قلوب دی گل ہووے پھیر اوسنوں ناہ وچھوڑی اے نی
کرامات بھی لکھ دکھاوناں ہاں اینویں فقر نوں نہ ٹلوری اے نی
جو کجھ سرے سو فقر نوں خیر دیجے نہیں دے جواب چاڈوری اے نی
سر تے آئی بلا نوں ٹال دی اے حکم رب دے نال جا موڑی اے نی
وارثشاہ کجھ رب دے نام دی اے نہیں عاجزاں دی کجھ نوری اے نی

کلام ہیر

ہیر آکھیا جوگیا جھوٹھ آکھیں کون رٹھڑے یار مناوندا ای
ساڈے چم دیاں جتیاں کرے کوئی جیہڑا اجیو دل روگ گواوندا ای
میرا جیو جامہ جیہڑا آن میلے سر صدقہ اوسدے ناوندا ای
اک باز توں کانگ نے کونج کھتی ویکھاں چپ ہے اکے کرلاوندا ای
اک جٹ دے کھیت نوں اگ لگی ویکھاں آن کے کدوں بجھاوندا ای
ایسا کوئی نہ ملیا میں ڈھونڈھ تھکی جیہڑا گیاں نوں موڑ لیاوندا ای
بھلا دس کھاں چریں وچھنیاں نوں کدوں رب سچا گھریں لیاوندا ای
بھلا موئے تے وچھڑے کون میلے اویں جیوڑا لوک ولاوندا ای
دکھاں والیاں نوں گلاں سکھیاں دے قصے جوڑ جہان سناوندا ای
دلوں چوریاں کھیوڑے بال دیوے وارثشاہ جے سناں میں آوندا ای

لہ پ ع (ترجمہ) جو کوئی لایا نیکی اس کو ہے اس کے دس برابر اور جب ہم نعمت بھیجیں انسان پر ٹلا جاوے اور موڑے اپنی کروٹ ١٢
٢ہ باوجود توفیق جرانکاری ہو جاویں ١٢ ٣ہ مراد یہ ہے کہ کب آکر بجھاتا ہے ١٢

marfat.com

کلام جوگی

جدوں تیک ہے زمین اسمان قائم تدوں تیک ایہ اواہبھ وہین گے نی
یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ تدوں آسرے ایہ ڈھبھیین گے نی
٩٥٣ باشک دھول نوں حشر دا ہول ہوسی ننگے گھوکراں آپ تریہین گے نی
٩٥٥ آلواپ معلوم کریں سبھے جدوں حشر نوں معاملے پیہین گے نی
جو کجھ بحسن الیس جہان اُتے اہیو روز قیامتے لیہن گے نی
کُرسی عرش تے لوح تے قلم جنت روح دوزخ ست ایہ رہینگے نی
دساں حال احوال تمام سارا اسرا دہناں جو دریا سیہن گے نی
٩٥٩ بول لوپگانہ میں اسمان مونہوں نال حکم حوالڑے کیہن گے نی
قرعہ سٹ کے پرشن میں لاوناں ہاں دساں اہناں جو اٹھلے بہن گے نی

سبھا کبر ہنکار گمان لدّے آپ وچہ ایہ انت نوں ڈہین گے نی
اسرافیل جاں صور کرنا پھوکے تدوں سبھ لپارڑے رہن گے نی
٩٥٤ اُڈجان پہاڑ سبھ ہون ریزے وانگ کھنگھراں آپ وچہ کھہین گے نی
٩٥٦ سورج سوا نیزے اُتے آن بھیڑ لاہ رہین گے گاہ سبھ گہین گے نی
٩٥٧ بدلے ملن گے کرنیاں بھر ندتے اعمالنامے ہتھیں ڈھین گے نی
دینا دار نہ رہیگا کوئی ایتھے ثابت فقر اللہ دے رہین گے نی
٩٥٨ نالے فال قرآن کتاب وچوں جہیڑے ڈھونڈ کڈھن دیکھ لیہن گے نی
٩٦٠ کھل جان اسرار ہن بند جہیڑے اکھیں اپنی آپ دس بہن گے نی
نالے پتری کھولکے فال وارث شاہ ہوری پیچ کیہن گے نی

قرعہ انداختن جوگی و اظہار کردن کیفیت پیش ہیر

ہُن سنگلی سٹ کے شگن بولاں دو یا ساہوریاں تے گنا پیاسی نی
اوہ ونجھلی نال توں نال لٹکاں جیو دوہاں اد دہاں نیلیاسی نی
اوہ عشق دے ہٹ وکار ہیا مجھیں کے دیاں چار دار ہیاسی نی
اوہ آس کرکے مہیں چار داسی تیرا ویاہ ہویا لُڑھ گیاسی نی
٩٦١ سِروں لاہ ٹمک بھور اکھس لیا راہ جھنگ سیالاں دے پیاسی نی
٩٦٣ توں تاں وسیں کھیڑیں اوہ ٹرلے جھنگیں در دناں پکار دا پیاسی نی
٩٦٥ پنجاں پیراں نے تیرا نکاح پڑھیا کول اللہ گواہ رکھ لیاسی نی

توں چھتیاں نال اوہ مس بھنا تدوں دوہاں دا جی رل گیاسی نی
ہُن کن پڑا فقیر ہویا نال جوگیاں دے رل گیاسی نی
اک وانس سی چھیک چھ سٹ اسنوں پھوک ماریاں بولدا پیاسی نی
توں تاں چڑھی ڈولی اوہ ہک مجھیں ٹمک چا ئیکے نال لیگیاسی نی
٩٦٢ روندا جھنگ سیالاں توں رواں ہویا پچھا اوس دا کسے نہ لیاسی نی
٩٦٤ قول اوسدے نال چا تدھ کیتا اوسے بول نوں پالنا پیاسی نی
٩٦٦ ایہ نکاح نکاح تے روا نا ہیں ایہو شرع رسول نے کیاسی نی

ا؎ پ ١٦ ع ٢ (ترجمہ) اور چھوڑ دیں گے ہم خلق کو اس دن دستی ایک دوسرے میں اور پھونک ماری صور میں پھر جمع کر لادیں گے ہم ان کو سارے ١٢

٢؎ پ ١٤ ع ٩ (ترجمہ) یہ ہے وہ دن جس دن جمع ہوں گے سب لوگ اور وہ دن ہے دیکھنے کا ١٢ ٣؎ پ ١٣ (ترجمہ) تا بدلہ دے اللہ ہر ایک جی کو اس کی کمائی کا بے شک اللہ شتاب کرنے والا ہے۔ حساب ١٢ ع؎ جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادلوں سے ١٢۔

marfat.com

عشق پٹ ترٹیاں سٹیاں سو متھے ہتھ مارے ٹرگیا سی نی
ہن چھٹیاں گھل کے سدیا ای ٹلے بال گندائینے گیا سی نی
بالناتھ نے اوسدے کن پاڑے درد کیدے واسطے سہیا سی نی
جدوں لگی تھاپی نہ کجھ رہیا باقی کم اوسدا بھلا ہوگیا سی نی
موجو چوہدری دا پت لاڈلا سی زری پٹ ہنڈا وندا پیا سی نی
اج پنڈ تساڈڑے آن وڑیا اجے تکھ کے اگاں نہ گیا سی نی

بھلان بیلیاں دلوں پھیر بھوندا کھانا اوس کولوں رہ گیا سی نی
روک پنج روپلے تے اک روڑی بالناتھ دی نظر لے گیا سی نی
روڈ بھوڈ ہویا سواہ ملی منہ تے ذات اوسدی لنگ لگ گیا سی نی
بالناتھ لوکوں وداع ہوٹریا شہر کھیڑیاں نوں دھاپیا سی نی
ہن لک لنگوٹ تے ہتھ کھپر لوہے نادوجا وندا پیا سی نی
وارثشاہ میں پتری پھول ڈٹھی قرعہ ایہ نجوم دا پیا سی نی

کلام جوگی

چھوٹی عمر دیاں یاریاں بہت مشکل پتر مہر اندے کھولیاں چار دے نی
رناں واسطے کن پڑا اجے سبھ ذات صفات نگھار دے نی
دھن مال گیا سر وکھ کرکے دید باز عاشق دید مار دے نی

کن پاڑ فقیر ہو جان راہے دردمند پھرن وچہ بار دے نی
بھلے رناں دے نیک نصیب ہوون سجن آن بیٹھن کول یار دے نی
وارثشاہ جان ذوق دی لگے گدی جوہر نکلن اصل تلوار دے نی

سوال و جواب ہیر و رانجھا

اک جٹ دے کھیت نوں اگ لگی اوتھے واہڈیاں تے نہ گاہ ہویا
جیہڑے بازتوں کانگ نے کونج کھوہی صبر شکر کر بازفناہ ہویا
کریں صدق تے کم معلوم ہووے تیرا رب رسول گواہ ہویا

لادی ہار راکھے سبھ وداع ہوئے ناامید ہو کے اُبھے ساہ ہویا
اینویں حال ہے ایس فقیر دا نی دھن مال گیا تے تباہ ہویا
دنیا چھڈ اوداسیاں پہن لیاں سید وارثوں ہن وارثشاہ ہویا

مقولہ شاعر

ہیر اُٹھ بیٹھی پتے ٹھیک لگے لتے ٹھیک نشانیاں ساریاں نی
پتے ونجلی دے ایس ٹھیک دتے اتے ہیں بھی یاں چاریاں نی
خبراں ہور بھی عجب سناوندا اے گلاں گھڑ دیاں خوب نتاریاں نی

ایہ تاں جوتشی پنڈت آن ملیا باتاں آکھدا خوب کراریاں نی
لاگی ہوئیکے ٹمک دی چاپیا سی جگ جھلیاں بہت خواریاں نی
وارثشاہ ایہ علم دا دھنی ڈاہڈا اکھول کہے نشانیاں ساریاں نی

کلام ہیر با جوگی

بھلا دس کھاں جوگیا چور ساڈا ہن کیہڑی طرف نوں اُٹھ گیا
ویکھاں آپ ہن کیہڑی طرف پھردا تے مجھ غریب توں کُٹھ گیا

marfat.com

دُکھ یار دا ہویا نھتور سینے سَج پھل کے اج ہی تر ٹھ گیا
رُٹھے آدمی گھراں وچہ آن مِلدے گل سمجھ جا بدھڑی مٹھ گیا
تینوں سانگ وِچھوڑے دے زخم اَلّے تویں اُسدا گھاو نہ جھپٹ گیا
گھر یار تے ڈھونڈدی پھریں باہر کسے محل نہ ماڑیاں اُٹھ گیا
بجھ ہوئی خطا ہے تدھ کولوں تاہیں ایس یار تیرا ایتھوں رُٹھ گیا
کم قسمتاں دے ویکھ جوگیا وے سِدھا سوچیا[2] ہویا پُٹھ گیا

مِلے یار تاں جان خلاص ہووے ساڈا کالجہ سل کے لُٹھ گیا
گھراں وچہ لپونڈا اگناں سجناں دا یار ہوونا ہیں کسے گُٹھ گیا
اکھیں کھول کے ویکھ لوں وچہ آنگن یار اندائے نہ کسے گُٹھ گیا
باہجہ یار دے گھڑی آرام ناہیں پکڑ چھُری تے کالجہ کُٹھ گیا
سانوں چین آرام تے صبر ناہیں سوہنا یار جد وکن رُٹھ گیا
پلا لاہ کے دیہ دیدار بھورا وارثشاہ نہیں کتے اُٹھ گیا

جوگی دی گل

کلام جوگی

میتھوں سچدی گل جے پچھنی ایں کن لائیکے سُن مٹیاری اے نی
ساڑ گھنڈ نوں کھول کے ویکھ نیناں نی انوکھیاں[3] سالووّاں والی اے نی
ایس گھنڈ وچہ بہت خواریاں نی اگ لائیکے گھنڈ نوں ساڑی اے نی
گھُنڈ عاشقاں دے بیڑے ڈوب دیندا اینا تاڑنہ پنجرے[5] واڑی اے نی
گھنڈ انھیاں کرے سوجاکھیاں نوں گھنڈ لاہ میں آنوں لاڑی اے نی

میں تاں کھول کے بات سناونا ہاں ایس بات نوں سمجھ بیچاری اے نی
گھُنڈ کھول کے کریں دھیان ذرہ یار نظر آوے کرنے ڈاری اے نی
گھُنڈ حسن دی آب چھپا لیندا لمے گُھنڈ والی رڑے[4] ماری اے نی
تدوں ایہ جہان سبھ نظر آوے جدوں گھنڈ نوں ذرّہ اتاری اے نی
وارثشاہ نہ دبی اے موتیاں نوں[6] پھل اگ دے وچہ نہ ساڑی اے نی

ہیر دی گل

کلام ہیر

سُن جوگیا راولا دُکھ ساڈا ایس کپڑک دُکھ نوں جالی اے دے
میاں جوگیا جھوٹھیاں کریں گلاں گھر ہون تاں کاسنوں بھالی اے دے
دل ہیر دے تدوں تدبیر آئی اکھیں ویکھ کے یار نوں بھالی اے دے
گھُنڈ لاہ کے ہیر جاں نظر کیتی اوہا یار نہ غیر نوں بھالی اے دے
ایس عشق دا بھیت نہ ہووے ظاہر کسے نال نہ گل نوالی اے دے
سہتی پاس نہ کھولنا بھیت موُلے شیر پاس نہ بکری پالی اے دے

اکھیں سامنے چور جے نظر آوے کیوں دکھ وچہ آپ نوں گالی اے دے
اگ کجھی نوں دھیریاں کھ دیکھن[7] بناں پھوک ماری نہیں بالی اے دے
سُنیاں ڈِٹھیاں جیہا نہ موُل ہوندا غفلت وچہ نہ وقت نوں ٹالی اے دے
ہیر ویکھ کے ترت پچھان لیا ہس آکھدی بات سنبھالی اے دے
موہوں نکلی گل خوار ہوندی نال عقل فساد مٹالی اے دے
اوہ تاں بہت ہی عقل شعور والی ایس بھید نوں کویں چھپالی اے دے

[1] پ ۲۶ ع ۱۸ (ترجمہ) اور زمین میں نشانیاں ہیں واسطے یقین لانے والوں کے اور بیچ تمہارے نفسوں کے پس نہیں دیکھتے ۱۲ [2] سیدھا سوچا تھا الٹ ہوا ۱۲
[3] انوکھے سُرخ کپڑے ۱۲ [4] میدان میں ماری جلئے ۱۲ [5] پنجرے میں بند کرکے ۱۲ [6] موتیوں کو دبانا نہ چاہئے ۱۲ [7] سننا اور دیکھنا برابر نہیں ہوتا ۱۲

دیکھ بال چرائیکے پیا مُکر راہ جاندڑے کوئی نہ بھالی اے وے
بھاویں بچھ کے لوک نکھٹ جائے بھید جیو دا کھول نہ ڈالی اے وے
عاشق سوئی جو دکھ نہ کرے ظاہر جو کجھ سر تے بنے سو جالی اے وے
وارث شاہ ملکھایاں نال لدھا چلو کمیاں بدر لوالی اے وے

جوگی دی گل

کلام جوگی

کہی دسنی عقل سیانیاں نوں کدی نقر قدیم سنبھالی اے نی
لکھیا عشق کتاب وچ ایہ مسئلہ نیوں عاجزاں دینال پالی اے نی
گودی بال ڈھنڈورڑا جگ سارے جیوں بچھے کھڑیاں والی اے نی
ایس حسن دا ناہ گمان کرنا نی محبوب دی چال کچالی اے نی
ٹھنڈ پائی اے ہجر دیاں لوٹھیاں نوں سٹھوں غضب دی اگ بالی اے نی
دولتمند نوں جان دا سبھ کوئی نہوں نال غریب دے پالی اے نی
شرم پال دکھایئے لایاندی لجال گھت کے کھوہ نہ گالی اے نی
ایس عشق میدان دی گھٹھڑی نوں نال مہر دے پاس بہالی اے نی
جے اوہ کرے سوال دیدار والے نال شوق دے دیکھ دکھالی اے نی
وارث شاہ ہے عشق دا گاؤ تکیہ انی حسن دی اے گرم نہالی اے نی

سہتی دی گل

کلام سہتی

سہتی سمجھیا ایہ مل گئے دونویں لیاں گھت فقیر بلایاں نی
آکھے ہیر نوں مغز کھپاناہیں نی میں تریاں لیاں بلائیاں نی
خیر ملے سو ہسکے لئے ناہیں کسے چوریاں کُٹ کھوایاں نی
ڈرن آوندا بھوتنے وانگ استوں کسے تھاں دیاں ایہ بلایاں نی
لیکے خیر توں جاہ فرفیجیا وے بھوراں دلاں دیاں کیہاں چایاں نی
پھریں بہت پکھنڈ کھلار داتوں ایتھے کیہاں وللیاں چایاں نی
جھو بٹھے جگ جہان دے ہون جوگی گدوں اہناں دے سبھ صفایاں نی
ایہہ ویکھ فقیر نہال ہوئی جڑیاں السینوں گھول لوایاں نی
ایس جوگیڑی نال توں کھوج ناہیں انی بھابی اے گھول گھمایاں نی
آٹا خیر نہ بھچیا لئے دانے کتھوں کڈھی اے دُدھ ملایاں نی
مت گھت جگد ھوڑتے کرے کملی گلاں ایس دینال کی لایاں نی
گھن خیر تے جھب ٹر جاہ ایتھوں بار بار تینوں سمجھایاں نی
بھابی چھیڑ نہ ایس بلانوں نی سب آفتاں آن دکھایاں نی
وارث شاہ فقیر دی عقل کتھے ایہ تاں پٹیاں عشق پڑھایاں نی

سہتی دی گل

کلام سہتی

بھابی قول نہ انہاندے جیت لائی اے لی دھراں نکنیاں گھینڈ لاندے
شکل وہندیاں سار کر تیچ آدے نک منہ ان دہوتیاں سینڈ ھلاندے
منہ توں گڈا دگھراں کدی لتھی اہناں جوگیاں ججیاں بھینڈ لاندے
وارث نہیں زبان اعتبار والی داہڑی بھواں سر منیاں سینڈ ھلاندے

۱ے جو مصیبت پڑے سنی چاہیے ۲ے چھوٹی ڈولیوں میں چودھویں کا چاند چھپا رکھنا چاہیے مطلب یہ کہ راز چھپانا تو ناممکن ہے لیکن پھر بھی چھپانا ہی لازم ہے ۔
۳ے لڑکا بغل میں ڈھنڈورا شہر میں ۔ کہاوت ہے ۴ے دوائیں محبت کی چیریں ۵ے پ ۲ اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو تا پھر ہر کوئی سمجھے ۶ے مکار بدصورت
بدبودار ۷ے آنکھوں سے پانی بہتے ہوئے ۸ے بدنما ناک سے بلغم جاری ہے ۹ے سر مونڈے ہوئے زلفوں والوں کو ۱۲

جوگی دی گل

کلام جوگی

میں اکلڑا اگل نہ جاننا ہاں تیں دنویں نناں بھر جایا اے نی
پیر پکڑ فقیر دے دیہہ بھچیا اڑیاں کواری اے کیہاں لایاں نی
تینوں شوق ہے تہاں دا بھاگ بھری اے جنہاں ڈلپیاں یار چرایاں نی
میرے پیر نوں رب توفیق دتی لکھ سنگتاں ترگ جس پایاں نی
میرے پیر نوں جان دی مویا گیا تاہئیں گالیاں دینیاں لایاں نی
جیہڑے صدق یقین تے رہن ثابت رب بخش داتہاں وڈیایاں نی
بالزادیاں وانگ بنا تیری پابیٹھی ئیں سُرم سلایاں نی
دھیان رب دے رکھ نہ ہو تتی غصے ہون نہ بھلیاں دیاں جایاں نی
جس رب دے ایس فقیر ہوے ویکھ قدرتاں اوس وکھایاں نی
میرے پیر جیہا نہیں ہور کوئی آساں جس نے سبھ پہنچایاں نی
لکھ بنھ ہتھیار کوار والے کیوں فقر تے کرنی ئیں دھایاں نی
وارث شاہ اوہ سدا ای جیوندے نی جنہاں کیتیاں نیک کمایاں نی

سہتی دی گل

کلام سہتی

پتے ڈاچیاندے برے لاونائیں دیندا مہنے شاماں چوریاں وے
تیری جیبھ ممیاں ستھ اکت اتے چنڑیں ہندیاں[3] جھوریاں وے
اک دین آٹا اک ٹک چپا بھر دیں نہ چاٹیاں کوریاں وے
ٹھیک مار سوار دے بھوت اکش جیہڑیاں مہریاں ہون ایہ چوریاں وے
وڈے کملیاں دی اساں بھنگ جھاڑی ایتھے کیہاں وللیاں سوریاں وے
سوٹا بڑا علاج کوپتیاں دا تیریاں بھیڑیاں وسدیاں[4] طوریاں وے
متھا ڈاہیسئی نال کواریاندے تیریاں لونڈیاں جوگیا موریاں وے
خیر ملے سو لیئیں نہ نال مستی منگیں ددھ تے پان فلوریاں وے
ایس ان نوں ڈھونڈدے اوہ پھر دے چڑھن ہاتھیاں تے ہون جوریاں وے
ایس جٹیاں ہتوں گھٹ ناہیں جنہاں مجھیاں چنگھیاں[5] لوریاں وے
توں کون جوگی بنیا پھریں الویں اساں گندلاں کپیاں کوڑیاں وے
وارث شاہ فقیر ہن ہو لیں ضدی ویکھ رناں نوں گھتنائیں گھوریاں وے

جوگی دی گل

کلام جوگی

جیہی سُندی ایں تیہی ڈٹھیئیں نی لکھ لعنتاں تیریاں خوبیاں نی
چھاتی دلوٹیں کس ابھاریائی جھگا پاٹ کے پھٹیاں بوبیاں نی
پھٹی اوبھٹی وانگ ارڑات گھتیں تو تاں سکھی ایں کرن محبوبیاں نی
وارث شاہ فقیر نوں کرن راضی تاہئیں بھاگ بھریاں ہوون صوبیاں نی

سہتی دی گل

کلام سہتی

مرٹم مرٹا اٹھ بلوچ سمجھاوناہئیں تیری تڑی زبان چالاک ہے وے
تینوں خبر ناہیں اوٹھاں والیاں دی سسی جیہاں پھرن رولاک ہے وے

[1] شریفوں کی بیٹیاں [2] گالیں شروع کیں [3] چوتڑوں پر زنبور کاٹتے ہیں [4] بادکش مودنہ یعنی چنور [5] بوری بھینسوں کا دودھ پیا۔ [6] تلخ بیلیں کاٹ ڈالیں [7] نادان و دانا ہمارے نزدیک برابر ہیں [8] اطوار برے نظر آتے ہیں [9] عورتیں تب ہی با اقبال ہو سکتی ہیں [10] پھاڑ کر چھوٹے بستان نکلے ہیں ۱۲

marfat.com

متھے عاشقاں ملے منہ کالکاں نوں عشق آپ بلا توں پاک ہے وے
سہتی ہیر رانجھا سے خادماں دے وارث پیر بھی جد ہاغمناک ہے وے

کلام جوگی

کسی گنڈھ فقیر دینال بھاہیا اٹھکھیل بربار اچکیاں نی
اک بھونکدی دوسری دے ڈچکر ایہ ننان بھابی دونویں سکیاں نی
چھنے چڑھدیاں ہین تے پھیر آپے جاپن بہت پیار وچہ سکیاں نی
جہاں ڈبیاں پائیکے سرین چایاں رناں تہاں دیاں ناہیں سکیاں نی
جھاٹا کھرکدیاں کھنگدیاں نک سنکن مارن واؤکے چاہڑکے نکیاں[۴] نی
راتب[۱] کھائیکے خچراں وچہ تلے مارن لت عراقیاں بکیاں[۲] نی
آپے کرن بیاپے ایہ مارکے تے گل گل دلوچہ ایہ پکیاں نی
ایتھے کئی فقیر ہوئے خیر دیندیاں دیندیاں اکیاں[۳] نی
نالے ڈھِد ڈھکرن نالے دُدھ رڑکن اتے چاٹیاں کیتاں لکیاں نی
لڑدو نہیں جے چنگیاں ہوونا جے وارثشاہ توں لیو دو پھکیاں نی

کلام سہتی

انی وکھونی واسطہ رب دا جے واہ پے گیا نال کوپتیاں وے
اکے واہڈیاں[۵] لادیاں کرن چوبراکے ڈاہ دیکن ہیٹھ جھٹیاں وے
ہیر آکھدی بہت ہے شوق تینوں بینڈ بھاہ نہیں نال ڈٹیاں وے
نگرملاں دے چوبراں لادیکن اکے چھیڑ دیکن نگر کٹیاں وے
ایہ پرانیاں لعنتاں ہیں جوگی گدوں وانگ لیٹن وچہ گھٹیاں[۶] دے
وارثشاہ میاں کھاہڑے ناہ پئی اے کن پاٹیاں رب دیاں ٹپیاں دے

کلام سہتی باہیر

بھابی جوگیاں دے بڑے کارنے نی گلاں نہیں سنیاں کن پاٹیاں دیاں
نہیں جگدی بھوگدی خبر ایہناں خبراں جاندے جھلیاں چاٹیاں دیاں
بھابی ایس سوداگری والیاں نوں خبراں لوہن اک دن گھاٹیاں[۸] دیاں
رگھڑ گھڑ ودھا تیکے وال ناخن ریچھ بلمپدی لانگڑاں پاٹیاں دیاں
روک بنھ پلے دُدھ دہی پیون ڈیان چاٹیاں جوڑدے آٹیاں[۷] دیاں
کرمحنتاں رزق نہ کھادڈ ٹھا ایہہ تاں کھان کمایاں ساٹیاں دیاں
لتھی چڑھی نوں کجھ نہ جاندے نی چالاں جوگیاں اُلٹوں باٹیاں دیاں
وارثشاہ ایہ مست کی پاٹ لتھارگاں کرلیاں وانگ ہن گاٹیاں دیاں

مقولہ شاعر

ایہ مثل مشہور جہان اندر جٹی چارنے[۹] ہی تھوک سوار دی اے
ان تنبدی ممیں تے بال لیہڑے چڑیاں کرے لیلڑے چار دی اے

---

[۱] گھاس کی سبزی پر مشغول ہو جاتی ہیں [۲] عراقی گھوڑوں اور ہرنوں کو لاتیں مارتی ہیں [۳] تنگ آگئی ہیں [۴] سر کو خارش کرتی کھانسی ناک صاف کرتی اور ناک چڑھا کو زمارتی ہیں [۵] کھیت کاٹنے کی مزدوری کریں مشٹنڈے یا زراعت کو پانی لگانے والے ہوں [۶] گدھے کی طرح خاک میں لیٹتے ہیں [۷] آٹوں کے برتن بھر کر جمع کرتے ہیں [۸] اور جو لوگ داؤں میں ہیں برالیوں کے انکے سخت مارے ادان کا رزق ہے لوٹنے کا [۹] چاروں چیزیں سنوارنی ہیں :-

جدوں آوندی جھگڑے دی گل اتے تھوڑی گل نوں بہت کھلاردی اے
بنھ جھیڑے فقیراں دیناں لڑدی گھر سانبھدی لوکاں نوں ماردی اے

جتی لڑن تے جدوں تیار ہووے پھر چار وچار وچاردی اے
وارثشاہ دو لڑن معشوق ایتھے میری سنگلی شگن وچاردی اے

کلام سہتی

میرے ہتھ لونے تیری ہوے ٹوٹن ٹوئی ماریاناں نال ہیلیاں دے
مار اک چپیڑتے دند بھنوں سواد آوندی مٹھیاں پہلیاں دے
دند بھنوں چوراہے دے وانگ کھنگر سانوں خوف نہ کھلیاں مہلیاں دے
دوڑ آن کھنڈ جگیا ای تینوں خوف نہ اساں ہردہلیاں دے

اسیں گھڑاں گئے وانگ قلبوت موچی کریں چاوڑاں نال توں جھلیاں دے
قرضدار قصاب عزرائیل صورت کھادے پچھلے دن نی گھلیاں دے
جیہڑیاں آکڑاں پیاد کھاونا ئیں کڈھاں مجھ تیری نال کھلیاں دے
وارث ہڈ تیرے گھاٹ وانگ جھڑیں نال کتکیاں ڈنڈیاں ٹھلیاں دے

کلام جوگی

تیرے مور لونڈے بھاٹ کھاں اتے میری پھر کدی اج مطہرے نی
بھوجن بحر اکھن نوں آن ملیا قسمت جوگیاں دی لہر بہر ہے نی
سورج ڈھلے تے ٹھنڈیاں ہون چھاواں جے کڑک دی دھپ دوپہر ہے نی
کھاں کھال اڈے جیہہ متلاونی ایں رلاں وہن جوں مھگیوں نہرے نی
چھبھڑ وانگ تیری بیوکڈھ دلیساں تینوں آیا ہے زوم داقہر ہے نی
اجاڑے خور گدھے وانگ کٹیں گی تینوں بری ایہ کسے دی دہر ہے نی

میر الکتکالویں تے تیرے چیتر اج دوہاں دا وڈڑا بھیڑ ہے نی
پنڈا اوٹی اے گھٹلی اے تمی اے نی تو ں تیرا کوڑا زہر ہے نی
ہوکے دہریاں نہریاں لفنیئیں تینوں چلیا غضب دی لہر ہے نی
پانی وانگ نتارکے کروں ٹھنڈی کڈھاں ساریاں گرمیاں گہرہے نی
اوہ بھیڈ دے خون تے کسے چڑھ کے نہیں مارلیا کدی شہر ہے نی
وارثشاہ ایہ ڈلڈ گی رن کتی کس پھیڈا ونی ویہڑے تے قہر ہے نی

طعن جوگی

اسیں صبر کرکے چپ ہو بیٹھے بہت اوکھیاں ایہ فقیریاں نی
جیہڑے درشنی ہنڈوی واچ بیٹھے سبھ چھٹیاں اوہناں نے چیریاں نی
وانگ ٹڈ ہیاں کریں بکچند گلاں متھے چونڈیاں کواریاں چیریاں نی
میں تاں ہار تلتھڑی پٹ سٹاں میری انگلی انگلی پیریاں نی

نظر تلے توں لیاوریں کیوں پاٹے جندے ہس دیناں زنجیریاں نی
تسیں کروحیا کو ار لونی اجے دُدھ دیاں دندیاں کھیریاں نی
کیہی چندری لگی ہیں آن متھے آکھیں جھکیدیاں بھوں بھنبیریاں نی
وارثشاہ فوجدار دے مارنے نوں سینہ ماریاں ویکھ کشمیریاں نی

۱؎ میرے ہاتھ مانے پر تلے ہوئے ہیں ۲؎ تیرا مونڈا سر مار کھانے کو تیار ہے ۳؎ یعنی جس طرح گدھے کھیت اجاڑنے والے کو پیٹا جاتا ہے۔ اس طرح پیٹی جاوے گی ۱۲

marfat.com

اشارت نمودن ہیر جوگی را

سنیت یار کے ہیر تے جوگیڑنوں کہیا چپ کر ایس بھکاونی ہاں
رنّاں نال برابری رن ہوندی ویر سُتڑا بھیر جگاونی ہاں
کراں گل گلائیوں نال اسدے گل ایس دے ریشتہ پاونی ہاں
تیرنیاں جے ایس نے ویر چایا متھا ایس دینال میں لاونی ہاں
گُرڑیاں سدگراں دیاں نگراسدے ہُنّے تاوڑی ویکھ وجاونی ہاں
وارثشاہ میاں رانجھے یار اگے ایہنوں کنجری وانگ نچاونی ہاں

کلام ہیر با سہتی

ہیر آکھدی ایس فقیر نوں نی کیہا گھتیو غیب دا واعدا اے
اللہ والیاں نال کی ویر چائیو بھلا کواری لے ایہ براقاعدا اے
پچھوں بھڑینگی کُتکا جوگیڑیدا کون جان دا کیہڑی جاندا اے
ایہناں عاجزاں نوں ہٹی مارنی ایں ایس جیویندا کیہا فائدا اے
پیر چُم فقیر دی ٹہل کیجے ایس کم وچہ خیر دا زائدا اے
وارثشاہ فقیر جے ہون غصے خوف شہر نوں قحط دباندا اے

کلام سہتی

بھابی اکدں لڑے فقیر سانوں توں بھی جند کڈھیں نال کھوریاں دے
جان بھابی اے نی فقر نانگ کالے حق ملے کمایاں پوریاں دے
اہناں جوگیاں دے کوئی دین ناہیں گھتے رزق نے واعدے دوریاں دے
کوئی دے بدعا تے گال ستے پچھوں فائدے کی ایہناں جھوریاں دے
دہٹی سیدڑے دی فقر مل بیٹھا ویکھو کم ایہ حق دے زوریاں دے
سینت یار کے یار نوں چھیڑ چایو ول جانتی ئیں گلاں چوریاں دے
ساہن پکیاندا جان ٹہل کریں کوٹھے سبھ کریں خالی توڑیاں دے
جےتاں ہنگ دتے نرخ دی خبر ناہیں کاہ پچھی اے بھاء کستوریاں دے
دہٹی ہو نہ پہلے توں رنڈ زدڑی ایں یکے چاک لاگی مزدوریاں دے
جےتاں پٹ پڑا دنا نہ ہووے کاہی کھیہ لیجن نال بھوریاں دے
لچھو لچھو کردی بھریں نال فقراں پُج چالڑے اہناں لنگوریاں دے
مکر نال لڑکے سانوں گھروں کڈھیں کٹ دا ایہ منوں چھنے چوریاں دے
بھابی نال فقیر ہمراز ہوئی ایں دُدھ پی کے مجھیاں بوریاں دے
وارثشاہ فقیر دی رن دیورن جویں مرگ نوں ویرا انگوریاں دے

ایضاً

بھابی کریں عائیتاں جوگیاندیاں ہتھیں سچیاں پا ہتھوڑیاں نی
جیہڑی ڈنڈ و کھائیکے کہے آکڑ ہیں تے پٹ سٹّاں امیداں چوڑیاں نی

لے فساد گلے میں ڈالتی ہے ٢ے پ ۶ع (ترجمہ) اور جو اللہ اور اللہ کے رسُول اور مسلمانوں کا دوست ہو کر رہے گا تو وہ اللہ والا ہے (اور اللہ والوں کا بول بالا ہے)
لے پ۱۲ ۱۰ع (ترجمہ) اور جب پیغمبر بستیوں کے لوگ سرکشی کرتے لگتے ہیں، تمہارا پروردگار ان کو عذاب میں پکڑتا ہے۔ تو اس کی پکڑ ایسی ہی ہوا کرتی ہے۔

marfat.com

گوردا لیئے نوں نہیں پہنچ اوتھے جتھے عقلاں اساڈیاں دوڑیاں نی
مار ٹھلیاں تے ستاں بھن ٹنگاں، پھر ڈھونڈ دا کاٹھ کٹھوڑیاں نی
جن بھوت تے دیو دی عقل جائے جدوں مار کے اٹھیے چھوڑیاں نی
وارث شاہ فقیر دے نال لڑ کے، کھین زہر دیاں گندلاں کوڑیاں نی

کلام ہیر با سہتی

ہائے ہائے فقیر دے نال بولیں بری سہتی لے تیری اُوڑ ہوئی
کن پاٹیاں نال جس ہندھی پیش بھیں انت نوں چوڑ ہوئی
اینہاں جیہاں نوں چھیڑی اے ہول ناہیں جنہاں عشق تے فقر دی دوڑ ہوئی
جنہاں نال فقیر اندے لڑی بدھی سنے نال تے جان دے چوڑ ہوئی
رہی اوت نکھتری رنڈ سنجی جیہڑی نال ملنگاں دے کوڑ ہوئی
وارث شاہ لڑائی داموں لوں ویکھو دوہاں دے اوڑ تے پوڑ ہوئی

کلام سہتی

بھابی ایس جے گدھے دی اڑی بدھی اسیں رناں بھی چنچلہاریاں ہاں
ایہ گنڈیاں وچہ ہے پیر دھر دا، اسیں بانکیاں چنچر ڈاریاں ہاں
ایہ آپ نوں چھیل سدا وندا اے اسیں نراں دینا لیداں ناریاں ہاں
ایس چاکڑی کی مجال ہے نی راجے بھوج جہیں اسیں ہاریاں ہاں
ایہ ماریا الیس جہان تازہ اسیں روز میثاق دیاں یاریاں ہاں
مرد رنگ محل نے شرتا ندے اسیں ذوق دے مزیداں ماریاں ہاں
جے ایہ ہند دی چھری ہے ہو بیٹھا اسیں رناں بھی تیز کٹاریاں ہاں
وارث شاہ وچہ حق سفید پوشاں اسیں ہولی دے رنگ پچکاریاں ہاں

کلام ہیر

جنہاں نال فقیر اندے اڑی بدھی ہتھ دھو جہان تھیں چلیاں نی
ہووے شرم حیا انہاں کواریاں نوں جیہڑیاں نیک صحبت وچہ رلیاں نی
جیہڑے خوف خدا کرن موئی اے باتاں ہون گیاں انہاں سولیاں نی
کالے ہتھیاں گوریاں دیو بھراں بھلا کیونکر رہن نچلیاں نی
پچھے چرکھڑا رلے ہے سڑن جوگا نے چار نہ لاہیوں چھلیاں نی
ٹلچاہ فقیر توں گنڈی اے نی آکواری اے اراہاں کیوں ہلیاں نی
آٹیں کواری آڈاری اے نی کیہاں چائیوں بھکھیاں اڈیاں تی
میں تاں جاننی ہاں تینوں الیس ویلے بنیں حسن گمان اچھلیاں نی
جنہاں آپ فقیراں دے پیر پکڑے اوہ الیس جہان وچہ پھلیاں نی
منس منگدیاں جوگیاں نال لڑ کے راتیں ادکھیاں ہون اکلیاں نی
جتھے گبھرو ہون جا کھیں اوتھے پرھے مار کے بہیں پتھلیاں نی
ہین بدل وسدے ہونیوں دھماں قہریاں دیس تے گھلیاں نی

ا یعنے جو عورتیں فقیروں کے ساتھ غصے ہو کر لڑتی ہیں وہ بے اولاد اور رانڈ ہو جاتی ہیں ۔ اور منحوس سمجھی جاتی ہیں ۱۲
۲ سفید پوشوں کو داغ لگانے والی ہولی کی پچکاریاں ۔ مراد نیک کاموں کو برباد کرنے والیاں ۱۲ ۳ جوان جوان مرد دیکھتی ہے وہیں جا پہنچتی ہے ۱۲

marfat.com

آن جٹاں وانگ کیوں خیال پئیں گلاں پچھلیاں چا اٹھلیاں نی — لک بدھیاں کدی نہ ہٹ لے جاندا وارثشاہ جو اندروں ہلیاں نی

سہتی دی گل

کلام سہتی

بھابی نال فقیر دے دھڑا کیتا حال حال لوکاساتوں ہار دی اے — جوگی ویکھ کے پان سو چڑھی کائی مان متڑی خون گذار دی اے
اسیں گنڈیاں تے آپ نیک بندی جہیڑی یار ہی یار پکار دی اے — نہیں جان دی یار سوایہ جوگی اکے کیا نشانڑی یار دی اے
لڑے نال میرے پنجے تال اُتے نالے جوگینوں سینتاں مار دی اے — اج مارکراونی جوگیڑے نوں وارثشاہ نوں پئی للکار دی اے

ہیر دی گل

کلام ہیر

گھول گھتی اے کواری آڈاری آنی متھا دٹی اے کنت پڑولی اے نی — وانگ چیچکے ماتلدے خیال پئی ایں ساڈے نال توں ایڈ ہمجولی اے نی
کتھے سدھ بنا نشانیاں دی اکے جیوندیاں جھوٹھ نہ بولی اے نی — سر وکھ کر چاہڑیئے چاسولی تاں بھی ایڈ پر اہد نہ تولی اے نی
چُنی پاڑکے باریاں کیتیاں نی کنج کواری اے آئی اے بھولی آنی — چور یار وانگوں نت رہیں سچی چوری کریئے تے مول نہ ڈولی اے نی
ایہاں جیہیاں فقیراں دے نام اتوں جی جان چا اپنا گھولی اے نی — وارثشاہ ہموزن ہے جھوٹھ دوزخ کنڈھی پا انصاف دی تولی آنی

سہتی دی گل

کلام سہتی

بھلا دس بھابی کیہا ویر چا ئیو بھیا پٹیاں نوں پئی کوہنی ایں — انہونیاں گلاں دے نام لیکے گھاہ الڑے پئی کھنڈوہنی ئیں
آپ چھانی چھیڑ دی دوستی نوں الویں گنڈیاں نوں پئی دوہنی ایں — سوہنی ہوئی ناہیں توں تاں غضب چایا خون خلق دا پئی پنجوہنی ئیں
آپ چاک ہنڈا ئیکے چھڈ آیوں ہن خلقنوں پئی دوڈھنی ایں — آکھ بھائی نوں ہتے کڈھا چھڈوں جیہے اسانوں مہنے لوہنی ئیں
آپ کمی لوکاندے سانگ لائیں خچر دلو یاندی وڈی کھوہنی ایں — وارثشاہ کہے سن بھگیاڑ نسے نی منڈے موہنی ایں تے جھوٹے دوہنی ایں

ہیر دی گل

کلام ہیر

خوار خجلاں رُلدیاں پھردیاں سن کھیں وکھیدیاں ہودیاں ہور ہیاں — آپے دُدھ دیاں دہوتیاں نیکبختاں لکے چورانڈے اسیں بھی چور ہویاں
چور چوہدی گنڈی پر دہان کیتی ایہ الٹ اولیاں زور ہویاں — بدزیب تے کوہجیاں بھیڑ موہیاں آکے حُسن دے باغ وچ موہویاں

لے سگ دیوانہ کاٹے ہوئے کی دیوانگی ۲ے شاید یہی اسکا یار ہے ۳ے لڑکوں کو فریب دینی اور بھینسے سے دودھ مانگتی ہے ۱۲

marfat.com

ایہ چنچل بلوچاندے ٹوٹنب لتھی زمیں دوز گھوڑے سن گھور ہویاں
بھر جایاں نون بولیاں ماردیاں نی پھرن منڈیانوں چہ لٹور ہویاں
اہدی نبت ویکھو نال نخریاندے مالزادیاں وچہ لاہور ہویاں
وارثشاہ جہان تے دھم اُہدی جویں سسی دیاں شہر بھنبور ہویاں

کلام سہتی

گداں کیدی نہیں چڑاآندی بھابی ایہ کیوں اساں تے دھایا ای
تیر مار کے نیناں دے ایہ جوگی نے چلیا میری بھر جایا ای
لڑے جبٹ تے کٹی دے ڈوم نائی سر جوگیڑ ہیدے گل آیا ای
ایس مار منتر ڈیرہ پادتا چاں چک دی پئی لڑائیا ای
ہُن ویکھ لوایہ ہے الٹ سماں لڑے بھین تے پھڑی دابھایا ای
ایہ سیدے داموُل نہ خوف کھاندی ایس آپ ہی کلا جگایا ای
آکٹی اے وڈھی اے ایہ پھستا جگد ہوڑ کائی ایس پایا ای
ہیر نہیں کھاندی مار اساں کولوں وارث گل فقیر تے آیا ای

مقولہ شاعر .

رناں نال نہ آوندے مرد دارے سہتی سنے لونڈی دونویں چھٹیاں نی
اڈنہار نے مُہرناں ڈار دیاں جویں نال کبوتراں رُٹھیاں نی
کدی ڈھلن نہ اپنے پاسڑے توں دونویں کوڈیاں واہگیاں گٹھیاں نی
شوخ دیدیاں تیز زبان دونویں ایہی عشق دی تیغ نے کٹھیاں نی
لڑن لگیاں تے منہ لال کر کے لوہے لاکھیاں تتیاں بھٹھیاں نی
ہن دیکھ فقیر دے کتکے نوں چیکاں مار کے پچھاں نروٹیاں نی
گنہن بہین پکان نوں اڈواڈی اتے لڑن دی وار اکٹھیاں نی
مکر لابیگانیاں پیراں نوں پھیر اپنی وار ایہ نٹھیاں نی
بُرے کم نوں سدا ایہ کاہلیاں نی کدی ہون نہ دھیریاں مٹھیاں نی
آہڈا وانگ گگے زائتاں لایائی آموں سامنے پہیڑیاں ڈھٹیاں نی
فقر نال اولڑا اپھیڑیا نی بڑا غضب کیتا اہناں پٹھیاں نی
وارثشاہ سوئی ہون بھاگبھریاں پیریں فقر دی آن جو ڈھٹھیاں نی

کلام سہتی ازروے غصہ باجوگی

بانا فقر دا پہن ڈراونائیں پا سہلیاں تیہریاں چوہریاں وے
دہڑے وڑریاں آن کوپت پالو چھیڑاں چھیڑیاں ادہریاں سوہریاں وے
ہوکا دیدگی تے بنھ دین پٹیاں کٹ گندلاں نہریاں موہریاں وے
ذاتی نام دی نہیں تاثیر تینوں گلاں کریں زباں توں کھوریاں وے
مار و مار ابھارساں گنج تیرا ہوں مٹھیاں ساریاں جھوریاں وے
نفع مُول گوائیکے اُٹھ نٹھوں بودے ونج توں گھاٹے جوں نوہریاں وے
تیرے جیہاں اچکیاں شہدیاں نوں بھین سوانیاں گوہریاں وے
زراں کھوٹیاں تے کھریاں پرکھ لیاں وارثشاہ جیہاں صرافاں تے جوہریاں وے

کلام سہتی باباندی ربیل

سہتی آکھیا اُٹھ رابیل باندی خیر پا فقیر نوں کڈھی اے نی
ذرا جٹیاں وانگ دو ہتھ کری اے جلبی ہونہ آہلکے جڈی اے نی
ایہ اکلکڑا تے اسیں دوئے جنیاں اکو جیڈیاں ہاں نڈھی اے نی
اکھیں سامنے ہیر دے پھاٹ کری آ ایہدی ہنی حمائتن وڈی اے نی
دے بھجیا ویہڑیوں کڈھ آیئے ہوہڑا وچہ بروہنہ دے گڈی آنی
وانگ قلعہ دیالپور ہو عاقی جھنڈا وچہ مواسدے گڈی اے نی
جیہڑیاں آکڑاں پیا وکھاوندائے ذرا ویہڑیوں اوسنوں کڈی اے نی
آٹا گھت کے تے دیئے بک چیناں وچوں الکھ فسادی وڈھی اے نی
اہدی ٹھگت سواری اے نال لتاں موراں بھنے مارکے اڈی اے نی
ویہڑے وچہ دھریکئے کلیاں تے گٹے گوڈے رگڑ گھسڈی اے نی
پھڑکے دہون سراوکھلی وچہ دکی اے ڈوہنگا وچہ زمین ترڈی اے نی
اماں آوے تے بھابی توں وکھ ہوئیے ساتھ اٹھ تے بلی داچھڈی اے نی
آوے کھوہ نوالیاں ہیر سٹے اہدے یار نوں کٹکے چھڈی اے نی
وارثشاہ دے نال دو ہتھ کری آنی اٹھ توں سادی اے ہڈی آنی

کلام خادمہ

باندی ہو غصے چپ ہو رہی بک چینے دا چا الیریا سُو
پراں لہیں دے چوبرا مریں وچوں گالیں کڈھ کے ڈب دریڑیا سُو
لیکے کھپری چو براجاہ وچوں اوس ستڑے ناگ نوں چھیڑیا سُو
چھبی دیکے گلھ وچہ پشم پئی ہتھ جوگی دے منہ تے پھیریا سُو
دھروئی رب دی خیر کیجاہ چا کا حال حال کر پلٹ پھیریا سُو
باندی لاڈ دیناں چوا کمکے دھکا دے کے ناتھ نوں گیڑیا سُو
اکھیں ڈائناں وانگ لسار لوندی غصہ اپنا چا او گھیڑیا سُو
وارثشاہ فرنگ دے باغ وڑکے اوس کلا دے کھوہ نوں گیڑیا سُو

کلام جوگی بار بیل باندی

جوگی ویکھ کے بہت حیران ہویا بیاں دُھ وچہ نب دیاں پھاڑیاں نی
چینا چوگ چمونیاں آن پایو سُن چلی ایں گولی اے داہڑیاں نی
جیندا لوے پرانٹیھاناں منڈا پنڈ نہ تجھے وچہ سہڑیاں نی
غصے نال جو حشر نوں زمیں تپے جیو وچہ کلیلیاں چاہڑیاں نی
جستے نبی دار وادر ودناہیں اکھیں پھرن نہ مول اکھاڑیاں نی
ڈب معئے نی کا بسی وچہ چینے وارثشاہ نے بولیاں ماریاں نی

ایضاً

جوگی آکھدا باندی اے قہر کیتو سولاں وچہ بازار کھلاریاں نی
تینے پوشبا تے انبھول گھو گو ڈبے آکوئی اپنی واریاں نی
جیہڑے ڈبے نی کا بسی وچہ چینے ناؤں تہاندے کراں شماریاں نی
اوہو بھچیا گھتیوں آن چینا نال فقر دے گھولیوں یاریاں نی

marfat.com

ایس فقرنوں چا خراب کیتا وڈا قہر کیتا لوہڑے ماریاں نی
میری کھپری چا پلید کیتی پاں دھونیاں سہلیاں ساریاں نی
دیکھو حبہ بار دی کوٹھڑی وے سٹ چلی جے ڈن انگیاریاں نی

میرے بھالوہڑا وڈا قہر ہویا کم ڈڈب سٹیا اینہاں لاڑیاں نی
سانوں دیوونے دا نہیں دل آوے ساں مہیں سیالاندیاں چاریاں نی
وارث خبر ناہیں اینہاں بازیاں دی اکے جیتاں اکے چاہاریاں نی

باندی دی گل

کلام رنیل باندی

باندی آکھیا رزق کیوں نندنا ایں جھیڑا لانہ دکھاندے دکھیاں دا
چینا جھال جھلے جٹاں ساریاں دا چینا مول ہے ننگیاں بھکھیاں دا
بن پنیاں الیسیاں چا دلاندیاں ہائی بلپ ہے ننگیاں بھکھیاں دا

چینا رب نے رزق بنادتا عیب دھریں نہ تر کرڑی جکھیاں دا
ان چینے دا کھلیئے نال لسّی سواد آوندا اٹکڑیاں رکھیاں دا
وارث شاہ میاں نوں نظر آیا ایہ چالڑا اچیاں سکھیاں دا

شاعر دا کہنا

مقولہ شاعر

چنیاں خیر دنیا بُرا جوگیا نوں مچھلی بھابڑے نوں ماس بہمناں نی
زہر جیوندے نوں ان سن والے پانی ہلکیاں نوں دہرن ساہمناں نی
جویں چاوگا ڑنا سدھریانوں اتے وگڑیاں نوں اوکھا تھاہمناں نی
سچ جھوٹھیاں نوں جھوٹھ نیکبختاں راست گویاں نوں دین الاہمناں نی
بُرا روگ بیوقت جیویں شیر مچھی[1] تے اچکڑ پیدا ہونا ضامناں نی
مندا مور کھاں دلوچہ واس کرنا پندھ چلنا نال ارگاہمناں نی
جویں اگ وار دتویں دُدھ کھٹا اتے دیوا پتنگ جیوں چانناں نی
دانشمند دی مجلسوں ترک کرنی اتے احمقاں نوں یار جانناں نی
آدر دیوناں جاہلاں فاسقاں نوں صاحب علم نہ مول پچھاناں نی
روڑ خمریاں نوں شیر اکنجراں نوں دنیاں اکھیاں خر پچھاناں نی
بُرا جھگڑ نال نال فقیر ہوندا جانوں مار دنیا عقل داناں نی

کیف بھگت قاضی تیل کھنگ والے ودھ سٹنا لنگ بلہمناں نی
سہیاں چوہڑیاں نوں بیاج ضرراں نوں موت اپڑا نوں اکھیں ڈاہمناں نی
مندی جھڑک یتیم مسکین سائل دانوں ہٹک دینا دیا واناں نی
کول نقر دے غیر دلیل کرنی سخن عالماں دینال ساہمناں نی
غصہ آیاں عقل ہے نکل دیندا ہوندا او کھڑا عقل دا تھاماں نی
لے ریش دے قول دا بار کرنا تے نکلڑے دا پھڑن دلماں نی
کسنبے رنگ ہے جویں نمانیاں نوں اگ لا دینی جھل کاناں نی
سچ جھوٹھ دیلو چہ وچار کرنی نہیں سوہندے ادھلاں[2] کاماں نی
ظلم زور فقیر غریب اتے تنبو کیر ہنکار دا تاناں نی
جھڑک عاشقاں مہرنالایقاں نوں نیہوں لاوناں نال ناداناں نی
وارث شاہ جوں سکھیا چوہیا نوں سکھ ملاں نوں بانگ جیوں باہمناں نی

سہتی دی گل جوگی نال

کلام سہتی با جوگی

کیوں وگڑ کے تگڑ کے پاٹ لیتھوں ان آبحیات ہے بھکیاں نوں

بڈھا ہو ویں لنگ چال رہن ٹڑنوں جے اپھریں چلاوندا ٹکیاں نوں

[1] مچھلی اور دودھ کا ایک وقت میں کھانا طبیبوں نے منع لکھا ہے [2] ادھل جانے والی عورت کے واسطے وہ گیت زیب نہیں دیتے جو شادی پر گائے جاتے ہیں ۱۲

marfat.com

ٹریں آکڑاں نال بتیاں ہو کے پھریں چھبڑ وادکھاندے دکھیاں نوں
رکتے رن گھر بار نہ اڈیائی پھریں ڈھونڈ دا ٹکڑیاں رکھیاں نوں

مشک دانگ روں ڈھڈ بھو کایائی دائر یوچ پی کے بھنگاں کھیاں نوں
وارثشاہ اج ویکھ جو چڑھی مستی اہناں لچیاں سکیاں بھکھیاں نوں

کلام جوگی باسہتی

من سہتی ایے رب نوں سمجھ نیڑے ایڈ لمیاں چھوہ نہ چھوہنیاں نی
کتے وانگ کھکھیائیکے پویں جڈیں رناں تدھ جہیاں کچھاں ٹوہنیاں نی
بھکھی کنجری دیوانگ گرد ھویئیں ہھاویں کیتیاں ناکتوں لوہنیاں نی
دھکو دھکی ملنگاں نوں اوہ چھیڑن رناں ہون جو کھیڈ کھڈوہنیاں نی

چوڑے بیڑیاں ہار سنگار بھریاں بانے فقر اگے تاہیں سوہنیاں نی
مااک ہٹر بیج کھکھوارٗ بھنوں میریاں کس نوالیاں کھوہنیاں نی
گھو گھی وانگ جو آپتوں آپ بھڑکن اساں باہجہ تکبیر دے کوہنیاں نی
سہتی سنے لونڈی ویہڑے والیاں بھی وارثشاہ ہوساں سبھے موہنیاں نی

کلام سہتی

سہتی آکھیا ہک نہ سار ساڈی کال جیبھ جالو ٹھیا متھیاوے
پھریں کھرلیاں نال کھیڑ داتوں کسے پکڑ بھتاڑ نہ نتھیاوے
ہنیوں فقر تے پھیر بھی رہیوں کوراکسے گھت تھید انہیں ستھیاوے

سرگھوٹیاں کون منونیاں دے کوئی جن پہاڑتوں لتھیاوے
ترکیان تیتھوں دوروں آوندی اے جویں ڈھیر سنیر دا بچھیاوے
کھیہ چھانیاں کجھ نہ لبھنائیں وارث وانگ جاسیں خالی ہتھیاوے

کلام جوگی

جوگی غضب دے سرے چڑھ سٹ کھپرا بگڑ اٹھیا معرکہ جھوریائی
سارٹبال کے جیو غمناک کیتا نال کاوڑاں دے جٹ گھوریائی
جویں ذکریا خاں مہم کرکے لے کے توپ پہاڑتے دوڑیائی

لیکے پھاہوڑی گھن تیار ہویا ناتھ دہڑے دیوچہ آپوڑیائی
لدھا کھیاں تیوڑی پا متھے سہتی لونڈی دیاں انجوڑیائی
جیہا مہر دے سُتھ دامان بھچھ وارثشاہ فقیر تے دوڑیائی

لے پ۱۸ ۶ع ترجمہ، اللہ ہے جس نے بنایا تم کو کمزوری سے پھر دیا کمزوری پیچھے زور دیگا۔ زور پیچھے کمزوری اور سفید بال بناتا ہے جو چاہے وہ سب جانتا اور قادر ہے ۲ے کس نے سرداری چھین لینی ہے ۱۲ ۳ے سیاہ زبان بدحال ۱۲۔
۴ے ناک میں نکیل نہیں ڈالی ہے "گھورناں" آواز سگاں بوقت غصہ ۱۲
۵ے یعنی جس طرح کتا غصے میں آکر آدمی کی ٹانگوں میں کاٹنے لگتا ہے اسی طرح بدکار عورتیں کاٹنے لگتی ہیں ۱۲
۶ے ذکریا خاں محمد شاہ بادشاہ کے وقت میں ہوا۔ جس کی ایک مسجد کہنہ باغبان پور متصل لاہور بغل مزار شریف حضرت مادھو لال حسینؒ موجود ہے جو کہ ۱۱۴۴ء میں بنی اور مادۂ تاریخ کا آخری مصرعہ یہ ہے" تاریخ او ھر کہ خواہد شمار

سہتی دی گل

جوگی دی گل

تذکرہ جوگی با سہتی بطریق انداز

جوگی تے سہتی دا جھگڑا

چاول نعمتاں کنک توں آپ کھائیں خیر دین تے کیتائی گنج رنّے
پٹ چرڑ دیاں جوڑیاں کٹ سٹوں لاہیں جے ویر دی چھنج رنّے
سر بھاوڑے مار کے وند جھاڑوں ٹنگاں بھنّ کے کروں نگا لنج رنّے
مار مار کھدیڑ کے بھن سٹاں سپ وانگ لاہاں تیری کنج رنّے
کٹی ساہناں دے موہنڈے تے اکڑنی ایں وانگ روں دے سٹوں نگا پنج رنّے
زور بکدیاں جاں دیاں دھکا ٹھل جاوسن نی تیرے ھتھنج رنّے
لگی ضرب ساری عمر رہیں روندی وہی خوندی اکھتوں ہنج رنّے

کھڑ دیہہ چیناں گھر خاونداں دے نہیں مار کے کروں نگا منج رنّے
ہتھ چا مطر تے کر دکیائی تینوں جاپدا جگ سبھ سنج رنّے
تیری وراسوئی ہنے پھول سٹاں میٹھی رہینگی انج تے انج رنّے
باہر اندروں بھرتوں رہینگی نی ٹرسیں ہڈ گوڈے رگڑ بھنج رنّے
چمٹے نال تیرا سینہ پاڑ سٹاں دیاں زور دے نال جد منج رنّے
جتیاں ہنے میں بھاہوڑی ھٹیل دتی نکلجا ایگی نلاں دی ترنج رنّے
تینوں آکھناہاں اجے ہئی ویلا جاہ بیٹھ اندر کسے کنج رنّے

تیر فقر دا ہدف مراد ہوندا کدی وار نہیں گیا کھنج رنّے
وارثشاہ سر چاہڑ کو گارڈیں تیوں ہاتھی وانگ میدان وچ گنج رنّے

کلام سہتی

سہتی دی گل

بنیں فقر تے پھکڑ انوانگ لڑیں لے سوادیا کوڑ کوڑا ہنگیا دے
کسے اوہجڑ بار دلوچ بلیوں دوہیوں وانگ کھجور دے ڈہانگیا دے
جیوں جیوں ورجنی ہاں تیوں تیوں سر چڑھنا ایں سنگھ پاڑ کے مرچوں بانگیا دے
جٹاں چوٹ کھوہا ئیکے نکلینگا پر وارجیوں لکڑوں چھانگیا دے

گلاں کرنائیں بہت بے لنگیاں توں کسے جٹ نلجدیا دانگیا دے
حال فقر دا ہنکے آوڑیوں بھنڈا بھنڈ دیا گھیا سانگیا دے
لیوں لیوں کرکے کھیا مغز کھادوریا اڈنوں کالیا کانگیا دے
کیہڑی گل اتوں رپھڑ پا بیٹھوں وارثشاہ دیناں دیا نانگیا دے

گفتن سہتی خادمہ را کہ جوگی را چیزے بدہ واز دربدر کن

سہتی دا باندی نوں کہنا کہ جوگی نوں چھیتی بوہیوں باہر کڈھ

سہتی آکھدی باندئیے خیر پائیں ایس فقر نوں چا اٹکا ئیو کیوں
باندی ہوئیکے چپ کھلو رہی سہتی آکھدی خیر نہ پائیو کیوں
بابا فقر دا ہن خوار ہویا دس فقر دا نام گوائیو کیوں

کسے ویلڑیدا ایہ تاں کھڑا ہویا توں ہے ساڈیوں ایہ نہ لاہیو کیوں
ایہ تاں کنک چاول دُدھ گھیو منگے چینا لیسنوں خیر لوا یو کیوں
سگوں مارن تے اٹھ تیار ہویا مار پھاوڑے نال لٹا ئیو کیوں

ل اسطرح اور اُسطرح یعنی بری طرح ۲ تو عمر گاؤ بیش سانڈوں کے شانہ پہ ۳ ہے لوگو نے تجھے سر چڑھا کر خراب کر دیا ہے کسی بے عزت جاٹ کا چاکر ۱۲

marfat.com

ایہ جوگیڑا ایک کمذات کنجر ایس مال تدھ بھیڑ مچائیو کیوں   گولی آکھیا تیرا ایہ نہیں لیندا مینوں سہتی اے تدھ مروائیو کیوں
آپ جائے کے دیھ جے ہتی لیندا اگھر موت دے گھت پھائیو کیوں   میری پان پت ایس نے لاہ سٹی جان کجھ بیشرم کرائیو کیوں
میں تے ایس دے ہتھ وچہ آن پھاتھی منہ شیر دے ماس پھائیو کیوں   وارثشاہ میاں ایس مورنی دے دوالے لاہ کے باز چھڈائیو کیوں

کلام جوگی

کیہی اٹھدیاں اج وہل نجلے ای متھے لگی ایں کالی لے کُتی ایں نی   وڈی پیڈی اے ٹاٹ دی اے گھٹلی آئی مکراں نال موہوں موہنہ تتی ایں نی
گھگھر کھولکے پاڑ لنگار سٹوں لیر لیر کرساں وانگ چتی ایں نی   کیوں بھچھنی ایں فقراں نوں چھیڑنی ایں بھوری والی اے بھیڑ ٹھُنی ایں نی
ذرا شکل تے اپنی ویکھ پہلاں نک پھینی ایں تے اکھیں چُنھی ایں نی   ڈھڈ وہر جان نادی دیاں چوہنبڑ دُسر پار جائے وہنہ دُھنی ایں نی
نہیں جان دی توں جوگی ناننگ کالے شالا رنج ہوویں سرنی ایں نی   آٹا گھتی اے فقر نوں نرم ہوکے ایڈے آکرے گوہن نہ گنھی ایں نی
جیہڑے پھرن آزاد ملنگ بن کے ایہناں بولیاں نال نہ سنھی ایں نی   پچھوں ناتھ نوں چھیڑ کے رووسیں گی دیکے اکھیاں وچہ گھستی ایں نی
سانوں بولیاں مار کے تاپائی شالا یار توں رہیں وچھنی ایں نی   لڑیں نال فقراں سروں ہونگی سر کھسی اے جھونڈیاں مُنی ایں نی
خلق نال نقیر دے پیش آئی اے دل چھیڑیاں وچہ نہ رہنی ایں نی   وارث فقر دے حال تے رحم کری اے سگوں لوتیاں نال نہ بھنی ایں نی

کلام سہتی

کیہا آن کوپت کھلایا ئی سر منیاں کچریا ڈا انجیا دے   تینوں خبر نہیں میرا نام سہتی توں بھی جگ تے ودبار انجیاوے
تیرے خیر دا نہیں سانوں کوئی صرفہ بک آٹڑے دا نہیں گا نجیاوے   ایتھے پک دی نہیں کھیر ہونی اڈیں وانگ وریاں جا انجیاوے
ایہ الیاں ساریاں لیہہ دلسیں جدوں پھیر کوچہ کسے مانجیاوے   چالا پکڑ کوئی نیک چالیاں دا وارث وانگ جاسیں اینویں انجیاوے

کلام جوگی

جھاٹا پٹکے مہنڈیاں کھوہ سٹوں گتوں پکڑ کے دیوں ولا وڑانی   جے تے پنڈ دا خوف وکھاؤنی ایں لکھاں سٹم تے ایہ گرا وڑانی
تیرا اساں دے نال مدپڑا اے نہیں ہووناں سہج ولادڑانی   لت مار کے چھڑوں گا چاگیں کڈھ آئی ایں ڈھڈ جیوں تاوڑانی
سنے سہتی دے کوار دی مجھ کڈھوں جتر گھڑوں گا مار پھاوڑانی   ہتھ لگیں تے سٹوں گا چیر تے کڈھ لوؤں گا سار دا کاوڑانی

[1] بڑے پیٹ والی ٹاٹ کی گھٹلی کمر فریب سے ساری بھری ہوئی [2] بڑے منہ والی [3] پہلے اپنی شکل تو دیکھ [4] چندہائی ہوئی [5] موٹے آٹے کو گوندھنا [6] پورسی جوان بامراد [7] زنگار سب اتر جائے گی ۱۲

تسیں ہو گھولاٹڑاں جانناں ہاں کڈھاں دوہاں دا مار پوستا وڑانی
وارثشاہ دے موہڈیاں چڑھی ایں توں نکل جائے جوانی دلچاوڑانی

کلام باندی و سہتی با جوگی از روئے غصہ

باندی سنے سہتی غصے نال کڑکی کی لیناای شور کھلار کے دے
جوگی نہیں رناں دے نال جھگڑن کرن رکتاں اکھیاں مار کے وے
گھر دگھری توں بوتیاں لاونائیں راہ حق دا دلوں وسار کے وے
جوگی ہویوں پر مت نہ کسے دتی کی لیناسی سانگ سوار کے وے
پہلاں اپنے آپ نوں پھوک دتوکی لیناای لوکاں نوں ساڑ کے وے
کمر بندگی رب قبول کرسی وارثشاہ کتے نیت دھار کے دے

گفتن جوگی ہیر را کہ خاموشی را برائے تو ورزیدم

ہیرے کراں میں بہت حیا تیرا نہیں ماراں سو پگڑ پھلکے نی
بھیا مار چتوڑ گڑھ شاہ اکبر ڈہاہ موہرے لئے مچلکے نی
بھیوں جیوں شرم دا ماریا چپ کراں نال مستیاں آوندی چھلکے نی
بھاپان پت الیس دی لاہ سٹاں ہیرے کھس نہ جان تعلقے نی
اہدی پگڑ نگھوں جند کڈھ چھڈاں لکھ واہراں دوبکھے کھلکے نی
بھلا آکھ کی کھٹاں وٹنائیں وارثشاہ دے نال پڑ ملکے نی

جواب دادن ہیر جوگی را بہ عجز و انکساری خود

بولی ہیر میاں پا خاک تیری چھاٹیاں اسیں پردیساں ہاں
اسیں جوگیا پیراں دی خاک تیری نہیں کھوٹیاں تے ہک کھیناں ہاں
ساڈی جان قربان ہے فقراتوں کوڑی گلے دی لیس نہ لیناں ہاں
اسیں فقر دے پیراں دی خاک ہاں جی جو کجھ کہو سو ایں منّیاں ہاں
پیارے وچھڑے چوپنے رہی کائی لوکاں وانگ نہ مٹھیاں میناں ہاں
نال فقر دے کرن برابری کیوں اسیں جٹیاں ہاں کہ قریشناں ہاں
تسیں گوراں دے وانگ اپدیش بولو اسیں نال درویش بولیساں ہاں
وارثشاہ پیہ کسی دی غور کریئے اسیں اپنے دیس دیاں دلیناں ہاں

کلام سہتی با ہیر از طعن و تشنیع

نویں نویلی اے گھی اے یار نے نی کالے سہتی لے چاکدی پیاری آنی
اکھیں مار کے یار نوں چھیڑیائی نی مہاستی چھٹھ چھاڑی لے نی

لے یہ ایک بات ہے یعنی تمہاری مستی نکال دوں ۱۲

باندی تے سہتی دا غصہ
جوگی دا ہیر دی چپ تے غصے ہونا
ہیر دا جوگی نوں جواب
سہتی دے طعنے ہیر نوں

آپ بھلی ہو بہیں تے ایسن بریاں کریں نخرلوہ رُپ سنگاری اے نی
آجوگی نوں لیئیں چھڈ اساتھوں تساں دہاں دی عمر سواری اے نی

پہلے کم سوار ہو بہیں ناری بیلے گھیرے جاہ توں ڈاری اے نی
وارثشاہ ہتھ پھڑے دی لاج ہوندی ساتھ کمیئے تے پار اتاری اے نی

خیر دادن سہتی جوگی را با غصّہ و شکستن کاسۂ او

سہتی ہو غصے چا خیر پایا جوگی ویکھدیاں ترت ہی رج پیا
ایہ لے ٹکریا ٹھکریا رادلاوے کاہی دا چنا ایڈ دھرج پیا
تاب حسن دی جائے نہ مول جھلی رانجھا ویکھ کے سہتی نوں رج پیا
ہتھوں چھڈ زنبیل چا زمیں مارے چینا ڈلہ گیا ٹھوٹھا بھج پیا
ویکھو اج شراب خراب ہویا شیشہ سنگ تے وج کے بھج پیا

موہوں آکھدا روہ دے نال مارو کتک کھیڑیاں دے بھاج پیا
ٹھوٹھے وچہ سہتی چینیاں گھت دتا جی جوگیڑیدے وچہ دچھ پیا
سہتی یک اولیریا نال غصے پھٹ کالجے جوگی دے وج پیا
جوگی آکھدائے وڈا قہر ہویا پیڑا ویکھ لے دہاڑ تے وج پیا
اڈالایا سی یار دے ویکھنے نوں کم جوگی دا ہو کو پچ پیا

جوگی مکھیاں کرماں نوں جھور داسی رکھ ہتھ متھے جوگی سج پیا
وارثشاہ مصیبتاں پیش آیاں جو کجھ لکھیا سی جھولی اج پیا

کلام کردن جوگی با سہتی بطریق نصیحت عالمانہ

خیر فقر نوں عقل دے نال دیجے ہتھ سنبھلکے ٹک اولاری اے نی
بھری ہوئی غرور تکبری دی لوہڑا گھتیوئی رنے ڈاری اے نی
کیہے حسن داماں نہ بھاگ بھری اے چھلیا سی آروپ چاری اے نی
رانجھے آکھیا ایہ بڑا قہر کیتو ٹھوٹھا بھنیو کیوں چنچر ہاری اے نی
میرے نال ناہ تیری سانجھ کائی گل گل دے وچہ ہشاری اے نی
غور کریئے مسافراں عاجزاں دی ہتھوں سمجھ کے پیسح تاری اے نی

کیہے ایڈ ہنکار نہ جوبنے دا گھول گھتی اے مست ہنکاری اے نی
جوگی آکھدا وڈا قہر ہویا ٹھوٹھا بھن دتا کالے ہاری اے نی
ٹھوٹھا بھن فقیر نوں پٹیوئی شالا یار مری رنے ڈاری اے نی
ماپے مرن ہنکار بھج لوے تیرا نی پٹنے دی اے ونجاری اے نی
کسے کہے کو دیس دی ووہٹی ایں نی تیری کسنے عمر سواری اے نی
وارثشاہ بازار ہڑتال ہوئی نی وہا ہجہ لے ونج پیاری اے نی

جواب دادن سہتی جوگی را

گھول گھتیوں یار دے نام اتوں جوگی کھ سمہال ہتھیار یادے

ماں سندیاں چینے توں یار میرا ایڈا قہر کیتو لوہڑے ہار یادے

marfat.com

تیرے نال کی اساں نے برا کیتا ہتھ لا نہیں تینوں ماریا وے
تیتھے آدمی گری دی گل ناہیں رب چا بھتن اُساریا وے
رگ آٹے دا ہور لیجاہ ساتھوں کوئی وڈا فساد ہریا وے
وارث کسلے ساڈے توں خبر ہووے لینویں مُفت وچہ جائیں گا ماریا وے

جواب جوگی باسہتی

جے توں لوِل کدھا ونا نہ آہا ٹھوٹھہ فقر دا چا بھنائی اے کیوں
خیر منگی اے تاں بھن دین کاسہ اسی آکھے موہوں شرمائی اے کیوں
بوتی ہو بلوچاں دے ہتھ آئی ایں جڑھ کوار دی چا بھنائی اے کیوں
جے تاں کواریاں یار ہنڈا ونا سی تاں پھر ماپیاں کولوں چھپائی اے کیوں
بھرجائی نوں مہنا چاک دا سی یاری نال بلوچ دے لائی اے کیوں
وارثشاہ جاں عاقبت خوار ہونا ایتھے اپنا شان ودھائی اے کیوں

جواب سہتی باجوگی کہ بین کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ

جو کوئی جمیا مرے گا سبھ کوئی گھڑیا بھجسی واہ سبھ وہین گے وے
مر پیر ولی غوث قطب جاسن ایہ سبھ لپار ڑے ڈھین گے وے
بھنے ٹھوٹھے توں ایڈو دہا کرنا ہیں براتدھ نوں لوک سبھ کہن گے وے
ہاتھی گھوڑے تے مال سبھ جان مر مر ایکس کولوں بھر لین گے وے
محل ماڑیاں اتے ایہ باغ سارے آپ وچہ پھڑانت نوں ڈھین گے وے
تیرا جان کے نہیں وگار کیتا سانوں چٹیاں ڈن نہ پین گے وے
جدوں رب اعمال دی خبر پچھسی ہتھ پیر گواہیاں وہین گے وے
جدوں عمر دی آن میعاد پُگی عزرائیل ہوری آ رہن گے وے
جیہا برا توں بولیا رولاوے ہڈ ماس سزائیاں لین گے وے
کل چیز فناہ ہو خاک ویسی ثابت ولی اللہ دے رہین گے وے
ایہ ودھ تے مال حیوان گائیں کتھے جا تقدیر نوں چھہین گے وے
ٹھوٹھہ نال تقدیر دے بھج پیا وارثشاہ ہوری سچ کہن گے وے

جواب جوگی

شالا قہر خدائے دا پیش آوے ٹھوٹھہ بھنکے لاڈ بھنگارنی ایں
نالے مارنی ایں نک چاہڑنی ایں نالے حال ہی حال پکارنی ایں
برے نال جے بولی اے برے ہوئی اے اسی بولنے ہاں تاں توں مارنی ایں
لوک آکھدے ہین ایہ کڑی کواری ساڈے باب دی ڈھاڑی دھاڑنی ایں
لک ٹُکی اے رنّے کو مکڑے نی ماڑ او کیہہ فقیر نوں مارنی ایں
مرے حکم دے نال تاں سبھ کوئی بناں حکم دے خون گذارنی ایں
ٹھوٹھہ پھیر درست کر دہ میرا ہور آکھ کی پیچ نتارنی ایں
ایڈے فند فریب لے یاد تینوں سرداراں دے سر مردارنی ایں

لے پ ۹ ع [illegible] ہیں گی ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں جو کچھ کرتے تھے ۲ پ ۴ ع (ترجمہ) اور کوئی نہیں جی مر سکتا بغیر حکم اللہ کے لکھا ہوا وعدہ ۳ یعنی جو لوگ اللہ کی راہیں مارے گئے ہیں ان کو مردہ خیال نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اور زندہ ہیں اور خداوند تعالیٰ کے پاس دیئے جاتے ہیں ۴ ہمارے حق میں تو راہزن ہے ۱۲

marfat.com

گھر والی اے دوہٹی اے بول توں بھی کہے سوچ وچار و چارنی ایں
سوامنی مطہر ئی پھر کدی اے کسے یار نی دے سرمار نی ایں
گھوڑے اُٹھ تے مال سبھ جان مرمر کسے ریت دے محل اُسارنی ایں

نال فقر دے پئی کھیڑدی ایں بنی اپنے آپ گوار نی ایں
ایس فقر اتے وڈا قہر کیتو لوہڑے ماری اے وڈی ہنکار نی ایں
اک چور تے دوسرا چتر بنیوں وارثشاہ توں پچھ لے ہار نی ایں

جواب سہتی باجوگی

ایس ٹھوٹھے دی سار کی جٹ جانان لوہال توں کسے گھمیار دا وے
چار پہر ہوئے تینوں وچہ ویہڑے کوئی آن کے تدھ نوں مار دا وے
تینوں ذرا فقیری دا اثر ناہیں فقر سوئی جو نفس نوں مار دا وے
کیڈا طمع تے حرص و دہا یائی کیوں ٹھوٹھیوں محل اسار دا وے

اوتھوں ہتھ آوے ٹھوٹھہ پھیر تینوں پیسہ خرچیں تے کم سوار دا وے
سہتی آکھدی خیر دینال جائیں نہیں تے جان تیری کوئی مار دا وے
خودی چھڈ فقیر نہ ہویں موڑے پھریں لدیا کبر ہنکار دا وے
اِک دم دی وارثا کھیڈ دُنیا رب لے وارث کر مار دا وے

غصہ شُدن جوگی در صحن نشستہ تاسف خوردن بر کاسہ و پوشیدہ نگاہ کردن بطرف ہیر

ویہڑے وچہ اوہ چونکڑی مار بیٹھا کرسے کیر نے خون گذار دانی
نہیں خوف کیتا ٹھوٹھہ بھنے دا ویکھو پیچ اس رن گوار دانی
نیویں نظر تے ہیر دے ول ویکھے کرے سیناں تے رمز مار دانی

جوڑے ٹھیکری ٹھیکری نال لاوے آہیں کڈھ دا رو پکار دا نی
ٹھوٹھہ یمن والا مرشد بخشیا سی وڈا قیمتی لکھ ہزار دا نی
وارثشاہ نے مکر سکھا دتا ویکھو جھگڑا نوں مول نہ ہار دانی

ایضاً

کاسہ بھن گھمیاراں دا گھر دیں تینوں خوف نہ رب قہار دانی
میت سکے پیر نوں رب توفیق دتی اوہ تاں خاص رفیق جبار دانی[2]
اوہنوں ذرا شعور تے عقل ناہیں جہیڑا عاجزاں نال وگار دانی

جے میں کہا غصہ کہاں ہیر تائیں ترت گل تساڈڑی ساڑ دانی
پریشان حیران دگیر ہویا ایہ واعدہ پروردگار دانی
بے پرواہیاں رب دیاں ویکھ وارث بخشنہار عاصی گنہگار دانی

تذکرہ نمودن سہتی باجوگی و اظہار کردن امورات قضا و قدر

گیا بھج تقدیر دے نال ٹھوٹھہ لیجاہ قیمت ساتھوں مٹ دی وے

تقدیر اللہ دی نوں کون موڑے تقدیر پہاڑ نوں پٹ دی وے

[1] کہاوت ہے جیسے اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے [2] یعنی اولیاء کرام چونکہ خداوند تعالی کے نیک بندے اور اس کے نزدیک معزز اور مکرم ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کی دعا خدا تعالی قبول فرماتا ہے۔ چنانچہ کسی نے اچھا کہا ہے ؎ اولیاء را ہست قدرت از الہ ٭ تیر جستہ باز گرداند زراہ ۱۲

آدم حوّانوں کڈھ بہشت وچوں تقدیر زمین تے سٹدی ے
موسیٰ لنگھیا پار فرعون لٹے تقدیر دریا الٹ دی وے
داہڑی پُن تقدیر نے کن پاڑے اڑی گدھے والی اجے جٹدی وے
رسی وانگ سڑ گئے نصیب تیرے صورت رہی اوہویں تیر دٹدی وے
اکے ڈوم کنجر اکے نقلیا توں نسل جاپنا ایں کسے نٹ دی وے
کدّوں جاپنا ایں نہیں آدمی توں پر کسر تیرے اُتے چھٹدی وے
اچھے تیر تلوار دے زخم ہوندے مرہم نہیں زبان دے پھٹدی وے
پینچھی مرگ پھاہی وچہ آن پھاتھے نہیں تبر تقدیر دے جھٹدی وے

سلیمان بھجکے بھٹھ ماچیاں دے تختوں چا تقدیر پلٹدی وے
یوسفؑ جیہاں پیغمبر زادیاں نوں تقدیر کھوہ وچہ سٹدی وے
ہاتھی وانگ ٹنگاں تیرا دھڈ کیا اُتے سری جاپے صورت ڈنڈی وے
جوگی سوئی جو خاک درخاک ہووے اجے ریجھ تینوں چھپر کھٹدی وے
کلیان ایڈی کتھوں سکھیوئی جو بھٹھ کھادیوئی کسے بھٹ دی وے
تیرے نال تقدیر نے بہت کیتی آکڑ نہیں جسہڑے والی گھٹدی وے
جیہڑا کھوہ کڈھے ڈگ مرے کوئی تقدیر ادہدا کھاتہ کھٹدی وے
تقدیر جس دے سر تے تاج رکھے قدم اوسدے پرتھمی چٹدی وے

دِتی زہر تقدیر نے حسنؓ تائیں سیس شاہ حسینؓ دا کٹدی وے
وارث نبی دا دند شہید ہویا تقدیر نہ کسے توں ہٹدی وے

کلام جوگی با سہتی و اظہار کردن آن فقر خودرا

ٹھوٹھہ توڑ فقیر نوں مٹ ڈاہیں کھوری ٹھبنی ایں کچی اے پلی اے نی
وانگر گدڑیاں مشکیاں گرد ہوئی ایں اڈھلی اے موتری ڈھلی اے نی
وانگ ڈیک دے نیر اچھالیائی کہیں کیتیا چسکنی چلّی اے نی
ایس کجر جھانداگن لنگھے انی ریتلی وہنی اے ٹلھی اے نی
کھوہلاں نال صفایاں گندھ تیری جیہڑی دغے دی بدھیا چلی اے نی
تدوں رن بیصدق نوں صبر آوندے ٹھکے جدوں یقین دی کلی اے نی
آنے کڈھ کے ٹال اگالنی ایں رتڑا کھیاں دی گھرک بلّی اے نی
آئے ناتھ نوں اُٹھ تعظیم کری اے اتے نال آداب دے ہلی اے نی
خدمت فقر دی حُب دے نال کری اے ٹاہ ڈلاں نوں غفلتاں ڈھلی اے نی
ایہناں نال نہ موڑ گاڑ کری اے جنہاں سجناں نوں لوہڑ ٹلی اے نی

ایہا مان سا ہی نہیں منکھ تینوں سبھوں دند کڈھیں گھٹ مکھلی اے نی
ساری باہر دی اے ٹیپ ٹاپ تیری اندر وار چو بچی اے ڈھلی اے نی
بھوئیں آٹھریں وتریں وسندی آنی ہلاں کھبدیاں جکڑیں گلی اے نی
جھوں جھاڑیاں اسیں گذران کریئے پھک جاییئے گکڑاں ملھی اے نی
ترترن دے وچہ جدمیم پایا ہویاں سبھ تسلیاں دلی اے نی
کوڑے ماس نوں مول نہ ہتھ لائیے نہواں نال نہ گرڑ ہاں نوں ہلّی اے نی
کوئی دکھ جے پیڑ نہ پرہیٹ ہووے اینویں نخریاں نال نہ کلھی اے نی
بھانگاں چیر نگوں باہر کڈھیائی پھٹی جویں کپاہ دی کھلی اے نی
گل سبھ میری چھوہرے لونسکے نی دلدے کناں دے کھول کھڑ کلی اے نی
وارث شاہ جے عشق دریا ترنے تلہا نیک نیت بنھ ٹھلی اے نی

۱؎ زمین کا پانی جب ذرا خشک ہو جاتا ہے تب ہل چلایا جاتا ہے ۲؎ بناوٹی طور پر کراہنا ۳؎ آنے والے فقیروں کو بے عزت کرنا نہ چاہیے۔ بلکہ آداب بجا لانا چاہیے تاکہ ان سے فیض پاویں اور دعائے خیر لیں۔

منع کردن ہیر سہتی رااز خرخشہ کردن با جوگی

ہیر آکھیا ایہ جواب کیہا مٹھو بھن فقیر نوں مارنا کی
جیہڑے کن پڑا فقیر ہوئے بھلا اونہاں دا پڑتنا پاڑنا کی
میرے بوہے تے فقر نوں ایائی وسدے گھراں نوں چا اجاڑنا کی
ذات حق دے وچہ جو محو ہوئے پھیر انہاں دا عیب نتارنا کی
جنہاں آہلنے چھڈ ہوا لیا پھیر انہاں نوں اندریں واڑنا کی

جنہاں اِک اللہ دا آسرا ئے انہاں فقراں دنیاں کھہاڑنا کی
تھوڑی گل دا بہت ودہان کر کے سورے کم نوں چا وگاڑنا کی
جیہڑے عشق دی اگ دنیال بھجے اہناں لوتیاں نال پھر ساڑنا کی
نال خلق دے فقر نوں لوبلی اے نی غصے قہر دنیال مڑ ھباڑنا کی
وارثشاہ اجاڑیاں رب دیاں نوں سہتیں اپنی پھیر اُجاڑنا کی

جواب سہتی با ہیر

سہتی آکھیا بھابی اے مُول مڈھوں الیس جوگیڑی دا دُم چایا توں
مان میٹھیاں الیس کو پتڑے نوں تے کو پتڑا بول بلایا توں
میر الیس مشٹنڈڑے پُچ کولوں نی الان فلان پُنایا توں
ہتھوں سیتیاں مار کے چھیڑیائی سان چاہڑ کے پھیر لڑایا توں

میری ماں تے باپ دے وچہ ویہڑے کوئی آن کمذات نچایا توں
مند الولیا سو گھریں بیٹھیاں نوں منع کیتا نہ مُول ہٹایا توں
جان بجھ کے گل نہ ٹالیوئی ہتھوں ہور فساد ودھایا توں
وارث صاف نہ اندروں مول ہولیں باہر اپنا شان ودہایا توں

کلام ہیر

بھیڑا کم جے اپنے آپ کرنی اے پھیر جگ نوں آکھ سناوناں کی
جیہڑے گھراں دیاں چادراں نال ماریں گھر جک کے الیس لیجاوناں کی
گھر میرا تے میرے نال کو تسں چا ئیوا ایتھوں کواری آندھ لیجاوناں کی
جبتی ہو فقیر دے نال جھگڑیں الیس حسن دا شان وکھاوناں کی
جنہاں صرف اللہ دا آسرا اے اوہناں جیہاں نوں پھیر ڈکھاوناں کی

اُٹھ نال فقیراں دے لڑن لگی شان اپنا آپ گواوناں کی
لڑیں نال برابری آپ کڑی اے سوٹے پکڑ یتیماں تے آوناں کی
صورت فقر دی ویکھ کے پیر پھڑ دی اے جھگڑا ادسدے نال مڑلاوناں کی
بول ابہکاں دا دہونس چوہڑیاں دی مرشو مرشو دن رات کراوناں کی
وارثشاہ ایہ حرص بفائدہ ای اوڑک ایس جہان توں جاوناں کی

کلام سہتی با ہیر

بھلا آکھ کی آہنی ایں نیک پاک جیندے پلو تے پڑھن نماز آئی
اکے چُپ چپاتڑی بیٹھنی ایں اکے گج کے کرک آواز آئی

marfat.com

گھر بار تیرا ایس کون کوئی جالے لدکے گھروں جہاز آئی
سانوں خاطر تلے نہ لیاونی ایں ویکھ جوگی نوں کرکے ناز آئی
سیدھے نال نہ کدی توں گل کیتی ہن جوگیڑے نال ہمراز آئی

نڈھے موہنی تے جھوٹے ووہنی ایں اجے تیک نہ عشق تھیں باز آئی
وچہ بیلیاں آپ خوار ہوئی گنڈی بنت بنکے ساز آئی
وارثشاہ جوانی دی عمر گذری اجے طبع نہ حرص تھیں باز آئی

کلام ہیر باسہتی

ہیر دی گل سہتی نال

ویر فقر دے نال کی چاپیونی اڈھل جاوسیں تیں ہنس وسنا ایں
گڈا انھسی ٹنک دلوچہ تیرا گلی وچہ بازار دے دھنا ایں
تیرے کوار نوں خوار سنسار کرسی ایس جوگی داکجھ نہ گھسنا ایں

ٹھوٹھے بھن فقیراں نوں مارنی ایں اگے رب دے آکھ کی دسنا ایں
تادڑی وجے گی خواری دی مگر تیرے ایہ کم خرابی دا رسنا ایں
نال چوہڑے دے کھتری گھگن لگا وارثشاہ پھر ملک ہسنا ایں

کلام سہتی باہیر

سہتی دی گل ہیر نال

تیرے جیہاں ہیں لکھ پڑھایاں نے تے اڈایاں نے اتے انگوٹھیاں دے
جیوں حماتی کھوتڑی لت مارے بھوتا زیاں نوں اتے بوتھیاں دے
ایہ مست ملنگ ہیں مست ایدوں ایسے مکر ہین مکریاں جھوٹھیاں دے

تینوں سدھ کامل ولی غوث دسے مینوں ٹھگ دسے بھنس ٹھوٹھیاں دے
ساڈے کھوسڑے نوں نہیں یاد چوبر بھاویں ڈھیر لائیے آن ٹھوٹھیاں دے
وارثشاہ میاں نال چواڑیاں دے لنگ سکیے چوبراں گھوٹھیاں دے

کلام ہیر باسہتی

ہیر دی گل سہتی نال

ایہ مست ملنگ نہ چھیڑ کڑیے کوئی وڈا فساد پواسیانی
بہت اپنے کوروں نوں یاد کرداست اوسنوں عرض سنا سیانی
سکندر شاہ جاں فقر دے پیر پکڑے قلعہ وڈا دا فتح کرا سیانی
پیر پکڑ فقیر دے کرس راضی نہیں ایس دی آپے جا سیانی

مارے جان کھیڑے اجڑ جان پاپے تدھ لنڈی دا کجھ نہ جاسیانی
احمد شاہ از غیب تھیں آن لوسی رب کھ جنڈیالے نوں جاسیانی
تمر لنگ اتے کیتی فقر کرپا بادشاہیاں ست دلوا سیانی
وارثشاہ جس کسے دا برا کیتا جا گور اندر پچھوتا سیانی

کلام سہتی باہیر

سہتی دی گل ہیر نال

سہتی ہیر نوں آکھدی بھلا بھابی تینوں کھیکھن ہور کھائیسانی

تیرے طعنیاں بولیاں ساڑ سٹی اج زہر منگائیکے کھائیسانی

لہ پ ۲ ع ۲ (ترجمہ) اللہ کے پاس پھر جانا ہے تم سب کو پھر جتادے گا جو کچھ تم تھے کرتے ۱۲

اِکسے مراں گی میں اکسے الیس ماراں اکے بھابی اے تدھ مر آئیاں نی
چاک لیک لائی تینوں ملے بھابی گلاں پچھلیاں آکھ سنائیاں نی
سیتا دھتسرے نال جو گاہ کیتا کوئی چا گھمنڈ لوائیاں نی
جیہڑے چرچے تے بولیاں لاونی ایں تیرے جیونوں ہی کھپائیاں نی
ہیرے رکھ توں اپنی جمع خاطر تیری رات نوں بھنگ لہائیاں نی
ناں رسیاں ہتھ تے پیر تیرے ہتھیں اپنی بنھ ٹنگوائیاں نی
کوئی نواں شطو ترڑا جوڑ کے تے تساں دوہاں نوں اج لڑائیاں نی

روداں مار ڈہاہیں بھائی اونیتے تینوں خواہ مخواہ کٹائیاں نی
اتے مارئیں توں ا تے بیٹھ جوگی ایہا گھگھر چا وکھائیاں نی
رن تاں جے گھروں کڈھاں تینوں تے مرادبلوچ ہنڈائیاں نی
سر الیداوڈھ کے اتے تیر الیسے ٹھوٹھے دے نال رلائیاں نی
کوٹھائیاں اتے مرائیاں نی گتوں پکڑ کے گھروں کڈھائیاں نی
جویں اسانوں دکھڑے دیتونی تویں اسیں بھی دکھ دکھائیاں نی
وارث شاہ سکھائیکے سیدڑے نوں تیرے لنگ سبھ چور کرائیاں نی

کلام ہیر

خون[1] بھیڈ دے پنڈ جے مارلئی اے اجڑ جائے جہاں تے جگ سارا
تیرے بھائی دی بہن نوں کھڑن جوگی ہتھ لائے مینوں کوئی سو سکارا
مینوں پھٹ کے تدھ نوں کمے سیدا آکواری اے پائیو ئی کیہا کارا
پھریں کبر سنکار دے نال لدی تیر ینال کرساں ویکھے ملک سارا

ہتھوں جواندے جل[2] جے سُٹ دیجن کیکر کٹی اے لوہ تے مانگھ سارا
میری بھنگ بھاڑے اوہدی ٹنگ بھناں سیال ساڑ سٹن اوہدا دیس سارا
ہنے کھوہ کے چونڈیاں تیریاں نوں کراں نال ہزار دے خوب جھاڑا
وارث شاہ پناہ منگ رب کولوں رن آئی وگاڑ تے کرے کارا

کلام سہتی

بکل لوچھل آلڑا گھت نیناں زلفاں کنڈلاں دار بناونی ایں
زیور عاشقاں پاوکھاونی ئیں نت ویہڑے دیوچ چھنکاونی ایں
ٹھوڈی گلھ تے پائیکے خالی خونی راہ جاندڑے مرگ پھاونی ایں
پچھے دند ہن پئی بناونی ئیں کسے گل توں نہیں للھاونی ایں
تیڑ چوڑیا پاکے پٹ والا کنجاں گھت کے لاؤنہ لاؤنی ایں
نال حسن گمانے پلنگ بہکے حور پری دی بھین سداونی ایں

نیویاں پٹیاں مکھ بلپما زلفاں کونجاں گھت کے لاؤنہ لاونی ایں
بانکی پھبڑی ہی چولی بافتے دی اتے قہر دیاں الیاں لاونی ایں
کنہاں نخریاں نال بھرومارنی ئیں اکھیں پا سرمہ مٹکاونی ایں
ٹل وٹناں لوہڑ دنداسڑے دار زی بادلہ پٹ ہنڈاونی ایں
نواں دیس تے دیس[3] بناونی ئیں لنیں پھریاں تے گھمکاونی ایں
نال جوگیدے اکھیاں مار کے نی ساڈینال توں پئی چمکاونی ایں

[1] اگر بھیڑ کے قصاص پر گاؤں کے لوگ مارے جائیں تو جہان ویران ہو جائے [2] پرانے لحاف اگر جوؤں کے خوف سے پھینک دیئے جاویں تو موسم سرما کسطرح کاٹا جائے سیفگن کلیم گرچہ عار آیدت . کہ ہنگام سرما بکار آیدت [3] عورت بگڑ جائے تو کوئی کرتوت کر دکھاتی ہے [4] کمر میں چوڑے دار تھن ریشمی [5] یعنی ہر روز نئے بنا بنا کر ادھر ادھر پھرتی ہے

نویں عشق بازار دی کیسنے تی نِت نویں ٹنگار بنا دنی ایں
مہندی لا ہتھیں پہن زری زیور سوتن چڑیدی شان گوا دنی ایں
سر دار ہیں خوباں دے ترنجناں دی خاطر تلے نہ کسینوں لیاونی ایں
پر اسیں بھی نہیں ہاں گھٹ تیتھوں جیتوں آپنوں چھیل سدا دنی ایں
ناڈہو شاہ دی رن ہو پلنگ بہکے ساڈے جیو وچہ مول نہ بھادنی ایں
تینوں ہتھ نہ آوسی کجھ ہیرے جیہاں سہتی تے چغلیاں لاونی ایں
چونگ پا ئیکے سر تے قہر والا توں تاں یار نوں پئی وکھاونی ایں
سنے جوگیدے مار کے مجھ کڈھوں جدیاں چاوڑاں پئی وکھاونی ایں
تیرا یار آیا اساں نہ بھاوے اتے ہور کی مُوہوں اکھاونی ایں

حکم کرنی ایں ساریاں کھیڑیاں تے بڑی آپنوں چھیل سداونی ایں
پیر نال چواڑے چاونی ئیں لاڈ نال گہنے چھنکاونی ایں
ویکھ ہونٹاں نک چڑھاونی ایں بیٹھی پلنگ تے لوتیاں لاونی ایں
ساڈے چن سر پیتھیلیاں دے سانوں چوہڑی توں نظر آونی ایں
نال جوگیڑیدے توں تاں بلیگئی اکھیں نہریاں نال بھرماونی ایں
تیرا الم نہ کوئی وگاڑیائی اینویں جوگی دی ٹنگ بھناونی ایں
اکھیں پا سرمہ مٹکاونی ئیں منہ پانی دے نال بھرآونی ایں
سبھے اُٹھنے پڑتنے پاڑستوں الویں سنکھیاں پئی جگاونی ایں
ویکھ جوگی نوں مار کھدیر ستوں کویں اوسنوں پئی چھڈاونی ایں

تیرے نال جو کرانگی ملک ویکھے جیہے مہنے لوتیاں لاونی ایں
ایس گل وچوں تدھ چاہنا کی وارث شاہ دا مغز کھپاونی ایں

کلام ہیر با سہتی

بھلا کواری اے سانگ کیوں لاونی ایں چٹے ہوٹھ کیوں پئی بناونی ایں
لگی دس تاں کھوہ وچہ پاونی ایں سڑے کانگ نوں لوتیاں لاونی ایں
ایڈی مہکدی نال کیوں گل کریں سیدے نال نکاح پڑھاونی این

بھلا جوگی نوں پئی بھرماونی ایں اتے جیبھ کیوں پئی لپکاونی ایں
کاہی جوگی توں کوار بھناونی ایں مُنڈیاں پنڈ دیاں توں مرواونی ایں
وارث شاہ دیال اُٹھ جاہ اُدھلے کیہاں پئی بجھارتاں پاونی ایں

گرفتن سہتی رانجھارا

سہتی سنے لونڈی ہتھ پکڑ موہلی[1] جیندیناں چھڑیندیاں[2] چاولے نوں
کھپر سہلیاں توڑ کے کٹھ ہویاں ڈہاہ لیونے سوہنے ساولے نوں
اندروں پلنگ توں ہیر پکار کیتی کیوں ماریوجے گھنڈ باولے نوں
گھڑی گھڑی نالوں اکوار کیٹا اساں تکیا سی اس لاوے نوں

گرد آن ہویاں وانگ جم گُنّدے ڈھا گھتیونے اس راولے نوں
اندروار کے ہیر نوں مار گُنڈا باہر کٹیونے لٹ باوے نوں
اینہاں کُٹ کُٹ مار تہبار کیتا جویں[3] دھلی کٹی اے چاولے نوں
وارث شاہ میاں نال مکیاں دے ٹھنڈا کیتونے ایس اتاولے نوں

[1] اشاروں سے باتیں کرتی ہے [2] جسکے ساتھ چاول صاف کیے جاتے ہیں [3] یعنی جسطرح چاولوں کو صاف کرنے کے لیے کوٹا جاتا ہے اسی طرح جوگی کو خوب کوٹا ۱۲

زدن سہتی رانجھا را

دونویں وٹ لنگوٹڑے دھاپیاں کارے ویکھ لونڈیاں موہنیاں دے
انہاں ڈھاہ کے جوگیڑا اپھاٹ کیتی کٹ نال گھڑونجیاں کھونیاں دے
نِکل جھٹ کیتا سہتی راولے تے پاسے بھنو ننے نال ٹھوسنیاں دے
لڑیا نال نواب حسین آہا جویں الو سمندھ وچہ چوہنیاں دے

ماہلڑ پیا میدان وچہ ٹھوک پیاں گھسے ویکھ لوو لوٹہنے لوٹہنیاں دے
اِلاں وانگ دوالے جھرمٹ گھتیو تے جھپٹے وجدے پاس دھروہنیاں دے
جٹ مار مدہانیاں بیٹھ سٹیا سر بھنیاں نال دودوہنیاں دے
وارث شاہ فقیر حیران ہویا لشکر جھل پئے جھلاٹے لوہنیاں دے

زدن رانجھا سہتی را

رانجھا کھائیکے مار پھر گرم ہویا ماریا بھوت فتور دے نے
کمر بنھ کے پیر نوں یاد کیتا لائی ہتھا پنا ملک حضور دے نے
جدوں نال ٹکور دے گرم کیتا دتا دکھڑا اگھاہ ناسور دے نے

ویکھ پری دے نال خم ماریائے اوس فرشتے بیت معمور دے نے
ڈیرا بخشی دا مار کے لٹ لیا فتح پائی پٹھان قصور دے نے
وارث شاہ جاں اندروں گرم ہویا لاٹاں چھڈیاں تاہ تنور دے نے

زدن جوگی سہتی و کنیزک را با غصہ

دوویں مار سواریاں راولے نے پنج ست بہوڑیاں لایاں سُو
نالے توڑ بھنجوڑ کے پکڑ گتوں دوویں ویہڑے دیو چہ بھوایاں سُو
کھوہ چونڈیاں گلہاں تے مار ہُندلاں دُدھونئے اُٹھ چالایاں سُو
کیتے لک ٹکور تے پکڑ تڑگوں دوویں باندری وانگ نچایاں سُو
جوگی واسطے رب دے بس کر جاہ ہیر اندروں آکھ چھڈایاں سُو
جوگی ترس کر کے دتا چھڈ اوہنوں سوہاں ہیر بہتیریاں پایاں سُو

گُلھاں پُٹ کے چولیاں کرے لیراں ہکاں بھنکے لال کرایاں سُو
وانگ ڈور دے چولیدیاں کھچ تنیاں پھر وانگ پتنگ اڈیاں سُو
جیہا رچھ قلندراں گھول ہُندے سوٹے چیتڑیں لا نچایاں سُو
ہتھ رکھ کے دوہانڈے جسم اُتے چنے بھجھ دیو وانگ تپایاں سُو
منع کر رہی باز نہ آوے لیکاں جوگی توں اج لوائیاں سُو
وارث شاہ میاں پھڑے چور وانگوں دوویں پکڑ حضور منگایاں سُو

فریاد کردن سہتی و کنیزک و جمع شدن زنان برائے حمایت سہتی

انہاں چھُٹدیاں حال پکار کیتی پنج ست مشٹنڈیاں آگیاں
انہاں بار کے ڈھک کے رکھا کے گھروں کڈھکے طاق چڑھا گیاں

وانگ کابلی کُتیاں گرد ہویاں دو دو علی الحساب لگا گیاں
دھکے دیکے سٹ پلٹ اِسنوں ہوڑ ابہت مضبوط اڑا گیاں

marfat.com

وانگ لشکراں آکے گرد ہویاں فتح پا ئیکے قلعہ چھڈا گیاں
باز توڑکے تا بنیو لائیو نے معشوق دی دید ہٹا گیاں
لگے دیر سی نواں پھر ہور ہویا ویکھ بھڑکدی تے تیل پا گیاں
صو بیدار تغیر کر کڈھ چھڈیا وڈا جوگی نوں واعدا پا گیاں
جوگی مست حیران ہو دنگ ہیا کیہا جادو وڈا گھول پوا گیاں
رانجھا روندا اتے کر لاوندا سی مینوں کم بھیں ایہ گوا گیاں
نال افترے یار دے پاس بیٹھا باہوں پکڑ کے رناں اٹھا گیاں
ملے چیریں وچھنٹرے کھوہ وٹے دونی اگ تے اگ لگا گیاں
جیہڑیاں راتاں دا خوف رانجھیٹڑے نوں سوئی راتاں رانجھیٹے تے آ گیاں
گھروں کڈھ اروڑی تے سٹیا نے بہشتوں کڈھکے دوزخے پا گیاں
اگے ھوٹھے نوں بھور دا خفا ہوندا اتوں ہور لپار بنا گیاں
وارثشاہ میاں وڈا سحر ہویا پریاں جن فرشتے نوں لا گیاں

مقولہ شاعر

گھروں کڈھیا عقل شعور گیا آدم جنتوں کڈھ حیران کیتا
شداد بہشت بھیں رہیا باہر نمرود مچھہ پریشان کیتا
جیہڑے عقل سن یار دے ویکھنے دے بھے کھوہ کے چا نادان کیتا
سجدے واسطے عرش توں ملے دھکے جویں رب نے رد شیطان کیتا
جوگی عاشق سی عشق دیاں شاہیاں دا اک پل وچہ ویکھ حیران کیتا
وارثشاہ حیران ہو رہیا جوگی جویں نوحؑ حیران طوفان کیتا

کلام جوگی باہیر ازروئے درد

ہیر چپ بیٹھی اسیں کٹ کڈھے ساڈا واہ پیا نال ڈویاں دے
ایتھے گل کو چجدی آن وجی جوگ لیا سی نال ٹکوریاں دے
اک رن گئی دوُیا دھن گیا لوک مار دے نال ہنوریاں دے
اساں خیر منگیا انہاں دیر کیتا مینوں ماریا نال ہنوریاں دے
اوہ ویلڑا ہتھ نہ آوندا ئے لوک دے رہے لکھ ڈھنڈوریاں دے
شرم رہنوں تیں مینوں دے بدلہ منڈیاں ماریا نال ہوڑیاں دے
دھیاں رلیاں منڈیاں نال ڈاہڈیاں دیاں کیکر ہتھ آون نال زوریاں دے
وارث ڈاہڈیاں دا سوست ویہیں ماڑے رب اکے کمزوریاں دے

مقولہ بزبان جوگی

رانجھا آکھدا رناں دے بھیڑ بھیڑے رناں ڈھ فسادنی کلاندے جی
در در اتے دھکے پھیر کھاہدے رناں گولیاں بدھڑاں ہلاندے جی
ٹکر پن کھاہدے گھراں کیاندے مارے کم کیتے جٹاں چلاندے جی
پہلاں بھابیاں نے پنڈوں کڈھ دتا کچھیں پئے گھٹے مکر ہلاندے جی
نالے کھٹ مونہہ اینوں کیٹو نے بھنے ہڈجیوں ڈکے کھلاندے جی
کھاہدی مار پر ہیر نہ ہتھ آئی فند ڈھیر کیتے دلاں چھلاندے جی

انت ٹکراں مار کے ہٹ رہیا گئے زور جوانیاں بلاندے جی
وارثشاہ اللہ دا آسرا ئے جیہڑا کم ساہدے چہ پلاندے جی

marfat.com

پریشانی جوگی

دھواں ہو نجھا روئیکے آہ مارے ربا میل کے یار وچھوڑ لیو کیوں
جھا کا دیکے باغ بہشت والا پھیر جنگلاں دیوچہ لوڑ لیو کیوں
کوئی اساں تھیں وڈا گناہ ہویا ساتھ فضل اللہ کے موڑ لیو کیوں

میرا رڑے جہاز سی آن لگا بنے لائیکے پھیر مڑ بوڑ لیو کیوں
اساں باغ بہشت وچہ بیٹھیاں نوں ویری غنیدا آن جھوڑ لیو کیوں
وارثشاہ عبادتاں چھڈکے تے دل نال شیطان دے جوڑ لیو کیوں

ایضاً

گھر دن کڈھیا بہت حیران ہویا ربا پھیر میں ایس گھر کدن وڑساں
بانہہ کڈھ آیا ایس کم تائیں سوئیوا ٹکیا جاکس ہتھ پھڑساں
پچھے شہر رہیا میریاں بھایاں دا باہجہ باہلں کی کھیڑیاں نال کرساں
سبھ شرم رسول مقبول تائیں بنے لا دسی تاں کسے گھاٹ اڑساں
مدد پیردی ہیر جے آن ملے نال سنگدے رل کے جھنگ وڑساں

مشہور ساں ہیر توں لین آیا مڑ سکھناں وطن کی نال کھڑساں
رہیا اک اکلڑا یار باہجوں میں تاں جیوڑا کٹ ادادھ رساں
پلے دم ناہیں دیاں حاکماں نوں بناں معاملے چوتڑے جا چڑساں
اکے بیٹھ کنارے میں چلہ کٹاں پڑھاں سیفیاں تے ذکر حق کرساں
من وچہ توہیں اتے نام تیرا وارثشاہ داورد دن رات کرساں

مقولہ شاعر

جوگی رورو سرے سڑدائے مجھتے لکھیاں قلماں اولیاں نی
جھتے شینہہ ٹکن شوکن ناگ کالے بگھاڑ گھتن نت جلیاں نی
ہیر ہیر کردا زار زار روندا سانگاں سینے فراقدیاں ہلیاں نی
چلہ کٹ کے پڑھاں کلام ڈاہڈی بھیڑاں وجیاں آن اولیاں نی
آہیں ماردا حال پکار کردا کرے کھوتاں جھل دللیاں نی

مینوں رب باہجوں نہیں تانگ کائی سبھ ڈنڈیاں غماں نے ملیاں نی
ساڈے دیس تے ملک دی سانجھ ٹٹی ساڈیاں قسمتاں جنگلیں چلیاں نی
جیکر ہیر آوے ہتھ الیسویلے تدہون گیاں گلاں سولیاں نی
کیتیاں محنتاں آکے دکھ جاگے راتاں جاندیاں ہین اکلیاں نی
وارثشاہ محبوب دی دید کارن اساں ایڈ مصیبتاں جھلیاں نی

مقولہ شاعر

روندا کا سنوں بیر بتالیا وے پنجاں پیراں داتدھ ملاپ میاں
لیا ویکھ کے اوس تے چھان بیلی چڑھیا اوسنوں عشق دا تاپ میاں
بالناتھ دا چیلڑا ہویوں توں تیرا جوگیاں نال ملاپ میاں

درد یار دا ویکھ کے لوں لوں روندا کردا سی پیا وجھاپ میاں
لا زور للکار توں ہیر ہنجے تیرا دور ہووے دکھ گھاپ میاں
جھیڑے پیر دا زور ہے تدھ تائیں کردا سدا رات دن جاپ میاں

لہ پ ۱۹ ع ۱ (ترجمہ) اور ہے شیطان آدمی کو وقت پر دغا دینے والا ۱۲ ۔

۲ہ پ ۷ ع ۸ (ترجمہ) اگر پہنچادے اللہ تجھ کو کچھ سختی پھر اس کو کوئی نہ اٹھاے سوا اس کے ۱۲

marfat.com

زور اپنا فقر نوں یاد آیا بالناتھ مینڈا گورو باپ میاں
وارث شاہ مُکھا بھے روو ے بیٹھا دے انہاں نوں وڈا ارپ میاں

بدعُادادن جوگی

رانجھا بہت بددعایاں دیوندا سی سہتی رن سانوں بُرا ماریا اے
مدد کرن جے آنکے پیر پنجے بدلہ لواں میں روپکاریا اے
ایس ہیر دے واسطے لے ترلے گھر وسدا اساں اجاڑیا اے
بھائی بھابیاں نال چا وَیر پایا اساں وطن تے دیس وساریا اے
ساڈا وس نہ چلدا اک رتی نال عاجزاں قہر گذاریا اے
تھک ہٹ کے انت نوں ہی رہیا سانوں تسا روا داریا اے
کن پاڑ کے مندراں پالیاں ایس عشق مقیں جیونہ ہاریا اے
وارث شاہ ملے مینوں ہیر جٹی ایہو جیو وچہ سخن وچاریا اے

کلام رانجھا مخاطب بدل خود

کرامات لگائیکے سحر پھوکاں جڑاں کھیڑیاں دیاں مُدمُوں پٹ سٹاں
فوجدار ناہیں دیاں پھوک اگاں کر ملک نوں چوڑ چوپٹ سٹاں
نال فوج ناہیں پکڑ کوار ڈینوں ہتھ پیر تے نک کن کٹ سٹاں
سہتی ہتھ آوے پکڑ چوڑیاں نوں وانگ ٹاٹڈی ہتری جھپٹ سٹاں
وٹ سٹ پچھیٹ گھدٹ ہو کے جھٹ ٹُٹ تے اوندھ ولٹ سٹاں
ہووے پار سمندروں ہیر جٹی بُکاں نال سمندر نوں جھٹ سٹاں
دہواں دہوپ دھکھا ئیکے پڑھاں سیفی ٹونے کامنا ندیاں نال چپٹ سٹاں
جیکر حکم خدا تھیں ملے مینوں اہناں کھیڑیاں دی جڑ پٹ سٹاں
الم تر کیف یا بدوح پڑھ کے نیئیں وسندیاں پلک وچہ اٹ سٹاں
پنج پیر جے باہوڑن آن مینوں دکھ درد تفیڑے کٹ سٹاں
حکم رب دے نال میں کال جیبھا مگر لگ کے دَوت نوں چپٹ سٹاں
جیکر ہیر ملے تا ہئیں جیوناں ہاں نہیں تے جگر دا خون الٹ سٹاں
بدھے جٹ تے بھٹ سبھ رہن قابو کریں گلاں سیانیاں سٹ سٹاں
وارث شاہ معشوق جے ملے خلوت سبھ جیو دے دُکھ الٹ سٹاں

رفتن جوگی بطرف کالا باغ ونشستن او درمراقبہ مسدود بہ حواس خمسہ

دل فکر نے گھیریا بند ہویا رانجھا جیو غوطے لکھ کھا بیٹھا
اکھیں میٹ کے رب دا دھیان دھریا چار وطرف ہی دھونیاں لا بیٹھا
اساں کچھ کیتا رب سچ کرسی ایہ آکھ کے دَیل جگا بیٹھا
باغ ہرا ہویا اوسویلڑے جی جس ویلڑے دُھونی رما بیٹھا
ہتھوں ہو نجھ دُھوواں سر چا ڑیا کالے باغ وچہ ڈھیر مچا بیٹھا
وٹ مار کے چاروں ہی طرف اُچی اُدھے دلگنا خوب بنا بیٹھا
بھڑکی اگ جاں تاؤ نی تا کیتا عشق مشک وہاج کے جا بیٹھا
پھل آن لگا اس باغ تائیں جدوں چوٹ نقارے تے لا بیٹھا

marfat.com

پِنڈے چھٹیاں چنگلاں تے چھڈ نٹھا ساھد گرمی نوں لوہ بھلا بیٹھا ۔ ایہ کم سی اہل تپیشر اندا سنیاں گلاں نوں ترت گوا بیٹھا
جدوں اگ تے دھپ نے تاپایا تدوں چھاں ول جھونپڑی لا بیٹھا ۔ طرف یار دی خیال دوڑائیو سوا تے رب نوں دلوں بھلا بیٹھا
تتھ لائیکے سانس چڑھا دوارے کوئی وڈا اہنت ہے آ بیٹھا ۔ وچہ نگھنی چھاندے لا تاڑی آسن وانگ تپسیاں لا بیٹھا
ہتھ سمرنا گل وچہ پا مالا ساری انگ بھبوت رما بیٹھا ۔ چھاں سگھنی تک کے سٹ بھورا وانگ آہدیاں ڈھا سنال بیٹھا
لال اکھیاں بھکھدیاں اوس سندرا تے ہوس نوں دلوں مٹا بیٹھا ۔ وارثشاہ اس وقت نوں جھورد ائے جس ویلڑے اکھیاں لا بیٹھا

تجویز نمودن جوگی بادل نشستن در مراقبہ

رانجھا دلوں تجویز بنائیکے تے وانگ سادھواں چیت بنا رہیا ۔ کدی ناگیاں وانگ الکھ لوے ڈنڈے سُتھریاں وانگ وچار رہیا
کدی نکھی تپ شام تپ لون پکھی سدا برت منہی جھٹ لا رہیا ۔ کدی مست مجذوب لٹ ہو ستھرا الف سیاہ متھے اتے لا رہیا
کدی اوڑ تپ سانس گرانس تپ نوں کدی جوگ جھٹی جھٹ لا رہیا ۔ وارثشاہ ہے یار دا غم اسنوں اسے نام دا ورد پکا رہیا

ایضاً

میٹ اکھیاں رکھیاں بندگی تے گھتے جلیاں چلے وچہ ہو رہیا ۔ کرے عاجزی وچہ مراقبے دے دن رات خدا تے رد رہیا
دسویں دوار تے سانس چڑھا کے تے کدی وانگ سمادھ کھلو رہیا ۔ غاراں گھت کے ذکر تے فکر دیاں میلاں دلدیاں ساریاں دھو رہیا
وچہ یاد خدا دے محو ہندا کدی بیٹھ رہیا کدی سو رہیا ۔ نیولی کرم کر ددھ دے ارتپ وچہ کدی ہوم سمریہ وچہ جھو رہیا
پیراں آپ زبان تھیں حکم کیتا بچہ جاہ تیرا غم کھو رہیا ۔ ایہ آواز آیا بچہ رانجھیا اوے تیرا صبح مقابلہ ہو رہیا

رانجھا خوشی ہویا بہت دلے اندر کہندا یار دا میل ہن ہو رہیا
وارثشاہ نہ فکر کر مشکلاں دا جو کجھ ہونا سی سوئی ہو رہیا

سیر نمودن دختران وہمنشینان ہیر بروز جمعہ در باغ

روز جمعہ دے ترنجناں دور کیتی ٹرنکلے کٹک اربیلیاں دے ۔ جویں کونجاں ندی ڈار آہے باغیں پھرن گھوڑے اٹھ مہیلیاں دے

لے پ ۱۰ ع (ترجمہ) آسمان زمین کا بنانا رات دن کا بدلتے آنا اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کو جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اور دھیان رکھتے ہیں زمین اور آسمان کی پیدائش میں اے رب ہمارے تو نے نہیں بنایا اس کو بے فائدہ تو پاک ہے سب سے سو ہم کو بچا دوزخ کے عذاب سے ۱۲
۲ے پ ۲۵ ع ۱ (ترجمہ) اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہے اور راہ دیتا ہے اپنی طرف جو رجوع کرے ۱۲

marfat.com

دھمکار پیگئی تے دہرت بولی چھٹے پاسنے گرب گہیلیاں دے
وانگ شاہ پریاں چھن چھن چھنکن وڈے ترنجن نال سہیلیاں دے
ویکھو جوگی دے تھاں وچہ آن وڑیاں دھمکا پلے گئے چوڑیلیاں دے
وارثشاہ ہو شناک جیوں لٹ لیندے عطر واسطے ہٹ پھلیلیاں دے

کڑیاں نے جوگی دی بے عزتی کرنی

خراب نمودن دختران آتشکدہ جوگی را

دھواں بھوککے رو ٹکے سٹ کھپر توڑ سہیلیاں بھنگ کھلائیاں نے
دورا پیالہ تے پوست افیم ککڑ پھول پھالکے بٹیاں ڈاریاں نے
جیہا ہونجھ بازار دا پھول کوڑا باہر سٹیا چھان پساریاں نے
ڈنڈا کونڈا ابھنیاں جھسنے نیچے سمّی گھت کے لڈیاں ماریاں نے
صافہ سنگلی چمٹا کنگ بگلی ناد سمر ناد ہوپ کھلاریاں نے
جوگی مسخرا خوب بنادیا کھوتا ہاندرا نواہنگ وچاریاں نے
کرن ہیلوہیلوا مار ماہ گادیہن دہیریاں تے کھلی ماریاں نے
وارثشاہ جیوں مغلاں پنجاب لٹی تویں جوگی دی سدا جاڑیاں نے

گریختن دختران از خوف جوگی

قلعدار نوں مورچے تنگ ڈھکے شبخون تے تیار ہو سجیا ای
ہتھ پکڑ کے پھاہوڑی مارنے نوں مگر چوردے ہاد جیوں بھجیا ای
سبھے نس گیاں اک رہی باقی جا سوئن چڑی اتے وجیا ای
ننگی ہو بیٹھی سٹ ستر زیور سبھ حیان بہانیاں تجیا ای
تراہ پوے جیوں دہاڑتوں شینہہ چھٹے اٹھ لوٹیاں دے بنے گجیا ای
ارے بھوت کا قافلہ کہاں چلیاں گالیں دیندڑا مول نہ رجیا ای
ہائے ہائے مینڈے ماہی جاہ ناہیں پری دیکھ او بھوت نہ لجیا ای
ملک الموت عذاب بھئیں کرے ننگی پردہ ناہیوں کید اکجیا ای
اتوں نادو جائے تے کرے نعرے اکھیں لال کرکے موہوں گجیا ای
وارثشاہ حساب نوں پری پکڑی صور حشر دا دیکھے وجیا ای

قولاں دا جوگی اگے واسطہ

فریاد نمودن قولاں پیش جوگی از زدن جوگی

کڑی آکھیا مار نہ پھاہوڑی وے مرجاؤں گی اہل دیوانیاں دے
عزرائیل جد آنکے بہے بوہے نہیں چھڈدا نال بہانیاں وے
گل دسنی اوں جیہڑی دس مینوں تیرا لے سینہوڑا جانیاں وے
میری چاچی جو دوست ہے دھروں تیری جاو سنوں حال سنانیاں وے
کوکے باہوڑی باہوڑی مراں جانوں رکھ لیئیں میاں مستانیاں وے
تیری ڈیل ہے دیو دی اسیں پریاں اک لت لگی مرجانیاں وے
تیرا بھید نہ کیدے کول دساں میں تاں قسم قرآن دی کھانیاں وے
ہیر نام اُسدا جیہڑی تدھ بیلن اسیں حال بھئیں نہیں بیگانیاں وے

marfat.com

جیہڑا اوسنوں دین سنیہڑا توں تیرا آکھیا گھن لے جانیاں وے
تیرے سبھ سنیہوڑے جا آکھاں کنیں اوسدے جا ئیکے پانیاں وے
تیرے واسطے اوسدی کراں منت جا ہیر لگے ٹیٹانیاں وے
تیرا ہیر نوں دیاں پیغام پکا قولاں آکھیا ایں ہن جانیاں وے
جو کجھ کہے سو پھیر جواب گھلاں ہیں تاں اوسدے نال ہمثانیاں وے
وارثشاہ دی کریں مراد حاصل کل خلق دے کم دے بانیاں وے

پیغام دادن جوگی قولاں را بطرف ہیر

جوگی ہیر دا نام سن آہ مارے موہوں روکے ایہ سوال کیتو
وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا پڑھکے باب ساڈے اِذَا زُلْزِلَتِ چا کدی فال کیتو
دنیا بیگ دے مگر جو پئے غازی ڈیرا لٹ کے چا کنگال کیتو
احمدشاہ وانگوں میرے پیر پیکے پٹ ٹھڈ کے چکدا تال کیتو
فتح آباد چا دلوئی کھیڑیاں نوں بھاہ رانجھنے دے ویرو وال کیتو
کرکے لوک دکھا وڑا دیاہ والا ڈولی چڑھن لگی حال حال کیتو
نادر شاہ توں ہند پنجاب دھڑکے میرے باب دا تدھ پنچال کیتو
تدوں سُتھر نوں پٹ کر جاندی سیں جدوں اساں دینال وصال کیتو
جاں میں گیا ویہڑے سہتی نال رلکے بھیڑے چوڑ وانگوں میرا حال کیتو
تیرے باب درگاہ تھیں ملے بدلہ جیہا ظالمے تدھ میں نال کیتو
دُکھاں وچ سر یرنوں جالیا ایں دردمند میرا اوال وال کیتو
جا ہیر نوں آکھنا بھلا کیتو سانوں حال تھیں چا بیحال کیتو
جھنڈا سیاہ سفید سی عشق والا اوہ گھت مجیٹھ غم لال کیتو
طلا کندن نوں اگ دا تا دے کے چا اندروں باہروں لال کیتو
چا ہر صدر بہالیو کھیڑیاں نوں برطرفیاں تے مہینوال کیتو
چھڈ نیٹھی ایں سال تے میں ماہی وچہ کھیڑیاں دے آن جا کیتو
پہلے چوہدری دا پت چاک کیتو چا جگ لے تے مہینوال کیتو
ساڑ بال کنگال بیحال کرکے حال قال تھیں چا بیحال کیتو
نیہوں لائیکے مکھ بھوایائی نال کھیڑیاں دے اشتغال کیتو
اساں عاجزاں نوں ترسایائی وچہ جگ دے چا پائمال کیتو
رات دن بد دعایاں دیوناں ہاں مینوں عشق دلوچہ نڈھال کیتو
دلوں اپنا شوق تے سوز مستی وارثشاہ فقیر نہال کیتو

رسانیدن قولاں پیغامہائے میاں رانجھا پیش ہیر باحسن تدبیر

کڑی اپنا آپ چھڈ اٹھی تیر غضب دا جیو وچ کسیّا ای
چھڈ ننگ ناموس فقیر ہویا رہے روندڑا کدی نہ ہسیّا ای
گھروں مارکے مہلیاں کڈھیا ای جا کالڑے باغ وچہ دسیّا ای
کھیڈن گئی ساں نال سہیلیاں دے مینوں اپنا بھید ایں دسیّا ای
ہیر ہیر کردا نے رات روندا اٹھے پہر تیرا نام جسیّا ای
سچ آن کے ہیر دے کول بہکے حال جوگی دا کھول کے دسیّا ای
ایس عشق دی اگ نے ساڑ دتا گڑا قہر دا اوس تے وسیّا ای
ایس حسن کمان نوں ہتھ پھڑکے آ قہر دا تیر کیوں کسیّا ای
دینہہ کھلا اوہ پنڈ دا راہ ویکھے راتیں گنے تارے لک کسیّا ای
وارثشاہ دن رات دے میںہ وانگوں نیر اوس دے نیناں دا وسیّا ای

marfat.com

ہیر دی گل قولاں نال

کلام ہیر با قولاں

کُرڑی اے ویکھ رانجھیٹڑے کچ کیتا بھید جیو دا کھول لپاریا ای
رسم ایس جہان دی چپ ہنا موہوں بولیا سوئی اوہ ماریا ای
جنہاں عشق دے خبط نوں ضبط کیتا اوہناں عاشقاں وچہ پکاریا ای
میناخمرے اسرار زبان دتا اوہنوں قفس وچ بند کر ماریا ای
یوسف بول کے باپ نوں خواب دسی اوہنوں کھوہے دے وچہ اتاریا ای

منصور نے عشق دا بھیت دتا اوہنوں ترت سُولی اُتے چاہڑیا ای
طوطے بول کے پنجرے قید ہوئے اینویں لعل نوں اگن سواریا ای
عاشق ہو جس عشق اظہار کیتا اوہنوں وچہ میدان دے جھاڑیا ای
قُم بِاذنِی شاہ شمس کہیا اوہدا کھلے دا چم اتاریا ای
وارثشا قاروںؔ نوں سنے دولت ہیٹھ زمیں دے چانگھاریا ای

قولاں دی گل ہیر نال

کلام قولاں با ہیر

چاک ہو کے کھولیاں چار داسی جدوں اوس دا جیو تدھ کھسیا ای
آسا ہو رے دو ہٹڑی ہو بیٹھی تدوں جا کے جوگ وچہ دھسیا ای
مار مُہلیاں نال حیران کیتا تدوں کالڑے باغ وچہ نسیا ای
ڈولی چڑھیں تاں مارتوں جھپ گئی ایں تدوں ملک سارا تینوں ہسیا ای
آپ کڈھ کے گھنڈ لے گویں ہوئی ایں کوئی مول جواب دسیا ای
سگوں مہیناں مار خراب کیتا ایس خوف کولوں گھروں نسیا ای

اسدی نظر دے سامنے کھیڈدی سیں ملک اوسدے باپ دا دسیا ای
آیا ہو فقیر تاں لڑی سہتی گرڑا اوس تے قہر دا دسیا ای
پچھا دیہنا ہیں ماری جائینگی نی بھیت عشق دا عاشقاں دسیا ای
جدوں میں نے کوچ دا حکم کیتا تنگ تو برا نفر نے کسیا ای
رمزاں نال[2] اوہ گل سمجھا رہیا اگوں سخن نہ کوئی سر سیا ای
توں تاں گجھیاں ڈائناں وانگ ہیر سارے ملک دا کالجہ جھسیا ای

جدوں روح اقرار خراج کیتا تدوں جا قلبوت وچہ دھسیا ای
جھیڑے نیویں سوادہ حضور ہوئے وارثشاہ نوں ہیر نے دسیا ای

ہیر دی گل

کلام ہیر

ہیر آکھدی سمجھ توں نڈھی اے نی رانجھیار نے کیڈ فساد کیتا
چالا دسکے کھیڈ شطرنج والا رانجھے اپنا شاہ برباد کیتا
اگے بھید دا اک وجوڑ آہا ہن رانجھے نے اہل اولاد کیتا

رناں اگے جا بھیت کھلاریا سونر عشق دی نوں چا ماد کیتا
جیہڑا اشتر سی بھید دی قید والا اوہدی توڑ مہار آزاد کیتا
وارث ہویا کی رانجھے دی عقل نوں جے جس دا دتوں چا بیداد کیتا

[1] پ۲۰ ع (ترجمہ) پھر دھنسایا ہم نے اسکو (قارون) کو اور اسکے گھر کو زمین میں [2] پ۱۳ ع۱۵ (ترجمہ) اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ سوچیں ۱۲
[3] یعنی جب اللہ تعالیٰ نے آدم کے قلبوت میں روح کو داخل کیا اور پھر باہر نکالنے کا وعدہ کیا تب داخل ہوا اسیطرح رانجھے نے بھی عہد کیا پھر چاک بنا ۱۲

marfat.com

کلام قولاں

رانجھا وانگ ایمان شراباں دے جدا ہوئیکے پنڈ جھنگ سیں باہر رہیا
توں کھیڑیاں دی بنی چوہدرانی رانجھا روئیکے ٹکراں مار رہیا
اوہنوں وٹن نہ ملے توں ترخانے تھک ہٹ کے انت نوں ہار رہیا
شکر گنج مسعود مودود وانگوں اوہ تاں نفس دی حرص نوں مار رہیا
جیہڑا اوجناں ڈھول سی وس گیا اجے شرم دے نال پیار رہیا

نیناں تیریاں جٹ نوں قتل کیتا چاک ہوئیکے کھولیاں چار رہیا
انت کن پڑا فقیر ہویا گھت مندراں وچہ اجاڑ رہیا
تینوں چاکدی آکھدا ملک سارا انیویں اوسنوں مہنا مار رہیا
رڈھا نال توکلے ٹھیل بیڑا اِکے وچ ڈبا اکے پار رہیا
وارث ننگ ناموس نہ رہے اوتھے جتھے عشق دا لگ بازار رہیا

کلام ہیر

عاقی ہو بیٹھے اسیں جوگڑیتوں جاہ للئے زور جولا ونا ایں
سُرمہ اکھیاں دے وچہ پاکے تے اساں وڈا گھمنڈ پوا ونا ایں
رخ دے کے یار پیارڑے نوں سیدا رانجھے دے نال لڑاونا ایں
ساڈے قول تے کجھ اعتبار ناہیں سیتا رام نوں مَن نہ آونا ایں
رانجھے کن پڑائیکے جوگ لیا اساں جزیہ ایہ جوگ تے لاونا ایں

اسیں حسن دے ہو مغرور بیٹھے چار چشم دا کٹک لڑاونا ایں
لکھ زور توں لاجے لاونا ئیں اساں بدھیاں باہجہ نہ آونا ایں
سیتا پوج بیٹھا سیدا وانگ دھنسر سوہنے لنک نوں راوس لٹاونا ایں
کھلا پلکاں دا شان وکھائیکے تے جوگ جٹاں نوں خاک رلاونا ایں
وارث شاہ اوہ باغ وچہ جا بیٹھا اساں حاصل باغ دا لاونا ایں

کلام قولاں

عاقی ہوئیکے کھیڑیاں وچ وڑی ایں عاشق حسن دے وارثی جٹی اے نی
جیہڑا ویکھ کے مکھ نہال ہووے کیجے قتل نہ ہنس پلٹی اے نی
ایہ عاشق ویل انگور دی اے مڈھوں الیس نوں لا نہ پٹی اے نی
الیس حسن دا نہ گمان کری اے چھاں بدلاں دی جان جٹی اے نی
لیکے سٹھ سہیلیاں وچہ بیلے توں تاں دہاندی سیں نت ڈٹی اے نی
دعوی بنھی ایں تے کھیڑیاں ہولڑئیے تیر مارکے پچھاں نہ ہٹی اے نی

پچھا انت نوں دلوتا ہووے جنہوں جھگا اوسدا کا سنوں پٹی اے نی
عاشق سجرائی کرجانی ایں نی دلوں نہ وسار کے سٹی اے نی
جیوں جیوں کٹی اے تیوں ہون دونے رُت نال جے الیسنوں کٹی اے نی
ایہ جوبناں نت نہ ہوونا ایں پیر یار دے دھوئیکے چٹی اے نی
پچھا نہ دیکھے سچے عاشقاں نوں جو کجھ جان تے بنے سو کٹی اے نی
اکھٹے پہرو ساری اے نہ صاحب کدی ہوش دی اکھ پرتی اے نی

لے پ ٢٤ ع ٢ ترجمہ، لس ہے اللہ اور اسی پر بھروسہ رکھنے والے ٢ے کسی نے کیا اچھا کہا ہے ۔ حسن پر مغرور رہنا غلط فہمی بات ہے ۔ چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات ہے۔

جنہاں کونت بھلایا جھیٹڑاں تے لکھ مولیاں مہندیاں گھتی اے نی
مٹھی چاٹ ہلا کے طوطڑے نوں پھوں کنکرے روڑ نہ ٹی اے نی
اٹھ جوگی تے جا لیکے ہو حاضر ایس کم وچ ڈھل نگھتی اے نی
وارثشاہ کی کھلیکے کھیڈ دھوں جس داکھائی اے اوسدا گتی اے نی

ہیر نے سہتی دی خوشامد کرنی

خوشامد کردن ہیر سہتی را

جویں مرشداں پاس جو ڈگن طالب تویں سہتی تے پاوندی ہیر پھیرے
رہبر ڈھونڈ کے پکڑنا فرض ہویا ناں ہادیاں تم نہ ہون جھیڑے
بخشے نت گناہ خدا سچا بندے لکھ گناہ دے بھرن بیڑے
توبہ تائب نصوحے دی کراں بی بی باہجوں تساندے سانوں کون چھیڑے
کریں سبھ تقصیر معاف میری پیریں لواں جے میں توں نال میرے
بندہ پر تقصیر گناہ بھریا شافع حشر نوں باجھ رسول کیہڑے
ہیر کرے ترلے سہتی نہ منے گھڑی گھڑی اوہ پاوندی رہی پھیرے
وارثشاہ مناو ڑاتساں آندا ساڈی صلح کرائیگا نال تیرے

سہتی دی گل

کلام سہتی

اساں کسے دے نال کجھ کیہہ مطلب سر دپالے کے خوشی ہو رہے
غصے نال ایہ وال پیکان وانگوں ساڈے جسم تے تیر کھلو رہے
جتھے ابدی رسادا داغ لگے نہیں ہوندا سفید جے دھو رہے
نیل مٹیاں دے چڑدے رہی لکھ لکھ میلے انت ڈھو رہے
رات دنے خوشامداں ہیر کردی اتے سہتی نوں لوک وگو رہے
لوکاں مہنے مار لے پتی کیتی ملے شرم دے اندریں رو رہے
منداکھا زبان دا نیزیاں توں ہلدا انہیں سوم ہماں گو رہے
میرا مندھ دے نال نہ جیورلدا ہتھ بدھی غلام جے ہو رہے
ہیر پیر بگڑے سہتی نہ منے اسیں اپنا آپ وگو رہے
وارثشاہ نہ سنگ نوں رنگ آوے لکھ سوہے وچ ڈبو رہے

ہیر دی سہتی اگے عاجزی

عجز نمودن ہیر پیش سہتی

ہیر آن جناب وچ عرض کیتی نیاز منداں دیاں بخش مرغولیاں نی
نہیں جادسی چھٹ کے باغ نوں اوہ دا اتنک دا سانگ جو ہولیاں نی
سانوں بخش گناہ تقصیر ساری جو کجھ لڑدیاں تدھ نوں بولیاں نی
میرا کم کرمل لے باہجہ دماں جو کجھ آکھسیں میں تیری گولیاں نی
کیتی سبھ تقصیر معاف تیری دو ناول لے جو تینوں بولیاں نی
قولاں سبھ سنیہوڑے اوس گھلے تیر نال دیاں اوہ ہمجولیاں نی
اچھی پیڑ دا نڈ اوڑی بھین میری تیتھوں وارتی گھول گھولیاں نی
گھر بار تے مال زر حکم تیرا سبھے تیریاں ڈھانڈیاں کھولیاں نی

ے پ ۲۲ ع (ترجمہ) اور میں ایک ہی نصیحت کرتا ہوں تم کو کہ اٹھ کھڑے ہو اللہ کے کام میں دو دو اور ایک ایک ۱۲ ے پ (ترجمہ) اور کام نہیں آتی سفارش اسکے پاس مگر اس کو جس کو حکم دیا ے پ ۲۳ ع (ترجمہ) اے خرابی ہے جن کے دل سخت ہیں اللہ کی یاد سے یعنی جن کے دل پتھر کیطرح سخت ہوں انکو کسی کی ہدایت اور نصیحت کا کچھ اثر نہیں ہوتا ہے ہمدرد اور غمخوار ۱۲

marfat.com

میرا کم سوار دے بھین میری ہوساں باندڑی تدھ انمولیاں نی
خاطر میں سنانی دی جوگ لیا بھر چکیاں غماں دیاں جھولیاں نی
بیھڑا اڈھ قدیم دا یار میرا جس چونڈیاں کواردیاں کھولیاں نی
میرا یار آیا چل ویکھ آئی پئی ماردی سیں نت بولیاں نی
جس ذات صفات چوہدرائی چھڈی میرے واسطے چاریاں کھولیاں نی
وارث شاہ گمان دے نال بیٹھا نہیں بول دا مار دا بولیاں نی

سہتی دی گل ہیر نال

کلام سہتی با ہیر دلگیر

پیا لعنت دا طوق شیطان دے گل اونہوں رب نے عرش تے چاہڑنا ایں
اسیں جیئو دی میل چکا بیٹھے وت کراں نہ سیونا پاڑنا ایں
اگے جوگی توں میل کرایا ای ہن ہور کی پڑتنا پاڑنا ایں
غرض واسطے آنکھے پویں پیریں غرض باہجھ کوئی کسے دا یارنا ایں
گھربار توں چا جواب دتو ہور آکھ کی سچ نتارنا ایں
جھوٹھ بولیا جنہاں بیاج کھادی تنہاں وچ بہشت نہ وارنا ایں
سانوں مار کے بھیڑیا پٹیاں نوں چاہڑ سیج اتے جنہوں چاہڑنا ایں
توبتہ النصوح ہے ہووں تولاں نک وڈھ کے گدھے تے چاہڑنا ایں
گل سمجھ جہان سبھ مطلبی اے باجھ مطلبے ہانگ پکارنا ایں
میرے نال نہ وارثا بول اینویں متے ہو جاوے کوئی کارنا ایں

سہتی دی منت ہیر اگے

منت کردن ہیر پیش سہتی

آ سہتی اے واسطہ ربدائی نال بھابیاں دے مٹھا بولی اے نی
کمر بند ہووے پردیسیاں دا نال مہر دے گنڈھ نوں کھولی اے نی
پر سوار بھی کم تے سمجھ بی بی جان گھولی اے تے نہیں ڈولی اے نی
جوگی چل منائیے باغ وچوں ہتھ بنھ کے مٹھڑا بولی اے نی
چل نال میرے توں تاں بھاگ بھری اے میل کرنی ایں وچ وچولی اے نی
جنہاں راہ خدا دے کم کیتے وچ سرگ دے لین گے جھولی اے نی
میرے کم دی ربّ نے شرم تینوں صلح کار ہو وچ نزولی اے نی
رانجھا ہیر دے نال جے آن میلیں تینوں ملے گا یار مولی اے نی
ہوئیے پیر دوڑے شوہدیاں دے نے ہر شے دے وچ نہ گھولی اے نی
مطلب واسطے شوہدیاں شاہ مرداں وک گئے سن سمجھ بھولی اے نی
تیری جیہی ناں ہو میل کرنی جیو جان بھی اوس توں گھولی اے نی
جو کجھ کہیں سر ہے تے من لئی اے غمی شادیوں مول نہ ڈولی اے نی
کویں میرا تے رانجھے دا میل ہووے کھنڈ دُدھ دے وچ جا گھولی اے نی
پیریں لواں تے ست سلام تینوں یار میلنے میل منولی اے نی
نال صدق انصاف دا پکڑ کنڈا پورا نال حساب دے تولی اے نی
وارث شاہ نوں نال رلا وڑے گلاں چھڈ دے آلی اے بھولی اے نی

سہتی دا راضی ہونا ہیر نال

راضی شدن سہتی با ہیر

لے یعنی جو تیری مرضی ہے ہم سے کروالے یہانتک کہ اپنی چارپائی پر جس کو سلانا ہے سلالے ہم تیرا حکم مانیں گے اور بھیّا بیڑی دشنام ہے یعنی بھائی کا ماتم کرنے والی سہتی اپنے بھائی کو کہہ رہی ہے ۲ے مسکینوں کی مطلب برابری واسطے حضرت علیؓ مرتضےٰ فروخت ہو گئے تھے ۱۲

marfat.com

جویں صبح دی قضا نماز ہوندی راضی ہو شیطان بھی نچدا اے
جویں بال چراغ بازار دے نے ہو چھا شاہ خوشی نال رچدا اے
جاہ بخشیا سبھ گناہ تیرا ایہنوں عشق قدیم توں سچدا اے

تویں سہتی دے جیو وچہ خوشی ہوئی دل رن دا اچھلڑا کدا اے
ٹاہ ٹاہ کر کے سہتی ہس پئی چڑھیا زوم سی جس دے ڈچدا اے
وارثشاہ چل یار منا آئی لے ایتھے نواں اکھاڑا مچدا اے

مقولہ شاعر

سہتی کھنڈ ملائی دا تھال بھریا چاکپڑے وچہ لوکایا اے
اتے پنجر وپے سو روک رکھے جا فقر تے پھیر ڑا پایا ای
اساں روحاں بہشتیاں بیٹھیاں نوں تا دو نخے دا کتھوں آیا ای
سہتی بھج کے ہتھ سلام کیتا اگوں مُول جواب نہ آیا ای
بہت منتاں سہتی دیاں ویکھ کے تے رانجھے یار داجی بھرم آیا ای
اشراف پٹھان تے مغل سیّد سبھ خاک در خاک رُلایا ای

بھیا وچہ نماز وسواس غیبوں عزازیل بنائے آیا ای
جدوں آوندی جوگی نے اوہ ڈٹھی پچھاں اپنا مکھ بھوایا ای
طلب میٹھ دی وگیا آن جھکھڑ یار و آخری دور ہن آیا ای
رانجھے ویکھیا ہتھ تے تھال چایا پلو گھت اُتے پردہ پایا ای
عالِم چور تے چوہدری جٹ حاکم سماں ہو رہی رب وکھایا ای
وارثشاہ مغرور نہ ہوویں ہرگز کالا منہ شیطان کرایا ای

ایضاً

جدوں خلق پیدا کیتی رب سچے بندیاں واسطے کیتے نی سبھ لیارے
بادشاہ سلطان تے خان دیوان ہور ہند و مومن زنگار زنگ دھارے
آپو اپنے پنتھ وچہ آن ڈرے سبھو اوسدے نت دھن کرن ہارے
ایہ تاں مول فساد دا ہویا پیدا جنہاں سبھ جگت دے مول ہارے
آدم کڈھ بہشت تھیں خوار کیتا ایہ تاں ڈائناں دھروں ہی کرن کارے
ایہ کرن فقیر چار اجیاں نوں اہناں راجے تے رانے نی سبھ مارے

قرآن کتاب تے ملک ملت اندر زمیں آسمان تے چند تارے
اک ساہد سنت اک پیر مرشد اک ہن اکنت جیوں فلک تارے
جنہاں کیتیاں مکڑیں پھاس گئے جیہڑے ہوئے اکنتھ اوہ ڈولی پیارے
رناں بھو کھے جن شیطان رل دل کتا لکڑی بکری اُٹھ سارے
اسیں ہاں بیزار اس شیر نی توں اساں چھڈیا ملک تے جگت سارے
وارثشاہ جو ہنر وچہ سبھ مرداں اتے مہریاں وچہ نی عیب بھارے

کلام سہتی

سہتی آکھیا بیٹ تے خوار کیتا کنک کھا بہشت تھیں کڈھیا ای
آئی میل تاں جنتوں ملے دھکے رسا آس امید دا وڈھیا ای

لے حسن کا طوفان جوانی کا زور اور زوم شہوت کو کہتے ہیں ۲ے آسمان اور زمین کا بنانا اور رات کا بدلتے آنا اور کشتی جو لیکر چلتی ہے دریا میں جو چیزیں کام آویں لوگوں کے جو اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پھر جلایا اس نے زمین کو مرنے کے بعد اور بکھیرے اس میں سب قسم کے جانور اور پھرنا ہوا اس کا اور ابر جو حکم کا تابع ہے درمیان آسمان اور زمین کے ان میں نشانیاں ہیں عقلمندوں کے واسطے ۳ے جنہوں نے برے اعمال کئے اور وہ کیچڑ میں پھنس گئے ۴ے جو لوگ دنیا سے الگ رہے وہ خدا کے پیارے ہیں ۵ے ابتداء سے ہی یہ ڈائن عورتیں کرتوت کرتی آئی ہیں ۱۲

آکھ رہے فرشتے جو کنک دانہ نہیں کھاونا حکم کر چھڈیا ای
ایہ ویکھ شیطان بھی مردود ہویا نام رناں دا برا کر چھڈیا ای
پڑھ کے عمل نہ کرے مردود ہووے بھاہی مکر دی دا راہ اڈیا ای
سگوں آدم نے حوا نوں خوار کیتا ساتھ اوسدا الیس نہ چھڈیا ای

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ نالے مورتے سپ نوں ٹھڈیا ای
جان بجھ کے تے نافرمان ہویا رب چاپادرگاہ تھیں رویا ای
جوگی راس نہ عمل دی پاس تیرے جھنڈا مکر فریب کیوں گڈیا ای
وارث کسے دا اساں نہ برا کیتا اینویں نام جہان تے وڈیا ای

کلام جوگی

کاہنوں حق مرداں مندا بولنی ایں رناں مٹھ توں مندڑے حال ہویاں
اکناں رب رسول پچھان لیا خدمت فاطمہؓ وچہ بحال ہویاں
مریم سارا زبیدہ تے ہاجرہ بھی نیکبخت ایہ صاحب کمال ہویاں
اک کرن بازار وچہ بیٹھ پیشہ لیکھ لکھڑے تے خوش حال ہویاں
اک گلی کوچے دا رلاندیاں نے کھیڈو بلیاں منڈیاں نال ہویاں
اِنَّ کَیْدَکُنَّ کہیا رب سچے ایہ کسے دے نال کدسال ہویاں
ناقص عقل تے ہوئیاں کرہناراں کوئی ورلیاں نیک خصال ہویاں

مندا کرن دی اے سدا کار اوہناں اپر بعضیاں نیک خصال ہویاں
اک چنگیاں بیبیاں ستر داراں گھریں اپنے وس نہال ہویاں
اک خاونداں توں نافرمان ہو کے دھرن وندیاں مندڑے حال ہویاں
اک پھرن جوں کتیاں ویہڑیاں نے چیلان جو ٹھ چھلاں بدافعال ہویاں
اک ڈھونڈدیاں فقراں تے جوگیاں نوں ترلے کر دیاں بہت بدحال ہویاں
مکر رن دا وچہ قرآن لکھیا حکم ربّ نال چھینال ہویاں
وارث نر مذکر ہے مرد ہوندا رناں آدموں لا جنجال ہویاں

کلام سہتی

سہتی آکھدی رناں نوں کریں بدوا ساں مرد بھی ڈھٹھڑے بھالڑے دے
رغبت حق حلال دے نال ناہیں کرن نویں توں نویں اُدھالڑے دے
غلبہ کام دا کُل منکھ نوں ایں جیہڑے اُن ڈیکھے رب پالڑے دے
گھریں چوراندے مور بھی آن پوندے اہناں ہور کدہرے پا ہو بھالڑے دے
گھروں رن گوائیکے پھر مجھن پچھوں کہن تقدیر حوالڑے دے
مُلّاں قاضیاں دے نیڑے ڈھک بہندے مسئلے سنن منافقاں والڑے دے
جھوٹھ موٹھ رسول دے ساک بن دے نالے کہن خدا دے پیارڑے دے

راہ رب رسول دا چھڈ جنہاں پھڑے آن اپٹھڑے چالڑے دے
گھریں راستی دی نہیں گنڈھ کھولن کھولن باہر حرامئے نالڑے دے
بھلا دس کیکوں رن رہے الویں جد ھی سُرت نہ خصم سنبھالڑے دے
حق عورتاں دے مندا بولنا ایں جھڈو مرد بھی ہون منہ کالڑے دے
اک مرد بنکے پارسا صورت لوکاں واسطے کرن دکھالڑے دے
اکناں دھو چکڑ پنڈ اصاف کیتا اکناں جائکے چم چا گالڑے دے
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا گلاں کرن اوہ لامصالڑے دے

لہ پ رترجمہ، اور کہا ہم نے اے آدم تو اور تیری عورت رہو جنت میں اور کھاؤ اس میں محظوظ ہو کر جو چاہو اور نزدیک نہ جاؤ اس درخت کے ورنہ تم بے انصاف ہو گئے پھر پھسلایا ان کو شیطان نے اُن سے پھر نکالا ان کو وہاں سے جس آرام میں تھے ۱۲۔

اکناں شوق شراب دے مٹ بھرے اکناں سکھنے رہے پیالڑے وے
اِک مرد جو صاحب کمال ہوئے کیتے زہد تقصیرڑے جالڑے وے
اِک اٹھ کے رات نوں جاگ دینی اکناں سُتیاں ای وقت ٹالڑے وے

اک رمز توحید دی بجھ گئے اک کوڑ کہانیاں والڑے وے
اک مرد منہ لوبھڑے تدھ جیہے جنہاں بھوک موا تڑے بالڑے وے
وارثشاہ جو مرد خدا دے نی سدا خلق توں رہن نرالڑے وے

ایضًا

لماں تواں نوں تہمتاں لادنا ایں بے ادبیوں منہ کیوں اڈیا ای
مکہ سامنے آیا سی رابعہ نوں جدوں زہد وچہ جیو اوس گڈیا ای
بُرے مردنے سوہندے تیویاں نوں منہ بھوہڑدا کا سنوں ٹڈیا ای
پھریں ماردا ٹکراں وچہ اوہجڑ راہ راستی کتوں نہ لدیا ای
حق فرض عورت ادھا دین آیا جنازہ روا نہ عقد بن بدھیا ای
اہناں رناں دا کجھ اعتبار ناہیں مرد آکھدے جھوٹھ منہ اڈیا ای

اساں کسے دینال نہ بُرا کیتا اینویں نام جہان تے ددیا ای
نبی اہل عیال[1] ای سمجھ میاں جہڑا خاص معراجنوں سدیا ای
مرد چوڑتے ٹھگ جواریئے نے ساتھ بُرے دابریاں نے لدیا ای
سدھا چھڈ کے راہ کوراہ ٹریوں خچر دادیاں دا راہ پھدیا ای
فرقان وچہ فَانْکِحُوا رب کہیا جدوں وحی رسول نوں سدیا ای
وارثشاہ ایہ تریمتاں کان رحمت پیدا جنہاں جہان کر چھڈیا ای

کلام جوگی

جوگی دی گل

عقل لکھیا نے گھٹ عورتاں دی ہور مردنوں دس کی ہامیاں نی
سر کپتے نال سلواہنے دے دیکھ رناں نے کیتیاں خامیاں نی
رناں دین تے دُنی دا راہ مارن پُتلی مکر فریب حرامیاں نی
انہاں مکر کیتے نال مرسلاں دے کی دساں میں ہوخونا میاں نی
ناہیں علم تفسیر دی توں واقف گلاں کریں بلند تے ساہمیاں نی
مرد ہین جو رکھدے سیٹھ موٹے سریں چاہڑیاں انہاں نوں کامیاں نی

رناں دھنسرے نال جو گاہ کیتا راجے بھوج نوں دیہن لگامیاں نی
ایہ تاں مکر فریب دیاں تپلیاں نی راہ جاندیاں پاندیاں دامیاں نی
جنہاں نہیں داہڑی نک کن پاٹے کون بھر گا تہناں دیاں حامیاں نی
ناقص عقل تے دین ہے عورتاں دا نبی پاک جیہاں کہیا خامیاں نی
جدوں نک تے دم اخیر ہووے تدوں ہوندیاں آن سلامیاں نی
وارثشاہ کیہہ کھٹنا انت اہناں جنہاں ونجیاں ویکھ نہ سامیاں نی

کلام سہتی

سہتی دی گل

جس مردنوں شرم نہ ہووے غیرت اوس مرد توں چنگیاں تیویاں نی
گھر سدا ای عورتاں نال سوہندے شرم دند تے ستردیاں بیویاں نی

رن جیڈ نہ آن ہے مردنوں جی نال حسن گمان دے جیویاں نی
اک حال بھیں مست گھر بار اندر اک ہار سنگار وچہ کھیویاں نی

[1] پ ع (ترجمہ) اور اگر تو کہا مانے اکثر لوگوں کا جو دنیا میں تجھ کو بھلا دیں اللہ کی راہ سے سب ہی چلتے ہیں خیال پر اور سب عقل دوڑاتے ہیں۔
[2] پ ع (ترجمہ) اور بھیجے ہم نے کتنے رسول تجھ سے آگے اور دیں ان کو عورتیں اور لڑکے ۱۲ ۔

marfat.com

نال اپنے حق ہمراز ہویاں ساتھ اپنے سنگ سوہیویاں نی
اکناں شرم حیادی بہن چادر اکھیں نال زمین دے سیویاں نی
گھر دسدا عورتاں نال سوہنا جویں رات اندھیری نوں دیویاں نی
پنجے انگلیاں دیکھ نہ اکو جیہاں وارث اُچیاں تے اِک نیویاں نی

كلام جوگی

وفادار نہ رن جہان اُتے لادی شیر دے نک وچہ نتھ ناہیں
جوگی نال نہ رن دائیے[2] ٹونہ روز زور بھتیں چڑھے اکتھ ناہیں
نامردی وار نہ کسے گانویں اتے احمقاندی کائی ستھ ناہیں
بُرے نال نہ نفع نیکوئیاں دا بھلے نال بُرا کجھ ہتھ ناہیں
بھادیں لکھ روپیاں دے لادیئے محل سوہندا ای بنا چھت ناہیں
اساں حق کہیا تینوں بُرا لگا حق آکھنے دا کوئی رتھ ناہیں
گدھا نہیں کولد کھٹ خوجہ اتے کھُسریاں دی کوئی کتھ ناہیں
یاری سوہندی نہیں سہاگناں نوں رنڈی رن نوں سوہندی نتھ ناہیں
بیوفا لولہ انہاں تیویاں دا کرم شرم حیا انتھ ناہیں
بھلاں چھکڑ یاندا ہوندا قدر اوتھے جتھے پینیاں گھوڑیاں رتھ ناہیں
اتے ڈاچھیاندا قدر او سجاگہ جتھے ڈھاڈیاں دے جوڑے ہتھ ناہیں
وارث شاہ اوہ آپ ہے کرنہارا انہاں بندیاں دے کجھ ہتھ ناہیں

كلام سہتی

اہناں تریمتاں نال ویاہ سوہن اتے مرد سہیندے نی دین میاں
چجے چڑھدیاں نال ایہ مردے جی سرصدقہ جان کر دین میاں
کیتا رب نے زمین آسمان پیدا جوڑا چن سورج دن رین میاں
ایہ تریمتاں سجدیاں وارثی نی اتے دلاندیاں دین تے لین میاں
جنہاں جمیاں تنہاں دے ناں رکھیں اتے کہیں شیطاندی بھین میاں
گھر باردی زیب نے ہین زینت نال تریمتاں ساک تے سین میاں
ہویا حکم قرآن دے وچہ نازل کُلَّ شَیءٍ خَلَقنَا زَوجَینِ میاں
وارث شاہ ایہ جوڑناں جوڑدیاں نے اتے مہریاں مہریاں من میاں

كلام جوگی

سچ آکھ رنے کیہی دھُم پائیا تساں بھوج راجہ تیں کیتا جے
کیرو پانڈواندی گل گئی کھوہنی مارے تساندے سبھ نکھٹیا جے
جو کوئی شرم حیا دا آدمی سی سنے جان تے مالدے پٹیا جے
دھنسر ماریا بھید گھر دگرڑے نے سنے لنک دے اونوں پٹیا جے
امام قتل ہوئے کربلا اندر ماردین دے وارثی سٹیا جے
وارث شاہ فقیر تاں نس آیا پچھا اوس دا کاسنوں گھتیا جے

كلام سہتی

تینوں بڑا ہنکار ہے جوبنے دا خاطر تلے نہ کسینوں لیاونائیں
جنہاں جائیوں تنہاں دے نام دھرنائیں ڑا آپ نوں غوث سداونائیں

۱؎ یہ اس شعر کا ترجمہ ہے ؎ نہ ہرزن زن است ونہ ہر مرد مرد ؛ خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد ۱۲ ۲؎ عورتوں کا جادو چل نہیں سکتا ۱۲

ہون تریمتاں نہیں تے جگ ٹکے وَت کسے نہ جگ تے آونا ایں
اساں چھٹیاں گھل سدایوں توں سانتھوں اپنا آپ چھپاونا ایں
چاک سد کے باغ توں کڈھ سٹوں اتے ہور کی موہوں کڈھاونا ایں
کڑیاں ہتھ سینہوڑے گھلیونی کی اساں توں بھول بھلاونا ایں
ننگے فرض تے بہت ودھا پشماں نصیتین نوں چا پلماونا ایں
ایہ نماز نہ چھٹی پیغمبراں توں فرض وتر نہ بجا نہ لیاونا ایں

وانگ مُردیاں دے تیرے وال سرتے رچھ وانگ پیا نظر آونا ایں
کرامات تیری اساں ڈھونڈھ ڈھٹی اینویں شیخیاں پیا وکھاونا ایں
اَن کھاوناں رج کے گدھے وانگوں کدی شکر بجا نہ لیاونا ایں
شیطان شیطونگڑے یار تیرے سانوں مکر فریب وکھاونا ایں
یادِ رب دی وچ نہ محو ہویوں اینویں خلق نوں گھور کے کھاونا ایں
چھڈ بندگی چوراں دا راہ پھڑیو وارثشاہ فقیر سداونا ایں

کلام جوگی

جوگی دی گل

باغ چھڈ گئے گوپی چند جیہے شداد فرعون دہا گیا
آدم چھڈ بہشت دے باغ نٹھا بھلے وسرے کنک نوں کھا گیا
نمرود شداد جہان اُتے دوزخ اتے بہشت بنا گیا
مال دولتاں حکم تے شان شوکت مہگھا سروں رند لٹ گیا
اوہ بھی ایس جہان تے رہیا ناہیں جیہڑا آپ خدا کہا گیا
تیرے جہیاں بھی کتنیاں ہویاں نی تینوں چار کی باغ دا آ گیا
اصحاب کہف دے کُتے تے صدق کیتا نال چنگیاں دے رتبہ پا گیا
وڈا سوہنا سی حسن یوسف دا درشن چند دیوانگ وکھا گیا
نبیؐ خاص خدا دا یار آہا امت عاجزی نال بخشا گیا
جو کوئی پیر پیغمبر تے اولیا سی سبھ خاک دے وچ سما گیا
باغ تساں بھی چھڈ کے جاونا ایں کئی آ ایتھے پھیرا پا گیا

نوشیرواں چھڈ بغداد ٹریا اوہ بھی اپنی وار لنگھا گیا
فرعونؑ خدا کہائے کے تے موسےؑ نال اشٹنڈ بنا گیا
قارون زراں اکٹھیاں میلکے تے بھر سرے تے پنڈ اٹھا گیا
سلیمان سکندروں لا سبھے تاں بھُویاں تے حکم چلا گیا
مویا بخت نصر اتے چاہڑ ڈولا سچے رب نوں تیر چلا گیا
حضرت صالح شیخ صنعان موئے حضرت ذکریا تن چرا گیا
خاندان پیغمبری گم ہویا بیٹا نوحؑ دا نام گوا گیا
اوس ایس جہان توں سفر کیتا جیندے حق لولاک آ گیا
عزازیل تکبری خوار کیتا متھے پھٹک دا تلک لگا گیا
ایڈا نال تکبری بولنی ایں تینوں فخر کیوں ایتنا آ گیا
وارثشاہ اوہ آپ ہے کرنہارا سر بندیاں دے گلہ آ گیا

کلام سہتی

سہتی دی گل

پنڈ جھگڑیاندی کیہی کھول مٹھیوں وڈا مسخرا ایں گُندا بولا دے
اساں اک رسال ہے بھال آندی بھلا دس کھاں کی ہے رادلا دے

لے پ ۱۹ ع (ترجمہ) پھر ڈالا موسی نے اپنا عصا پھر وہی نگلنے لگا جو سوانگ انہوں نے بنایا تھا تب داؤں پڑا حق کا اور غلط ہوا وہ جو کرتے تھے تب ہارے اس جگہ اور ذلیل ہو کر اور ڈالے ساحر سجدے میں بولے ہم نے مانا جہان کے صاحب کو جو موسیٰ اور ہارون کا ہے ۱۲

marfat.com

اُتے رکھیا کی ہے نظر تیری گنے آپ توں بہت آتاولاوے ‖ دسّے بنا نہ جاپدی ذات تیری چھڑے باہج نہ بھقیوندے چاولاوے

کی روگ ہے کا سدا ایہ باسن سانوں وس کھاں سوہنیا اولاوے ‖ سہج نال سبھ کم نبھا ہوندے وارثشاہ نہ ہوویں آتاولاوے

جوگی کی

کلام جوگی

کرامات ہے قہر دا نام رنّے کیہا گھتیو آن دسوریا ای ‖ اسیں سدھ اولیا فقیر سچے اساں کھوہ وچ جھوٹھ نوں لوڑیا ای

کریں چاوڑاں چکھڑاں نال متی اجے تیک انجاں نوں گھوریا ای ‖ فقر آکھسن سوئی کجھ رب کرسی اویں جوگی نوں چاوڈ [illegible] ریا ای

اتے پنج پیسے لال روگ دھر لو کھنڈ چاولاں دا تھال پوریا ای ‖ اگے لوکاں نوں بہت ڈراوندی سیں رانجھے شاہ تیتوں ہن گھوریا ای

بالا ناتھ اُتے پیراں مہر کیتی کرامات دے نال بھرپوریا ای ‖ ساڈی گل تے صدق نہ مول کیتو بیصدق ہوکے سانوں دوریا ای

بناں امر دے گل نہ کرن موہوں بھانڈا فقر دا رب نے پوریا ای ‖ پہلاں قول دلیری دا بول کے جی وارثشاہ فقیراں نوں بھوریا ای

سہتی کی

کلام سہتی

مکر تراں دے اٹھاں باز چھٹا جا چمڑے داند پتالواں نوں ‖ اُٹھاں گھلیا اب انار ویکھن جا لگائی لین کچالواں نوں

گھلیا پھل گلاب دے توڑ لیاویں جا چمڑے توت سہاواں نوں ‖ اُٹھاں موہرے لایا قلفے نے لٹیا سو ساتھ دیاں چالواں نوں

نذر کجھ نہ لیوئی راولاوے دیں شیرنی جا مٹھا لواں نوں ‖ خچر لوہاں دے چا لڑے کرن گلوں اساں بھا پیا گتکیاں والواں نوں

کر بندگی رب دی کشف پاویں صافی نہیں نصیب بھگر لواں نوں ‖ لعنت بدی جھوٹھیاں ظالماں تے رحمت سچیاں غصے دیاں ٹالواں نوں

بھیڈاں وچوں توں اُوٹھ پچھانناایں چنگا جاناایں کھنڈاں پالواں نوں ‖ ٹنڈ بنے نائیں دعوی مکھیاں دا تیرے جیہے بھنانوندے تالواں نوں

جھوٹھ آہندیاں شرم نہ آوندی اے چوراں یاراں تے ٹھگاں اہالواں نوں ‖ جان سار کی کھنڈ دے لڈ واندی جہیڑے کھلن ابا لکے آلواں نوں

جیہڑے چالڑے توں بنا بیٹھوں ایں جان دی تیریاں چالواں نوں ‖ اک پلک دے وچ ایس لبھ لئی اے چغلخور حرام نوالواں نوں

گھر بار توں ملکے چک دِئی اے تیرے جیہاں سیاں بھگا گالواں نوں ‖ وارثشاہ تو روح وچ رب بیٹھا اُٹھاں گھلیا رنگنے ساواں نوں

جوگی کی

کلام جوگی

جاہ کھو لکے دیکھ جو صدق آوے کیہا شک دل اپنے پا لیوئی ‖ کیہا اساں سو رب تحقیق کرسی کیہا آن کے مغز کھپا ئیو ئی

لے تبلانے کے سوا معلوم نہیں ہوتی لے پڑے سچ ترجمہ بنائے آدمی شتابی کا اب دکھاتا ہوں تم کو اپنے نمونے سے ۳ے کیا خیال رکھتے ہیں جن کے دل میں روگ ہے کہ اللہ نہ کھولے گا انکے بیر ے اللہ تعالیٰ فرماتا والکاظمین من الغیظ یعنی جو لوگ غصہ پینے والے ہیں وہی اللہ کے نیک بندے ہیں اور ان پر خدا کی رحمت ہے ۱۲

marfat.com

جا ویکھ دسواس جو دُور ہووے کیہا در دڑا آن مچایئوئی
شک مٹے جے بھانوں کھول ویکھیں ایتھے مکر کی آن پھیلایئوئی

منزل دُور تے اوکھڑا راہ جاپے بھلا آکھ کیوں بھار اٹھایئوئی
وارثشاہ میاں قول دے آکھیں ایتھے آن کے پھیر بھلایئوئی

دیدن سہتی بسوئے طشت

سہتی کھول کے تھال نوں دھیان کیتا کھنڈ چاولاں دا تھال ہو گیا
چھٹا تیر فقیر دے معجزے دا وچوں کفر دا جیو پرو گیا

جیہڑا اچلیا نکل یقین آہا کرامات نوں ویکھ کھلو گیا
گرم غضب دی آتشوں آب آہا برف کشف دے نال سمو گیا

جس نال فقیراں دے اڑی بدھی اوہ اپنا آپ دگو گیا
الویں ڈاہڈیاں ماڑیاں کہیا لیکھا اوس کھوہ لیا اوہ رو گیا

مرن وقت ہویا سبھو ختم لیکھا جو کوئی جمیا چھوہنے چھو گیا
وارثشاہ جو کیمیا نال چھُتا سونا تانبیوں ترت ہی ہو گیا

عاجزی کردن سہتی بخدمت جوگی وعذر نمودن

ہتھ بنھ کے کورنشاں کرے سہتی دل وچ جان بھئیں چیلڑی تیریاں میں
کراں باندیاں وانگ بجا خدمت نت پاوندی رہاں گی پھیریاں میں

میرا ماں نہ باپ نہ بھین بھائی نہ کوئی خصم تے نہ سیہیڑیاں میں
پیر سچ دا اساں قبول جاتا نال صدق مریدنی تیریاں میں

کرامات تیری اتے صدق کیتا تیرے حکم دی کشف نے گھیریاں میں
اگے بھلکے بول میں بول بیٹھی ہن حق حکائیتاں چھیڑیاں میں

ساڈی جان تے مال تے ہیر تیری نالے سنے سہیلیاں تیریاں میں
تیرا شان شوکت نالے فیض دولت اج تولیا گھٹ پنسیریاں میں

اساں کسے دی گل نہ کدی منی تیرے اسم اعظم کفروں پھیریاں میں
مینوں کشف دکھا کے موہ لیا تیرے عشق فراق نے گھیریاں میں

اک فقر اللہ دا رکھ تقوے ہور ڈھا بیٹھی سبھے ڈھیریاں میں
پوری نال حساب نہ ہو سکاں وارثشاہ کی کراں دلبریاں میں

کلام جوگی

گھر اپنے چا چواہ کر کے آکھ ناگنی وانگ کیوں شوکئیں نی
نال جوگیاں موچ الایائی ای جٹ دانگوں وڈی بھوکئیں نی

جدوں بنھ جھیڑے تھک ہٹ رہئیں جا پنڈیاں نال تے کوکئیں نی
کڈھ گالیاں سنے رابیل باندی گھن مہلیاں اسانتے گھوکئیں نی

بھلو بھلی جاں ڈٹھیو عاشقاں دی وانگ کتیاں انت نوں چوکئیں نی
وارثشاہ توں پچھلے بندگی نوں روح ساز قلبوت وچ پھوکئیں نی

عاجزی کردن سہتی پیش جوگی

سانوں بخش اللہ دے نام میاں ساتھوں بھلیاں ایہ گناہ ہویا
کچا شیر پتیا بندہ سدا بھلا دھروں آدموں بھلنا راہ ہویا

marfat.com

آدم بھل کے کنک[1] نوں کھا بیٹھا کڈھ جنتوں حکم فناہ ہویا
اللہ سچ نبی برحق میاں ایس قول دا رب گواہ ہویا
قاروں بھل زکوٰۃ تھیں شوم ہویا وار دا دستے قہر اللہ ہویا
حضرت شیخ صنعان نے سور چارے منصور فی الفور تباہ ہویا

شیطان استاد فرشتیاں دا بھلا سجدیوں کبر تے راہ ہویا
مڈھوں روح بھلا قول دے وڈیا جسہ جھبڑ کے انت فناہ ہویا
بھل ذکر یئے لئی پناہ ہیز م آرے نال اوہ چیر دو پھاہ ہویا
عملاں باہجھ درگاہ وچہ پون لوٹے لوکاں وچہ میاں وارثشاہ ہویا

کلام جوگی

گھر سکڑے[2] بڑی ہوا تینوں دیتوں چھبیاں نال انگوٹھیاں دے
جے توں ہاریا اساں نے صبر کیتا نہیں جان دی دایہ گھوٹھیاں دے
اوڑک کھچ گھسیٹ کے لنگ گوڈے آیوں عشقدے[3] اہ دھریٹیاں دے
ساتوں بولیاں مار کے ہند دیسیں منہ ڈھو ٹکراں جو بھٹیاں دے

انت سچدا سچ ہی نتریگانی کوئی دلیس نہ وسدے جھوبھٹیاں دے
جٹی ہو فقیر اندینال لڑائیں چھناں بھیڑ لیوئی نال ٹھوٹھیاں دے
نال آئڑ اندے گلاں آکھدیسیں سخن سنے نی جھو بھٹیاں موبھٹیاں دے
وارثشاہ فقیر نوں چھیڑ دی ہیں ڈھو معجزے عشقدے لوبھٹیاں دے

عجز سہتی

ساتوں بخش گناہ تقصیر ساری ساتھوں جنگ جنگیڑے بھل گئے
یوسف بھل کے حسن داماں کیتا سوتراٹیاں دے نال تل گئے
نقر مہر کرد ے عیباں والیاں تے جد وں فضل دے جھولڑے کھل گئے

بھایاں عیب کی ڈھٹھا سی یوسفے دسٹھو وچہ اسنوں جل گئے
ولی بلعم باعور جیہے زہد کر دے اک گل توں بھل کے رل گئے
پھڑیا دامن پاک رسول والا وارثشاہ دے عقدے کھل گئے

مقولہ شاعر

کرے جنہاں دیاں رب حمائیتاں نی حق تنہاں دا خوب معمول کیتا
میتھوں سنی توں کملی اے سہتی اے نی جھیڑا توں کیوں عرض تے طول کیتا
کڈھ پتھروں اونٹنی رب سچے کرامات پیغمبری مول کیتا

جدوں مشرکاں آن سوال کیتا تدوں چن دو کھن رسول کیتا
خاطر نبی دی سبھ تحقیق ہویا اندر شان قرآن نزول کیتا
وارثشاہ جاں کشف دکھا دتا تدوں جٹی نے فقر قبول کیتا

کلام جوگی با سہتی بطریقہ سوال

[1] پ ۱۲ ع ترجمہ اور آیا آدم ع لے اپنے آپ کو پھر راہ سے بہکا [2] کہاں بڑی سوچ [3] جھوٹوں کے وطن آباد نہیں ہوتے ۱۲

پھریں زدم دی بھری تے سان چڑھی آٹلیں نی مُنڈھی اے اوسطاای
میں بھی عشق پچھے مہیں چاریاں سن ہتھ پکڑ کے گھُنڈی اے اوسطاای
مردار مرکنے جنگ بازے مان متی اے گنڈی اے اوسطاای
اتفاق دینال فقیر مارے ہیر سیال دی جنڈی اے واسطاای
آکھیں مجھیاند اچھیڑ وسدائے کھول جی دی گھنڈیئے واسطاای

مینوں ساڑکے عشق کیاب کیتا سڑگیاؤں لُنڈی اے واسطاای
لیا ہیر نوں ترت مراد پاویں کر لے درشنی ہنڈی اے واسطاای
بخشی بھ گناہ تقصیر تیری لیا ہیر نوں ننڈی اے واسطاای
کوئی ہور قساد جگاونا ایں انی بھاری اے منڈی اے واسطاای
وارثشاہ سمجھا جٹیٹری نوں لاہ دلیدی گھنڈی اے واسطاای

سہتی دی گل

کلام سہتی

جو کجھ تسیں فرماؤ سو جا آکھاں ول جان بھیں چیلڑی ہویاں میں
تیری پاک زبان دا حکم لیکے قاصد ہوئیکے آن کھلویاں میں
کھاہ روٹیاں باغ وچ رکھ ڈیرا لیکے ہیر نوں حاضر ہویاں میں

تینوں پیر جی بھُل کے برا بولی بھلی وسری آن دگویاں میں
پہلاں سخن اولٹے بولکے تے شرمسار شرمندی ہویاں میں
وارثشاہ دے معجزے صاف کیتی نہیں مٹھ دی وڈی بدخویاں میں

آرزو نمودن جوگی پیش سہتی برائے حصول دیدار یار غمخوار ہیر

جوگی دی ہیر نوں ویکھن دی سدھر

لیا ہیر سیال جو دید کری اے آجاہ او دلبرا واسطاای
اساں عاجزاں کی تقصیر کیتی تے گناہ او دلبرا واسطاای
زلف ناگ وانگوں کنڈل گھت بیٹھی گلوں لاہ او دلبرا واسطاای
تینوں ہار سنگار گھر بار چنگا میں ننباہ او دلبرا واسطاای
لوہڑے لٹیاں نیناں دی جھاک دیکھے لوہڑ جا او دلبرا واسطاای
گل بلوڑا عشق دے کُٹھیا ندے منہ گھاہ او دلبرا واسطاای
تیرے واسطے سر تے سواہ پائی سینے بھاہ او دلبرا واسطاای
مینوں کل جہان دا اھنا ایں مگروں لاہ او دلبرا واسطاای
تیرے واسطے مندراں پایاں نی بندے لاہ او دلبرا واسطاای
تیری خاطر ہے اساں نے مکھڑے تیتے ملی سواہ او دلبرا واسطاای

جاکے آکھ رانجھا تینوں عرض کردا گھنڈ لاہ او دلبرا واسطاای
سانوں مہر دینال وکھال صورت مکھ ماہ او دلبرا واسطاای
دن رات نہ جوگی نوں ٹکن دیندی تیری چاہ او دلبرا واسطاای
نوکاں نیناں دیاں کالجہ سلیاں لاپچھاہ او دلبرا واسطاای
پیریں پیاں نوں ماردے لت اتوں بے پرواہ او دلبرا واسطاای
سر صدقہ جان ہے اساں دی اوئے سنی آہ او دلبرا واسطاای
مال جیو تیرے اتوں واریا سدھر لاہ او دلبرا واسطاای
دل ترسدا اے تیرے ویکھنے نوں ہر ہر ساہ او دلبرا واسطاای
تیرے واسطے اساں اجاڑ ملی دسیں راہ او دلبرا واسطاای
مسطر وانگ ہویا مکھ تن میرا کر نگاہ او دلبرا واسطاای

ا؎ یعنی نقد مال جو ساہوکاروں کو وہ ہنڈی دکھا کر فی الفور روپیہ وصول کرتے ہیں۔

تیرے عشق فراق نے گھیریا لے لاراہ او دلبرا واسطا ای
کوئی گھل سنیہوڑا اساں تائیں وکھاں راہ او دلبرا واسطا ای
حال اپنا کس نوں جا دسّاں خیر خواہ او دلبرا واسطا ای
تیرے واسطے اسیں فقیر ہوئے توں گواہ او دلبرا واسطا ای
تیرے نیناں نے مار خوار کیتا تے تباہ او دلبرا واسطا ای
تیری چال چکور تے چھیل سندر لویں راہ او دلبرا واسطا ای
ٹھاٹھاں مار دا عشق دریا کشتی لے واہ او دلبرا واسطا ای
مینوں ناہ قرار آرام آوے مل جاہ او دلبرا واسطا ای
تیرے عشق دے ڈھولاں دی بہت لوہلی دھراہ دھراہ او دلبرا واسطا ای
پردہ عشق تے ننگ ناموس والا لیا لاہ او دلبرا واسطا ای
تیرے ہوٹھاندی سُرخی ہے عجب بنی دکھلا او دلبرا واسطا ای
مینوں اگ جدائی نے بھُنیائے لُونا ڈاہ او دلبرا واسطا ای
گھر بار وسار فقیر کیتا تیری چاہ او دلبرا واسطا ای
تینوں چھڈ کے دس میں جاں کتھے نہ تراہ او دلبرا واسطا ای
جان لباں تے آئیکے اٹک رہی کاہلا ساہ او دلبرا واسطا ای

مینوں آسرا ہور نہ کوئی ہرگز لائیں واہ او دلبرا واسطا ای
ہائے ہائے کوکاں تیرے ہجر اندر اوبھے ساہ او دلبرا واسطا ای
داغ تیری جدائی دا وچہ سینے آہ آہ او دلبرا واسطا ای
اکے آپ آویں وچہ باغ دے اوئے گھر لیجاہ او دلبرا واسطا ای
اسیں بہت حیران لاچار ہوئے میرے شاہ او دلبرا واسطا ای
تیری لٹکدی مٹک ہے عجب بھبی واہ واہ او دلبرا واسطا ای
تیرے عشق نے مار بیچین کیتا ڈنجھ لاہ او دلبرا واسطا ای
سینہ سانگ فراق تے پاڑ دتا سیویں گھا او دلبرا واسطا ای
جیہڑا اُوٹا سی آس امید والا اگی ڈھاہ او دلبرا واسطا ای
توپاں دُغدیاں ہجر دے لون گولے ہٹھاہ ہٹھاہ او دلبرا واسطا ای
تیری چال ہے چھنک خلخال پیارے پائے پھاہ او دلبرا واسطا ای
صدقہ سید دے نوں پیار والا ٹل جاہ او دلبرا واسطا ای
منگن گیاں نوں مار کے کڈھیوای ایہ کی راہ او دلبرا واسطا ای
جنہاں یار نوں دلوں وساریا ای اوہ گمراہ او دلبرا واسطا ای
رنگ زرد دم سرد تے نین لہو واہ واہ او دلبرا واسطا ای

یاد کریں اوہ قول اقرار پہلے ہن نباہ او دلبرا واسطا ای
وارث شاہ نماز دا فرض وڈا سروں لاہ او دلبرا واسطا ای

قبول کردن سہتی فرمان جوگی را

سُنے سوہنی موہنی ہنس رانی مرگ موہنی جا کے گھلنی آں
پیری پیر دی ویکھ مرید ہوئی تیریاں جُتیاں سر تے جھلنی آں
مینوں ملے مراد تاں جیونی ہاں کرو بخشش تا ایتھوں ہلنی آں
گھر بار نوں چھڈ مرید ہوئی تیرے جوگدیاں سہلیاں سلنی آں

تیریاں عظمتاں ویکھ کے رانجھیا میں باندی ہو کے گھر انوں چلپی ہاں
دلوں صاف ہو کے تیرے پیر پکڑے ہن ہو مُریدنی چلنی ہاں
مینوں عشق مراد خوار کیتا توں ملنگ تے میں ملنگنی ہاں
مینوں میل مراد بلوچ سایاں تیرے پیر میں آنکے ملنی ہاں

سہتی نے جوگی دا حکم منیا

اوہدے نام دا شوق ہے راتدنے وانگ سیخ کباب دے جلنی ہاں	وارثشاہ کر ترک بریایاں دی دربار اللہ دا ملنی ہاں

کلام جوگی

سن سہتی اے نی گھرپاپیاں دے ہون کواریاں ڈھاک مروڑیاں نی	جنہاں خیر فقیر توں ہتھ روکے انہاں کدی نہ دولتاں جوڑیاں نی
حق گراں پیراں منداوہ بولن متاں جنہاں دیاں رب نے لوڑیاں نی	تیریاں ورتیاں کیتیاں سہتی اے نی وارثشاہ ہوواں سبھے موڑیاں نی

کلام سہتی

گلاں کرن سندی نہیں جا کائی صورت فقر اگے توبہ کرنیاں نی	خانہ رب دا جو صورت فقر دیئے حکم فقر دا سر تے دھرنیاں میں
سون بہن آرام حرام ہویا دکھ باجھ مراد دے جرنیاں نی	اُٹھے پہر غوطے کھاندی جان میری ہووے کرم تیرا ڈُبی ترنیاں میں
آتش ہجر بلوچ دی جگر لوٹھا کریں مہر سایاں تتی ٹھرنیاں نی	نال عاجزی عجز نیاز پیرا مرط مطلب مراد دی کرنیاں میں
اگے فقر دے رہاں میں ہتھ بدھی ہو ٹہل جو سرے سو کرنیاں نی	جان مال سارا وارثشاہ وانگر نام فقر دے توں صدقے کرنیاں میں

کلام جوگی

رکھ سہتی اے اپنی جمع خاطر تیرے یار توں رب ملاوسی نی	الیسی پڑھاں میں اک عظمت سیفی نال جادواں ٹونیاں آوسی نی
ساڈی عاجزی عجز منظور کرسی رب تدھ نوں یار دیواوسی نی	تقوی اک دا رکھ لے سہتی اے نی رب چا سبب بناوسی نی
سیاں کوہانے پندھ اک گھڑی اندر رب مہر دینال انودسی نی	نال فقر اندے کرے برابری جے ہتھو ہتھ بدلہ ویکھو پاوسی نی
مڑی گھراں نوں نویں سلام کر کے گلاں ہیر نوں جا سناوسی نی	وارثشاہ جیہا کری آپ لئی اے ہیش ازل دا لکھیا آوسی نی

پیغام رسانیدن سہتی ہیر را

سہتی جائیکے ہیر دے کول بہکے بھیت ہیر دا سبھ سمجھایا ای	جنہاں مار کے گھروں فقیر کیتا اوہ جوگیڑا ہوئے کے آیا ای
اوہنوں ٹھگ کے مہیں چرایاں نی ایتھے آنکے رنگ وٹایا ای	تیرے نیناں نے چا ملنگ کیتا منوں اوسنوں چا بھلا ای
اوہ بھی کن پڑائیکے آن لتھا آپ وہٹڑی آن سدایا ای	آپ ہوز لیخا دے وانگ سچی اوہنوں یوسف چا بنایا ای
دتے تیں قرار توں سار سارے آن سیدے توں کونت بنایا ای	ہویا چاک پنڈے ملی خاک رانجھے لاہ ننگ ناموس ونجایا ای

marfat.com

دینے دار مواس ہو وہر بیٹھا لینے دار ہن اک کے آئیا ای
ہو جائیں نہال جے کریں زیارت تینوں باغ دیچہ اوس بلایا ای
بہت زہد کیتا ملے پیر پنجے مینوں کشف ہی زور دکھایا ای
ادہدے نزع نوں آبحیات پہتا کیہا جھگڑا بھابی اے لایا ای
مار حال بھیں ہو بیحال رہیا کیہا بھابی اے مغز کھپایا ای
بچے اوہ فقیراں توں ہیر کڑی اے ہتھ بنھ کے جنہاں بخشایا ای
اکے مار جاسی لے کے تار جاسی ایہہ میٹھ انیاؤند آئیا ای
کدھ ویہڑ لوں دھک اروڑیاں تے ہوڑا وچہ پروبھ گڈایا ای
دانگ عتیاں لظر لے جاہ اس تے فوجدار بن کے نواں آیا ای

گالیں دے کے ویہڑ لویں کدھ اسنوں کل مہلیاں نال کٹایا ای
زیارت مرد کفائتاں جان عصیاں نور فقر دا ویکھنا آیا ای
جھب نذر لے کے مل ہو رعیت فوج دار تغیر ہو آیا ای
وقت نزع دے آبحیات تہمیں کیہا بھابی اے پھول پھلایا ای
جھانک لائے کے کن پڑوا یونی نیناں والی اے غضب کیہ چایا ای
قتل عام پایا ملک صاف ہویا نیناں والی اے غضب اٹھایا ای
ڈھٹھا حال توں حال چنگیر ڑاے عیسٰے[1] ہو زمین تے آیا ای
وچ باغ کالے ڈیرا لا بیٹھا دل وچ تیرا دھیان آیا ای
اگے جلیئکے کور نشاں بہت کریں اوہ تاں تدھ دے واسطے آیا ای

عمل فوت تے وڈی دستار بھلی کتوں بھیلدا سانگ بن آیا ای
وارث قول بھلائیکے کھیڑ روہوں کیہا نواں مخول جگایا ای

کلام ہیر

ہیر آکھیا جائیکے کھول بکل اوہدے دلیس نوں بھوک کھاونی ہاں
...ناں چاہڑ کے سان تے کراں پرزے قتل عاشقاں دے اُتے دھاونی ہاں
...یا پیا ہے نال فراق رانجھا عیسٰے وانگ مڑ پھیر جگاونی ہاں

اُہدے پیراں دی خاک ہے جان میری جیو جان تھیں گھول گھماونی ہاں
اگے چاک سی خاک کر ساڑ سٹاں اوہدے عشق نوں صقل چڑھاونی ہاں
وارث شاہ پتنگ نوں شمع اُتے اگ لائے کے ویکھ جلاونی ہاں

تیار شدن ہیر بطرف جوگی در کالا باغ؛

...ہیر نھائے کے پٹ دا پہن تیور والیں عطر پھلیل لگاؤندی اے
...کل بھنڑے نین اپرا ہد لٹے دو دیں حسن دے لشک لے دھاوندی اے
...ر صیافد ابھو چھن پہن اُتے کنیں ٹک ٹک والیاں پاوندی اے
...ی موہرے دار پٹا گلی دے ڈورے کدھ کے لک دکھاوندی اے

دل پائیکے مہندیاں خونیاں نوں گورے مکھ تے زلف پلماوندی اے
ل وٹناں ہو بھٹاں تے لا سرخی نواں لوہڑ تے لوہڑ چڑھاوندی اے
کیمخواب دی چولڑی چھب ہی بانک چونک تے تیر ڈولاوندی اے
چلی پھب کے لٹکدی یار وَلّے پیر پیر تے ٹھوکراں کھاوندی اے

[1] حضرت عیسیٰ ابھی زندہ ہیں جب یہودیں دجال پیدا ہو گا تب اس جہان میں آکر اس کو ماریں گے اور یہود نصارے سب ان پر ایمان لا دیں گے۔

marfat.com

گھت جھانجراں لوہڑے دے سرے چڑھکے ہیر سیال لٹکدی آوندی اے
ہاتھی مست چھُٹا چھنا چھن چھنکے قتل عام خلقت ہوندی آوندی اے
کدی کڈھ کے گھنڈ لڑ ہا دیندی کدی کھول کے مار مکاوندی اے
مالک مال دے نوں سبھ کھول دولت وکھو وکھ چا کر وکھاوندی اے
جویں روز نشور دے روح آون دل قالباں دے تویں ڈھاوندی اے

ٹِکا بندلی بنی ہنے نال لوہلاں وانگ مور دے پائلاں پاوندی اے
نین مست تے لوہڑ دندا سڑے داشاہ پری چھنکدی آوندی اے
گھنڈ لاہ کے لٹک وکھا ساری جٹی رُٹھڑا یار مناوندی اے
اونویں امن امان اماناں دی ثابت نال ایمان لے آوندی اے
وارث شاہ تا پریدی نظر چڑھیا خلقت سیفیاں پھوکدی آوندی اے

آمدن ہیر نزد جوگی در باغ

رانجھا ویکھ آکھدا پری کوئی اِکے بھاویں تے ہیر سیال ہووے
نیڑے آئیکے کالجے دھا گئی جویں مست کوئی نشے نال ہووے
ہاتھ جوڑ کے بدلاں ہانجھ بدھی ویکھاں کیہڑا دیس نہال ہووے
ڈول ڈال تے چاک دی لٹک سندر جیہا پکینے دا کوئی خیال ہووے

کوئی ہیر کہ موہنی اندرانی ہیر ہووے تے سیاں دے نال ہووے
رانجھا آکھدا ایہ بہار آیا بیلہ جنگلا ہی لالو لال ہووے
چمکی لیلۃ القدر سیاہ شب بھتین جس تے نظر لوے سو نہال ہووے
دوست سوئی جو بپت وچہ بھیڑ کٹے اتے دوستی وچہ کمال ہووے

یار سوئی محبوب توں فدا ہووے جی سوئی جو مرشداں نال ہووے
وارث شاہ آ چمڑی رانجھنے نوں جیہا گدھے دے گل وچہ لال ہووے

دیدار کنانیدن بوی ہیر رانجھا جوگی را

گُھنڈ لاہ کے ہیر دیدار دتا رہیا ہوش نہ عقل بھتیں تاک کیتا
بنھ ماپیاں ظالماں لور دتی تیرے عشق نے مار غمناک کیتا
تیرے باجھ نہ کسے نوں انگ لایا گواہ حال دا میں رب پاک کیتا
اللہ جاندا اے ایہناں عاشقاں نے مزے ذوق تے چا تڑاک کیتا

لنک باغ دی پری نے جھاک دتی سینہ چاک دا پاڑ کے چاک کیتا
ماں باپ تے انگ بھلا بیٹھی اساں چاکنوں اپنا ساک کیتا
ویکھ لویں نردئی امان تیری سینہ ساڑ کے برہوں نے خاک کیتا
وارث شاہ لے چلنا تساں سانوں کس واسطے جیو غمناک کیتا

کلام جوگی با ہیر

چوہدرایاں چھڈ کے چاک بنیاں مہیں چار کے انت نوں چور ہوئے
تساں رنگ لائے جر ھکے لال ڈولے ساڈے انت حوالڑے ڈھور ہوئے

قول کواریاں دے لوہڑے ماریاں دے ڈھل ہاریاں دے دیکھو ہور ہوئے
جنہاں قول اقرار وسار دتے لیکھے تنہاں دے انت وچہ گور ہوئے

marfat.com

ماں باپ قرار کر قول ہارے کم کھیڑیاں دے زور و زور ہوئے
تیرے واسطے دِتے ہاں کڈھ دیسوں اسیں اپنے دیس دے چور ہوئے
راہ سچڑے تے قدم دھرن ناہیں جنہاں کھوٹیاں دے دل کھور ہوئے
وارثشاہ نہ عقل تے ہوش رہیا مارے ہیر دے سحر دے مور ہوئے

کلام ہیر باجوگی

مہتر نوح دیاں بیٹیاں ضد کیتی ڈب موئے نی چھڈ ٹکانیاں نوں
ہابیل قابیل دا جنگ ہویا چھڈ گئے پیغمبری بانیاں نوں
جدوں ویلڑا وقت گھسا بیٹھی خبراں ہویاں نے خاک سمانیاں نوں
عزرائیل سر اتے گھوڑا اے چھڈ چلنا تنبوآں تانیاں نوں
خواہش حق دی قلم تقدیر دی گی موڑے کون اللہ دیاں بھانیاں نوں
ہیر آکھیا رانجھیا سنی میتھوں کیہی دسنی مت سنانیاں نوں
گنگا نہیں قرآن دا ہووے حافظ انھاں ویکھدا نہیں ٹٹانیاں نوں
رانجھا ہیر گناہ دے بھر بیڑے بنے لا دنی شرم جہانیاں نوں
یعقوب دیاں پتراں ظلم کیتا سنیاں ہویا یوسف دیاں دانیاں نوں
جے میں جان دی ماپیاں بنھ دینی چھڈ چلدی جھنگ گھیانیاں نوں
تقدیر خدا دی دکھ پائے سبھ حق دے راہ وکھانیاں نوں
میرے وس ناہیں کجھ ماہیا وے جھولی چننگ پگئی ایانیاں نوں
لکھیا لوح قلم دا نہیں مڑدا ہونی ہندی آ حرف لکھانیاں نوں
کسے تر سطے وقت سی نہیوں لگا تساں بیجیا بھنیاں دانیاں نوں
ساڈھے تِن ہتھ زمیں ہے ملک تیری انہویں کاسنوں دلیں ولانیاں نوں
وارثشاہ اللہ بناں کون پچھے پچھاٹیاں اتے نتانیاں نوں

کلام رانجھا

تیرے ماپیاں ساک کوہتھاں کیتا اسیں رلدے رہ گئے پاسیاں تے
سانوں یار کے حال بیحال کیتو آپ ہوئی ایں دابیاں جھانسیاں تے
ششش پنج باراں اتے تن کانے لکھے الیں زمانے دے پاسیاں تے
آپ رہ پئے گئیں نال کھیڑیاں دے ساڈی گل گوائیا ہاسیاں تے
ساہڈے تِن من دیہی ہیں فدا کیتی ہن ہویاں ہاں تولیاں ماسیاں تے
وارثشاہ وساہ کی زندگی دا ساڈی عمر ہے نقش پتاسیاں تے

کلام ہیر

جو کوئی ایس جہان تے آدمی ایں روندا مریگا عمر تے جھورد ا جی
گل لگ میرے میاں رانجھیا وے ست سارڑدا داغ مہجور دا جی
سدا خوشی ناہیں کسے نال نبھدی ہے ایہ زندگی نیش زنبور دا جی
سڑ بل کے کوئلہ ہویاں میں سینہ ہویا جوں روڑ منور دا جی

بٹ ۵ع اور جن کے دل میں آزار ہے سوان کو بڑھائی گند گی پہ گندگی اور وہ مرے جب تک کافر ہے ۲ے اشارہ بقصہ نوح ہمراہ پسر خود کنعان در کنعان متعلق کشتی در طوفان ذکر یافت یا بنی ارکب معنا ۳ے اشارہ بہ قصہ یوسف علیہ السلام با برادران خود ۴ے اشارہ بہ قتل قابیل برادر خود ہابیل ۵ے ظاہر ہے کہ بھونے ہوئے دانے اگتے نہیں ۶ے رنگی گئی یعنی شیر و شکر ہو گئی ۷ے ہمیں مذاق میں اڑا دیا ۸ے لعیت و لعل یعنی زبانی دعوے ۹ے بہت کمزور نحیف ۱۲

بندہ جیونے دی نت کرے آسا عزرائیل سر دے اُتے گھور دا جی
وارث شاہ اس عشقدے کرنہارا ڈال ڈال تے خال کھجور دا جی

ایضاً

بیٹھ کے ہیر سلام کیتا تیری بندی ہاں جویں فرمائی اے جی
بحر عشق دا خشک غم نال ہویا نال عقل دے مینھ وسائی اے جی
حضرت سورۃ اخلاص لکھ دیو مینوں قرعہ فال نجوم دا پائی اے جی
نالے کھول کتاب تعویذ لکھ کویں سہتی دا دل بھوائی اے جی
جاتیاریاں ٹرن دیاں جھب کری اے جے تسیں حکم فرمائی اے جی
تسیں مہر کرو ایس گھریں جائی اے نال سہتی دے ڈل نائی اے جی
کویں کراں میں کوشش عشق دیاں تیر عشقدیاں پوریاں پائی اے جی
نقش حب دا لکھ دیو کوئی اکے لوک زبان پڑھائی اے جی
پتھر جیو ادہا جھب موم ہووے کرے کم اوہ نال رسائی اٹے جی
کھول فالنامہ تے دیوان حافظ وارث شاہ توں فال کڈھائی اے جی

ملاقی شدن ہیر و رانجھا

ادل ہیر پکڑے اعتقاد کر کے پھیر نال کلیجے دے لگ گئی
کیہی لگ گئی چننگ جگ گئی خبر جگ گئی وچ دھڑگ گئی
لگا مست ہو کملیاں کرن گلاں دعا کسے فقیر دی لگ گئی
وار وگ گئی حرص بھگ گئی دل لگ گئی خبر جگ گئی
اگے دھواں دھکھنڈا راجو گیڑیدا اتوں پھوک کے چھوکری اگ گئی
رانجھا شوق دینال دیدار کردا گل ہجر دی ہو الگ گئی
نواں طور عجوبے دا نظر آیا دیکھو جل پتنگ تے اگ گئی
یار وٹھگاں دی رلیوڑی ہیر جیہی منہ لگدیاں یار نوں ٹھگ گئی
رانجھا شوق دینال اٹھ کھڑا ہویا داؤ عشق دی ڈھاں نوں وگ گئی
جدوں یار نوں یار پھر آن ملیا حرص دوہاں دی اندروں بھگ گئی
دونویں مست دیدار وچ جھولدے سن زہر شوق دی دھار رگ گئی
یار یار دا باغ وچ میل ہویا گل عام مشہور ہو جگ گئی
یارو گھگی اندھیر ڑی عشق والی اُڈ شرم حیاء دی پگ گئی
وارث ٹٹیاں نوں رب جوڑ دالے دیکھو کملڑی نوں پری لگ گئی

ہیر رانجھے دا ملنا

روانہ شدن ہیر از جوگی بطرف خانہ خود و مشورت نمودن با سہتی

ہیر ہو رخصت رانجھے یار کولوں آکھے سہتی اے متا پکائی اے نی
دھن لوہڑ پیا بیڑا شوہدیاں دا نال کرم دے بنڑے لائی اے نی
ٹھوٹھا بھن فقیر نوں کڈھیائی کویں دسنوں خیر بھی پائی اے نی
میرے واسطے اوس نے لے ترلے کویں او سدی آن پہنچائی اے نی

ہیر دا جوگی کولوں جانا تے سہتی نال صلاح کرنی

ا؎ صلح سے کام کرے ۲؎ چلنے کی تیاریاں جلدی کریں ۳؎ شہرت جہان میں پھیل گئی ہے جب کسی کو لوٹنے لگتے ہیں تو پہلے اس کو رلیوڑی کھلاتے ہیں جس میں دھتورہ ملا ہوتا ہے جب آدمی اس کو کھاتا ہے تو بیہوش ہو جاتا ہے ۵؎ غضب کے دریا میں کشتی پڑتی ہے ۱۷ -

تینوں ملے مراد تے اساں ماہی دونویں اپنے یار ہنڈائی اے نی
ہویا میل جو چریں وچھنیاں دا یار رج کے گلے لگائی اے نی
سسّی نال ہوتاں پنّوں میل کیتا تویں میر ابھی میل ملائی اے نی
کھیڑیاں وچہ نہ پرچدا جیو میرا کویں رانجھے دے نال رلائی اے نی
جیو عاشقاں دا عرش حق دا ئے کویں اوسنوں ٹھنڈ لوائی اے نی
نال خوشی دے جوبناں مان لئی اے ایس دکھ نوں چا مٹائی اے نی
شیطان دیاں ایں استاد رناں کوئی آکھاں مکر پھیلائی اے نی
گھر لیا ئیکے تے کراں خوب خدمت جیو اسدا خوشی کرائی اے نی

رانجھا کن پڑا فقیر ہویا سر اوس دے دری چڑھائی اے نی
باقی عمر رانجھیٹے دے نال چالاں جویں سہتی اے ڈَول بنائی اے نی
در لیائے مقصود جے عاشقاں دا بدلہ رب توں ہتھو ہتھ پائی اے نی
چوری چوری تاں ختن ہزار کیتے حقدار نوں حق پہنچائی اے نی
ایہ جوبناں ٹھگ بازار دا اے سر کسے دے وری چڑھائی اے نی
کوئی روز دا حسن پراہونا ایں مزے خوبیاں نال ہنڈائی اے نی
باغ وچہ نہ جاندیاں سوہندیاں ہاں کویں یار نوں گھر لیائی اے نی
گل گھت پلو منہ گھاہ لے کے پیریں لگ کے پیر منائی اے نی

مشکل حل تیری میری رب کرسی دعا فقر توں چل کرائی اے نی
وارثشاہ گناہ دے اسیں لدّے[1] چلو کل تقصیر بخشائی اے نی

دیدن ہمنشینان ہیر را بوقت باز آمدن از باغ

ہیر آوندی سیاں دی نظر پئی مست ہست جیوں بہت خوشحال آئی — جویں بُت وچوں اُٹھ جان دوڑی تویں گھراں نوں ہیر سیال آئی
اج سکھ دے نال سوہاوندی اے دلوں دکھ دے لاہ جنجال آئی — تویں پا دیدار محبوب والا غم سٹ کے ہو نہال آئی
٩٨٦ لکھ یار والا چاہن اکھیاں دا اکھیں ویکھ چاہن خوشی نال آئی — رب وچھڑے یار ملا دتے دلوں غماں دا لاہ زوال آئی
٩٨٧ اگے وہندیاں گئی سی نموں جھونی مست یار دے شوق دے نال آئی — سیاں ویکھ کے لگیاں کرن طعنے ہیر جوگی دا پا وصال آئی
اج سدھراں دل دیاں لاہیاں سو بھاویں جاندڑی کڈھ اُبال آئی — وارثشاہ سہاگے تے اگ وانگوں سونا کھیڑیاں دا سبھو گال آئی

تمسخر نمودن رائباں و صیرفاں[3] با ہیر

اگوں رائباں صیرفاں بولیاں نے کہیا متھا توں بھابی اے کھیڑیا ای — بھابی آکھ کی لبھوئی ٹھک آئی ایں سوئن چڑی وانگوں رنگ پھیریا ای

لے پ٣ ع (ترجمہ) اور جو کوئی چاہے گا بدلہ دینا دیا کا اس میں دیں گے اس کو جو کوئی چاہے گا بدلہ آخرت کا اس میں سے دیں گے اس کو اور ہم ثواب دیں گے احسان ماننے والے کو ٢ے سورۂ ہود (ترجمہ) اور یہ گناہ بخشواؤ اپنے رب سے پھر رجوع لاؤ اس کی طرف کہ پھر آوے تم کو اچھا پھر آنا ایک وعدہ مقرر تک اور دیوے ہر زیادتی والے کو زیادتی اپنی ٣ے رائب تمسخر کرنیوالا آدمی اور صیرفی پرکھنے والا اور جانچنے والا مراد اصل بات کو تاڑ جانے والا۔ ١٢

موئی گئی سین جیوندی آن وڑی ایں سچ آکھ کی سچ سہیڑیا ای	اج رنگ تیرا بھلا نظر آیا بہت سکھ تے دُکھ نبیڑیا ای
نین شوخ بنے رنگ چمک آیا کسے جوبنے دا کھوہا گیڑیا ای	ہاتھی مست عاشق بھاویں باغ والا تیری سنگلی نال کھہیڑیا ای
قدم چست تے صاف کنوتیاں نے ہتھ چابک سوار نے پھیریا ای	وارثشاہ اج حسن میدان چڑھکے گھوڑا شاہسوار نے پھیریا ای

زور غزل

ایضاً

نین مست گلھاں تیریاں لال ہویاں تنیاں چولیداں وکھ لے ڈھلیانی	کسے انب بھنیں اج چوپ لئے تل پیڑ کڈھے جویں تیلیاں نی
کسے نال بھاویں اج میل ہویا دھاراں چلیدیاں سرمیلیاں نی	سبھو ول وِل سٹیں وانگ پھلاں جھوکاں تیریاں ہانیاں بیلیاں نی
۹۸۹ کسے زدم بھرے پاسوں نسیّ ایں توں دھڑکے کالجہ پونڈیاں تیلیاں نی	۹۹۰ بھیڑیاں وہیٹیاں دی کھلی اج قسمت کوتنا توالیاں ڈھامیلیاں نی
۹۹۱ کسے لئی ہشناک نے جت بازی پاسہ لائیکے بازیاں کھیلیاں نی	۹۹۲ صوبیدار نے قلعہ نوں ڈھوتویاں کرکے زیر رعیتاں میلیاں نی
۹۹۳ تیریاں گلھاں تے دند دے داغ دس اج بیدھیاں ٹھاکراں چیلیاں نی	۹۹۴ اج نہیں ایالیاں خبر لدھی بگھیاڑاں نے پاڑیاں چھیلیاں نی
۹۹۵ اج کھیڑیاں نے نال مستیاں دے سیھتنیاں ہاتھیاں تے چاپلیاں نی	۹۹۶ چھٹا جھانجڑا باغدے صفے وچوں گاہ کھڈیاں سبھ جامیلیاں نی
رنگ ہور دا ہور ہے اج ہویا کھیڈاں کھیڈیاں کتے اکیلیاں نی	سارا جگ جہان کپاہ ویلے توں تاں بھابی اے پونیاں ویلیاں نی
۹۹۷ تھک ہٹ کے گھر کدی آن بیٔ ایں لگیاں مٹھیاں بھرن سہیلیاں نی	۹۹۸ کسے ہک تیریاں ہک جوڑی اکھیں نال تیرے اکھیں میلیاں نی
۹۰۹ جنہاں یار گوائیکے پھیر لدھے اوہ تاں جگ اتے اربیلیاں نی	دس وارثا کن ایں نکھڑی ایں توں کتے گوشٹ ہولیاں کھیلیاں نی

زور غزل

ایضاً

جویں سوہنے آدمی پھرن باہر کچرک دولتاں رہن چھپیلیاں نی	اج بھاویں تاں باغوچہ عید ہوئی کھادیاں بھکھیاں نے مٹھلیاں نی
اج کیاں دے دلاندی آس پُنی جم جم جاں باغیں بھرجایاں نی	وسّے باغ جگاں تائیں سنے بھابی جتھے کھان فقیر ملایاں نی
خاک تودیاں دے جھتے ڈھیر وڈے تیر اندازاں نے کانیاں لایاں نی	اج جو کوئی باغ وچہ جا وڑیا موہوں منگیاں دولتاں پایاں نی
پانی باجھ سُکی داہڑی کھیڑیاں دی اج مُن گھتی انہاں نایاں نی	اج سر مچھ پائیکے چیلیاں نے سُرمے دانیاں خوب ہلایاں نی
سیاہ بھور ہویاں حشیاں پاریاں دیاں بھر بھر پاوندے رسلائیاں نی	تیرا رنگ بہار گلزار بنیاں اکھیں تیریاں ددن سوایاں نی

اج آپ چڑھی ایہناں موتیاں نوں جیو آئی ایں بھابی لے آئیاں نی
وارثشاہ ہن پانیاں زور کیتا بہت خوشی کیتی مرغایاں نی

۱ کسی آدمی کے ساتھ وصال ہوا ۲ کسی شہوتی سے بھاگ آئی ۳ بے نصیب دلہنوں کا کام بن گیا قسمت کھل گئی ۱۲

ایضاً

تیرے جوبنے دے سہرے حسن والے اج کسے ہوشناک نے لٹ لئے
جیہڑے نِت نشان چھپاؤندی سیں کسے تیر انداز نے چُٹ لئے
آکھ کنہاں بھلیاں بڑی ایں توں عطر کدھ کے پھوگ نوں سُٹ گئے
کسے ہک تیری نال ہک جوڑی وچوں پھُل گلاب دے ٹُٹ گئے
تیرے عطر نوں کسے چاڑھ ولیاں نافے مشک والے اکسے پٹ لئے
کسے ہو بیدردکیس دتی بند بند کمان دے ٹُٹ گئے
بھاویں یار رانجھے نال میل ہویا زبروں زیر کر کے کٹ کٹ گئے
وارثشاہ اوہ وگاں دے نال چگن جیہڑے پہلڑے پور ہو جٹ مُٹ گئے

ایضاً

سینہ صاف ہویا پیڈو لال ہویا تیرے سر تے ہتھ کسے پھیریا ای
لایا رنگ ملنگ نسنگ بھاویں انگ نال تیرے انگ بھیڑیا ای
سرمے دانی دا لاہ پردہ چنا بھی سرمے سرمچو کسے لویڑیا ای
تیری گاہدی نوں اج کسے دھکیا ای تیرا اج کھوآ کسے گیڑیا ای
لاہ چھونی دُدھ دے دیگچے دی کسے اج ملائی نوں چھیڑیا ای
وارثشاہ تینوں پچھوں آن ملیا کے نواں ای کوئی سہیڑیا ای

ایضاً

بھابی اج جوبن تیرے لہر دتی جویں ندی دا نیر اچھلیا ای
قفل جندرا توڑ کے چور وڑیا اج بیڑا کستوری دا ہلیا ای
اج پیدلاں نے شاہ مات کیتا چالا نواں شطرنج دا چلیا ای
سُرخی ہوٹھاں دی کسے نے چوپ لئی انب کھنا موڑ کے گھلیا ای
انگ نال تیرے انگ جوڑ کے تے تیر اندروں کالجہ سلیا ای
تیری چولی دیاں تنیاں ڈھلیاں نی تینوں کسے محبوب تھلیا ای
سُوہا گھگھر الہراں دے نال اڈے لوک بندہ چند ہو چلیا ای
کسے کیہے کھڈار کھڈاری ایں نی سنے موہریاں فرش تھلیا ای
کستوری دے مرگ کس ڈھالئے کوئی نواں ہیر آن ملیا ای
وارثشاہ میاں روز حشر دے نوں ساڈا رو ندیاں نیر نہ ٹھلیا ای

ایضاً

تیرے سیاہ تو لڑے کجلیدے ٹھوڈی اتے گلھاں اتوں گم گئے
تیرے خوانچے شکرپاریاں دے ہتھ مار کے بھُکھیاں لُم لئے
تیرے پھُل گلاب دے لال ہوئے کسے گھیر کے راہ وچ چم لئے
دھاڑ مار کے دھاڑ دی میویاں دی رلے جھاڑ بوٹے کتے گُم گئے
وڈے ونج ہوئے اج وہٹیاں دے کویں نفریں وبجارڑے گھم گئے
وارثشاہ میاں کیتے کم تیرے اج جگ جہان تے دُھم گئے

لے مویشیوں کے ساتھ پھرتے ہیں جو پہلے روز باندھے گئے ۲ے کسی استاد نے بازی کھیلی ۳ے بھوکوں نے کھالئے ۴ے نئے سوداگر آن کر گھومے ۱۲

ایضاً

کوئی دھوبی ولائیتوں آن لتھے سرلیاف دے تھان چڑھ کھنب گئے
کنہاں چوراں نے نیال چرایا اے ساتھوں کھس کے کھوج تے سنب گئے
کھیڑے کابلی کتیاں وانگ نٹھے وڈھوائیکے کن تے دُنب گئے

تیری چولی دلوہندری سنے سینے پینچے تونیئے نون جویں تُنب گئے
کیکوں لبھسی ہال ایہہ کھیڑیاں دا پیریں خار مغیلاں دے چُھنب گئے
وارثشاہ اچمبڑا انواں ہویا ستے پاہرواں نوں چور ٹنب گئے

ایضاً

کسے کیہے نیپڑ نپیڑی ایں توں تیر رنگ ہے توری دے پھلدانی
تیر الک کسے پائمال کیتا ڈھکا کل وجود وچہ گھسلدانی
نال ورزشاں دے جُسہ جھگ کیتا جدوں ہٹ گیا پچھاں ٹلدانی
ضرباں مارجس جان ترو طستی کوئی زدم بھریا تیرے تلدانی ۱۰۰۰
کھڑکی حنسدی نوں لگا خوب دھکا کرڑ جھوٹ فقیر پڑلدانی ۱۰۰۲
پچھی نگلدی رہی ثبوت ڈولا بگلا پٹڑاں چھوب اُگلدانی ۱۰۰۴
قمری ہوئیکے سُروتے لے جھوٹے جیہڑا باغ دے وچہ سی جھلدانی
تیری اج اُمید دی کلی کھلی بھوہنگا ٹھیک لگا بلبلدانی
متھا اج تیرا کھڑیا پھل وانگوں حصّہ لیا سو باغ دے ہلدانی
بھادیں اج فوارڑا باغ چھٹا تیری نہر دا نیر اُچھلدانی
اتوں پیّا اج جوان بھادیں متھا ڈگا ای تیری پڑلدانی
تیری عطردانی گاندھی خوب بھری وچوّں عطر بھابی پیا ڈُلھدانی
تیری سرتے برسیا ابرنیساں پیدا گوہر ہوسی وڈے مُلدانی

ڈھاکاں تیریاں کسے مروڑیاں نی ایہ تاں کم ہویا ہل جُلدانی
درمہ پھیر الماس وچہ ونھ دتا جویں تیر گیا اندر سلدانی
کسے ڈاہ کے موڑا اچو بھابی لے لاہ دتا تیری جُلہ دانی
جیہڑا امجیاں نوں موتیں نت دیندا پچھو کاں چاہڑ کے گایاں نوں ملدانی ۱۰۰۱
اج سکدیاں دلاں دی ریجھ لتھی لوہڑا لٹیا دوہاں انملدانی ۱۰۰۳
پانی بھلیا گیا نہ نالیاں توں بدل سٹیا مینہ ہڑلدانی ۱۰۰۵
بھادیں تخت اُتے بیٹھا اوہ جوگی جیہڑا خاک دے وچہ سی رلدانی
اوہ بھی تدھ نوں نت اڈیکدا سی جیہڑا تدھ نوں نہیں سی بھلدانی
بھابی دس کھاں کتوں کی لبھیائی تیرا حسن پیا اج ڈلھدانی
تیری ماڑی دی چھت نوں اتاں کیتا دیکے زور معمار نے تلدانی
ماری شوہ دریا نے آٹکر درہ کھول دتا تیرے پلدانی
شیشی عطر والی کتھے ڈھلیوای کوئی بھار نہ بھبڑا اُملدانی
سپ کسے جواہری نے چیر لیا جیہڑا انہیں سی سیدے توں کھلدانی

بیلی ملے وچھنیاں بیلیاں نوں ہویا کرم ہے رب رسلدانی
وارثشاہ میاں ایہو دعا منگو بارا کھل جاوے اج کل دانی

۱ نداف روئی کو جس طرح دھنتے ہیں ۲ سوئے ہوئے محافظوں کی چوروں نے بے عزتی کی ۳ حرکت کا کام ہے ۴ جس سے دھکا تمام وجود کو پہنچتا ہے ۵ گرا کر موٹی لکڑی کا زور دیا تیرے دیگدان کا فرش باڑ ادیا ۱۲

جواب دادن ہیر رائیاں وصیر فاں رابہ انکار

ہیر آکھدی رائیاں صیر فاں نوں اڑیو دیر ہیو کس واسطے نی
پر نیہہ دا مینوں اثر ہویا رنگ زرد ہویا ایس واسطے نی
کٹے جاندے نوں بھجکے ملی ساں میں تیناں ڈھلیاں چولیدیاں پاستے نی
موہدی ہیٹی بنیرے تے ویکھدی ساں پیڈو لال ہویا ایس واسطے نی
راہ پیکیاں دے ولوں ویکھدی ساں کوئی نظر نہ آیا راستے نی
میرے پیڈ دنوں کٹے نے ڈھڈ ماری للاں پیکیاں ہیر راستے نی
مینوں قسم اڑیو کوئی گل ناہیں تسیں بھلیاں ہور وسواستے نی
چھیڑ دو نہ گولی خصم پیڑی نوں میتھے ملنا رب دے واسطے نی
چھاپاں کھب گیاں گلھاں میریاں تے داغ پیگیا چپ راستے نی
روندی اتھروں ڈلھیاں کھرے تے کھل گئے تو لڑے پاستے نی
سرخی ہوٹھاں دی آپ میں چوپ لئی رنگ اڈ گیا ایس واسطے نی
کتا گھٹیا وچہ گلو کڑی دے ڈھاکاں لال ہویاں آس پاستے نی
میرا چھڈ و خیال سہیلیو نی ہیر آکھدی رب دے واسطے نی
وارث شاہ میں بچھ غریبنی ہاں لوک آکھدے کیوں مہاستے نی

کلام رائیاں

بھابی اکھیاں دی رنگ رت دی نی تینوں حسن چڑھیا انیا ئوندا نی
اج دھیان تیرا اسمان اتے تینوں آدمی نظر نہ آئوندا نی
راجپوت میدان وچ لڑن تیغاں اگے ڈھاڈیاں دا پت گائوندا نی
تیرا عشق میدان ہن آ تھیا یار نظر تینوں ہن آئوندا نی
تیرا حسن گلزار بہار بنیاں اج ہار سنگار سبھ بھاوندا نی
تیرے سرمے دیاں دھاریاں دھوپیاں جوبن گانگوی مال تے آوندا نی
رخ ہور دا ہور ہے اج تیرا چالا نواں کوئی نظر آوندا نی
اج آکھدے نی وارث شاہ ہوریں کھیڑا کون اوکس تھاوندا نی

کلام ہیر

مٹھی مٹھی مینوں کوئی اثر ہویا اج کم تے جیو نہ لگدا اے
تیور لال مینوں اج کھیڑیاں دا جویں مگے النبڑا اگدا اے
کھل کھل جاندے بند چولڑی دے اج گل میرے کوئی لگدا اے
اکے جوبنے نے اج ہٹھاٹھ دتی لونبا آوندا پانی تے جھگدا اے
بھلی وسری لوٹی اولنگھ آئی اکے ہویا بھلا ڈر اٹھگدا اے
اج یاد آئے مینوں سوئی سجن جیندا نگر الا ہمڑا جگدا اے
گھر بار وچوں ڈرن آوندا اے جوبن کسے نثار وچہ وگدا اے
وارث شاہ بلا نہ مول سانوں مینوں بھلا نہیں کجھ لگدا اے

کلام رائیاں وصیر فاں

اج کسے بھابی تیرے نال کیتی چور یار پھڑے گنہگاریاں نوں
تیرے نیناں دے نوکاں دے خط بنے داہڈ ملدی اے جوئیں کٹاریاں نوں
تیرے جوبن دا رنگ کسے لٹ لیا ہنومان جو لنک اٹاریاں نوں
گھروں ٹرن لگے ماس ہیر پٹیں آئیوں جر تلا کڈھ تیاریاں نوں
تیری ترکڑی دیاں کساں ڈھلیاں نے کسے تولیا لونگ سپاریاں نوں
اج سکدیاں کواریاں کرم کھلے جیہڑیاں ڈھونڈدیاں سن نت یاریاں نوں
کھلے بھار سوداگراں ونج کیتے گھاٹ پئی دلال بازاریاں نوں

بھابی اج تیر نیال اوہ بنی دوُدھ ہتھ لگا دوُدھ دھاریاں نوں
حکم ہور دا ہور اج ہو گیا اج ملی پنجاب قندھاریاں نوں
ہتھ لگ گئی ایں کسے یار تائیں جیوں کستوریدے بھابیو پاریاں نوں
گئی ہو رسیں ہور کجھ ہو آئی ایں کہ گل کرے معمار جو باریاں نوں
جیہڑے نت سواہ وچ لیٹدے سن اوہ مل بیٹھے سرداریاں نوں
چوڑے بیڑے تے ہار سنگار ٹٹے ٹھوکر لگ گئی میناکاریاں نوں
وارث شاہ جنہاں ملے عطر شیشے اینہاں کی کرنا فوجداریاں نوں

ہیر دی گل

کلام ہیر

کیہی چھنجھ گھتی اج تساں بھیناں خوار کیتا جے میں نگھر جاندڑی نوں
کیوں لاہ کے گھنڈ لوکایا جے چپ کیتڑی تے شرماندڑی نوں
سیسے کھیڑیدے ڈھڈ وچ سول ہویا سدن گئی ساں میں کسے ماندڑی نوں

بھیا پٹڑی کدوں میں گئی کتے کیوں اڈایا جے منس کھاندڑی نوں
چھج چھاننی گھت اڈایا جے ماپے پیٹنی تے لڑھ جاندڑی نوں
وارث حالدے مڈھ قدیم جیہڑے کرن مہر دی نظر درماندڑی نوں

رائباں تے صیرفاں دی گل

کلام رائباں وصیرفاں

کسے ہو بیدر دلگام دتی اڈیاں دکھیاں وچ کھبایاں نی
سیاہ کالیاں ہوٹھاں تے لہو لگا کسے نیلی نوں ٹھوکراں لایاں نی
چالاں ہور دیاں ہور اج نظر آیاں سبھے گام اہور بھلایاں نی
اج آن ملیا پچھلا یار تینوں جس آئیکے خوشیاں کرایاں نی

وہلیاں ہو کے کسے میدان لٹیا کیتیاں کسے محبوب صفایاں نی
دکھ درد تیرا اج دور ہویا ملاقات زیارتاں پایاں نی
گھوڑے دوڑ ہوئی بھاویں باغ اندر نیزے بازیاں خوب کرایاں نی
وارث شاہ میاں ہونی ہو رہی ہن کیہاں رکتاں چایاں نی

کلام ہیر

لوہڑ گئی جے میں دھرت پاٹ چلی کڑیاں پنڈیاں اج دیوانیاں نی
عیب دھرن بے عیباں نوں ہجکے تے بھرن حسدنے نال گمانیاں نی
مست بھرن ادماد دے نال بھریاں ٹہڈی چال چلن مستانیاں نی

چوچے لاندیاں دھیاں پرایاں نوں بیدر دتے انت بیگانیاں نی
میں بیدوس اتے بیخبر تائیں رنگ رنگدیاں لاندیاں کانیاں نی
خوچاں کچیاں پکیاں نگیاں نی ایہ سب کشمیر خرمانیاں نی

marfat.com

سبھے وڈیاں نکیاں اک رُسّے کھڑے پگیاں اُٹھ زنانیاں نی ۔ وارثشاہ دی خوب پچھاندا اے باہجہ ہیر شیطان دیاں نانیاں نی

رانیاں تے ہیر نال دی گل

کلام رائباں وصیرفاں

بھابی جانئے ہاں اسیں سبھ چالے جیہڑے مُنگ تے چنے دلواونی ایں ۔ آپ کھیڈنی ایں کتھے چالیاں نوں سانوں متیاں چا بناونی ایں

پیچھو پیچ گھنڈولیاں آپ کھیڈیں چڈلے ٹاپیاں نال دلادنی ایں ۔ آپے ہیں بے غرض بدیس بیٹھی مال کھیڑیاں دا لٹواونی ایں

مست کسے دی مُول نہ لئیں بھابی نت گھُڑا یار ہنڈاونی ایں ۔ وارث مکر فریب دی چا کھاری ہور کا ہور دا ہور سناونی ایں

ہیر دی گل

کلام ہیر

اڑیو قسم مینوں جے یقین کرومیں نردل بے غرض بدیسیاں نی ۔ جیہڑی آپ وچہ رمز سناندیاں ہو نہیں جاندی میں چاپلوسیاں نی

گُجھے مہنے مار کے تایا جے جند کڈھیا جے نال جھوسیاں نی ۔ گل بیحیائی دی بول کے تے پچھوں رُس لوپنا نال رُسیاں نی

میں تے پگیاں نوں نت یاد کراں ہُن یاد نی ہاں نت اوسیاں نی ۔ وارثشاہ کیوں تنہاں آرام آوے جیہڑیاں عشق دی اگ وچہ لوسیاں نی

رانیاں تے ہیر نال دی گل

کلام رائباں وصیرفاں

بھابی دس کہاں اسیں جے جھوٹھ بولاں تیری گل ایہو جیہی ڈول سی نی ۔ باغوں دھڑکدی گھر کدی آن پئی ایں دس کھیڑیا نداتینوں ہول سی نی

جا کے جوگی نوں باغ وچہ گھیر لوای اوہ تاں بیٹھا ہویا انبھول سی نی ۔ اج دفتر چڑھے سیاپیاندے جنہاں سال چھماہیاندے رول سی نی

اج گھوڑی تیری نوں آرام آیا جیہڑی نت کردی پئی اول سی نی ۔ اساں اتینی گل معلوم کیتی تیرے مکر تاں عشق دھمول سی نی

لوٹا سکھنا اج کرا آئی ایں کسے توڑ لیا جیہڑا مول سی نی ۔ الویں رائیگاں جھنجٹ پا لوئی اوہ تاں بھل گیا جیہڑا قول سی نی

تیرا یار پچھلے نال میل ہویا اساں لبھ لیا تیرا لپول سی نی ۔ وارثشاہ تاں کل کنگال آہا اج ہو گیا عرض طول سی نی

ہیر دی گل

کلام ہیر صاحب تدبیر

ہیر رو کیکے آکھدی سنو بھینو میں آکھ کے تساں کیوں ساڑیاں نی ۔ راہ جاندڑے بھوٹے نے ڈھالیاں ساہن تھل کو تھل کے ماریاں نی

ا؎ یعنی تو بڑی شہسوار ہے کہ گھوڑوں کے سموں سے نکل کر سوار ہو جاتی ہے مطلب یہ کہ خطرناک کام کر کے بچ نکلتی ہے اور پرہیزگار ہو جاتی ہے ۱۲

۲؎ یعنی چنگ عشق کی سے جو جھلسے گئے ہیں ان کو کس طرح آرام آوے ۱۲ ۳؎ منہ سے لگام چباتی اور جماع کی خواہش کرتی تھی ۱۲

ہبوں گبھوں گوا ئیکے بھن چوڑا پاڑ سٹیاں چُنیاں ساڑیاں نی
ساہن مار برڑھکاں بیا مگر میرے کیتیاں اساں دینال خواریاں نی
سینہ بھن کے بھینوسو پاسیاں نوں دوہاں سِنگاں اتے چا چاہڑیاں نی
میرے کرم سن آن ملنگ ملیا جس جوہندی پِنڈ وچہ واڑیاں نی
ڈاہڈے[1] ماڑیاں نوں ڈھا مار کرمدے انت زدراوراں اگے ہاریاں نی
نس چلی ہاں اوسنوں ویکھ کے مین جوئیں[2] وراں توں جان کواریاں نی
رڑے چاہڑکے مار پٹاک مینوں شینہ ڈھالیندے جویں پاڑ[3] یاں نی
وارثشاہ میاں گل نویں سنیئے ہیرے ہرن میں تترڑی ہاریاں نی

رانیاں دی گل

کلام رائیاں

بھابی ساہن تیرے مگر دُھروں[4] لگا بلیا ہویا قدیم دی باردانی
ساہن باغ وچہ لیٹ دا ہو کملا ہیر ہیر ہی رٹنت پکاردانی
پر اوہ ہلت بُری ہلایا ای پانی ہویندا تیسری نساردانی
ساکھ کسے دے دل نہ دھیان کردا ساکھاں نیریاں اوہ لتاڑدانی
اوہ تخت ہزاریوں ساہن آیا بیا ہیر دا نام چیتاردانی
توں بھی ویہڑی پُت سرداردی سیں اوس ددھ پتیا سرداردانی
تیرے نال اوہ لاڈ پیار کردا کسے ہوری نوں مول نہ ماردانی
توں جھنگ سیالاں دی مورنی ایں تینوں آن ملیا ہرن باردانی
تیری خاص انگوری نوں ویکھدا ای ہور کسے دی نہ اجاڑدانی
وارثشاہ میاں پیچ جھوہٹ وچّوں پن کڈھدا اتے نتاردانی

ہیر دی گل

کلام ہیر

انی بھر ومُٹھیں ہائے ہائے مُٹھی ایس بر ہوں دے ڈھڈ وچہ سُول ہویا
طلب ڈُب گئی سرکار میری مینوں اک نہ دام وصُول ہویا
دُکھ ہور ناں کدی انجام ہوندا ایں تتی داعرض تے طوُل ہویا
کیھڑیاں وچہ نہ پرچدا جیو میرا شاہد حال دا رب رسُول ہویا
لہر پیڈوؤں اُٹھ کے پوے سینے جبر ڈھڈ دیلو چہ ڈنڈول ہویا
لوک نفع دے واسطے لین ترلے میرا سنے[5] وبھی چوڑ مُول ہویا
اَنب بیجکے ددھ دے نال پالے بھارتتی دے[6] اِک ببُول ہویا
وارثشاہ دے عملدی خبر ناہیں ویکھاں رد ہویا کہ قبُول ہویا

رانیاں تے صیرفاں دی گل

کلام رائیاں وصیرفاں

بھابی زلف گلھاں اُتے پیچ کھادے سرلوہڑتے سرمیدیاں دہاریاں نی
جیہڑی وچھی شطرنج سی حسن والی بازی جِت لئی اج کھڈاریاں نی
گلھاں اُتے بھنبیریاں ڈیاں نے نیناں سان کٹاریاں چاہڑیاں نی
باغ حُسن دے وچہ عراق بدھے اج ہو دیاں ہور تیاریاں نی

[1] زور آور لاغروں کو مارتے ہیں [2] خاوندوں یعنی منگیتروں سے کنواریاں [3] چھڑا کہ نہ ندہ گاؤں میں پہنچا دیا ۱۲
[4] شروع سے ہی شیطان تمہارا دشمن ہے ۱۲ [5] بھی اصل سمیت ضائع کی ۱۲
[6] بدبخت کے نصیب میں خار مغیلاں ۱۲

marfat.com

تیرے نیناں نے شاہ فقیر کیتے سنے ہاتھیاں وِچ عماریاں نی
وارثشاہ زلفاں خال نین خونی فوجاں قتل اُتے چاچاہڑیاں نی

مقولہ شاعر

بارہ برس دی اوڑسی مینہ وریہا لگا رنگ پھر خشک لغیچیاں نوں
گھلی واو صبا دی بوٹیاں تے لگے پھل پھر ایچیاں بیچیاں نوں
ولّیں تکیاں سبز مڑ پھیر ہویاں الیس حسن زمین دے بیچیاں نوں
فوجدار تغیر بحال ہویا جھاڑ تنبوں اُتے غلیچیاں نوں
بدل فضل دے جدوں آوسدے نی پانی پہنچدا اوچیاں نیچیاں نوں
وارث وانگ کشتی پریشان ہاں میں پانی پہنچا نوحدے ٹیچیاں نوں

کلام ہیر با سہتی

حال دلیدا تدھ نوں آکھنی ہاں جیہڑا سہتی لے تدھ اقرار کیتا
جویں جانی ایں تویں میل رانجھا دل کھیڑیاں توں اوازار کیتا
کھیڑے نال نہ پرچدا جیو میرا جوڑے توڑن نوں جتن ہزار کیتا
دماں باہجھ غلام میں سہتی لے نی شاھد حال دا رب جبّار کیتا
کدھ کھیڑیاں توں رانجھے نال میں جانی[1] لکھ ہزار اپکار کیتا
رانجھے نال ہن میل ملاویندا وارثشاہ نے اج اعتبار کیتا

کلام سہتی با ہیر

خاطر جمع کر ہیر نوں کہے سہتی تینوں رانجھیدے نال ملاوساں میں
ایہ عمر سر ہوگ نہ کدی سُنیاں[2] جیہڑا افترااج بناوساں میں
ٹکراوساں پربتاں[3] بھاریاں نوں باجھ بدلاں[4] مینہ ورہاوساں میں
آسمان تے زمین دا میل کرساں بڑی ریت دے چہ ترا وساں میں
کوئی نویں سر مکر پھیلائیکے تے ماں باپ دی شرم لہاوساں میں
وارثشاہ اچمبڑا نواں ہویا گلاں جگ جہان سناوساں میں

مشورہ سہتی با ہیر

سہتی ہیر دے نال پکا مصلحت وڈا مکر پھیلائیکے بولدی اے
ابلیس ملفوف خناس وِچّوں لے روائتاں جائزاں بولدی اے
تیرے یار دا فکر دن رات مینوں جان ماپیاں دے دلوں ڈولدی اے
گردان دئی[5] مکر مطولاں نوں اتے کنز فریب دے کھولدی اے
وفا کل حدیث منسوخ کیتی پٹی لعنت اللہ والی کھولدی اے
وارثشاہ سہتی اگے ماں وڈی وڈے غضب دے کیر نے پھولدی اے

[1] یعنی بہ احسان کرے گی تو گویا لاکھ ہزار نیکی میرے ساتھ کرے گی [2] گذشتہ دنوں میں کبھی نہ کیا ہوگا [3] بھاری پہاڑوں کو آپس میں ٹکراؤں گی ۱۲۔ [4] بھادوں کے سوا بارش کروں گی [5] مکر و فریب کی مطول کو دوہرایا اور کنز فریب کے کھولے۔ دونوں کتابوں کے نام ہیں۔ مطول میں تو علم معانی اور فصاحت و بلاغت کا بیان اور کنز الدقایق علم فقہ کی بہت معتبر کتاب ہے۔

marfat.com

اظہار کردن سہتی کیفیّت ہیر پیش مادر خود

اماں ہیر دا بُرا احوال دِسّے نِت پلنگ تے رہے انو کھڑی نی
اساں وِیاہ آندی کو سج بھاہ آندی ساڈے بھا دی نبی ہے او کھڑی نی
جدوں آئی تد وکنی رہی ڈھٹھی کدی ہو نہ بیٹھی اُسے سو کھڑی نی
گھراں وِچہ ہوندی نوہاں نال وَسّوں ایہ اجاڑے دا مُول ہے چھو کری نی
آئی جدوں تد وکنی رہی ڈھٹھی چرخے ہتھ نہ لاوندی ٹو کری نی

دنوں دن ایہ سُکدی جاوندی اے کوئی دکھاں دا مُول ہے دو کھڑی نی
ویکھ حق حلال نوں اگ لگس رہے خصم دے نال ایہ کو کھڑی نی
لاہو لتھڑی جدوں دی وِیاہ آندی اک گلدی ذرا ہے چپ کھڑی نی
تن کپڑے وڈے ٹیار ساری ساؤں نظر نہ آوندی لو ہکڑی نی
وارثشاہ ایہ دُدھ نہ ان کھاندی بھکھ نال سکاوندی کو کھڑی نی

ایضاً

ہاتھی فوجدا وڈا سنگار ہوندے اتے گھوڑے سنگار ہین دلاندے نی
گھوڑے کھان کھٹن کرامات کردے اکھیں ویکھیں جان بن پراندے نی
مجھیں گائیں سنگار دیاں سَتھ تلے اتے نوہاں سنگار ہین گھراندے نی
مشہور ہے رسم جہان اندر پیار دھیاں دے نال وراں دے نی
تدوں رن بدخواہ نوں عقل آوے جدوں لت لگے وِچہ پھراں دے نی
ایتھے نیک کوئی عمل کما لئے دِہندے چھڈ کے دولتاں زراں دے نی

اچھا پہننا کھاونا شان شوکت ایہ سب بناہیں زراں دے نی
ڈھارا مار دے جاد وپھر ویلے پانی آپنیدے پھیر سراں دے نی
خیر خواہ دے نال بدخواہ ہونا ایہ کم ہین کتیاں خراں دے نی
دل عورتاں لین پیار کر کے ایہ گبھرو مرد ہین سراں دے نی
سیدا ویکھ کے جائے بلا وانگوں ڈیرہ دوہاں دے سراں دے گھڑاں دے نی
وارثشاہ اوہ اکٹھ کدی ہوندے جنہاں ویر قدیم تھین جڑھاں دے نی

ایضاً

پھیرا گھتکے کدی نہ بہے لوہے اسیں الیدے دُکھ وِچہ مراں گے نی
سوہنی رن بانذار نہ ویکھنی ایں وِیاہ پُت دا ہور دے کراں گے نی
جیہڑی ڈاگ سیال وِچہ دُدھ دیوے ٹہل او سدی دِلوں لا کراں گے نی
ملّاں وید حکیم لیجا ہن پیسے کیہاں چٹیاں غیبدیاں بھراں گے نی
دِہٹی گھبرو دوہاں نوں واڑ اندر اسیں باہروں جندرے اجڑاں گے نی

السدا جیو نہ پرچدا پنڈ ساڈے اسیں ایہ علاج کی کراں گے نی
خوشی کدی نہ ہسدی ایہ ڈھٹی اسیں کھڑک دکھ ایہ جراں گے نی
جیہڑی لائیری ریڑکا کہے ساڈا اوندا اوسنوں رجاں دھراں گے نی
مارے بولیاں پئی رنجور رہے اسیں الیسے ہی دکھ وِچہ مراں گے نی
سیدا ڈھاکے الیتوں لے لیکھا اسی چکینوں مُول نہ مڑاں گے نی

لہ ڈُبی ہوئی جب بیاہ کر لائے ۱۲ ۲ے کل سے ذرا آرام ہے ۱۲ ۳ے یہ سب دولت کے بناؤ ہیں ۱۲ ۴ے پردں کے سوا اڑ جاتے ہیں ۱۲
۵ے شادی کا پھیرا بچھا کر دروازہ پر نہیں بیٹھتی ۱۲ ۶ے اس کا دل خوش نہیں ہوتا ہمارے گاؤں میں ۱۲ ۷ے دولہا دلہن دونوں کو اندر داخل کر کے ۱۲

marfat.com

الس رن کو پتڑی بولنی توں اسیں کھرک اندریں وڑاں گے نی
کدی چیر کھرڑا ڈاہ نہ چھوپ کتے اسیں میل بھنڈار کی کراں گے نی
شرمندگی سہاں گے ذرا جگ دی منہ پر ہاں نوں ہوردے کرانگے نی
وارثشاہ شرمندگی الیدی توں اسیں ڈب کے کھوہ وچ مراں گے نی

رفتن سہتی معہ ہیر نزد مادر خود بکمال تزویر

عزرائیل اک عمر عیار دوجی ہیر چل کے سس تے آوندی اے
سہتی نال میں جائیکے کھیت ویکھاں پئی اندرے عمر وہاوندی اے
سس ہیر دی گل سن چپ ہوئی کائی گل نہ موہوں الاوندی اے
چل بھابی اے وا لجہان دی لے باہوں ہیر نوں پکڑ اٹھاوندی اے
وانگ بڈھی امام نوں زہر دیکے پچھوں ہونیاں آکھ بھلاوندی اے
ویکھو ماں نوں دھی ولائیکے تے کہیاں پھوکیاں وٹ ہیاں لاوندی اے
شیخ سعدی دے فلک نوں خبر ناہیں جیہڑی روئیکے پھند چلاوندی اے
اہدی پئی دی عمر وہاوندی آ زاری وروندی تیلو پاوندی اے
دکھ جیؤ دا کھول سناوندی اے پنڈے شاہ جی دے ہتھ لاوندی اے
سہتی آئیکے ہیر دی کرے منت نال دلبری بات چتاوندی اے
کول ماں دے آنکے بیٹھ جاندی اتے ہیر دی گل ہلاوندی اے
بہت پیار دے نال اوہ پچھدی اے تیرے من کیہڑی گل بھاوندی اے
ایہناں کوفیاں طوطیاں خراں وانگوں قصہ جوڑ کے غیب سناوندی اے
پچھوں چھلکدی نال بہانیاں دے نڈھی گھڑی گھڑی پھیر پاوندی اے
وانگ ٹھگاندے ککڑاں رات ادھی ازغیبدی بانگ سناوندی اے
قاضی لعنت اللہ دا دے فتوا ابلیس نوں سبق پڑھاوندی اے
اہنوں کھیت لیجاں کیاہ چگن میرے جیؤ ندیر ایہا آوندی اے
تلی بیٹھ انگیار ٹکا سہتی اتوں بہت پیار کراوندی اے
ویکھو دھی اگے ماں جھرن لگی حال نونہہ دا کھول سناوندی اے
کسے منع کیتا کھیت نہ جائے قدم منجیوں بیٹھ نہ لاوندی اے
افلاطون لقمان حکیم اگے قصہ دل دا کھول سناوندی اے
ہیر سہتی دا آکھیا من لیا سہتی ماں تے جا کر لاوندی اے
قصے چھیڑدی نال محبتاں دے گلاں مٹھیاں نال دلاوندی اے
ہیر آکھدی اے مینوں میل رانجھا میرے دل خوشی ایہو آوندی اے

نالے سبزیاں باغ وکھا مینوں اندر بیٹھیاں جان گھبراوندی اے
انصاف دے واسطے گواہ کر کے وارثشاہ نوں پاس بہاوندی اے

گفتگو سہتی با مادر مہربان خود

سہتی ماں نوں آکھدی سنی ہوئی اے کس واسطے جیو تپاونی ایں
نونہہ لال جیہی اندر گھتیائی پرکھ باہر ول لعل ونجاونی ایں

۱ پھوکی ٹری لنک حجامت بلا خون نکالنے کے ۲ مراد دھوکا دینا اور دم میں لانا اور حضرت سعدی کے خیال میں بھی نہیں ۱۲
۳ بڑی ہوئی کی عمر گذرتی ہے ۴ کس نے منع کیا کہ کھیت میں نہ جائے اور چارپائی سے نیچے قدم نہ اتارے ۱۲
۵ بہو لعل جیسی اندر ڈالی ہوئی ۱۲

پتری ایہ پھل ملٹری پدمنی ایں دا لینے کھنوں کیں گوا دنی ایں
بھاویں پئی رہے دن رات اندر نال شوق دے ناہ بلادنی ایں
اٹھے پہر ای تاڑ کے وچ کوٹھی پتر پاناں دے پئی سکاونی ایں
پئی اندرے ہو بیمار چلی جان بجھ کے دکھ ودھاونی ایں
ایہ پھل گلاب دا گھت اندر پئی دکھڑے نال سکاونی ایں
وارث دھی سیالاں دی مارنی ایں دُر آپنوں کون سداونی ایں

فرمائش نمودن سہتی برائے ہیر پیش مادرِ خود

نوہاں ہوندیاں خیال جو پکھنی دامان متیاں لوہے دیاں مہریاں نی
اک کرمدے باغ دیاں موتیاں نی اک تدم ملوک اک زہریاں نی
باہر پھرن جو باہر دیاں دلہناں نے شرم وچہ بہایاں شہریاں نی
پری موتیاں چتریاں چندرانی اک موم طبع اک نہریاں نی
اچھا کھان پیون لاڈ نال چلن لین دین دے وچہ لڈیریاں نی
وارثشاہ اک حسن گمان لدے اکھیں نال گمان دے گہریاں نی

اجازت دادن مادر سہتی ہیر را برائے بیرون رفتن

جائے منجیوں اٹھکے کویں ٹلکے ہتھ پیر ہلا ئیکے چست ہوئے
پلنگوں آترے قدم ہلا بہے کسے نال اوہدی گل گفت ہوئے
پیراں بیٹھیں ہتھ ٹکاونی ہاں اپر ایہ نہ دلوں درست ہووے
دلوں گنڈھ کھولے موہوں ہس بولے میری کلی امید شگفت ہووے
ایہ وڈا عذاب ہے ماپیاں نوں نوہ دھی لوہے اُتے سُست ہووے
وانگ روگیاں رات دن رہے ڈھٹھی کویں ہیر بی بی تندرست ہووے
ایہ تاں اندرے اندرے کھا کھڑی آدن رات مینوں اہو جست ہووے
رکتے اُٹھکے جی پرچا آوے اوہدی ماندگی دور رخست ہووے
کیکوں چین آوے نہاں مالکاں نوں جاندا مال جہاندڑا مفت ہووے
وارثشاہ میاں کیوں نہ ہیر بولے سہتی جیہاں دی جہناں نوں پشت ہووے

کلام خوشدامن ہیر با ہیر و جواب دادن ہیر

سس آکھدی ہیر نوں بول بی بی پئی نت تینوں للکارنی ہاں
ہیر آکھیا بیٹھ کے عمر ساری میں تے اپنے آپ نوں ساڑنی ہاں
قلم لیکھدی وگی اے بُری میری روز ازل دے پئی شمارنی ہاں
پئی سکنی ہاں بولے نال میرے جیو وچہ خیال چتارنی ہاں
سُست ہو گئے بند بیٹھیاں دے دکھاں نال میں حال پکارنی ہاں
دن رات مینوں کوئی روگ ہو یا ذکر رب دا پئی پکارنی ہاں

ا؎ ہوا لینے کے لیے اسکو گنوا رہی ہے۔

۲؎ پان کے پتے خشک کر رہی ہے۔

۳؎ شہریوں نے پردہ کرایا۔ گھر میں بٹھلائیں۔

marfat.com

مت باغ گیاں ہیر اجیو لگے انت ایہہ بھی پڑتنا پاڑنی ہاں
دن رات دلیل وچارنی ہاں اتے سہتی نوں پئی ونگارنی ہاں
بیٹھی اندر ہی گیٹیاں گالنی ہاں اپر دلے دا بھٹھ نہ ہارنی ہاں

پئی رونی ہاں میں لیکھ اپنے نوں کجھ کسے دا نہیں وگاڑنی ہاں
باہر جا ویکھاں ہریا دلے نوں پئی دلوں وچار وچارنی ہاں
وارث شاہ میاں تقدیر آکھے ویکھ نواں پسار پسارنی ہاں

کلام مادر

ماں آکھدی سہتی اے سمجھ بی بی ہوسی او کھڑا ایہہ نباہ دھیا
دھیاں نال نہ کٹنا کدی ہویا نوہاں نال ہے چلنا راہ دھیا
کدی اٹھ نہ بیٹھیا وچ ویہڑے کدی بہے نہ پھر کھڑا ڈاہ دھیا
گل کھلکے موہوں نہ کرے کوئی کہا چندرا پیا سبھا دھیا
تیرے نال نہ جاندی نوں ٹھکنی ہاں جی ہیس تاں کھیت لیجاہ دھیا
گھروں نکل نہ کریں فساد کوئی جانی رب رسول گواہ دھیا

گھراں وچ ہوندی نوہاں نال وستی اساں آندی سی ایہہ ویاہ دھیا
نال حق حلال دے گل ناہیں ویکھ اوسنوں کڈھدی آہ دھیا
اٹھے پہر ہے بیٹھی پلنگ اتے مینوں ساڑیا اوسدے واہ دھیا
کوئی گجھڑا روگ ہے ایس دھانا آہیں نال اے آوندا ساہ دھیا
رل کے نال سہیلیاں ہیر جائے خوشی نال ہووس دل چاہ دھیا
تیریاں گلاں دا اکجھ وساہ ناہیں ضامن دے جائیں وارث شاہ دھیا

مشورہ کردن سہتی با دختران

حکم ہیر دا ماں تھیں لیا سہتی گلاں آپ وچہ دوہاں نجیلیاں نی[1]
رجوع آن ہویاں سبھے پاس سہتی جویں گورو اگے سبھ چیلیاں نی
جنہاں ماں تے باپ نوں بھن کھادا منگ چنے کواریاں کھیلیاں نی[2]
سبھناں بیٹھ کے اک صلاح کیتی بھابی نند نے نال اربیلیاں نی
سیّو ہم ہما کے آوناں جے گلاں کرنیاں اج گہیلیاں نی

انی آؤ کھاں آپ وچ گل گنوں سد گھلیاں سبھ سہیلیاں نی
کئی کواریاں کئی ویاہیاں نی جن جیہے سر پر متھلیاں نی
وچ ہیر سہتی دونویں بیٹھیاں نی دوالے بیٹھیاں اٹھ سہیلیاں نی
ستین پئیں لوکیں اٹھ چلناں جے باہر کرنیاں جا قال قلیاں نی
وارث شاہ سنگار مہادتاں نے جویں سہتنیاں قلعے[3] تے پیلیاں نی

کلام ایضاً

وقت فجر دے اٹھ سہیلیو نی تساں اپنے آہرای آؤناں جے
دھیٹی ہیر نوں باغ لیچلنا ایں ذرا ایس دا جیو دلاوناں جے

ماں باپ نوں خبر نہ کرو کائی بھلکے باغ نوں پا سنا لاوناں جے
لادن پھیرنی وچ کپاہ بھنیاں کسے پرس نوں نہیں وکھاوناں جے

[1] دونوں کی بات ہو گئی [2] منگ چنے کھیلنا۔ حرامکاری کرنا [3] قلعہ پر مقابلہ کے لیے چھوڑ دیں ۱۲

راہ جاندیاں نوں پچھّن لوک اڑیو کوئی افترا چا نبا دناں جے
در ڈوٹ لنگوٹڑے وچہ پیلی بناں وٹ بھ بٹ وکھاوناں جے
وڈے رنگ سوہن اکو جیڈیاں دے راہ جاندیاں دے سانگ لاونا جے
منجیوں اٹھدیاں سبھ نے آجانا اک دوئی نوں سدیاوناں جے

کھیڈ دمّیاں تے گھتو پیّاں نی بھلکے کھوہ نوں رنگ لگاوناں جے
بنھ جھولیاں چنو کپاہ سبھے تے موڈ اسیاں رنگ وٹاوناں جے
چرخے چا پروڑی کج اُٹھو کسے پونی نوں ہتھ نہ لاوناں جے
وارثشاہ میاں ایہوا رتھ ہویا سبھناں اجوڑے پھلے نس آوناں جے

آمدن سہتی نزد مادر

مصلحت کر آئی سہتی نال سیاں پھیر ماں دے کول جو آوندی اے
اگوں ماں بھی سہتی نوں سبھ ورتھ دکھ اپنا پھول سناوندی اے

وڈا جھوٹھے تے لو ہڑا پر اہد بولے وکھوں داجیو ٹھہراوندی اے
وارثشاہ نوں پاس بہائیکے تے دھی اپنی نوں سمجھاوندی اے

مصلحت نمودن سہتی باہم نسار

متاکر دیاں ای گذری رات ادھی تارے گن دیاں سبھ ادمادیاں نی
نخریلیاں اک نک توڑیاں سن اک بھولیاں سدھیاں سادیاں نی
سبھے اپنے آپ وچ حال مستاں بادشاہ وانگوں صاحبزادیاں نی

گرڈ اپاندیاں گھمبرامار دیاں جہیاں ہون ٹمیاریاں داویاں نی
اک نیکبختاں اک بے زباناں اک لچنیاں تے مالزادیاں نی
وارثشاہ میاں اک ہیر باہجوں ہور سبھ شیطان دیاں دادیاں نی

اظہار کردن کیفیّت ہمنشیناں بایک دگر

گنڈھ پھیر راتیں وچہ کھیڑیاں دے گھر دگھری وچار وچار لیو نے
چلو چل ہی کرن چھنال بازاں سبھو کم تے کاج وساریو نے
شیطان دیاں لشکراں فیلسوفاں بناں آتشی فن کھلاریو نے
سبھ بنھ بھنڈار اجاڑ چھوپاں سنے پونیاں ٹرے نوں ساڑیو نے
راتیں لامھندی دنے پا پُرمے گنڈ چونڈیاں کم سواریو نے

بھلکے کھوہ تے جائیکے کر و کشتی اک ووٹڑی نوں خم ماریو نے
بازی دیلنے پیواں بڈھیاں نوں لتاں باواں دے موہاں تے ماریو نے
گلتی[1] مار لنگوٹڑے وٹ ٹریاں سبھو کپڑا لتڑا جھاڑیو نے
تنگ[2] کچھ اسوار تیار ہویاں کر دیا لٹے گھوڑیاں چاہڑیو نے
تیڑ لنگیاں مُٹھکراں دین پچھّوں چُن کنیاں لڑاں نوں چاہڑیو نے

---

[1] کپاس چُننے کے وقت عورتیں کپڑا گلے میں ڈال کر گرہ دے دیتی اور جھولی بنالیتی ہیں ۱۲

[2] یعنی گھوڑیوں پر تنگ کس کر اور لگام پکڑ کر اسوار ہونے لگیں ۱۲

کجل لوچھلاں والڑا دیا ہیاں داہو نھٹیں سرخ دنداسڑا چاہڑیو نے
گلھاں بھوڈیاں تے بتے خال دانے رڑے حسن نوں چاہنا ریو نے
زلفاں پلم گیاں گورے مکھڑے تے بندیاں لائیکے حسن اکھاڑیو نے
کھول چھاتیاں حسن دے کڈھ لاٹو وارثشاہ نوں چا اجاڑیو نے

مقولہ شاعر

دے دعایاں رات مکا بیٹھی ویکھو ہو ونی کرے شتابیاں نی
ایس ہو ونی شاہ فقیر کیتے پنوں جہیاں نوں کرے شرابیاں نی
معشوق نوں بے پرواہ کرکے دھن عاشقاں رات عذابیاں نی
سہتی ہیر نوں گھیر یا ویکھ ہو نی باجھ اپنے یار بیسّا بیاں نی
جیہڑی ہو و نی گل سو ہو رہی سبھے ہو ونی دیاں خرابیاں نی
مجنوں جیہا ندے نام مجذوب ہوئے شہزادیاں کرے خرابیاں نی
ہو نی حسنؓ حسینؓ امام کٹھے ہوئی کردی لے بہت خرابیاں نی
علیؓ جیہاں نوں قتل غلام کیتا خبر ہوئی نہ مول اصحابیاں نی
کڑیاں پنڈ دیاں بیٹھ کے تر اکیتا کٹی اج قندھار پنجابیاں نی
وارثشاہ میاں ویہڑے کھیڑیاں دے جمع آن ہویاں ہر یابیاں نی

مقولہ شاعر

اک عشق نے افترے لکھ کرنے بہت اوکھیاں راندیاں یاریاں نی
ایہناں راجے تے رانے فقیر کیتے ایس کنبدیاں نگھٹ ہاریاں نی
ایس عشق نے ویکھ فرہاد کٹھا کیتیاں یوسفے نال خواریاں نی
ایس لیلیٰ دے عشق ملنگ کیتا مجنوں چھڈ بیٹھا سرداریاں نی
زلیخا چھڈ بادشاہیاں پا جھگی ایس عشق دیاں ایہو خواریاں نی
عشق سوہنی جہیاں صورتاں نے ڈب وچہ دریا دے ماریاں نی
ویکھ لوبناں مار دن قہر کیتا ہور کئی کر چکیاں یاریاں نی
عشق بدر منیر خوار کیتا رُلے ملک زادی وچہ باریاں نی
جتھے عشق دریا دی موج آوے اوتھے اوکھیاں تریاں تاریاں نی
عشق بحر دے وچ غرقاب ہوئے تدوں ملن حضور درباریاں نی
کیڈا پاڑنا پاڑیا عشق پچھے سد گھلیاں سب کواریاں نی
کوئی ہیر نے عشق نہ نواں کیتا عشق کیتا ہے خلقتاں ساریاں نی
روڈا اوڈھ کے ڈکرے ندی پایا تے جلالی نے اکھاں گھاڑیاں نی
معیار نوں عشق نے تنگ کیتا کہیاں پیاں مصیبتاں بھاریاں نی
مجنوں جیہے بھی ٹک کے کاٹھ ہوئے سر کھادیاں عشق کوہاڑیاں نی
مرزے جہیاں صورتاں سوہنیاں نے اگ لائیکے بار وچہ ساڑیاں نی
سسّی جہیاں صورتاں وچہ تھلاں ایس عشق رلائیکے ماریاں نی
اتے بینظیر نوں کھوہ پایا کئی کھونیاں عشق نگھاریاں نی
جنہاں عشق توں جان قربان کیتی اوہناں بخشیاں رب سرداریاں نی
وارثشاہ جہان دی چلن نیاری اتے عشق دیاں دھجاں نیاریاں نی

آواز دادن سہتی زناں را بوقت شام

marfat.com

شام وقت سہتی چڑھ ڈھکے سد کیتا نی سنوں بھیناں وارو واری آ نی
بھالو چوہڑی اے تاجو بروالی اے نی خبردار کرو ہی سنیاری آ نی
اللہ رکھی اے دھی اے نال سوہجے لیادیں نال ستو گھمیاری آ نی
میراں بخش سگھڑ مراسنے نی رنگ ساتھ کریں کارے ہاری اے نی
گل سمجھ ولیتے کر کرولے رنگو وا کنے رنگ مٹیاری لے نی
کوڑیئے صاجے آدرے آڈ پریوں سد کریں فراطھڑی ڈاری اے نی
وقت صبح دے اساں دل آونا جے دیکھے اپنی گھریں بہاری لے نی

کموں موچنے ہمی اے ماچھنے نی بجنا ودے نی کمچھ لوہاری اے نی
ترکھانی ایں بخت سوانی ایں نی تے سلامتے چھیل بلہاری آ نی
صاحبزادی اے نائینے ہوش رکھیں بھیناں بھاگ بھری امنہاری آ نی
سبھرائی اے تیلنے سینے نی نندو بھیوی اے ہو تجھ سواری آ نی
سن خیریئے گل مہانیئے نی بڑی عقلدی پار اتاری اے نی
بھابی ست بھریئے اتے دو دلتے نی ذرا آونا سانجھ گھر باری آ نی
لادن پھیرنی وچہ کپاہ بھیناں کائی نیک صلاح چتاری اے نی

الیس گل دا فکر جے ساریاں نوں الیس کم نوں بیٹھے وچاری اے نی
وڈے وڈے وارث ڈھیسہ ڈھیر ہوئے ہن نوں محل اساری اے نی

تیار شدن دختران وہمجلیسان ہمراہ سہتی

صبح چلنا کھیت اقرار ہویا کڑیاں باواں دیاں کرن دلداریاں نی
روزے دار نوں عید دا چن چڑھیا جویں حاجیاں حج تیاریاں نی
کئی ساویاں سوہنیاں رنگ بھریاں کئی بھولڑے لکھ بچاریاں نی
تھاؤں تھائیں چوار دینال بھڑکن متھے چونڈیاں اتے ٹیاریاں نی
گھوڑے چھٹے عیار جیوں پھرن نچدے چلن ٹھنڈری چال نیاریاں نی
جنہاں چن جہے مکھ تے شوخ نیناں چنن جہے سر یہ سہاریاں نی
گرد چھلے دے گھورے آن ہویاں سبھ ہار سنگار کر ساریاں نی
اینویں بھج قطار ہو صفاں گیاں جویں لدیاں ساتھ بپاریاں نی
ہن دیکھئے کی کجھ ہوونا ایں تیریاں قدرتاں توں بلہاریاں نی
ہور کڑی نہ پنڈ وچہ چھڈی کائی فوجاں ہندتے ترک نے چاہڑیاں نی

آپو اپنے تھاں تیار ہویاں کواریاں اتے ویاہیاں ساریاں نی
جویں ویاہ دی خوشی دا چا چڑھدا اتے ملن مبارکاں کواریاں نی
اک ہین اصیل نہ بولدیاں نے اک بانکیاں خچراں ٹاریاں نی
ہور لاگناں سبھ ہمراہ ہویاں کارے کرن سبھے کالے ہاریاں نی
کھتریٹیاں تے بہمنیٹیاں نی خوب جٹیاں نال سنیاریاں نی
چلوچل ہلچل دھڑا دھڑ ہوئی خوشی نال نچن منہاریاں نی
اودھروں سہتی نے کواریاں میل لیاں چلوچل ہی سبھ پکاریاں نی
سہتی ہیر تے آپ وچہ تاک ہوکے جھنڈ میل لیے جٹاں دھاریاں نی
بحر عشق دا جھاگنا بہت اوکھا نالے اوکھیاں لہنیاں تاریاں نی
وارث شاہ ہن ہیر نوں بپ لڑناں خچر پاوندیاں خچر ہاریاں نی

مقولہ شاعر

پہلاں آئی قولاں پچھوں آئی رحموں اتے امیر خاتون چلی آوندی اے
گجری رحمتے تے نالے دولتے بھی اکدوئی نوں گل سناوندی اے
بھاگی ڈومنی تے موراں کنجری بھی خوب درکے ہتھ بتاوندی اے
نالے آئی سکھدئی تے چند کوراں بھڑ تھومنگلاں آنکے پاوندی اے
نالے آئی بھگونتی لبنتی گنڈ وھنڈ دیاراں نوں پئی ترساوندی اے
آیاں درشنوں درو پتی پہاڑناں بھی جنتو گلو کشمیرن بھی آوندی اے
کائی آکھدی کی گلانئے توں تکی شرم بھی ذرہ نہ آوندی اے
دلفو گفتہ ای آنچہ خوب ہستی کہوں فارسی لفظ بتاوندی اے
پچھوں نور بی بی تے شکور بی بی نال رنگڑے گاونے گاوندی اے
جمنا دئی بھیوری سکھاں کھترانی نالے دتی لوہاری بھی آوندی اے
آئی بلو گھسیٹی تے طوطلاں بھی نالے نند کونی بھی آوندی اے
خوجی عمر بی بی آئی شور کردی چوہڑی ساہنسیانی لڈی پاوندی اے

نالے آئی سلامتے صاحبیانی بھولی امام خاتون سدلیاوندی اے
سہتی ہیر دونویں وچہ گورو بنیاں اکدوئی تے حکم چلاوندی اے
چند کور جٹی آن رجوع ہوئی میواں اوسدیاں سہاوندی اے
سبھرائی تے صاحباں نال طوطی اتے جیونی بھی رنگ لاوندی اے
ماموں نائن مٹھی نائن دو ویں بھیناں بھرو کجلا پاوکھاوندی اے
ہتالیوڑول دین چھو کہندیاں نے اچھنا گچھنا بھی کائی سناوندی اے
نور بیگم قندھار نوں خان بیگم بیا بیا کرکے کرلاوندی اے
اِقْبَلْ زَیْنَبُ اِنْ دَخَلْتِہَا صیغہ عربی نال بلاوندی اے
رامی بھمنی تے نندی پروہتانی گنگا دیئی اروڑی بھی آوندی اے
بی بی رانی ارائن بھی دوڑ آئی خاتون چھینی پچھوں سدلیاوندی اے
روشن بی بی مراسن بھی آن پہتی بی بی تیلن پچھوں چلی آوندی اے
اکو جیڈیاں سنگ سہیلیاں دا اک دوئی دی گل سمجھاوندی اے

ہور سبھ ذاتاں جمع آن ہویاں میتھوں گنتی نہ انہاں دی آوندی اے
وارث شاہ چل کھیڈ وکھالیائے سہتی ہور ہن مکر پھیلاوندی اے

مقولہ شاعر

حکم ہیر داماں توں لیا سہتی گل گئی سو نال سہیلیاں دے
چھڈ پاسنا ترک بازار چلے راہ ماردے نی اٹھکھیلیاں دے
سوہن سبزیاں نال بلاک نندے گویا بھری دکان پھلیلیاں دے
جٹاں دہاریاندے جھنڈ تیار ہوئے سہتی گورو چیلا نال چیلیاں دے
راجے اندر دی سبھا وچ ہورہی ہولی پئے عجب جھنکار ابیلیاں دے

دونویں ہویاں تیار نناں بھابی نال چڑھے نی کٹک ابیلیاں دے
کلے پٹ ہوگئی وچہ ویہڑیاندے رہی اک نہ وچہ حویلیاں دے
دھاگے پاونٹے بنے نی نال لوہلاں ٹکے چھب رہے وچہ ہیلیاں دے
اکھیت وچہ جاں نناں بھابی نال چڑھے نی کٹک مہیلیاں دے
آپ ہار سنگار کر دوڑ چلیاں ارتھ کیتڑا نے نال بیلیاں دے

ے اسطرف آؤ کہتی ہے ۲ے زلفو نے جو کہا تھا وہ خوب ہے ۳ے آگے بڑھ زینت اگر تو اس مشورہ میں شامل ہے ۴ے فوج کا کوچ ۵ے یعنی اپنے اپنے آشاؤں سے کنواری عورتوں نے وعدے کئے کہ فلاں مقام پر ہم کو ملنا. شاہ صاحب عورتوں کے کرتوت کس ڈھنگ میں ظاہر کرتے ہیں کسی دوسرے شاعر کا یہ کام نہیں ۱۲

marfat.com

باشک نانگ کروندھی اے میڈ پھک پھنیئے تیتر ے سپیں نواوندے نی
کلغی دار اُڈنا اتے بھونڈنا دی اسراں کھراں ڈر کھاوندے نی

تند ور ڑالبور ڈا اچھلی تے بلی پھنیئر سب اوسدا حکم بجاوندے نی
مٹی دار دو ہسرے تے کھرنیالی منتر پڑھے تے کلی تے آوندے نی

چلیپا تیلیا سنگتا بوچپلا وڈانا دڑا آوندے نی
کھجوریا تیلیا بنت چنگا بھوریا کونچیا چاوندے نی

لونگ مندر دیوے انہاں جتن جوتی روگی ہون چنگے پوٹی کھاوندے نی
کھنکھوریار ہامیاں لبن ساطی رتواڑیا کوڑیا چھاوندے نی

کوئی دکھ تے درد نہ ہے بھوراجا دوجن تے بھوت بھ جاوندے نی
ملے اوسنوں کوئی نہ رہے روگی دکھ کلاں دے اوستوں جاوندے نی

رادن راجے تے وید تے دیو پریاں سبھ اوستوں متھ وکھاوندے نی
ہور وید گی وید لگا تھکے وارثشاہ ہور ہی ہن آوندے نی

کلام کھیڑیاں

کھیڑیاں دی گل

کھیڑیاں آکھیا کھیڑا گھلیا اے جی جیہڑا دگے فقیر دی جا پیریں
سادی کریں داہر نام رب دے ادے کوئی فضلدا پلوڑا آن پھیریں

سار اکھول کے حال احوال دیسیں نال مہریاں برکتاں وچہ دہڑیں
چلو واسطے رب دے نال میرے قدم گھتیاں فقر دے ہون خیریں

دم لائیکے ہیر دیاہ آندی جنج جوڑکے گئے ساں وچ واڑیں
بیٹھ کوڑے گل پکا چھڈی سید اگھلیا اے رلن جان ایرایریں

جویں جانسیں توں تویں لیا اسنوں کریں منتاں لا دنا ہتھ پیریں
وارثشاہ میاں تیرا علم ہویا مشہور ہے جن تے انس طیریں

روانہ کردن مہر اجو سیّد ارانزد جوگی

اجو نے سید نوں جوگی کول گھلیا

اجو آکھیا بیدیا جاہ بھائی ایہ وہٹیاں بہت پیاریاں او
جاہ بنھ کے ہتھ سلام کرنا تساں تاریاں خلقتاں ساریاں او

اگے نذر رکھیں سبھو حال دیسیں اگے جوگیڑیدے کریں زاریاں او
سانوں بنی ہے ہیرنوں سپ لڑیا کھول کہیں حقیقتاں ساریاں او

نال عاجزی دے قدم چُم آکھیں رب آپ بنایاں خواریاں او
جوگی مار منتر کرے سپ حاضر جاہ منالیا توں داریاں او

نالے ادب آداب بھی بہت کرنا گلاں کرنیاں خوب پیاریاں او
آکھیں رب دے واسطے چل جوگی سانوں پیاں مصیبتاں بھاریاں او

یار و کنڈلیوں سپ بنادتا ویکھو عشق دیاں گلاں نیاریاں او
وارثشاہ اوتھے ناہیں پھرے منتر جتھے عشق نے ڈندیاں ماریاں او

رفتن سیّد در کالاباغ

سید دا باغ وچ جانا

ا سب سے نبض دکھاتے ہیں ۲ سب حکیم حکمت کر چکے اب آپ خیر سے آتے ہیں ۳ وہاں منتر تاثیر نہیں کرتا جہاں عشق نے دانت چلائے ہیں ۱۲

marfat.com

سیدے مار بکل بدھی پچاڑ کی جتی جھاڑ کے ڈانگ لے کڑ کیا اے
فکر ہیر دے توں ٹک ترکھ ہویا پنج سیدے داٹڑ دیاں کھڑ کیا اے
جویں ذکریا خاں نے جنگ کیتا لیکے توپ پہاڑ تے کڑ کیا اے
کالے باغ وچہ جوگی تے جا وچیا جوگی ویکھ کے جٹ نوں ٹر کیا اے
سیدا انگ کے بھرا بھر ہیا کنبے اوہدا اندروں کالجہ دھڑ کیا اے
چلیں واسطے رب دے جوگیا اوئے خاوچ کلیجیدے اٹڑ کیا اے
یار و سنو تقدیر گھر گالدی اے کھوتا ہو گھوڑا اٹھن بھڑ کیا اے
جٹی وڑی کپاہ وچہ بنھ جھولی کالا ناگ از غیب الڑ گیا اے

داہو واہ چلیا کھڑی بانہہ کر کے وانگ کانگوی تے سر کیا اے
دکھ وہٹی دا جٹ نوں کھا گیا وانگ کُٹھے کبوتر دے پھڑ کیا اے
تویں سیدے نے جوگی تے جائیکے تے حال اپنا کھو کے پر کیا اے
کھڑا ہو[۲] ماہی منڈے کہاں آویں نال بھابڑے شور کر پھڑ کیا اے
اتوں کھڑی کر بانہہ پکاریا اے ایہہ خطرے دا ماریا بھڑ کیا اے
سانوں کھیڑیاں نے اج لا دھ گھتی دل جوگی دا ویکھدیاں ڈر کیا اے
جوگی پچھیا کی ہے بنی تینوں الیں حال آویں[۳] جٹا بڑھکیا اے
وارث شاہ جاں چونیاں[۴] جمع ہویاں سپ جھاڑ بوٹے کتے وڑ گیا اے

ایضاً

ہتھ بنھ کے سیدے نے پیر پکڑے مینوں دکھ لگا تیتھے آیا میں
سارے دید تے ماندری بھال چکا سبھ کم تے کاج بھلایا میں

دن رات وہٹی میری تڑفدی اے الیں درد نے بہت اکایا میں
وارث شاہ سہتی تیری دس پائی رل کوڑمے سبھے[۵] بھیجیا میں

مقولہ شاعر

شاعر دی گل

جدوں سیدے نے کیتی سی عرض ایسی جوگی اپنا جیو ٹھہرایا اے
سہتی ہیر نے کوئی اشٹنڈ کیتا بھاویں مکر فریب بنایا اے

جیہڑا اکنبدا دھڑکدا بھڑکدا سی خوف خطر لوں[۶] دل ہٹایا اے
وارث شاہ بھلا نہ مول سر توں سہتی کیڈا احسان چڑھایا اے

کلام جوگی

جوگی دی گل

جوگی بولیا سئیں کھاں چھیل جٹا لکم ویکھ لے اوسدے رنگدے نی
تقدیر نوں موڑنا بھلا ناہیں سپ نال تقدیر دے ڈنگدے نی
جنہوں رب دے عشق دی چاٹ لگی دید داں قضا دے رنگدے نی
جیہڑے چھڈ جہان اجاڑ وسن صحبت[۹] عورتاں دی کولوں سنگدے نی

جدوں[۷] غرض بنیاں تدوں ہوویں حاضر دیندا مہنے رنگ برنگدے نی
کیتی اوسدی فقراں نے منّ[۸] لئی تقدیر نوں کون الانگدے نی
ہر وقت اوہ ربدا دھیان رکھن نال عاجزی دے دعا منگدے نی
کدی کسیدی کیل وچہ نہ آئے جیہڑے سپ سیال تے جھنگ دے نی

۱ے پلیٹ کر ہاتھ پیچھے باندھ لئے جیسے وحشی لوگوں کی عادت ہے ۲ے کھڑا ہوا گڈریا لڑکے کہاں آتا ہے ۳ے کیوں گوجتا ہوا آتا ہے ۴ے کپاس چننے والی عورتیں جب اکٹھی ہوئیں تو سانپ کہیں بھاگ گیا ۵ے تمام قبیلہ نے مشورہ کرکے مجھے بھیجا ہے ۶ے جو اس خیال سے ڈرا تھا کہ شاید میرا راز ظاہر ہو گیا ۷ے جب تجھے مطلب ہوا تو حاضر ہوا ۸ے تقدیر سے کون گذر سکتا ہے ۹ے ہم لوگ عورتوں کی صحبت سے ڈرتے ہیں ۱۲

marfat.com

مرن دے جٹی ذرا وین رُنی ایں ہو کے نکلن رنگ بے تنگ دے نی
اساں چا قرآن تے ترک کیتی ننگ مہریاں دے کولوں سنگ دے نی
گھر کسیدے اساں ہن نہیں جانا پی بیٹھے پیالڑے بھنگ دے نی
اسیں نسنے ہاں الیس گل کولوں تیں کر دیمیلڑے جنگدے نی
جوان مرے مہری وڈے رنگ ہوسن خوشی ہوئی ہے دل ملنگ دے نی
صحبت خلقدی عیب ہے فقر تائیں جیہڑے مرد میدان دے سنگدے نی
اساں کسے دی نہیں پرواہ رکھی شرم نہ ناموس نہ ننگ دے نی
وارثشاہ منائیکے سیں داہڑی ہو رہے ہاں منگتے گنگدے نی

فریاد کردن سید انزد جوگی

سیدے رو ئیکے آہ و پکار کیتی تینوں رب نے اج نوالیا اوئے
تیرے چیلیاں ہوندی اے ہیر چنگی دھرُنی ربدی مندرانوں لیا اوئے
اُٹھ پہر ہوئے بھکھے کوڑمے نوں لوہڑ گئے ہاں فاقڑا جالیا اوئے
اوہ تاں ساڈڑی پیلڑی ہو چلی تیری خیر دا پیر سمھالیا اوئے
جوگی واسطے رب دے تار سانوں بیڑے لانے مہر والیا اوئے
تیری جٹی دا کی علاج کرنا اساں اپنا کوڑما گالیا اوئے
کر دعایاں رب تھیں منگ لوٹا تیرے واسطے اساں نے پالیا اوئے
ہتھ بنھ نیویں دھون گھا منہ وچ کڈھ نشاں ڈنڈیاں بھالیا اوئے
لے پرواہیاں کیہاں چایاں نے میری عرض سنیں اللہ والیا اوئے
جٹی زہر والے کسے ناگ ڈنگی اساں ملک تے ماندری بھالیا اوئے
چنگی ہووے ناہیں جٹی ناگ ڈنگی تیرے چیلیں خیر ہے رالیا اوئے
مکھی وچ رضا دے مرے جٹی طمع جس نے سپ دا دکھ ہے جالیا اوئے
جھگا اپنا چوڑ چوپٹ کیتا تیرے دسنے نال کی سالیا اوئے
وارثشاہ تقدیر رضا ویلا اینہاں اولیاں بھی نہیں ٹالیا اوئے

کلام جوگی

چُپ ہو جوگی سچ بولیا ئے جٹا کاہے نوں پکڑ لو کاہیاں نوں
یاد رب دی چھڈ کے کراں جھیڑے ڈھونڈاں اُڈدیاں چھڈ کے پھاہیاں نوں
رناں پاس فقراں نوں عیب جانا جیہا نسار نوں سپاہیاں نوں
رناں سچیاں نوں کرن چا جھوٹھے رناں قید کراندیاں راہیاں نوں
چھڈ اسیں جہان فقیر ہوئے انہاں دولتاں تے بادشاہیاں نوں
تیرے نال نہ چلنا نفع کوئی میرا علم نہ پھرے ویاہیاں نوں
کی غرض ہے کسے دے گھر جائیے اساں نیاں لے پرواہیاں نوں
وارث کڈھ قرآن تے بہیں منبر کیہا اڈیو مکڑیاں پھاہیاں نوں

کلام سیدا

سیدا آکھدا روندڑی پئی ڈڈلی چپ کرنے ناہیں ہتھیارڑی اوئے
کوئی وڈی جوان سی خوبصورت تن کپڑے وڈی مٹیارڑی اوئے

ہے منگتے جوگنگا سے پھر کر آتے ہیں ۲ے صحت یاب نہیں ہوتی سانپ کی کاٹی ہوئی تیرے چلنے کے بغیر ۳ے بیاہی عورتوں پر میرا منتر نہیں چلتا ۴ے بھاگنا میدان سے سپاہیوں کو ۱۲

اِک میرے ہی نال نہ ویر اسدا ویر نال ہی ٹابری سارڑی اوئے
جے میں ہتھ لاواں سڑیں لاہ لیندی چا گھتدی چیخ چہاڑڑی اوئے
مینوں مار کے آپ نِت رہے روندی ایس ڈول ای ہی کوارڑی اوئے
اساں اوسنوں مول نہ ہتھ لایا کائی لاغر لوہتھ یا بھارڑی اوئے
کدی کسے دینال نہ ڈھک بہندی سدا وسدی اک اکارڑی اوئے
ہتھ لاونا پلنگ نوں ملنے ناہیں خوف خطرلوں رہے نیارڑی اوئے
نال سس نناں دے گل ناہیں پئی مجدی نِت خوارڑی اوئے
اینویں غفلتاں وچہ برباد کیتی وارثشاہ ایہ عمر پیارڑی اوئے

مقولہ شاعر

جوگی لیک گتی پھیر وچہ چونکے چھری اوسدے وچہ کھپایا سُو
اوہدے نال توں ناہیوں انگ لایا چھری پٹ کے دھون کھایا سُو
ایس عشق کتاب دا مکر کر کے نشا اپنے من منایا سُو
نال مکر فریب دے لیا اندر تاہیں اوس نوں تہمت لایا سُو
کھاہ قسم قرآن دی بیٹھ جٹا قسم چور نوں چا کرائیا سُو
پھڑیا حسن دے باغ دا چور ثابت تاہئیں اوستوں قسم کرایا سُو
سو جھا مال دا لیا سو چور کولوں مت سیدے دی گل گوایا سُو
وارث رنوں چھڈ کے پیا جھنجٹ اینویں رائیگاں عمر گوایا سُو

قسم خوردن سیدا

کھیڑے نشار تی اگے جوگیڑے دے سانوں قسم ہے پیر فقیر دی جی
سانوں ہیر جٹی دھولی دھار دسے کوہ قاف تے دھار کشمیر دی جی
دوروں ویکھ کے فاتحہ آکھ چھڈاں گور پیر پنجال دے پیر دی جی
اوہدی جھال نہ اساں تھیں جائے جھلی جھال کون جھلے جٹی ہیر دی جی
لئے مکھ تے آکھا کھا بھائی پچھے غیبت کرو نہ کیر دی جی
خلق آکھدی ہے ویاہ آندی میل ہوے نہ انگ سریر دی جی
ایس جھوٹھ نہ بولی اے جوگیاں تے خیانت نہ کریئے چیر پیر دی جی
مراں ہوئیکے ایس جہان کوہڑا کدی صورت میں ڈھٹی جے ہیر دی جی
لنکا کوٹ پہاڑ دا پار دسے فرہاد نوں نہر جوں شیر دی جی
سانوں قہقہہ دیوار دیو انگ دسے ڈھکاں نیڑے تے کالجہ چیر دی جی
لوک آکھدے حسن دریاو گے سانوں خبر نہ اوسدے نیر دی جی
بھینس مار کے ننگ نہ دے ڈھوئی اینویں ہوتسں کہی دودھ کھیر دی جی
لوک آکھدے ہین ایہ ایدلٹی اساں نہ ڈٹھی صورت ہیر دی جی
وارث شاہ ایہ خواب خیال وانگوں جگ شیرنی جانیئے شیر دی جی

کلام جوگی

جوگی رکھ کے اکھدے نال غیرت کڈھ اکھیاں روہ پلٹیا ای
سنے جُتیاں چونکے دلوچہ آویں ساڈا دھرم تے نیم سب پٹیا ای
ایہ ہیر دا وارثی ہو بیٹھا چاڈیر لوں سواہ وچہ سٹیا ای
ویکھو جوگی ہن سیدے دینال کیتی جویں مال دے چورلوں پھٹیا ای

۱ یعنی مکر نہیں بیٹھتی ہمیشہ اکیلی نظر آتی ہے ۲ فریاد دغوغا مچا دیتی ہے ۳ معلوم نہیں کہ اس کا بدن لاغر ہے یا موٹا ۴ ہیر پنجال کی قبر کشمیر میں ایسی جگہ پر ہے کہ وہاں کوئی چڑھ نہیں سکتا ۱۲

لُٹ پُٹ کے نال نکھٹیا ای کٹ پھاٹ کے کھوہ گھسیٹیا ای
پکڑ سیدڑے نوں نال بھوڑیاں دے چور یار وانگوں ڈھا کٹیا ای
موراں پسلیاں بھنکے چور کیتا وانگوں ظالماں ظلم تے جٹیا ای
دو دیں بھن باہاں سروں لاہ پٹکا گنہگار وانگوں پکڑ جٹیا ای
ایسی جوگی نے سیدے دے نال کیتی روم روم تھیں خون آپھٹیا ای
بڑا بولدا نیر پلیٹ اکھیں جیہا بانیاں شہر وچ لٹیا ای
گھرلتاں تے بھوڑیاں نال جتیاں دھون سکی آنال غربٹیا ای
ہُنداں مکیاں نال بیحال کیتا لک بھن مروڑ کے سٹیا ای
شانہ بھنکے کٹ چکچور کیتا لنگ بھن کے عگھ نوں گھٹیا ای
وارث شاہ خدا ئیدے خوف کولوں ساڈا روندیاں نر نکھٹیا ای

سیدے دا حال

احوال سیدا

کھیڑا مار کھا کے ترت بھج چلیا داہو واہ روندا گھر آوندا اے
ایہ جوگیڑا نہیں جے دھاڑ کائی حال اپنا کھول وکھاوندا اے
نالے پڑھے قرآن تے دے بالگاں چونکے پاوندا اکھ وچاوندا اے
نالے کرے زاری اگے کوڑمے دے ہائے ہائے کرپیا کرلاوندا اے
ایہہ دیو اجاڑ وچہ آن لتھا نال کرڑکیاں جند گواوندا اے
ایہ قارون دے دیسدے سحر جانے وڈے لوہڑ تے قہر کماوندا اے
مینوں مار کے کٹ تہیار کیتا پنڈا کھو کے جھب وکھاوندا اے
جو کجھ حال حقیقت و رتیا سی وارث شاہ نوں آکھ سناوندا اے

اجو دی گل

کلام اجوّ

اجوّ آکھیا لوئہنیر یار وایہ غضب فقیر نے چایا جے
میں تاں خوف خدا دے ادب کیتا کراں اوہ جو اوس کرایا جے
فقر مہر کردے ساری خلق اُتے اوس قہر دا سبق پڑھایا جے
میرے چھوہر دا مار کے ناس کیتا اوہنوں رب دا خوف نہ آیا جے
میرا کیوڑے دا رِسّا مار جندوں کم کار تھیں چا گوایا جے
ہتھو ہتھ لواں بدلہ اوستوں جی جیکوئی کرے سو اپنا پایا جے
ایہ جوگیڑا نہیں بلا کوئی کھیڑیں آئیکے ظلم اٹھایا جے
وارث شاہ میاں لواں سانگ ویکھو دیو آدمی ہوئے کے آیا جے

سہتی دی گل

کلام سہتی

سہتی آکھیا بابلا جاہ آپے سیدا آپ نوں وڈا سداوندا اے
نال کہر ہنکار دے مست پھردا خاطر تلے نہ کسینوں لیاوندا اے
آدم گری دی گل نہ اک کردا اگوں رکتاں پیا اٹھاوندا اے
جانال فقیراں دے کرے آکڑ غصہ غضب نوں پیا وکھاوندا اے
کہیا جائیکے بہت تعظیم کرنی ادب اک بجا نہ لیاوندا اے
سلہنے وانگ ایہ سری پھہاوندا اے اگوں آکڑاں پیا وکھاوندا اے
جوگی کسے دا کی دھراوندے نی ایکھا ئول بیاج مکاوندا اے
فقر کسے نوں لیشم نہ جان دے نی شپا شپ چھٹا باغ آوندا اے

مار نونھ دے دُکھ حیران کیتا اجو گھوڑے تے چڑھ کے آوندا اے
یارو عمر ساری جٹی ناہ لدھی رہیا سوہنے ڈھونڈ ڈھونڈا وندا اے

سپ ویکھ جو اوسنوں ڈنگیا اے نیر اکھیاں نداڈھل آوندا اے
ایہ قدرتاں ربدیاں کون موڑے مینوں جوگیاں توں مروانداا ے
تیرے راج وچہ صاحبا حکم کردا شہزادیاں نفر رکھاوندا اے
جنہاں ملک تے مال گھر بار چھڈے تنہاں خوف کیہا کسے راوندا اے

اوہ کسے دی کی پرواہ رکھن جنہاں آسرا رب دے ناوندا اے
میاں خوف خدائید ابہت کردا کراں اوہ جو اوس کراوندا اے
تسیں ہو بڈھے وڈے کرم برکت مینوں جاونا تساں دا بھاوندا اے
وارثشاہ جوانی وچہ مست رہیا گئے وقت تائیں پچھوتاوندا اے

مقولہ اجو

میں تاں جاوناہاں اجو آکھدا اے سبھو چلو ہی چل پکار دے ہو
نال عاجزی دے وچ مراقبے دے تسیں رب ہی رب چتار دے ہو
تسیں فقر اللہ دے پیر لوپے وچہ رنج دے میخ نوں مار دے ہو
اٹھے پہر خدا دی یاد اندر تسیں نفس شیطان نوں مار دے ہو
تقصیر تمام معاف کرنی بخشنہار بندے گنہگار دے ہو
فقر مہر کردے کل خلق اُتے اکھیں ویکھ کے عیب تاردے ہو
لوہڑے جان بیڑے اوگنہاریاں دے فضل کردتے پار اتار دے ہو
جیہڑا آن کے کرے برابری جی اوہنوں وچہ زمین نگھار دے ہو

جانبہ کھڑا ہتھ پیرا گے تسیں لاڈلے پروردگار دے ہو
نظر فضل دے نال نہال کرو ساری عمر دے دُکھڑے پاڑ دے ہو
ہووے دُعا قبول پیاریاں دی دین دُنی دے کم سوار دے ہو
حکم ربدے تھیں تسیں نہیں باہر پر خاص حضور دربار دے ہو
اوگن بخش لئیو اوگنہاریاں دے ذاتی نام نوں نت چتار دے ہو
میری نونھ نوں سپ دا اثر ہویا تسیں کمیل منتر سپ مار دے ہو
تیرے چیلیاں نونھ میری جیوندی اے لگے دامن سو تسیں تار دے ہو
وارثشاہ دے عذر معاف کرنے بخشنہار تسیں اوگنہار دے ہو

کلام جوگی

چھڈ دیس جہان اُجاڑ ملی اجے جٹ نہیں پچھا چھڈ دے نی
اساں ایس جہان توں ہتھ دھوتے کھیڑے پھیر آلو دگھسڈ دے نی
اساں چھڈ سنسار کنار پھڑیا سانوں پھیر سنسار وچہ گڈ دے نی
اساں چھڈیا ایہ نمول چھڈن کھیڑے مڈھ قدیم دے ہڈ دے نی
لیہے پتے میرے اُتے جھاڑیاں دے پاسن جان ناہیں تنج گڈ دے نی
وارثشاہ جہان توں اک پئے اج کل فقیر ہن لد دے نی

کلام اجو

لہ پ ٢٤ ع ١٩ (ترجمہ) تیرے رب کے ہاں معافی ہے۔ اور سزا بھی دکھ والی مار کی ١٢

marfat.com

چلیں جوگیا رب دا واسطا ای اسیں مردلوں مرد للکارنے ہاں
میری نونہہ نوں سپ دا روگ ہویا دن رات وچار وچارنے ہاں
پیا کل دا کوڑ مابھ روندا اسیں کانگ تے مورا ڈارنے ہاں
چور سدیا مال دے سانبھنے نوں تیریاں قدرتاں توں بلہارنے ہاں
اعتبار کرنا کم سورمے دا آئے مردلوں مرد دھمکارنے ہاں
ایہ لوہڑی داویلا جوگیا اوئے اوکھے ویلڑے تدھ ونگارنے ہاں
جو کجھ سرے سو نذر دے پیر پکڑاں جاں مال پروار نوں وارنے ہاں
ساتوں روز قیامت ہے آن ڈھکا بیٹھے روندڑے ٹکراں مارنے ہاں
ہتھ بنھ کے بینتی جوگیا جی اسیں عاجزی نال پکارنے ہاں
سوال منا کم ہے سورمیاں دا اسیں اپنے زور توں ہارنے ہاں
تیری مہر دینال ہو جائے چنگی اسیں تدھ تے آن پکارنے ہاں
وارث شاہ وساہ کی زندگی دا اینویں رائیگاں عمر کیوں ہارنے ہاں

آمدن جوگی برائے معالجہ ہیر

جوگی چلیا روح دی کلا ہلی تتر بولیا شگن منا ونے نوں
ویکھو عقل شعور جو ماریا نے طعمہ باز دے ہتھ پھڑاونے نوں
اوہناں زہر دے واسطے سد آندا سگوں آیا سی زہر دھاونے نوں
آکھن دلشنہ دلوں دا درت کھیلے باندر ہیلیاں پاس بٹھاونے نوں
گدڑ کچریاں نے جمعدار ہویا اٹھ چلیا باغ لگاونے نوں
ایڑا اگے بگھیاڑ دے چھیڑ دتا شیر چلیا میں چراونے نوں
بہلوں آپ بگھیاڑ نوں چھیڑ ایڑ حسرت نال پھر ہتھ کٹکونے نوں
راکھا جواں دے ڈھیر دا گدھا ہویا انھاں گھلیا حرف لکھاونے نوں
انھاں سپ دا ماندری سد آندا ہتھوں آیا ای سپ لڑاونے نوں
سپ مکر دا پری دے پیر لڑیا سلیمان آیا جھاڑا پاونے نوں
گوشے یار نوں یار ملاونے نوں کھول دلاندے حال سناونے نوں
کیہڑے کم دے کارنے سد آندا آیا کیہی کرتوت کماونے نوں
اتوار نہ چھپیا کھیڑیاں نے جوگی آندا نے سیس مناونے نوں
بھکھا کھنڈ تے کھیر دا ہویا راکھا رنڈا گھلیا ساک کراونے نوں
ہتھیں اپنی زہر سہیڑ لیونے جھگا چوڑ چوپٹ کراونے نوں
سرہوں ڈھک کٹوریاں کول رکھی دانے ککڑاں پاس سکاونے نوں
بیڑی کاغذی باندر ملاح بنیاں انھاں گھلیا پور لنگھاونے نوں
راکھا مال دا دھاڑوی کھیونے چور سدیا کھوج لگاونے نوں
نیت خاص کر کے انہاں سد آندا میاں آیا ای رن کھسکاونے نوں
وسدے جھگڑے چوڑ کراونے نوں مڈھوں پٹ لوٹا لیجاونے نوں
سپ مار کے دند ہوا ہویا جوگی آندو نے سپ پھڑاونے نوں
آون جاون نوں لوک ہٹا دتے آیا ماندری کیل کراونے نوں
جوگی ہیر دے پاس جا بیٹھدا ای کر دا منتر دربٹھاونے نوں
وارث بندگی واسطے گھلیا ئیں آ بیٹھا ئیں پہننے کھاونے نوں

جوگی دا ہیر دے علاج نوں آونا

کلام زناں

زناں زبان گلاں

لے پ ۲۵ ع (ترجمہ) اور جو پڑے تم پر کوئی سختی سو بدلہ اس کا جو کمایا تمہارے ہاتھوں نے ۱۲

اُجوڑائی آپ نوں جاندا سی ڈیرے جائیکے آپ لیایا ای
دُکھ درد گئے سب ہیر والے کامل ولی نے پھیرڑا پایا ای
جیندا نام لیاں کھیڑے چکدے سن سوہرا ہیر دا آپ لیایا ای
شاخاں رنگ برنگیاں ہوئن پیدا ساون ماہ جوں مینہ وسایا ای
انہاں سکدیاں دی دعا رب سنی اوس ڈھونڈھی دا یار آیا ای
ایہدی بھرے کلام اج کھیڑیاں تے اسم اعظم نے اثر کرایا ای
اپر اہد دیکھو ایتھے کوئی ہندا جگدھوڑ بھلا وڑا پایا ای
کھسکو شاہ ہودی اج آن بیٹھے تنبو آن ادہائواں لایا ای
لکھوں لکھ چاکرے خُدا سچا دکھ ہیر دا رب گوایا ای
سہتی اپنے ہتھ اختیار لیکے ڈیرا ڈوماں دے کوٹھڑے لایا ای
آپے دھاڑوی دے اگے مال دتا پچھے ساہنگر وڈھول وجایا ای

بھلا ہویا بھینال ہیر بچی جانوں من متے دا وید ہن آیا ای
جیہڑا چھڈ چوہدرایاں چاک ہویا دت اوس نے جوگ کمایا ای
جیندی ونجھلی دیلو چہ لکھ منتر ایہ اللہ نے وید ملایا ای
نالے سہتی دے حال تے رب ترٹھا جوگی دلاندا مالک آیا ای
تناں دھراندی ہوئی مراد پوری دھواں الیں چرد کناں لایا ای
مہمان جو آوندا الین وہٹی اگے ساہوریاں پلنگ وچھایا ای
منتر اک تے پتلیاں دُوادُن اللہ والیاں کھیل رچایا ای
سیوا کرے جوگی بیٹھا مدتاں دا اج کھیڑیاں نے خیر پایا ای
بھلا ہویا جے کیدی آس پُنی رب وچھڑیاں یار رملایا ای
رناں موہ کے لین شہزادیاں نوں ویکھو افترا کون بنایا ای
بھلکے ایتھے نہ ہووسن دوویں کڑیاں سانوں شگن ایہا نظر آیا ای

جدوں جوگی تے ربدی مہر ہوئی کلر شور وچہ باغ لوایا ای
وارثشاہ شیطان بدنام کرسولوں تھال دے وچہ کٹایا ای

مسخری نمودن ہمنشینان با ہیر

کڑیاں آکھیا جاکے ہیر تائیں اتی دوہٹی لے اج ودہائی این نی
تینوں دوزخدی آنچ حرام ہوئی رب چ بہشت دے پائی این نی
جس ویدنوں نت پکاردی سیں اوسے ویدنے آن اُٹھائی این نی
ادہو آن ملیا کچھلا یار تینوں باہیں پکڑ کے جس اُٹھائی این نی
تیری رب نے آس پہنچا دتی اج یار دے نال رلائی این نی
دوہٹی جیوندی بچی ایں بھلا ہویا جوگی جھاڑا پا بچائی این نی

ملے آبحیات پیاسیاں نوں جو گیاں دے وچ آئی این نی
پوری رب نے سکے تاری ایں توں موتی لال دینال پروائی این نی
سنگوں گھتھیاں نوں سال گئے رب نال سبب ملائی این نی
رنگوں وچھڑی نردنوں رنگ ملیا جوڑی رنگ دے نال ملائی این نی
رب آپ سچے آن کرم کیتا بیڑی رہڑدی نوں بنے لائی این نی
ایہ جوگی ناہیں ولی قطب کوئی جس اپنا فضل کرائی این نی

لے یعنی اب سہتی پر خداوند تعالیٰ نے مہربانی کی کیونکہ دلوں کا مالک آگیا ہے ۲ے باہر سے آئی ہوئی مراد ہیر ۳ے سہتی ہیر را انجھا یہ تینوں ہے پے ۴ع
ترجمہ تو کہہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے دیتا ہے۔ جس کو چاہے اور اللہ گنجائش والا ہے خبر دار خاص کرتا ہے مہربانی جس پر چاہے اور اللہ کا فضل بڑا ہے ۱۲

marfat.com

تیرے دل دی ہوئی مراد حاصل اج رانجھنے ہتھ پھڑائی ایں نی
وارث شاہ کہو ہیر دی سسّ تائیں اج رب نے جوڑ کرائی ایں نی

جوگی دا قول

کلام جوگی

جوگی شگن منائیکے آن وڑیا کہندا ہیر دا روٹ پکاونا جے
ہووے اک نویکلی جا چنگی جتھے ہیر دا پلنگ وچھاونا جے
دھوپ دھوپ دھکھائیکے رات اندر گور منتراں جتن کراونا جے
پھرے مرد نہ عورت غیر کوئی کسے نہ پرچھاوڑا پاونا جے
گور منتراں پڑھاں سوا لکھ واری میرے پیر دا ایہہ فرماونا جے
وارث شاہ میاں لوہا بند کرنا بار بار نا ہیں ایتھے آونا جے

ایضاً

درد دور ہوسی رب سکھ کرسی میرا آکھناں نہ بھلاونا اوئے
کراں بیٹھ نویکلا جتن گوشے کوئی نہیں جے بن جھنج لواونا اوئے
اکو آدمی آونا ملے سہتی اوکھا سپ دا روگ گواونا اوئے
مست لٹکدا خوشی دیدار دی نوں دکھ اپنا چاہٹا ونا اوئے
سپ نس جائے چھل مار جائے پڑا او کھڑا اچلہ کماونا اوئے
جوگی آکھیا پھرے نہ مرد عورت پوے کسیدا ناہ پرچھاونا اوئے
کن سن وچ ودہڑی آن بہاتی ناہیں دھم تے شور کراونا اوئے
کواری کرڑی دار کھ وچہ پیر یا ہے نہیں ہور کسے ایتھے آونا اوئے
اوہدے ڈنگ اتے اساں لا منگا اسی سپ نوں ڈنگ چٹاونا اوئے
مہر اجو دے پت نوں ہتھ لایا سیدے کھیڑے نوں مت سکھاونا اوئے
لکھیا سنت سے ولر قرآن اندر نہیں چھڈ نماز پچھتاونا اوئے
وارث شاہ نکوئی تے بندگی نوں مڑ وٹ نہ جگ تے آونا اوئے

کھیڑیاں نے ہیر نوں رانجھے تے سہتی دے سپرد کرنا

سپرد کردن کھیڑیاں ہیر و رانجھا سہتی را

سہتی کڑی نوں سد کے سونپیو نے منجا وچہ ایوان ڈہائیکے تے
جوگی پلنگ دے پاس بہالیو نے آ بیٹھا ای شگن منائیکے تے
کھیڑے آپ جا گھریں بفکر ستے طمع باز دے ہتھ پھڑائیکے تے
اوہناں کھیہ سرگھت کے پٹنائیں جنہاں واہی سی ڈھری لگائیکے تے
اوہناں جگت الاہڑے بہت دلیسی ہن بیٹھے ہو نوہ کھہائیکے تے
پنڈوں باہر اک ڈوماں دا کوٹھڑی اوتھے دتی نے تھاں بنائیکے تے
ناڈھو شاہ بنیا مست ہو عاشق معشوق نوں کول بہائیکے تے
سر تے ہووَنی آئیکے کوکدی اے چھلی مار کے ہتھ بنائیکے تے
بھلکے مالک ہو وسن مول کھیڑے جنہاں آندی سی شگن منائیکے تے
وارث شاہ پھر تنہاں نے ویر کرنے جنہاں واہیوں گھوڑیاں گاہئیکے تے

رانجھے دا پنجاں پیراں نوں یاد کرنا

یاد کردن رانجھا پنج پیر را

marfat.com

رانجھا کوٹھڑی دیوچہ تنگ بیٹھا دل اندروں اوسداڈولیا ای
شکر گنج دا پکڑ رومال چمّے مندرا لال شہباز دا کھولیا ای
خنجر کڈھ مخدوم جہانیئے دا وچوں روح رانجھیٹے دا بولیا ای
مشکل کرن آسان آپیر میرے رانجھے یار نے سخن آ بولیا ای
پیر بہاؤالدین ذکریئے دھمک دتی کندھ ڈہاہ کے راہ نوں کھولیا ای

ادھی رات رانجھے پیریاد کیتے طرہ خضر دا ہتھ لے تولیا ای
کھونڈی سید جلال بخاریئے دی وچوں عطر دے مشک نوں جھولیا ای
مدد پیراں دی ہووے جس شخص تائیں اوتھے ایتھے نہ کسے بھتیں ڈولیا ای
تیریاں مشکلاں سبھ آسان بچہ جیئو ساڈڑا تدھ نے موہ لیا ای
جا پشت پناہ ہے رب تیری جا کیوں تیرا دل ڈولیا ای

جاہ بیٹھا ایں کاسنوں اُٹھ جٹا سویں نہیں تیرا راہ کھولیا ای
وارثشاہ پچھوں تادیں بندگی نوں عزرائیل جاں دھون چڑھ بولیا ای

اظہار کردن سہتی احوالِ خود بخدمت میاں رانجھا خواستن مراد بلوچ را

نکل کوٹھیوں ترت تیار ہویا سہتی آن حضور سلام کیتا
تیرا آکھنا دلوں منظور کر کے مقا کھیڑیاں دا سبھو خام کیتا
میرا یار ملاونا مہر سہتی اساں کم تیرا سرانجام کیتا
شرم ماپیاں دی سبھو دہڑ دتی سسّی نال جویں آدم جام کیتا
جدوں کوٹھیوں دوڑ کے نکل چلیا سہتی بنھ کے ہتھ سلام کیتا
جو کجھ ہودنی نے سیتا نال کیتا اتے دھنسر نے نال جو رام کیتا
اوتھے ٹیاں دلاں نوں خوشی ہووے جتھے رب نے آن مقام کیتا
میرے ہتھ پھڑا تے دی لاج رکھیں تیرا اساں نے کم تمام کیتا

بیڑا لابنے اساں عاجزاں دا رب فضل تیرے اُتے عام کیتا
میں تاں ہوئی خوار جہان سارے نام یار دے کل بد نام کیتا
بھابی ہتھ پھڑا ئیکے ٹور دتی بدوکھیڑیاں نوں خاص و عام کیتا
تیرے واسطے ماپیاں نال کیتی جویں علی دے نال غلام کیتا
موہوں کہے مراد جے ملے مینوں اہیو تدھ بھتیں طلب انعام کیتا
ملے شاہ مراد تاں موئی جیواں میں جان کے اج آرام کیتا
دل جان بھتیں ہوئیکے ٹہل کیتی تیرے کم دا خوب انجام کیتا
وارث شاہ جتول مہربان ہووے اوتھے خلق نے آن قیام کیتا

دُعا کردن میاں رانجھا بجناب باری تعالیٰ در حق سہتی و آمدن مراد شتربان

رانجھے ہتھ اٹھا دُعا منگی ربا میلنا یار گوارنی دا
ایہ تاں جگ دیوچہ خوار ہوئی پردہ ڈھکنا ایس خوارنی دا
ربا مہر دے نال توں یار بخشیں ایس عشق دے کم سوارنی دا

ایس حُب دے نال ہے کم کیتا بیڑا پار کرنا کم سارنی دا
ایس آن بیچاری نے یار میلے میلیں یار توں ایس بیچارنی دا
ڈھل وچہ نہ گھتنا کم سایاں سہتی عشق تے مشک نتارنی دا

ــہ سہتی اپنے احسانات جتا کر اپنے یار سے ملنے کی درخواست کرتی ہے ۱۲

بنجاں پیراں دی تُرت آواز ہوئی رب یار ملیں ادا سارنی دا
تیرے کرم کولوں نہیں دور اللہ آوے جھب دلدار دلدارنی دا
پیا دچہ گھمن کندھی دُور جا پلے بُلا بھیج صرصر بیڑے تارنی دا
فضل رب کیتا یار آن میا وارثشاہ مراد پکارنی دا

کلام شاہ مراد سہتی از کلام رانجھا

پری حور دُلدل سندی بھین ڈاچی آ ویکھ لے جھٹ کرلاڑی اے نی
جادو سحر اکے کرامات آکھاں کل ڈھونڈنے دی وڈی بھاری اے نی
کیتو گرد نامہ اکے بھندکوئی اکے منتراں وانگ مداری اے نی
اِک سدغیبوں پئی کن میرے ڈاچی سندیاں سار نگاڑی اے نی
میری گئی قطار کوراہ گھتی کوئی سحر کیتو ٹونے ہاری اے نی
دائے سوئی دی لوپتری ایہ ڈاچی گھن جھوک پلانے نوں لاڑی اے نی
ڈاچی شاہ مراد دی آن زنگی اُتوں لولیا سائیں سواری اے نی
جالپے انج جیوں کسے مہار پھڑ کے تیرے لوہے تے آن کھلاری آنی
ڈاچی مُہردی تے اسوار آہا جاگو میٹ سال نال خماری اے نی
نظر میٹھ گولا اکے تیر آکھاں ڈاچی دگیٹے وانگ اندھاری اے نی
شالا ڈھکا آوے ہش ڈھک نیڑے آ چڑھیں کجاوے تے ڈاری آنی
ادہد اپلو ڈامنہ تے ہیٹھ پربت ایہ فرشتیاں اٹھ چاری اے نی

دیٹھ دیویاں ہتھ نہ آوندی سیں ادھیں راتڑے مار دی دھاڑی اے نی
وارثشاہ دی عمر دی بکری نوں کھاجائے گی موت بگھیاڑی اے نی

روانہ شدن ہیر رانجھا و مراد و سہتی

سہتی لئی مراد تے ہیر رانجھے واں ہو چلے لاڑے لاڑیاں نی
آپو دھاپ گئے لیکے داہو داہی گھبیاڑاں نے ترنڈیاں باڑیاں نی
کو ہٹھا دیکھ کے سکھتار و گیاں دا اِکدوئے نوں سینیاں ماریاں نی
اونہاں اندر دل باہروں خبر لیکے گلاں آپ وچ ایھ وچاریاں نی
سارے شہر وچ شور تے دھم پیا کرن کیرنے تے زار وزاریاں نی
ایہ مہریاں مثل شیطان دے نی کام والیاں دیاں نطاریاں نی
سے گنگی انہاندے فرج وچوں بھتیں موہڈیاں دے تے ہاڑیاں نی
اُدھل جان اُتے جنہاں لک بدھا اوہناں لکھیاں دھروں خواریاں نی
راتو رات گئے لیکے بازکونجاں سریاں نانگاندیاں شیہاں لتاڑیاں نی
وقت ہلاں داہو یا جاں ہالیاں نے ڈھگیاں گلیں پنجالیاں چاہڑیاں نی
اجو ہر دے گھراں نوں ستھ لگی انہاں ویکھ کے گلاں چتاریاں نی
جیہڑا باہر ولوہے دے وچہ رُستا اونوں چاہنگراں ہو کراں باریاں نی
رل ہیر تے سہتی نے خوار کیتا کم چوڑ کیتا انہاں ڈاریاں نی
جڑھ دین ایمان دی کٹنے نوں ایھ مہریاں تیز کٹاریاں نی
میاں جنہاں بیگانڑی نار رانویں ملن دوزخوں تاہ چواڑیاں نی
وارث کیدے لکھیاں رہن ناہیں تیاں جنہاں دیاں رب اتاریاں نی

ایضاً

marfat.com

بھگا ہیر تے سہتی نے چوڑ کیتا نک وڈھ سٹیا دوہاں لاڈیاں نے — لکیا اُدھال کے اودہناں جوگی ہویاں مگدیو وچ خواریاں نے
دیکھو رب نے آپ سبب لایا اوہدیاں قدماں نوں بلہاریاں نے — ادھی رات کاروانیاں کوچ کیتا ٹن کھیڑیاں نے واہراں چاہڑیاں نے
کرانہاندے واہراں اُٹھ پیاں پکڑ برچھیاں اتے کٹاریاں نے — ہائے ہائے ہوئی وچہ کھیڑیاندے دیکھو انہاں تے واہراں چاہڑیاں نے
اُبھر واہیاں اٹھلے بھج نٹھے پھڑ کے ڈانگاں تے کہیاں کوہاڑیاں نے — وارثشاہ نایاں نال جنگ بدھا منوائیکے کھیڑیاں دا ہڑیاں نے

اطلاع نموں دن مرداں اجوڑا

اجو مہر نوں لوکاں نے خبر دتی تیرا چوڑ جھگا اج ہو گیا — کیہی ہوئی تقصیر ہے اساں کولوں تیر غضب دا سینہ پر دگیا
بجلی پئی آسمان بھتیں اک غیبوں سبھ باغ لٹنا صاف ہو گیا — جوگی لے گیا ہیر نوں سنے سہتی ساڈا شرم حیا سبھ کھو گیا
چادر چٹی نوں داغ سیاہ لگا جوگی اپنا دھوناں دھو گیا — ایہ گلاں تُوں داغ نہ دور ہوسی سانوں کالکھیں گھت سمو گیا
زمیں سخت آسمان بھی دور دسے جیہڑا ہوناں سی سوئی ہو گیا — ساڈا جیونا بہت محال ہویا وارثشاہ سن اندروں رد گیا

مقولہ شاعر

حال حال کر کے دلبراں بھج پیاں چاہنگ کوکدی وچ اکاس ہوئی — سن اندروں باہروں حال ہوبو سس ہیر دی اٹھ ہراس ہوئی
اک چیتر وجاوندے جان بھنے بھلا ہویا فقیراں دی آس ہوئی — اک جان روندے جوہ کھیڑیاندی اج ویکھو تو چوڑ نخاس ہوئی
جوگی لے گیا سہتی تے ہیر تائیں گل عام اوتویں آس پاس ہوئی — اکسلے ڈنڈے بھتیں جان بھنے یار دپئی سی ہیر اداس ہوئی
ایہو درد سی ہیر نوں سنو یارو دن رات ندھی سی ہراس ہوئی — وارثشاہ نہ مُنڈیاں ڈھل لگدی جدوں استرے نال پیاس ہوئی

ایضاً

پہلاں واہراں آن مرادلیاں اگے کنک بلوچاں نے چاہڑ دتے — پکڑ ترکشاں تیرکمان دوڑے کھیڑے نال ہتھیاراں دے مار دتے
جیہڑے واہراندے گھٹ ہٹاٹھ یارو واہ واہ کردے سبھے پاڑ دتے — مار برچھیاں آن بلوچ کرڑکے تیغاں مار کے واہری جھاڑ دتے
مارناد کاں موچے بھن دتے مار جھاڑ کے پنڈ دوچ واڑ دتے — الکدے دیناں نہ رہیا کوئی کھوہ موہ کے مارا جاڑ دتے

داتک فوج سکندری دھاواہراں دارا ماریا کھیت وگاڑ دتے
وارثشاہ جاں رب نے مہر کیتی بدل قہر دے لطف نے پاڑ دتے

ایضاً

marfat.com

جیہڑی جُوہ اندر رانجھا ہیر گئے اوتھے شیر ہیسی آدم خور میاں
اچن چیت جا اوسنوں بو آئی اوتھوں دوڑ آیا کرکے زور میاں

چاروں طرف پھرے مُکاں ماردا اوہ بیلے وِچ مچایا شور میاں
کن ہیر دے وِچ آواز پہنچی کہندی پیا دھندا ہُن ہور میاں

ہیر آکھدی رانجھیا شیر آیا ہیرے کن پئی گھنگھور میاں
پیر یاد کر رب دا واسطائی شیر نہیں ایہ قہر قلور میاں

پنج پیر رانجھیٹے نے یاد کیتے اوہ آئے نی آکھدے بھور میاں
مدد کرو خدائیدا واسطہ جے ساڈی تساندے ہتھ ہے ڈور میاں

جیکر کرو مدد تاہیں گل بنگی نہیں دسدی اے سانوں گور میاں
وارثشاہ پیراں اگے عرض کردا خوشی کرو منیوں دہولور میاں

پیراں نے رانجھے نوں خوشخبری دتی

مژدہ دادن پیران رانجھارا

پنجاں پیراں زباں تھیں حکم کیتا بچہ جاہ جلدی فتح پاویں توں
جدوں شیر آسی تیرے مارنے نوں تدوں کبر ہنکار گواویں توں

کر عاجزی عجز توں شیر اگے اوہنوں منت دے نال مناویں تیں
جیکر منسی عرض اوہ نہ تیری وارث اوسنوں مار مکاویں توں

شیر دا آونا

آمدن شیر

رانجھا آکھدا اسیں توں شیر مردا تینوں قسم ہے پیر فقیر دی جی
اساں عاجزاں نوں کیوں مارنائیں گل بُری ہے الیتی بیر دی جی

من اساں دا آکھیا جاہ مرکے من قسم حضرت دستگیر دی جی
وارثشاہ رانجھا منت بہت کردا طبع تنگ پئی جٹی ہیر دی جی

شیر دی گل

کلام شیر

شیر آکھیا رانجھیا سنیں میتھوں ست روز دا طعام نہ کھایا اے
بُھکھ تریہہ نے بہت بیحال کیتا رب اج شکار ملایا اے

تساں دوہاں نوں رجکے کھاوساں میں شیر گجکے آکھ سنایا اے
وارثشاہ میاں ہیر آکھدی اے سانوں رب عذاب پہنچایا اے

شاعر دی گل

مقولہ شاعر

رانجھا منتاں کرکے تھک رہیا شیر آکھیاں باز نہ آوندا اے
رانجھے پیراں دا حکم پروان کیتا ہر چند سوال تاں پاوندا اے

شیر اک نہ منی سی بات اسدی پنجہ زہر دا چا چلاوندا اے
وارثشاہ رانجھا پنجہ جھلکے تے غصہ جیوتے بہت لیاوندا اے

رانجھے دی گل

کلام رانجھا

رانجھا ہیر نوں آکھدا اچل پیاری میں بھی شیر نوں مار کے آوناہاں
منت کیتیاں باز نہ آوندا اے مڈھوں السیدی اکھ چلا ہوناہاں

marfat.com

پچھا چھڈ دیوے جیکر اساں دا ایہہ نہیں تے جان تھیں مار گواوناہاں
وارثشاہ جیکر کہیا نہ منے ایہنوں جند توں مار مکاوناہاں

شیر دا غصہ

غصّہ کردن شیر

شیر گل سنکے رانجھے یار والی جیو وچہ پیچیاں کھاوندا اے
رانجھے ویکھیا نہیں خیال چھڈ دا دوہاں باہاں توں پکڑ بہاوندا اے
کہندا آدمی زاد کی آکھدا اے پنجہ دوسری وار چلاوندا اے
وارثشاہ غصے نال شیر تائیں رانجھا جان تھیں ماریا چاہوندا اے

شیر دا مارا جانا

کشتہ شدن شیر

رانجھے کڈھ کھونڈا ایہہ ڈکہیئے داو کھی شیر دلو چہ کھبایا سو
حکم پیراں دا جٹ نوں یاد آیا زور اپنا سب لگایا سو
شیر ترٹ فداہت بیحال ہویا اودہی الکھ فساد مکایا سو
خنجر سید جلال بخاریئے دا شکم اوسدے وچہ چلایا سو
پنجاں پیراں رانجھیٹے نوں فتح دتی جدوں اللہ دا نام دھیایا سو
وارثشاہ میاں رانجھے بیٹھ کے تے چم شیر دے بدن توں لہیا سو

شاعر دا کہنا

مقولہ شاعر

کھل شیر دی لاہ مرگان کیتا سہنوں ماس بگلی اندر پایا اے
ہیر بیٹھی سی بہت دلیل اندر رانجھے جا بکے مکھ وکھایا اے
دشمن جان دا پکڑ فناہ کیتا اوہدا نام نشان مٹایا اے
رانجھا خوشی دینال اٹھ رواں ہویا ترت ہیر جٹی پاس آیا اے
جٹی آکھدی شکر خدا دا اے تینوں رب نے اج بچایا اے
وارثشاہ مقبول اوہ رب دے نے جنہاں نفس نوں مار مکایا اے

ہیر دی گل

کلام ہیر

جوہ عدلی دی لنگھی جاں دوہاں جنیاں رانجھے یار نوں نیند آگھیریا اے
وقت سون دا نہیں ایہہ ہیر واری نور اوہدی دراز ہو فیر لیا اے
زور اوری اوہ آن دراز ہویا ہیر آکھدی یار توں پھیریا اے
جدوں ہوے بے سرت تاں گھوک ستا پھیر ہیر نوں نیندنے گھیریا اے
نیند غفلت دے وچ دراز ہوئے ساعت بری نوں جانکے چھیڑیا اے
متیں دے لے ہی ہیر رانجھنے نوں اوس اک نہ چیت سہیڑیا اے
تدھ برہی پھیر نا پھیریا اے کون ہونی دے نال کھیڑیا اے
رانجھے ہوش نہ مول وچار کیتی ہیر اوس نوں مول نہ چھیڑیا اے
مت نہ لئی دوہاں عاشقاں نے ویکھو ہونی نے عقل نکھیڑیا اے
دوہاں ہوش نہ مول وچار کیتی جان بجھ کے دکھ سہیڑیا اے
موڑے کون رضا خدا دی نوں اگے کسے نے مول نہ پھیریا اے
وارثشاہ اوتھے سوں گئے دونویں دکھاں آنکے پلڑا اپھیریا اے

marfat.com

قید کردن کھیڑیاں ہیر و رانجھا را

(گھیڑیاں نے ہیر رانجھے نوں قید کرنا)

دو جیاں داہراں رانجھے نوں آن ملیاں سُتا پیا اجاڑ وِچہ گھیر لیونے
سُر ہیر دے پٹ تے رکھ سُتا سپ گنج خزانیوں چھیڑ لیونے
ہیر پکڑ لئی رانجھا قید ہویا ویکھو جوڑی نوں آن نکھیڑ لیونے
دیکے رانجھے نوں دکھ سہوڑیاں دا مشکاں بنھ کے چا بنیڑ لیونے
اس وقت حساب نوں روز محشر سوئی ملے گا جو کجھ بھیڑ لیونے
ہیر آکھیا رانجھیا صبر کریں اساں عاجزاں تے دکھ گھیر لیونے
رانجھے چاک دے نال دو ہتھ کیتے اتے ہیر نوں دب دریڑ لیونے
ڈنڈ پاوندے برچھیاں پھیر دے نی گھوڑے وِچ میدانے پھیر لیونے
سُتا پکڑیا کجھ نہ وس چلے شامت نفس دی آن لویڑ لیونے
لاہ سہیلیاں بنھ کے ہتھ دونویں پنڈا چابکاں نال اچیڑ لیونے
جیڈا وس چلے بندہ لا لیندا ویکھو عاشقاں دُکھ سہیڑ لیونے
ہتھو ہتھ بدلہ جھولی رب پایا رُلیا اپنا سب نبیڑ لیونے
ربا بندے دے وس نہ پائیں بندا رکھیں حفظ امان سہیڑ لیونے
وارثؔ شاہ فقیر اللہ دے نوں مار مار کے چا کھدیڑ لیونے

کلام ہیر

(ہیر دی گل)

ہیر آکھیا سُتے سو سبھ مُٹھے نیندر ماریا راجیاں رانیاں نوں
ایس نیند نے شاہ فقیر کیتے رو بیٹھے نے وقت وہانیاں نوں
نیند ہیٹھ سٹیا سلیمان تائیں دیندی نیند چھڈا ٹکانیاں نوں
نیند پُت یعقوب دا کھوہ پایا سُنیا ہوسیا یوسفدیاں دانیاں نوں
ہابیل قابیل دے جنگ ہوئے چھڈ گئے نے قطب ٹکانیاں نوں
سُتے سوئی وگتڑے وہم وانگوں غالب نیند ہے دیو رنجانیاں نوں
نیند فجر دی قضا نماز کر دی شیطان دے تنبواں تانیاں نوں
نیند ویکھ جو سسی نوں وخت پایا پھرے ڈھونڈ دی یار وہانیاں نوں
مارے نیندراں دے نہیں تاب آئے رہیاں حسرتاں نیند ستانیاں نوں
کسے ترٹے وقت سی نیوں لگا اساں بیجیا بھنیاں دانیاں نوں
نیندر ولی تے غوث تے قطب مارے نیندر ماریا راہ بھدانیاں نوں
نیند حسنؓ حسینؓ شہید کیتے کُٹھے کربلا وچہ شہانیاں نوں
نیند ذبح کیتا اسمٰعیلؑ تائیں یونسؑ پیٹ مچھی وِچ پانیاں نوں
نیند شیر تے دیو امام کُٹھے نیند ماریا وڈے سیانیاں نوں
خواہش حق دی قلم تقدیر دگی موڑے کون اللہ دیاں بھانیاں نوں
رانجھے ہیر نوں بنھ لیچلے کھیڑے دونویں روندے نی وقت وہانیاں نوں
نیند نال زلیخا دے کیہی کیتی خبراں پچھئے درد رنجانیاں نوں
نیند مرزے دا سیس کٹا دتا گھت گکھاں دے وچہ پھوکانیاں نوں
ایہناں ویلیاں نوں پچھوں یاد کرسیں جٹی ہیر دے سخن الانیاں نوں
ساڈھے تن ہتھ زمیں ہے ملک تیرا وارثؔ شاہ کیوں ولیں ولانیاں نوں

کلام ہیر با رانجھا

(ہیر دی گل رانجھے نال)

marfat.com

وقت سون دا نہیں سی ہیر واری زور اوری توں کھ لپیٹیا وے
وس ہیوں توں ڈیریاں ڈاہڈیاں دے کی واہ ہے مشک پٹیا وے
کھلی بانہہ کر کے ہیر آکھدی اے میرے دس نہ کجھ گمر ہیٹیا وے
روز حشر دے سبھ حساب ہوسی تیرے نال ہی میاں رانجھیٹیا وے
میں آکھنی ہاں اُٹھ جاہ جھبدے ایتھے کاسنوں زمین تے لیٹیا وے
راجہ عدلی ہے تخت تے عدل کر دا کھڑی بانہہ کر کوک گھریٹیا وے
اثر صحبتاں دے کر جان غلبہ جا راجے دے پاس جٹیٹیا وے
نہیں حور بہشت دی ہو جاندا گدہا رزی دینال پیٹیا وے

ہائے ہائے مٹھی مت نہ لئی آدتی عقل ہزار جو گیٹیا دے
پنڈا چابکاں نال ادھیڑ دلیں میاں رانجھیا حسن ولیٹیا دے
جیہڑا کھنڈیا وچ جہان سارے نہیں جاونا مول سمیٹیا وے
بناں عملدے نہیں نجات تیری پیا مارئیں قطب دیا بیٹیا وے
دیس ویریاں دے وچ گھوک ستوں کیتی سُرت نہ ہوش سلیٹیا وے
ویلا بیتیا ہتھ نہ آوندا اے میاں رانجھیا سمجھ بےبھٹیا وے
چاندی قلعی تانبا ترت ہووے سونا جیتیاں کیمیا نال چمیٹیا وے
گول گل نوں مارنہ وچ کناں وارث شاہ سن جبٹ کھچریٹیا وے

مقولہ شاعر

اُداُدو کوکُو کیتا رانجھنے نے اُچی کوک چا نگر دھر داسدا اے
راجے آکھیا لئو کھاں خبر یارو کیہا شور تے غم ہر اسدا اے
کس ماریا کس رنجانیا اے لیاؤ وچ دربار ہر اسدا اے
رانجھے آکھیا راجیا چر ہیں جیویں تیرا راج تے حکم ار اسدا اے
تیری دھانگ پئی روم شام اندر بادشاہ ڈرے آس پاسدا اے
عدل کرنل تے صاحب دل دھیاں دھرنا فرض تیرے اُتے عام خاصدا اے
میں آس کر کے تیرے تیک آیا ہئے لا مینوں جیو ترا اسدا اے

بُو بُو مار کے للکراں کرے دُھماں راجے پچھیا شور ایہ کاسدا اے
نفراں آکھیا اِک درویش جوگی داد خواہ آیا کرم آس دا اے
رانجھا آدربار وچ ہویا حاضر خون بھٹیا چابکاں ماسدا اے
حکم ملک دتا تینوں رب سچے کرم او سدا فکر غم کا سدا اے
تیرے راج وچہ بناں تقصیر مویا نہ گناہ تے نہ کوئی ہاسدا اے
میری سبھ تقصیر معاف کرنی مینوں فضل اُمید دی آسدا اے
مکھی پھاسدی اے جویں شہد اندر وارث شاہ اس جگو چہ پھاسدا اے

حکم کردن راجہ وگرفتار شدن کھیڑیاں

راجے حکم کیتا چڑھی فوج بانکی آراہ وچ مار دے کھیڑیاں نوں
سانوں حکم جے چور نہ جان پاوے چلو چھڈ دکھاں کرم دیاں پیڑیاں نوں
تسیں ہو سدھے چلو پاس ساڈے چھڈ دیہو کھاں جھگڑیاں جھیڑیاں نوں

کھیر لئے کھیڑے فوج عہدیاں نے دیندے دب تے بہت دریڑیاں نوں
عزت نال چلو تسی نال ساڈے نہیں ودھ کے کھانگے بیریاں نوں
بنھ کھڑانگے اکے تے آپ چلو نہیں جاندے اسیں بکھیڑیاں نوں

پکڑ وچہ حضور دے لیائے حاضر راہزناں تے کھوہراں پیڑیاں نوں
وارث شاہ جن ہو رہاں گرہن لگے اوہ بھی پھڑے اپنے پھڑیاں نوں

آمدن کھیڑیاں نزد راجہ بحالت گرفتاری

کھیڑے راجے دے آن حضور ہوئے منہ بنے نے آن فریادیاں دے
میتھوں کھوہ فقیر نی اُٹھ نٹھے جویں پیاں نوں ڈوم شادیاں دے
چیتا داہڑیاں پگڑیاں ویکھ بھُلیں شیطان نے اندروں وادیاں دے
ایڈا جھوٹھ اپراہدا ایہ لول دے نے ایہ جھگڑے بے مرادیاں دے
رانجھے آکھیا کھوہ لیچلے ندّھی ایہ کھوہرو پے بیدادیاں دے
میرانیاں تیرے اگے راجہ صاحب ایہ وڈے دریار نی عادیاں دے
میں فقیر غریب اناتھ جوگی تینوں کراں گا بچن آبادیاں دے
وارث باہروں سفید سیاہ وچوں تنوہوں جویں بالزادیاں دے

عرض کردن کھیڑیاں پیش راجہ

کھیڑیاں جوڑ کے ہتھ فریاد کیتی نہیں وقت ہن ظلم کماونے دا
ویہڑے وڑدیاں نڈھیاں موہ لیاں اس تے علم جے تاں دلاونے دا
سہتی دسیا جوگیڑا ابلغ کالے ڈھب جان دا جھاڑیاں پاونے دا
اک دھی تے اک سی نونہہ ساڈی منتر پھوکیا دوہاں لیجاونے دا
وچّوں چور تے باہروں سادھ دسے استے دل ہے بھیس وٹاونے دا
اُقتُلو المؤذیات قبل الایذ ایہا فائدہ جھگڑیاں پاونے دا
اوہدیاں سہیلیاں ولیاں تے بھل ناہیں استے دل ہے بھیس وٹاونے دا
تدوں کھیڑیاں نوں بہت ہویا غلبہ موت اپنا آپ بھلاونے دا
ایہ ٹھگ جے ماہیے دا وڈا کھوٹا سحر جان دا سرہوں جماونے دا
ساڈی نونہہ نوں اک دن سپ لڑیا اوہ وقت سی ملدری لیاونے دا
منتر جھاڑنے نوں اساں سدآندا سانوں کم سی جند بچاونے دا
لیندا دوہاں نوں راتو ہی رات نٹھا فقر دلی اللہ پھیرا پاونے دا
راجے چوراں تے یاراں نوں ماردے نی سولی ہم ہے چور چڑھاونے دا
بھلا کریں توں الیس نوں مارسٹیں حکم آیا ہے چور مکاونے دا
بادشاہ نوں عدل ہی پچھیگا وقت آدسی عمل تلاونے دا
کی جانی ایں ہوگ کی باب ساڈے ویلا آوے جان پاس بلاونے دا
ویلا گذریا پھیر نہ ہتھ آوے پچھوں تاں ہے عمر گواونے دا
وارث شاہ دا عدل نہ کریں بارکھاں آس میں فضل کراونے دا

جواب رانجھا

رانجھے آکھیا سوہنی رن ڈٹھی نگر لگ میرے آن گھیریا نے
میں ہیر دا ہیر قدیم میری جھگڑا پائے کے الویں لویڑیا نے
ویکھو وچ دربار دے بھوٹ بولن ایہ وڈا ای پھیڑنا پھیڑیا نے
نٹھا خوف توں ایہ سن دیس والے پچھے کنک از غیب اپھیڑیا نے
پنجاں پیراں دی ایہ مجاورانی اینہاں کدہروں ساک سہیڑیا نے
آپ وارثی بنے اس ووہٹڑی دے میرے سنگ دا سنگ نکھیڑیا نے

marfat.com

سب راجیاں رانیاں دھکے چھڈیا تیرے ملک وچہ آن کے پھیڑیا نے
مجروح ساں غمانندیاں بھریا میرا لڑاگھاہ اچیسڑیا نے
راجہ آکھدا کراں میں قتل سارے تیری جیبھ نوں جے ذرہ چھیڑیا نے
چھڈ ارلیاں جوگ بجھا نٹھے پر کھوہ نوں اجے نہ گھیڑیا نے
مینوں بنھ کے رُکھ دے نال راجہ پنڈا چابکاں نال ادھیڑیا نے

پچوریا بدنام کر جوگیڑے نوں مار مار کے چا کھدیڑیا نے
کوئی روز جہان تے داولینی بھلا ہویا نہ چپا نبڑیا نے
سچ آکھ توں مار کے کراں پرزے کوئی بُرا جوالیں نال بھیڑیا نے
میں تاں آپ شیطان نوں جا چھپاں آدم وچ آلو ورپڑیا نے
وارثشاہ میں گرد ای رہیا بھوندا سرمے سرمچونہ لویڑیا نے

کلام راجہ

راجے آکھیا تساں تقصیر کیتی ایہ وڈا فقیر رنجانیاں جے
رب جبٹ نہ جان دے کستے تائیں تسیں اپنی قدر پچھانیاں جے
کراں اوہ جو جانسی ملک سارا براجوگی نوں جے رنجانیاں جے
راتیں چور تے دنے ادھالیاں نے شیطان وانگوں جگ رانیاں جے
قاضی شرع دا تساں نوں کہے جھوٹھا موجاں سولیندیاں تساں مانیاں جے

نِک کن وڈہا دیاں چاہڑ سُولی انیوں گئی ایہ گل نہ جانیاں جے
رناں کھوہ فقیراں ہتھیں راہ مار و تنبو کبر دے تسیں نہ تانیاں جے
نیڑے ربنوں سمجھ کے جانا سی کیوں عاجزاں نال ترسانیاں جے
مارکھل تسا ڈی میں کھچ سٹاں میرے راجدے وچہ بلانیاں جے
ایہ نت ہنکار نہ مان رہندا کدی موت تحقیق پچھانیاں جے

نفر جانکے الیسنوں ماریا جے مفلس بہت غریب ستانیاں جے
وارثشاہ سراں دی رات وانگوں دنیا خواب خیال ہی جانیاں جے

آمدن کھیڑیاں و رانجھا نزد قاضی

جدوں شرع دے آنکے رجوع ہوئے قاضی آکھیا کرو بیان میاں
کھیڑے آکھیا ہیر سی ساک چنگا گھر چوچک سیال دے جان میاں
جنج جوڑکے اساں دیاہ آندی ٹکے خرچ کیتے ڈھیر دان میاں
وڈی رسم کیتی مُلاں سد آندا جنھوں حفظ سی فقہ قرآن میاں
اساں لائکے دم ویاہ آندی دلیس ملک ہیا سبھو جان میاں
اساں کھولکے حال بیان کیتا جھوٹ بولنا بہت نقصان میاں

دیہو کھول سنائیکے بات مینوں کراں عمر خطاب دانیاں میاں
اجہ کھیڑیدے پُت نوں خیر کیتی ہور لا تھکے سبھ تران میاں
لکھ آو ماندی ڈھکی لکھی سی ہندو جان دے تے مسلمان میاں
شاہد پاس بہال نکاح بدھا جویں لکھیا وچہ قرآن میاں
ساری خلق خدائیدی جاندی سی شاہد پنج تے ست نجان میاں
راون وانگ لے چلیا ہے سیتا ایہہ بھوہر د تیر زمان میاں

لہ بات سرسری نہ سمجھو ۲ رات کو چوری اور دن کو عورتیں نکالنا ۳ یعنی شرع کا قاضی تم کو جھوٹا کریگا پھر تم کو سولی پر چڑہایا جائیگا ۴ بخشدیا اور لوگ لگا چکے زور ۱۲

marfat.com

ایہو عرض لوہال جناب اندر ربّا جملدار ہے جہان میّاں
ربا دین دا صدق ایمان رکھیں حقدار نوں حق پچھان میّاں
ڈرمار دا راجیاں رانیاں نوں ہیبت نال ہے کنبدی جان میّاں
ساڈی نونھ نوں آوے جیکر ہتھ ساڈے تدوں ہووسی مہر رحمان میّاں
نال صدق ایہ نونھ جے رہے ساتھے تدوں حقدار حق توں جان میّاں
وارثشاہ درگاہ وچ سچ بولیں جھوٹھ کرے ایمان زیان میّاں

جوگی دی گل

کلام جوگی

رانجھا آکھدا ایہہ جھوکھاں ایہہ چھاپہ کتھوں دامن نال جھوڑیا جے
اوہ تاں روندڑا رہیا ہے مگر تساں اوہدے نیناں دا نیر نگھوڑیا جے
سارے ملک ایہ جھگڑا پیا پھردا کسے ہٹکیا تے نہیں ہوڑیا جے
راہ جاندڑے کسے نہ لون جھبڑا ایہ بھوتناں کتھوں سہوڑیا جے
اک مجھ چکڑ نال لپڑی سی سارا منگو چا اوس لیوڑیا جے
وارثشاہ کسنبے دے پھوگ وانگوں اسدا اکڑا رس نچوڑیا جے

کھیڑیاں دی گل

بیان کھیڑیاں

جدوں ٹکے سر ساہی سی آن وکد اقحط پیا سی وڈے غضبولیاندا
لوک کرن وچار جوان بیٹی اہنوں فکر شریکاں دیاں بولیاندا
نہیں جا پکے مچیا دعویاں تے ہویا دارثی ساڈیاں ڈولیاندا
عدل کریں جو عمر خطاب کیتا ہتھ وڈھناں جھوٹیاں رولیاندا
ناد کھپری ٹھگدی بات ساری چیتا کریں وہیان توں بھولیاندا
کنگھی لوہے دی تا ئیکے پٹے دا ہے سر دا ہے برے کسبولیاندا
ہرے لونگ لیا دکھاندا اے کرے جائفل چا مولیاندا
انب بیج تنور وچہ کرے ہریا بنے کھیوں بالکا اولیاندا
تدوں آیا ایہ کال وچہ بھکھ مردا لگا چاک سی مہریاں کھولیاندا
چھیل نڈھڑی ویکھ کے گردھ ہویا ہلیا ہویا سیالاں دیاں گولیاندا
موجو چوہدی دا پت آکھدیں چھپاک ہزارے دیاں بولیاندا
نوشیرواں گدھے دا عدل کیتا اتے کنجری عدل تنبولیاندا
منتر مار کے کھنب دا کرے ککڑ بیر نرم نوں کرے مولیاندا
بھیس مکر دا پہنکے ٹھگ پھردا بلی بنے مدار پھلولیاندا
تارے توڑدا نال ایہ جادواں دے اتے وڈا استاد بھنگولیاندا
وارثشاہ سبھ عیب دا رب محرم انیویں سانگ ہے پگڑیاں لولیاندا

قاضی دی گل

کلام قاضی

قاضی آکھیا دس فقیر سائیں اتے شاہد حال جو تیرڑے اوئے
باہجھ شاہداں نہیں ہے روا تینوں شاہد باہجہ نہ ہوں بیرڑے اوئے
جس شرع شریف نوں من لیا ہووے عاقبت اوس نبیرڑے اوئے
از غیب دی خبر نہ جاننے ہاں شرع ظاہر پرست سو برڑے اوئے
اساں شرع شریف دا حکم کرناں جھڈ وجھوٹھڑے سبھ بکھیرڑے اوئے
فیصل کراں غرخشے نوں میاں وارث جھب آکھ سناہنیرڑے لوئے

marfat.com

کلام جوگی

رانجھے آکھیا ایہ سن عرض میری تینوں علم ہے فقہ اصول میاں
راہ عشقدا عاشقاں من لیا جیہڑا منیاں نبی رسول میاں
اوس قول پچھے روح من آپے وَالصَّاد دیوچہ وصول میاں
اہناں عاشقاں عشق اللہ دا اے جنید امینا رب معمول میاں
سانوں عشق مجازی دی لوڑ ناہیں کیتا عشق حقانی قبول میاں
عاشق عشق خدا وچہ محو رہندے کدی کریگا رب قبول میاں
مارے ربدے تے روخلق ہوئے حکم عشق جو کرے عدول میاں
اوسے حکم اتے عمل عاشقاندا جیہڑا رب دا فرض معمول میاں
عشق ربدا منا مثل فاعل عاشق اوسدے مثل مفعول میاں

کر عمل توں اوستے میاں قاضی جیہڑا نص دے وچہ نزول میاں
قَالُوا بَلٰی دے روز دا قول بدھا میرا ہیر دینال قبول میاں
اندر لوح تے قلم دے لکھ چھڈیا روح جاندا میل ملول میاں
ایسے پاک دیدار دے ویکھنے نوں منگے نت دعا رسول میاں
عاشق سوئی جو عشق وچہ رہے قائم کدی بہے نہ ہو ملول میاں
واس عشقدے توں اوہ نسجاندے جیہڑے جر ملے جہل جہول میاں
عاشق چھڈکے عشقدیاں رہجکاں نوں ہوون عشقدے شغل مشغول میاں
کرن طعن ملاماں عاشقاں نوں احمق عقلدے لوک مجہول میاں
وارثشاہ نوں نال شفاعتاندے رب کرے دیدار وصول میاں

کلام قاضی

قاضی آکھدا بول فقیر سائیں چھڈ جھوٹھ دے دب ریڑیاں نوں
اہناں جٹاندی شرم تدھ لاہ سٹی خوار کیتا ای سالا تے کھیڑیاں نوں
پچھے میلکے چوئیا رڑ کیا ئی اوہ روا سی وقت سہیڑیاں نوں
پہلاں مجھیوں آنکے دعویاں تے ہے سلام دلاں چھلاں تیریاں نوں[2]
دنیا داراں نوں عورتاں نسد فقراں میاں چھوڑ کر جھگڑیاں جھیڑیاں نوں
ہتھ بنھ کے رانجھے نے اٹھ کہیا کراں عرض نہ کراں بکھیڑیاں نوں
نت مال پرایا چور کھاندے ایہ دس مسئلے[1] راتیں پھیڑیاں نوں
غضب نال قاضی کہیا سن میاں اسیں شرعتے کراں نبیڑیاں نوں
حکم رب دے نال انصاف کر کے دیاں دس آلود لویڑیاں نوں

اصل گل سو آکھ درگاہ اندر لَا تَذْکُرُوا جھگڑیاں جھیڑیاں نوں
سارے دیس وچہ دھم تے شور ہویا دونویں بھڑنی اپنے پھیڑیاں نوں
بھلیاں مانساندی عزت لاہیا ئی مفت چیڑیوں نال اکھیڑیاں نوں
اینویں پنڈا جاڑکے چپ چکوں ہن وہٹی دیہ کھاں کھیڑیاں نوں
چھڈ دیہ حیا دینال جٹی نہیں جانسیں دریاں میریاں نوں
آؤ ویکھ لو سخن گنن والے ایہ قاضی نے ڈوبدے بیڑیاں نوں
قاضی بہت جے آوندا ترس تینوں میٹی بخشدے اپنی کھیڑیاں نوں
مسلمان کر کے تینوں چھڈ ناہاں نہیں جان دلغضباں میریاں نوں
عیبی گل جہان دے پکڑینگے وارثشاہ فقیر دے پھیڑیاں نوں

[1] یعنی جسطرح گائے کو زیر کرکے دودھ دوہتے اور دودھ سے روغن نکالتے ہیں اسی طرح تونے کیا۔ کیا وہ جائز تھا [2] تیرے فریبوں کو سلام .

قاضی دا فیصلہ

فیصلہ کردن قاضی

قاضی کھوہ دِتی ہیر کھیڑیاں نوں یارو ایہ فقیر دغولیا جے
دغیدار تے جھاگڑو کلاکاری بن بھیرے مشائخ نے مولیا جے
ڈٹے وڈے پکھنڈ ایہ جاندا جے کدی بنے جوگی کدی مولیا جے
کدی جٹا دہاری کدی فقر بندا کوئی ذات کمین تنبولیا جے
جھگڑے مفتدے ایہ الویں لاوندائے کلا کلا تے جھاگڑو رولیا جے
وچوں چور تے باہروں ساہد دسے بنے مکیوں ولی تے اولیا جے
جدوں دغے تے آدیتے صفاں گالے اکھیں میٹ بہے جا پلے الولیا جے
رنگ رنگ دے مکر فریب جانے کدی مہر کدی زہر گھولیا جے
ایہ فقر ناہیں سانگ مکردا جے الویں بھکھڑا لونگ بھولیا جے
وارثشاہ دے بھیت دا رب محرم اینویں اپروں سانگ مخولیا جے

شاعر دا کلام

مقولہ شاعر

ہیر کھوہ دِتی چلے داہو دائی رانجھا رہیا منہ کج حیران یارو
کھیت مارلے کھتری سڑے بو بل حق عملیاں دے دہڑے جان یارو
اوہناں عقل تے ہوش نہ تھاں رہندی سرین جہاندے ہین دوان یارو
وچ اوہڈنی سہم دے نال جٹی جیویں وچہ کربان کمان یارو
تکھے دیدڑے وانگ عماستی دے مل کھڑیسی عشق میدان یارو
کھیڑے جوگی دوویں پاسہ لا بیٹھے بازی کھیڑے ای جت لیجان یارو
سرت مست نہ رہی بر جا اوہناں سریں نوحد آیا طوفان یارو
اڈ جائے نگری[1] تے غرق ہووے ویل دیس نہ زمین اسمان یارو
ڈوراں دیکھ کے ہیر سکار رووں[2] متھوں جھاندیوں باز اڈجان یارو
ہیر لاہ کے گھنڈ حیران ہوئی سٹی چھڈے وچہ میدان یارو
چپ شل ہو بولنوں رہی جٹی بناں روح دے جویں انسان یارو
سُن من ہو کھلے میدان اندر جویں نقش دیوار بے جان یارو
نی اتے چوگان دا جگ پھٹا ویکھا کیہڑی طرف لے جان یارو
اوہلے بھادا حشر دا روز بنیاں گویا آخری ایہہ مکان یارو

منہ پھوک ہوئے کھلے کاٹھ وانگر رہے دلاں دے وچہ ارمان یارو
وارثشاہ دویں پریشان ہوئے جویں پڑھیاں لاحول[3] شیطان یارو

جوگی دی گل

کلام جوگی

رانجھا آکھدا جاہ کی ویکھنی ایں بُرا موت تھیں ایہ وجوگ ہے نی
خالی ہتھ جو ملک وچہ پھرے بھوندا یار اوسدا کوئی نہ ہوگ ہے نی
پلے دم ناہیں دیاں حاکماں نوں بناں معاملہ کجھ نہ یوگ ہے نی
پئے دہاڑ دی لیپ چلے مینوں ایہ دکھ کی جان دا لوگ ہے نی
جنہوں عمر دا داعدا پیا ہویا استوں کجھ احسان نہ ہوگ ہے نی
اوڑک آونا ئیں اوقت ہیرے الدوے[4] توں بجھ کھلوگ ہے نی

[1] شہر اجڑ جائے یا شق ہو جائے [2] دیکھنے کون کان سے نکال لیجاتا ہے [3] جیسا لاحول پڑھنے سے شیطان حیران ہو جاتا ہے [4] ایک دوسرے سوال کا وقت یعنی قیامت

marfat.com

ملی اوسنوں ہیر تے سُول مینوں تیرے نام دا اساں نوں ٹوک ہے نی
شوق رَن گواہنڈ کو پتیاں دا بھجے مردے بابدا روگ ہے نی
جدوں کدوں محبوب نہ چھڈنا ایں کالا ناگ خدائیدا جوگ ہے نی
جیہڑا اپناں خوراک دے کرے کُشتی اس مردنوں جانی ایں بھوگ ہے نی
آسمان ڈھیہ پوے تے نہیں مردے باقی جہاندی جگ تے چوگ ہے نی
جو کجھ لکھیا سی جھولی پالیا کی بیہنا پاٹھ پڑ لوگ ہے نی
لئی چیز غریب دی ڈاہڈیاں نے زور آوراں کولوں کیہڑا اکھوگ ہے نی

بکل لیفدی چھپاں دھ ٹیاندیاں ایہ رات سیالدی بھوگ ہے نی
خوشی کت ہوون مردُ بھل وانگوں گھرین جہاندے نِندا سوگ ہے نی
تہاں وچ جہان کی مزہ پایا گل جہناندے دلیشٹ جوگ ہے نی
جیہڑا ہتھ خالی بھیپے ملک اندر یار اوسدا کوئی نہ ہوگ ہے نی
کاہنوں طرف میری ہیرے ویکھنی ایں رانجھا آکھدا ایہ ٹھگ روگ ہے نی
ہیر کھوہ دِتی قاضی کھیڑیاں نوں لگ گئی نیزیدی اوگ ہے نی
کاں کو نجوں ملے تے شیر بھوی وارثشاہ ایہ دھروں سنجوگ ہے نی

مقولہ شاعر

ہر وقت جے فضل دا مینہ وسے بھلا کون مناوندا رٹھیاں نوں
تیری میری پریت سی لڑی الویں کون بلیگا دہراں چھٹیاں نوں
بابجھ سجناں پیڑ ونڈاندیاں دے نت کون مناوندا رٹھیاں نوں
رووین راہ فراق دے مار لئے کرامات مناوندے رٹھیاں نوں
مرشد پیر کامل ہووے کھسدیوے حال تال فقیر دے لٹیاں نوں

لب یار دے آبحیات باجھوں کون زندگی بخشدا اکٹھیاں نوں
پاک رب حبیب دی مہر باجھوں کون بخشدا کھتیاں ٹٹیاں نوں
لوح قلم تے لکھی پریت میری جدا کون کرے اساں بیٹھیاں نوں
آہ صبر دی مار کے شہر ساڑو بادشاہ جانے اساں مٹھیاں نوں
بناں طالع نیک دے کون موڑے وارثشاہ دے نال اپٹھیاں نوں

بد دعا دادن ہیر

ہیر نال فراق دے آہ ماری ربا ویکھ اساڈیاں بھکھن بھاہیں
اگے میل ساایاں رانجھا یار مینوں اکے دو ہاندی عمر دی الکھ لاہیں
ہووے میل تے رانجھے دا پھیر میلا منگاں ربتوں اج ایہ کراں دعائیں

اگے اگ پچھے سپ شینہہ ناہیں ساڈی واہ نہیں جلدی جوہیں راہیں
ایڈا قہر کیتا دیس والیاں نے ایس شہر نوں تادا اگ لائیں
وارثشاہ داعجز قبول کرنا تیرا نام ستار غفار سائیں

کلام ایضاً

بیوی ہیر رُنی ہتھ بنھ کے تے آہیں مار کے ملک رویا ای
جیہڑا پاپیکے قہر دے نال غصے اگ وچ خلیل لویا ای

ربا اوہ پائیں قہر شہر اتے جیہڑا اگھت فرعون ڈبایا ای
جیہڑا قہر ہویا نال ذکریئے دے اوہنوں گھت تر سہنہ چرایا ای

۱؎ مسکین کی چیز زور آوروں کے پاس گئی ۲؎ چاروں راستے روکے ہوئے ۱۲

جیہڑے قہر دینال پھر شاہ مرداں اک نفر توں قتل کرایا ای
جیہڑے قہر دا یونس ؑ تے یا بدل اونہوں ڈنبھرے توں نگلوایا ای
جیہڑا گھت کے غضب تے بڑا غصہ یوسف کھوہ دے وچہ پوایا ای
گگے بورے تے تیز زبان کولوں حسنؓ دیکھے زہر دیجایا ای
اوہو قہر گھتیں ایس شہر تے سراتنیاں دے جیہڑا آیا ای
اوہو قہر پائیں ایس دیس اتے قوم عاداں تے جیہڑا پایا ای
رب جیب منیں ایہ دعا میری مینوں کھیڑیاں بہت اکایا ای

جیہڑا پائیکے قہر تے سٹ تختوں سلیمان نوں بھٹھ بھلکایا ای
جیہڑے قہر تے غضب دی پکڑ کاتی اسمٰعیل نوں ذبح کرایا ای
جیہڑے قہر دینال اس بڈھڑی توں امیر حمزہ نوں چامر وایا ای
جیہڑے قہر دینال یزیدیاں توں مظلوم حسینؓ کوہایا ای
ہتھ جوڑ کے ہیر بد دعا دتی سارا رو کے حال سنایا ای
بدلہ بدلے دا رب نے کھیا لوکو میں تاں جگ وچہ آکھ سنایا ای
جیہا کرے کوئی تیہا پاوندا اے وارثشاہ نے کوک سنایا ای

بد دعا دا دن جوگی

رانجھے ہتھ اٹھا دعا منگی تیرا نام جبّار قہار سائیں
توں تاں اپنے نام قہار پچھے ایس شہر نوں قادرا اگ لائیں
ساڈی شرم رہے کرامات جاگی بنّے بیڑیاں ساڈیاں چالائیں

ہتھو ہتھ سزا دے ظالماں نوں کوئی ڈاہڈڑا انہاں تے قہر پائیں
سارا شہر اجاڑ کے ساڑ ربا رکھیں حیوان تے مال گائیں
ٹوریں نال ایمان دے داد دیکے وارثشاہ غریبدیاں سنیں دعائیں

فریاد نمودن ہیر و رانجھا بدرگاہ مجیبُ الدعوات

رانجھا ہیر دونویں درگاہ اندر انہاں رو کے کوک سنایا ای
جویں اندھ تے قہر دی نظر کر کے مگھا سروں لوری لٹایا ای
قہر کریں جو بھدر کا ما یائی جھنڈ منڈ سبھ بھسم کرائیا ای
رکت بیج مگھا سروں لاہ سٹے پرچنڈ کر پلک وچہ آیا ای
اوہا کرودھ کریں جیہڑا چا دن راون رامچندر توں لنک لٹوایا ای
اوہا کرودھ کریں جیہڑا پانڈوؤں توں چخالو دے وچ کرایا ای
گھت کرودھ جیوں پاگل کھڑ بیدے کئی کھونیاں چا گلوایا ای
گھت کرودھ جو رام نوں دے بھیشر گھت موہ سر پ لگایا ای
گھت کرودھ جیوں رام نے کرودھ کر کے بلی سندھ نوں کھیت کرایا ای

ربا قہر گھتیں ایس قوم اُتے جنہاں اساں نوں چا ستایا ای
سرگا پوری امرپوری اندر لوری دیولوری مگھواس تے لایا ای
کرودھ گھت کے جوہر ناکشے تے نال بخشاندے ڈھڈ پڑایا ای
گھت کرودھ جو پائیکے کشن راجے منڈی کاہن توں چا پایا ای
اوہا کرودھ کریں جیہڑا کرودھ جوگی بشوہ متروں کھیل کرایا ای
دردیتی چا ہڑ جولائیکے بھیل ہنگم جیہڑا کیر و واندے گل پایا ای
گھت کرودھ جو دردیتی نال ہوئی بیدنال پراند بچایا ای
جدھ وچ جو رام تے لچھمن نے کنبھ کرن دے باپ نرپایا ای
گھت کرودھ جو بالی تے رام کیتا اتے مار کے چا چر وایا ای

گھت کرودھ جوں سیتانوں بھیجکے تے مہاں دیلودا کوپ بنایا ای
ایہ عرض اساڈڑی سن ربا رانجھے یار نے آکھ سنایا ای
جدوں اگ نے شہرنوں چوڑ کیتا لوگ راجیدے پاس بھر آیا ای

اوہا کرودھ کرین جیہڑا آتیا نتے چخہ لودے وچہ کرایا ای
اسدا آکھنا رب منظور کیتا ترت شہرنوں اگ لگایا ای
پانی گھتیاں بجھے نہ مول ہرگز اگ بھرمک کے شہر تپایا ای

دگی ہوئی فقیر دی کون موڑے قہر رب نزدل ہو آیا ای
وارثشاہ میاں وانگ شہر لنکا چاروں طرف ہی اگ مچایا ای

مقولہ شاعر

آہ عاشقاندی ہن آگ مچی ویکھ ربدیاں بے پرواہیاں نوں
سارے دیس وچ دھم تے شور ہویا خبراں پہنچیاں پاہندیاں راہیاں نوں
پرشن لا نجومیاں خبر دسی کی دوس ہے قلم سیاہیاں نوں
پئی آن ازغیب دی ایہ آتش لگی محلاں تے قلعیاں کھائیاں نوں
راجے حکم کیتا کھیڑے کرو حاضر نہیں جاندے ضابطے شاہیاں نوں
آکھن کھیڑیاں نوں چلو ہوؤ حاضر کھیڑ کھیڑے نی ویکھ کے کاہیاں نوں
حق رانجھیدا ایہ ہے ہیر جیہی اٹھ پئے ہو مگر کیوں راہیاں نوں
کھیڑے ہو مایوس سبھ اٹھ چلے بیٹھے چھوڑدے داغ سیاہیاں نوں

لگی اگ چوطرف جاں شہر سارے کیتا صاف سمجھ گیاں جہاہیاں نوں
راجے پچھیا ایہ کی ظلم ہویا کوئی دسو رے انہاں گواہیاں نوں
رب عاشقاں دو ہاندی آہ سنی بدلہ ملیا ایہ ظلم کمایاں نوں
جیتوں سدکے دوہاں نوں کریں راضی رب بخشیگا سبھ گناہیاں نوں
لوکاں آکھیا فقر بددعا دتی راجے بھیجیا ترت سپاہیاں نوں
ہیر کھوہ لئی کھیڑے دھک دتے تساں چاہڑیاں سولیاں چاہیاں نوں
سانوں پرتوا انہاں دکھا دتا کل خبر ہے پالیاں راہیاں نوں
وارث صوم صلوٰۃ دی کچھ ہوسی ایہناں دین ایمان اگاہیاں نوں

حاضر شدن ہیر و رانجھا بحضور راجہ

دوویں راجے دے آن حضور ہوئے راجے آکھیا حق نوں تک ہیرے[1]
کوئی کرے زیادتی مار ستاں رشوت خوریاں دے وڈھاں نک ہیرے
بھلے برے ایتھے آن جوع ہوئے جنہوں دھکنائیں دے دھک ہیرے
لعنت بدی لوے پھٹکار اوہناں جھوٹھ بولنے دی جنہاں لگ ہیرے

مسلمان ہیں توں نہیں مالزادی دلوچہ نہ رکھ توں شک ہیرے
دودھ[2] وچوں میں پانی نوں چھان کڈھاں چھیڑاں سچے جھوٹھ تڑک ہیرے
ایہو دیلا[3] ای سچدے بولنے دا سرتے وکھدائی شاہ فلک ہیرے
دل جھوٹھدی مول نہ ہری ہووے چھانگی پتریں ہے چھڑک ہیرے

[1] پ۲ ع۱ ترجمہ حق بات یہ ہے تیرے رب کی طرف سے پھر تو مت رہ شک میں۔
[2] پ۹ ع۱۲ ترجمہ اور ہماری پیدائش میں ایک مگ ہیں کہ وہ ہوتے ہیں سچے اور اس پر انصاف کرتے ہیں۔
[3] پ ع ترجمہ فرمایا اللہ نے یہ وہ دن ہے کہ کام آوے گا سچوں کو ان کا سچ۔

marfat.com

جھوٹھ جیڈ نہ سخت آفات کوئی سچ جھوٹھ نوں کرین دو ٹک ہیرے
جدوں سچ اُتے نیت ہوگ تیری پرے درب لیسی سارے ڈھک ہیرے
بیڑے سچیاندے پار لنگھ ویسن ایہ تاں عالماں نوں خبر بک ہیرے
تصدیق بالقلب دہیان کرکے کھول دلدیاں کناندے ڈک ہیرے
پلا اوسدا پکڑ لیجاہ بی بی جیہڑا جانی ئیں حق پک ہیرے

گلیں جھوٹیاں طوق زنجیر ہوسن پیریں بیڑیاں لون کھڑک ہیرے
سچ آکھنوں فرا نہ سنگ رکھیں ہوہوں لول ہوکے لا دھڑک ہیرے
میں انصاف کرکے تینوں آکھناں ہاں دلوں رکھ نہ ظن پلک ہیرے
پیا معاملہ قول اقرار والا کہئے منہ تے پھیر کی جھک ہیرے
وارثشاہ ایمان نوں صاف کرکے باہوں پکڑ لیجاہ بیشک ہیرے

دُعا ہیر و رانجھا در حق راجہ صاحب

رب فضل کیتا راجے عدل کیتا دتا یار نوں یار ملامیاں
ہیر کھوہ کے رانجھے دے ہتھ دتی کیتی جوگی نے خیر دعامیاں
تیرے حکم تے ملک وچہ خیر ہووے تیری دور ہو کل بلامیاں
آن دھن تے پچھی ملک دولت نت ہووسی دُون سوامیاں

انہاں مڈھ قدیم دی دوستی سی جانے رب رسُول خدامیاں
رانجھے ہتھ اٹھا دعا کیتی اللہ پاک دی صفت ثنامیاں
گھوڑے اُٹھ ہاتھی دم توپ خانے ہند سندھ تے حکم چلامیاں
وارثشاہ رب آبرو نال راکھے میٹی مُٹھ ہی دے لنگھامیاں

روانہ شدن رانجھا معہ ہیر بطرف جھنگ

لیکے ہیر رانجھا چلیا دیس ولے چل نڈھی آ رب دیوائی این نی
پنجاں پیراں نے آن کے میلی این توں موتی لعلڑے نال لپرائی این نی
کدھ کھیڑیاں توں رب دتی این نی اتے ملک پہاڑ پہنچائی این نی
ہیر آکھیا الویں جے جا وڑساں رناں آکھسن اُدھل آئی این نی
لاواں پھیریاں عقد نکاح باجھوں الویں لو دلی ہو ٹیکے آئی این نی
مینوں چاچیاں تایاں دین مہنے اتے آکھسن کیوں ول آئی این نی

چوہدرانی این تخت ہزارے دی اپنجاں پیراں دتے گھنائی این نی
کہیا نبی نے کُل شیئ یرجع انت اصل نوں اصل ملائی این نی
چل تخت ہزارے نوں چلی لے نی رب سنگدے سنگ رلائی این نی
پکیے ساہورے ڈوب کے گالیونی کھوہ کون نوالیاں آئی این نی
گھت جادوڑا دیونے پری ٹھگی حور آدمی دے ہتھ آئی این نی
وارثشاہ پریم دی جڑی گھتی مستانڑی چاکرائی این نی

آمدن زنان کوہستان نزد ہیر و رانجھا

رناں دیس پہاڑ دی نگری دیاں آیاں ہو کے دھنبلا بڑا ابھارا
تہار و اُبھر و تہار ہی تہار آہندی پانی کوک چڑھ ہیوا ایرا اہد بھارا

راجے ماہنواں جیو کیو سیو کناندی ہو یا پرسیدی جھوک پھتیں جیو پارا
اہدوں دیس ادہاں گلا ئیکے تے مارو دیس کو لیجان کار ہارا

دھرمی راجے کوماہنواں کہہ لیتی کیہے کا ونداہیرے جٹے ڈارا
کدی کدی ونجے چنگے ماہنواندے جے گن چاکیتی سوکونت بھارا
پریم کلی کوپیر پنجال پتھر بھلوگھاٹ کولورا ہی چلنہارا
کتے لاڑیاں کتے گلائی منڈی وارث کون کورامکر کھیڈ وہارا

ایضًا

تہار داتھر دتہار ہی تہار آہندے آکھن ہوبدری دل روڑے
اٹھ کھیلر دگھان گہہ لے دہا یوتہاکو کھانگی دیس تے چکر وڑے
کون بدی سوپتر لوچرے لاے لوچرے تھاک چھل چلر وڑے
کدی ولیشر دچند رکھ کال بدری ایہ ولاں کر بہت کلروڑے
وہوں مارکے بید ہونس دیکے کون سرپ تن چرے اولر وڑے
اٹھتے تھر تھری کامجھ اور کانپو تہاکو وارثؔ نوناتھ لے چلر وڑے

گفتگو نمودن ہیر بارانجھا بر وقت رواں شدن بطرف سیال وطن خود

جتی ہیر رانجھا دوویں اٹھ ٹرے ہوئی ملک تے دیس دی سوہ میاں
اصلی وطن دی جانجھان کے تے کڈھی عاشقاں آہ تے اوہ میاں
جتھوں کھیڈدے گئے سان نال خوشی تقدیر سٹی وچ کھوہ میاں
ہیر آکھدی رانجھے نوں ہس کے تے ایتھے ہویا سی میل ملوہ میاں
ایتھے نال سہیلیاں ساریاندے لنگے رچھ دی لاہی سی بھوہ میاں
راہو راہ سیالاں دے جوہ آئے ہیر آکھیا دیکھ لے جوہ میاں
ڈِھٹھی تھاں جتھے کید وچھاٹیا سی نال سہیلیاں بنھ دھروہ میاں
جدوں جنج آئی گھر کھیڑیاں دی چڑھ آیا طوفان سر نوح میاں
ایہہ رانجھیا ویکھ توں تھاں میاں جھگی کیدو دی سٹی سی لوہ میاں
وارثؔ روز نفیر دے لبھ لیسن آپو اپنے قالباں روح میاں

رسیدن ہیر و رانجھا در حد بست سیالاں و شناسیدن آنہا را شابانان

جوہ وچ ماہی مجھیں چاردے سن رانجھے ہیر ول کرن دھیان میاں
ماہیاں پچھیا رانجھیا دس بھائی تیرے کس پاڑے ہن کان میاں
جدوں آن ڈھکے نیڑے ماہیاں دے تدوں دوہاں نوں لیا پچھان میاں
وارثؔ شاہ تدوں کنے کن پاٹے جدوں لگا سی عشق دا بان میاں

خبر کردن در جھنگ سیال و بشنیدن والدین ہیر و طلبیدن آنہا را در خانہ

کہیا ماہیاں جاکے وچ سیالیں ندھی ہیر نوں چاک لیایا جے
سیالاں آکھیا پرہان جان کتے جاکے ندھڑی نوں گھریں لیایا جے
داہڑی کھیڑیاں دی پھیر مُن سٹی پانی اک چلی نہیں لایا جے
گھریں اپنے ندھڑی ہیر وارڈو تایاں چاچیاں کول بہایا جے

لے یہاں کلیجہ تھر تھر کانپتا ہے ۱۲
ے اس کا وارث فقیر بن کر چلا ہے ۱۲

marfat.com

آکھو رانجھے نوں جنج بنالیا وے نڈھی ہیر نوں ڈولڑی پایا جے
اودھر ہیر تے رانجھے نوں لیچلے ایدھر کھیڑیاں دانائی آیا جے
ہیر دیاہ دتی موئی گئی ساتھوں منہ دھی دا نہ وکھایا جے
اوڑک تساں تے ایہ امید آہی ٹنڈے ستھریاں وانگ وجایا جے
مال لٹ کے لشکراں ونڈ لیے انہیں ڈگا کیوں ڈھول تے لایا جے
صفاں ہون اکٹھیاں روز محشر ہتھو ہتھ بدلہ تسیں پایا جے
بھائی ہیر تے رانجھے نوں گھریں لیائے نال غور دے پلنگ وچھایا جے

جو کجھ ہین نصیب سو داج دیجے ساتھوں تسیں بھی چالے جایا جے
سیالاں آکھیا کھیڑیاں نال ساڈے کوئی خیر دا ایچ بنایا جے
مرے تسیں تے اوہ کسے کھوہ ڈبی کیہا دیس تے پچھنا لایا جے
ذاتوں مڈھ قدیم دے تسیں ہینے بیٹھے دھوئیں دی سواہ اڈایا جے
ساڈی دھی نوں تساں مکا سٹیا بدلے اوسدے ساک دیوایا جے
طعنے مار کے نائی نوں موڑ گھلیا مڑ کے پھیر نہ اساں تے آیا جے
وارث شاہ دیاں خدمتاں کرن سبھے سارا کوڑماں خوشی کرایا جے

بخانہ آوردن ہیر و رانجھا

بھایاں جائیکے ہیر نوں گھریں آندا نالے رانجھا گھریں منگایو نے
جامہ ریشمی گل وچ پاکے تے اوہدی آدمی شکل بنایو نے
مکھن گھیت اتے دودھ کھنڈ چاول اگے رکھ کے پلنگ وچھایو نے
بھائی چارے نوں میل بہایو نے سبھو حال احوال سنایو نے
جاہ بھجائیاں دی جنج جوڑ لیاویں اندر وار کے بہت سمجھایو نے
دوجے نال جواب دے موڑ چھڈیا نائی ہتھ اک خط پھڑایو نے
بدنیت تے آن تیار ہوئے دھی مارن دا متا پکایو نے
ہتھیں اپنی اگ خرید کے تے پیراں سیٹھ انگیار کھنڈایو نے

لاہ منڈاں جٹاں منا سٹیاں سر سوہنی پگ بنھایو نے
یعقوب دے پیارڑے پت وانگوں کڈھ کھوہ تھیں تخت بہایو نے
کھانا رکھ اگے بہت نال خوشی اتے فرش دے بیٹھ کھوایو نے
دیکھے واعدے کوڑ تے مکر والے رانجھے یار دا من منایو نے
نال دے لاگی خوشی ہو سبھناں طرف گھر اندے چا پہنچایو نے
ساتھی آونا جاونا چھڈ دینا وچہ خط دے ایہ لکھایو نے
کیدو رات دن وچ صلاح رہندا ویکھو کیڈ مخول بنایو نے
گردن اپنی خون لکھائیکے تے متھے داغ سیاہی دا لایو نے

جھوٹھے سچے الاہمڑے دیکھے تے نائی کھیڑیاں طرف بھجایو نے
وارث شاہ ایہ قدرتاں رب دیاں نے وکھو نواں پکھنڈ جگایو نے

آمدن رانجھا در خانہ خود و تیار کردن برات

رانجھے جائیکے گھریں آرام گندھ پھیریا سو وچ بھجایاں دے
چلو بھائیو دیاہ کے ہیر لیائیے سیال لئی ہے نال دعایاں دے

سارا کوڑما آئیکے گرد ہویا بیٹھا پینچ ہو وچ بھرجایاں دے
جنج جوڑ کے رانجھے نے تیار کیتی ٹونک چادھے مگر نایاں دے

marfat.com

باجے دکھنی دھرگاں دینال وجن نکھ رنگ چھٹن سرناہیاں دے
بھابیاں رانجھیدیاں گاندیاں نال خوشی گاون مطرباں نال عطایاں دے
انہاں ویاہ دا چا سامان کیتا نال شتریاں تے کرنایاں دے
وارثشاہ وساہ کی زندگی دا بندہ بکرا ہتھ قصایاں دے

مصلحت نمودن سیالاں برائے کشتن ہیر نیز شنیدن این خبر ہیر از کسے

کسے ہیر نوں کن وچ چا کہیا ماپے بنھ دلیس وت کھیڑیاں نوں
کیدو آکھیا اگی بد دعا میری سبھو سنو نگے نت کھیڑیاں نوں
ہیرے ویکھ وکیلاں نے آونائیں چھڈ دیہن کوڑدیاں پھیڑیاں نوں
لگھا آدمی گھلیا کھیڑیاں تے مڑ پھیڑے اوہ لپنے پھیڑیاں نوں
ایتھے آون کھیڑے وڈے پون جھیڑے اجے ویکھو گے انہاں کھیڑیاں نوں
وارثشاہ جے فضل دی داجھلی بنے رب لاسی رہڑے بیڑیاں نوں

کلام کیدو

کیدو آکھیا ایہہ نہ کدی سنیا اگے کسے نہ وچ سنسار دے جی
اکدہر کرن نکاح ویاہ دیون اکدہرے دے تھاں ساک وچار دے جی
سبھو کیدو نوں آکھدے توں سچا اوڑک ملکی چوچک دونویں ہار دے جی
ساڈی تیری آہی پت اک بھائی ساتھوں ہوئے نے کم وگار دے جی
کدی آد جو گادنہ مول ہوئی سچے سیال ایہہ قول اقرار دے جی
آکھن رانجھیا جاہ توں جنج لیاویں ہن ایہ فساد خوار دے جی
کوئی جائے نہ پیش تدبیر ساڈی لگے کیدو دے سبھ پکار دے جی
وارثشاہ کیدو بہت خوشی ہویا کرکے مکر فریب ہنجار دے جی

ایضاً

کیدو جائکے ہیر دے کول بیٹھا بچہ صبر کر بات قرار دی اے
کیدو آکھیا رانجھے نوں مارسیا موت چمکدی دھار تلوار دی اے
چاچا صبر کیہا مینوں آکھنائیں ہیر جیو وچہ خوف وچار دی لے
وارثشاہ کیدو جدوں گل کیتی ہیر قہر دی آہ سن مار دی اے

ایضاً

ساتھی کھیڑیاں دانائی آیا جے اوہ تاں تہرتے خون گذار دیجے
آن کچھن مکلاوے دی بات سانوں لاگی آن ایہو گل تاڑ دیجے
سانوں آکھدے نے ایس کدوں آئے تے پچھدے قول قرار دیجے
وارثشاہ مکلاوڑا لین آون ایتھے نواں پسار پسار دیجے

مشورہ کردن سیالاں وزہر دادن ہیر را

سیالاں بیٹھ کے ستھ وچار کیتی بھلے آدمی غیرتاں پال دے نی
پٹ چھڈدی کالک بیٹیاں دی عیب جیہاں دے مہنے گال دے نی
یار دی گل مشہور جہان اُتے سانوں مہنے ہیر سیال دے نی
پت رہیگی ناں جیکر ٹور دیئے ندھی نال مُنڈے مہنوال دے نی

marfat.com

جد ہا کھاوندے ادسید ابرا منگن دغا کرن ہو کے محرم مال دے نی
برکت جگدی اتے امان بھنن کپی غیبتی جرٖھاں نوں گال دے نی
عورت اپنی کول جے غیر ویکھن غیرت کرن نہ اوسدے حال دے نی
سید شیخ نوں پیر نہ جانی ایں لئے عمل کرے جے اوہ چنڈال دے نی
دولت مند دیوث دی ترک صحبت بگر لگئے نیک کنگال دے نی
زہر دیکے ماری لے ہیر تائیں گنہگار جو جل جلال دے نی
کید و آکھدا رانجھے نوں مار سٹیا گندر گئی وچہ ایس خیال دے نی
مار سٹیا ہیر نوں باپیاں نے ایہہ پکیتے ذوالجلال دے نی
پڑھکے علم تے عمل نہ کرن جہیڑے اوہ شیطان مردود دے نال دے نی
ترک صوم صلوٰۃ درپیش رکھن دنیا واسطے محنتاں جال دے نی
ویکھو عقل شعور جو ماریا نے پئے ہورناں نوں کولوں گال دے نی
بھاویں ٹبر مرید دا مرے بھکھا پیر اپنے نفس نوں پال دے نی
ایہہ شیطان قسطو نگرڑے وڈے ظالم لیرڑے لاہوندے ننگ کنگال دے نی
شان ویکھ مشٹنڈیاں ہون راضی جدوں سائیں ہوری ڈیل ڈال دے نی
رناں گشتیاں گنڈیاں گرد بیٹھن نقر اڈدے مکھ سوال دے نی
اشرافاں دے پت ہو گئے کنجر ہوئے دور جاں وقت زوال دے نی
کاں باغدے وچ کلول کردے تتر مور چکور بھکھ جال دے نی

قبر وچہ دیوث خنزیر ہوسن جہیڑے لاڈ کرن دھن مال دے نی
نال سجناں لڑن تے ویر گھتن کھوٹے نیت دے ٹھگ کمال دے نی
منہ تہاں دا ویکھنا خوک دا نگوں قتل کرو رفیق نہ مال دے نی
ہووے چوہڑا ترک حرام مسلم مسلمان سبھ اوسدے نال دے نی
کدی کچکڑا لعل نہ ہو جاندا جے پر و دیئے نال لال دے نی
رہندی ہیر بیمار لاچار اگے صورت اوسدی وانگ ہلال دے نی
مگروں زہر دتی وچہ گھول شربت مت اپنی آپ اوہ گال دے نی
بدعملیاں جہیڑیاں کرن چوری محرم سبھ تیرے وال وال دے نی
شرع وچ بدمارے نے آوندی ایس گل نوں مرد سنبھال دے نی
ایہ نماز نہ چھٹی پیغمبراں توں تارک مار دے دم کمال دے نی
انیویں بھیس فقیری دا پہن لیندے واقف ہون نہ حالتے کال دے نی
فرض سنتاں واجباں ترک کر کے ہتھ دوڑدے پیر دی فال دے نی
سگوں پیر دے نام نوں لاج لائی اوہ رد درگاہ جلال دے نی
مکر سہلیاں ٹوپیاں پہن باناں بگڑ اُستر امُن منوال دے نی
خاندان اشراف سبھ گم گئے مالک ہوندے کمذات دھن مال دے نی
منع ہوئی ہے زکوٰۃ زناہ ودھیا ایہہ نشان سبھ قحط و بال دے نی
سانوں جنتی ساتھ رلاوناں جے اساں آسرے فضل کمال دے نی

پیر فند فریب دا پہن جامہ دلوں خوشی مرید ملال دے نی
جہیڑے دوزخاں وچ بنھ لوڑنی گے وارثشاہ فقیر دنیال دے نی

مقولہ شاعر

لے بے غیرت دولتمند کی صحبت چھوڑ کر غریب نیک کی پیروی کرنی چاہیے ۲ے ہیر یہ سن کر بیہوش ہو گئی ۳ے لیرڑے لباس کپڑے یعنی کنگالوں کے کپڑے اتار لیتے ہیں ۴ے اس مصرعہ میں مصنف نے اس بیت کا ترجمہ کیا ہے سے از زناہ افتد با اندر حیات :: ابر نا مد از پے منع زکوٰۃ

ندھی ہیر نوں حکم داتاپ چڑھیا پئی رانجھنا یار پکار دی سی
کیدو آکھیا رانجھے نوں ماریئے پئی چمکدی دھار تلوار دی سی
جان گئی ہوا ہو گل سُنکے رانجھا مرن دے وقت چیتار دی سی
جھب سد لیا ڈر رانجھا ملے مینوں آہ عشقدے سوز دی مار دی سی
جے تاں چپ کریں گل ہوگ چنگی نہیں تے الکھ لاہاں تیر کوار دی سی
وارث شاہ نوں ہک دیدار سی جیہی ہیر نوں بھڑکنا یار دی سی

فوت شدن ہیر

ہیر جان بحق تسلیم ہوئی ایہناں دفن کر خط لکھایا ای
ولی غوث نے قطب سبھ ختم ہوئے موت سچ ہے رب فرمایا ای
اساں صبر کیتا تساں صبر کرنا حکم اِنَّكَ مَيِّتٌ آیا ای
رضا قطعی ٹلے نہ کدی ہرگز لکھ آدمی ترت بھجایا ای
ڈیرا پچھ کے دھیدو دا جا وڑیا خط روئے کے ہتھ پھڑایا ای
میرے مال نوں قاصد اخیر ہے اوئے آکھ کا سنوں ڈسکنا لایا ای
تیرے مال نوں دھاڑ دی اوہ پیا جس توں کدی نہ کسے چھڑایا ای
غسل کفن دے کے کل ہیر تائیں وچہ قبر دے جا دفنایا ای
لکھیا مالکاں دا تیرے ہتھ دتا بندہ امر بجالیایا ای
دنیا کھیڈ ہے کھوہ کیاریاں دی اوڑک خاک در خاک سمایا ای
وقت موت دا نبیاں انبیاں نے وِتھے کوئی نہ سخن دوہرایا ای
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ حکم وچ قرآن دے آیا ای
اساں ہور امید سی ہور ہوئی خالی جا امید فرمایا ای
قاصد دوڑیا جھنگ سیال نوں جی ترت تخت ہزارے وچہ آیا ای
رانجھے پچھیا خبر کی لیایا ایں منہ کا سنوں بُرا بنایا ای
قاصد اٹھ کے مُکھ توں آہ ماری اگوں ایہ جواب سُنایا ای
ہیر موئی نوں اٹھواں پہر ہویا مینوں سیالاں نے اج بھجیا ای
کل مہر بیٹھے اوہدی فاتحہ تے مینوں ایدہر ترت دوڑایا ای
تخت زندگی توں ہن معزول ہوویں تینوں حکم تبدیل دا آیا ای
وارث شاہ میاں گل ٹھیک جانی تیتھے آدمی کوچ دا آیا ای

مقولہ شاعر

کئی بول گئے شاخ عمر دی تے ایتھے آہلنا کسے نہ پایا ای
وڈی عمر تے بہت اولاد والا جس نوح طوفان ڈبایا ای
سخن یادگاری رہی شاعراں دی جہناں طبع دا زور آزمایا ای
ایہ روح قلبوت دا ذکر سارا نال عقل دے میل ملایا ای
کئی حکم تے ظلم کما چکے نال کسے نہ ساتھ لدایا ای
جیہڑا دین تے دنی دا بادشاہ سی اوہ بھی خاک دے وچ سمایا ای
ایہ ہیر نہ کسے نے کہی ایسی شعر بہت مرغوب بنایا ای
وارث شاہ میاں لوکاں کملیاں نوں قصہ جوڑ ہشیار سنایا ای

فوت شدن رانجھا

دُنیا کوچ مکان فناہ دا ای کیوں بیٹھا ایں جھونپڑی پا میاں
تیرے نال دے بیلیا لد گئے ہونا سب دا چل چلا میاں

marfat.com

انجھے وانگ فرہاد دے آہ ماری گئی جان سو ہو ہوا میاں
دونویں عشق مجاز وچہ رہے قائم نال صدق دے گئے وہا میاں

دو دیں دار فنا تھیں گئے ثابت جا پھرے فی دار لقا میاں
وارثشاہ اس خواب سرائے دی تے کئی داجڑے گئے وجا میاں

عبرت دنیا و نفرت ازان و بیان و بطور آن درنمودن و نصیحت کردن
و تاریخ اختتام کتاب قصہ ہیر و رانجھا ساختن

دنیا توں نفرت

جاہل فاسق نے جگ نوں مت دیندے دانشمندی مت خوار ہوئی
مجلس لائیکے کرن حرام ایکا ہتھ ظالماں تیز کٹار ہوئی
پیا ملک دے وچ ہے بڑا رولا ہر کسے دے ہتھ تلوار ہوئی
چور چوہدری یار تے پاک دامن بھوت منڈلی اک دو چار ہوئی
ساڈے دیس تے جٹ سردار آہے گھر و گھری جدیں نویں وچار ہوئی
سن یاراں سوٰاسی سی نبی ہجرت لمّے دیس دیوچہ تیار ہوئی

حق سچ دی گل نہ کہے کوئی جھوٹھ بولنا رسم سنسار ہوئی
صوبیدار تے حاکم نہ شاہ کوئی رعیت ملک تے سبھ اجاڑ ہوئی
پردہ ستر حیا دا اٹھ گیا ننگی ہوئے کے خلق بازار ہوئی
اشراف خراب کمین تازہ زمیندار نوں وڈی بہار ہوئی
تدوں شوق ہویا قصہ جوڑنے دا گل عشق دی جدوں اظہار ہوئی
اٹھاراں سوٰ تے دیہہ سی سمتاں دا راجے بکرماجیت دی سار ہوئی

کھماری دی حالت

کیتی نذر حضور جد عالماں دی گل عام سرکار دربار ہوئی
وارث جنہاں نے آکھیا پاک کلمہ بیڑی تنہاندی عاقبت پار ہوئی

کھرل ہانس دا ملک مشہور ملکاں جتھے شعر کیتا نال راسدے میں
ہور شاعراں چکیاں جھوتیاں نی غلہ پیٹھلاے وچہ خراسدے میں
گوشے بیٹھ کے ہیر کتاب لکھی یاراں واسطے نال قیاسدے میں

پرکھ شعر دی آپ کر لین شاعر گھوڑا پھیریا وچ نخاس دے میں
سمجھ لین عاقل ہوش غور کرکے بھیت رکھیا وچ لباسدے میں
پڑھن گبھرو دیس وچہ خوشی ہوکے پھُل بیجیا واسطے باسدے میں

پئی آس امید الحمد للہ اٹھے پہر ساں وچہ ہراسدے میں
وارثشاہ نہ عملدی راس میتھے کراں مان نمانڑا اکاسدے میں

۱۰۱۷ تیرے فضل دے باجھ نہ آس کائی عدل ہویلتے تکھ لنگور دالے
افسوس مینوں اپنی ناقصی دا گنہگار نوں حشر دے صور دالے
صوبیدار نوں طلب سپاہ دی دا تے چاکراں کاٹ قصور دالے
سانوں شرم ایمان دا خوف رہندا جویں موسیٰ نوں خوف کوہ طور دالے

۱۰۱۸ تیرے خاص حبیب دی مہر باجھوں کجھ حال نہ چکنا چور دالے
جویں مومناں خوف ایمان دالے اتے حاجیاں بیت معمور دالے
سارے ملک پنجاب خراب وچوں مینوں بڑا افسوس قصور دالے
انہاں غازیاں کرم بہشت ہووے تے شہیداں نوں جویں دعوے حور دالے

۱؎ سنہ ۱۱۸۰ھ ۲؎ سنہ ۱۸۲۰ بکرم

marfat.com

اینویں باہروں شان خراب وچوں جیوں ڈھول سہاوندا دور دا اے
دولت علم تے عقل سبھ دادیتری کوئی کم نہ عقل شعور دا اے
وارثشاہ وسنیک جنڈیالڑے دا تے شاگرد مخدوم قصور دا اے
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ لائق اونوں شان غرور دا اے
شکر گنج مودود دی نال مدد کھلا فیض ایہ فیض گنجور دا اے

عزت آبرو نال توں بخش ایماں سانوں آسرا رب غفور دا اے
وارثشاہ نہ عملدی راس میتھے آپ بخش لقا حضور دا اے
قصہ لکھ کے جا استاد اگے ڈھو آرکھیا نظر منظور دا اے
صاحب ہتھ وڈیایاں ساریاں نی کوئی عذر نہ ایس معذور دا اے
وارثشاہ ہووے روشن نام تیرا کرم ہووے جے رب شکور دا اے

وارثشاہ دی عاجزی منّ ربّا دکھ درد گوار بخورُ دا اے
وارثشاہ اتے جملہ موماناں نوں حصّہ بخش توں اپنے نور دا اے

تیرے نام دے آسرے مین جیواں ربا ایہو ہے نت سوال میرا
اپنے ذوق تے شوق دا چار کھیں گلوں غماں دا لاہ جنجال میرا
میرا نبی شفیع نگہبان ہووے ماضی حال تے جو استقبال میرا

ٹوریں نال ایمان سلامتی دے ہووے خوار نہ حال احوال میرا
پڑھے سنے لکھے سوئی خوشی تھیوے ہووے سخن قبول بیتال میرا
وارثشاہ فقیر دے عیب کجیں توہیں قادر اجل جلال میرا

خاتمہ کتاب

ختم رب دے کرم دینال ہوئی فرمائش پیارڑے یار دی سی
جو کوئی سنے پریت دے نال بہکے وچوں کوڑ دلیوں سچ نار دی سی
کھول کھول کے ذکر بیان کیتا رنگ رنگ دی خوب بہار دی سی
جو کوئی پڑھے سو بہت خورسند ہووے واہ وا سبھ خلق پکار دی سی

گل سوہنی عاشقاں سچیاں دی خوشبو گلاب گلزار دی سی
ایسا شعر کیتا پر مغز موزوں جیہی موتیاں لڑی شاہوار دی سی
تمثیل دینال بیان کیتا جیہی زینت لعل دے ہار دی سی
وارثشاہ نوں سک دیدار دی سی جیہی ہیر نوں بھڑکنا یار دی سی

دعائے مصنف بدرگاہ قاضی الحاجات

دیچ پاک جناب دے عرض میری توہیں رب رحیم خدا سائیں
تیرے عدل کیتا نہیں جا کائی نال فضل دے ہوگ بچا سائیں
بخش دمیں لکھن والے جملیاں نوں پڑھن والیاں کریں عطا سائیں
رکھیں شرم حیا توں جملیاں دی بیٹی مٹھ ہی دئیں لنگھا سائیں

بندہ حرف جے بھلکے بول بیٹھا میرا بولیا بخش خطا سائیں
غم دین تے دنی دا ہے ناہیں میرا ایہو سوال دعا سائیں
سنن والیاں نوں بہت خوشی رکھیں نال ذوق تے شوق دا چا سائیں
وارثشاہ تمامیاں موماناں نوں دئیں دین ایمان بقا سائیں

خلاصہ قصّہ ہیر ورانجھا منجانب مصنف ہیر

marfat.com

ہیر روح تے چاک قلبوت جانو بالناتھ ایہ پیر بنایا ای
قاضی حق جھیل نے عمل تیرے عیال منکر نکیر بھڑایا ای
کیدو لنگا شیطان ملعون جانوں جس نے وچہ دیوان بھڑایا ای
ملکی چوچک نے فقہ اصول دو نویں جنہاں حق دا راہ بتایا ای
جوگ ہے عورت کن پاڑ جس نے انگ بھبوت رمایا ای
دو کھان رات مسافری سخت جیہڑی جس حساب کتاب لکھایا ای
بھائی بھابیاں ساک پیوند تیرے جنہاں نال توں جھنجٹا پایا ای
گھرنایاں دا اوہلا جگ دا اے گوشے بیٹھ کے شغل کمایا ای
بیڑی پلنگ والی پل صراط بندے جس وچ دھکو دھوڑا کھایا ای
وانگ ہیر دے بجھ لیجان تینوں کسے نال نہ ساتھ لدایا ای
قول قولاں دے سچ سیہوڑے نی جنہاں ازل پیغام سنایا ای
سہتی موت تے جسم ہے یار رانجھا اوہناں دوہاں نے ہاں بھیڑ مچایا ای
اوہ شیر ہے نفس ہنکار تیرا جس راجے دی جوہ ڈرایا ای
آیوں نکل ہزاریوں سانجھ ٹٹی ساک انگ امنگ گوایا ای
کجھ کھٹ لے وقت ہے مور کھا وئے ویلا گھتھرا مٹھ نہ آیا ای
مالدار ہو کے وچہ غفلتاں دے کیوں جان کے رخت لٹایا ای
اندر جھپ شیطان دے عمل کرنائیں باہر نیکاں دا دیس وٹایا ای
خناس وانگوں خچر داریاں دا کاہنوں جان کے کسب بنایا ای
جنہاں نفس نوں ماریا رب جاتا نبی وچ حدیث فرمایا ای
مٹھے بیٹھ کے غافلا گھوک ستوں کیوں چڑیاں توں کھیت چگایا ای
غفلت کوٹ اثبات دی توپ دھر کے گولا نفی دا مار اڈایا ای
جیہڑے یار جانی تیرے نال دے نی انہاں نال پیوند نہ پایا ای
عدلی راجہ ہوئے نیک عمل تیرے جس ہنیر ایمان دوایا ای

پنج پیر نے پنج حواس تیرے جنہاں تھاپناں تدھ نوں لایا ای
کوٹھا گور اتے عزرائیل کھیڑا جیہڑا لیندائی روح نوں دھایا ای
سیاں ہیر دیاں رن گھربار تیرا جنہاں نال پیوند بنایا ای
جیہڑا بول دا ناطقہ ونجھلی دا جس ہوش دا راگ سنایا ای
شہوت بھابی تے بھکھ رابیل باندی جنہاں دی جنتوں مار کڈھایا ای
اوہ مسیت ہے ماں دا شکم بندے جس وچہ شب روز لنگھایا ای
تریجن ایہہ بدعملیاں تیریاں نے کدھ قبر بھیں دوزخیں پایا ای
ہیلی طمع دی چنین کپاہ وڑیوں نانگ ترصدے ڈنگ چلایا ای
ایہہ مزدوری سیالاں دیاں مجھیاں نے جیہڑا حیلہ تے کسب اٹھایا ای
دنیا جان الویں جویں جھنگ پیکے گور کالڑا باغ بنایا ای
منزل موت مقصود مراد ہے اوہ جتھے گیا کوئی ورت نہ آیا ای
جس اوہناں پہلواناں دے بھیڑ ڈٹھے کدا اپنا آپ بچایا ای
اوس ماریاں مشکلاں دور ہویاں رانجھا ہیر نوں بھیر ملایا ای
اوڑک رس ٹریوں بے وطن ہو کے دلوں کسے نہ مول منایا ای
ایہو وقت ہے تخت سنبھالنے دا کس شان تے ہوش بھلایا ای
ایس نفس شیطان دے لگ آکھے وچ غفلتاں وقت ونجایا ای
ٹھگا لچرک ٹھگیاں نال ٹھگیں لقمہ جان حرام دا کھایا ای
تینوں نال نکیری آکڑاں دا شیطان نے سبق پڑھایا ای
کڑاں لونڈیاں آپ موہا بیٹھوں پچھوں کملیا ڈھول وجایا ای
ایس ملک وجود دا سیر اوکھا بناں رہبراں راہ نہ آیا ای
اندر ویکھ توں اپنے آپ وڑ کے تینوں راہ طریق سمجھایا ای
نالے یار تے چوگ چگا گئے ہن پچھے نوں ہتھ کیوں لایا ای
وارث شاہ میاں بیڑا پار تیرا کلمہ پاک زبان تے آیا ای

marfat.com

ابیات در مدح سید وارث شاہ صاحب مرحوم مصنف قصہ ہیر رانجھا از بندہ پیر اندتہ ترگڑ

لایا اپنا زور سبھناں ہیر شاعراں بہت بنائیاں نی
فضل شاہ تے میاں ہدایت اللہ محلیں بیٹھ زیارتاں پایاں نی
سوہنی ہوئی گھمیاراں دے وچ سوہنی لبھی چک توں نال صفایاں نی
لکھ لکھ شاباش محمد نوں رمزاں درد دے نال الائیاں نی
رحیم بخش مئیں ڈھولن والئے نے ٹالی بیٹھ کھلیاریاں مایاں نی
خدمت وچ مصاحباں عام خاصاں عرضاں عاجزی نال سنایاں نی
ڈٹھا نال نگاہ دے غور کر کے گلاں سچیاں دلاں نوں بھایاں نی
گلاں پہلیاں وچ تاثیر چنگی بعض پچھلیاں بھی چت لایاں نی
سنن والیاں نوں بہت خوشی ہوئی جو جو لکھیاں سبھ ازمایاں نی
شیراں وانگ میدان توحید اندر وارث گجلے چنگیاں لایاں نی
ظاہر ہیر کتاب دا نام دھریا باطن آیتاں لکھ لکھایاں نی
مرد صاحب کمال سی رب بخشے ہوس وچ حضور دے جایاں نی
زندہ سخن انہاندڑا سدا تازہ ذرا لکھئے نال بینایاں نی
نکے ہوندے نوں ہیر دی چاہ ہوئی عمراں ڈھلندے کنڈھڑے آیاں نی
سکی زمیں تے کرم دا مینہ وریا باہر پھٹ کے سبزیاں آیاں نی
وچ سن سوتیراں تے چار ہجری وارث شاہ مڑ پھیریاں پایاں نی
سینتی سال گئی میری عمر ضائع شامت نفس دی غفلتاں پایاں نی
دلدے عرش توں شوق دی گھٹا اٹھی بونداں رحمتی رت وسایاں نی
محلاں وچ فقیراں دا پیر خانہ جھجھوں پوریاں رب نے پایاں نی
جوڑا پنڈ سیانا مدا جرم میرا جتھے گڑھتیاں دتیاں دایاں نی
اصلی جاگہ وزیر آباد آہی باپ دادیوں ملک تے جایاں نی

شاعر حال دی صفت موصوف سبھے طبع اک توں اک سوائیاں نی
خاص الخاص گلاں فضل شاہ دیاں عام فہم دے وچ نہ آیاں نی
تھوڑے کم وچ میاں ہدایت اللہ استاد کاریاں خوب دکھایاں نی
بیلے کھر لدے چاہڑ کے صاحباں نوں واہ وانیلیاں بار کدایاں نی
اتے ہور جو یار طریقدے نے لائق سبھ تعریف ثنایاں نی
بے عیب خدا دی ذات عالی بندہ نہیں جو باہجھ خطایاں نی
طبع سچیاں نوں جدوں جوش آوے کدی رکن نہ نال رکایاں نی
ایپر شعر سید وارث شاہ دے نی پڑھن والیاں لذتاں پایاں نی
خبراں حال ماضی استقبال دیاں نال رمز دے سبھ سنایاں نی
قدر دان سوئی جہیڑا ڈھونڈھ جانے الویں کرنیاں نہیں وڈیایاں نی
گلاں رب رسول دے بھیت دیاں رانجھے ہیر دے وچ چھپایاں نی
پڑھ پڑھ فاتحہ اوسنوں لکھ بخشاں رب کرے بہشت عطایاں نی
عاشق رب دے سدا ہی جیوندے نے جنہاں کیتیاں نیک کمائیاں نی
عقل ذوق تے شوق دے کھوڈلے جیون جیں لذتاں دو ہنگیاں پایاں نی
بی مار نہیں ہووندی حشر تاکر جڑہاں ڈبیاں رب اگایاں نی
اُنی سو چھتالیاں سال بکرم اٹھاراں سوتاسی عیسیاں نی
بخشہار سچا قادر تاں والائق اوسنوں بے پرواہیاں نی
رہبر حق دا ڈھونڈنا فرض ہویا بناں ہادیاں نہیں صفایاں نی
سجدہ گاہ محمود شاہ پیر بھولا جنے پٹیاں بوٹیاں لایاں نی
گھرنا نگے دو بہترے لاڈلے نوں موجاں رب نے خوب کرایاں نی
جتھے بحر جناب نے موج ماری ٹھاٹھاں بحر پریم دیاں دھایاں نی

marfat.com

ہویا چت اداس تے قہر کرکے لیاں ملک تے پھیر ہوایاں نی
کہی دساں زنگیلڑی عشقبازی کھیڈاں عجب توں عجب کھڈایاں نی
رب باجھ نہ آسرا عاشقاں نوں باجھ دلبراں نہیں سمایاں نی
بیوی ہیر جیہیاں الیں عشق ظالم گھت تیغ دے وچہ کلایاں نی
پہلاں جگ جہان خوار کرکے باہاں چھڈیاں پھڑا پھڑایاں نی
ہووے یار توں یار نہ جدا سایاں اگے نیڑیاں جوڑیں رضایاں نی
کجھ طور زمانے دا ہور ہویا چالاں الٹیاں ای نظر آیاں نی
دنیا داسطے عقل ہے تیز ہویا ساراں دین توں خلق بھلایاں نی
جدوں عالماں سچیوں ترک کیتی متاں جاہلاں دھروں گوایاں نی
آیا وقت جو کسب روزگار وچوں یمن برکتاں سب سدھایاں نی
آب خور دنے آن مقام کیتا کرکے چار چوکوٹ توں دھایاں نی
رب سیونے دادتا کسب مینوں حکم محنتاں کرن فرمایاں نی
ہویا جی تے شعر دا شوق مینوں ساراں علم توں تھوڑیاں پایاں نی
پڑھاں شکر ہزار الحمدللہ وارث پیر توں دولتاں پایاں نی
گڈی طبع نوں لمبڑی ڈور دیکے واؤ نال پریم اڈایاں نی
کتے حاشیہ لہریں کتے ٹکڑے پھلاں ڈالیاں کتے لٹکایاں نی
کاریگر ویکھے قدرداں کوئی بیویاں گھٹ کے خوب تریلیاں نی

بھاں بھاں محبتاں خوب ہویاں نال دوستاں دون سوایاں نی
مٹھے عاشقاں ملک ملامتاندے پچھے شہرتاں جگ نے لایاں نی
رانجھے تخت ہزاریوں دھک ملیا بنے ساک نہ دیر بھرجایاں نی
ایہ ساریاں پکیاں جھٹ رٹی رکھے ماسیاں پھپھیاں تایاں نی
کہیا نبیؐ کل شیئٍ یرجع یار یار نوں جیہیاں پایاں نی
ربا حفظ ایمان دے وچہ رکھیں کراں کل دے حق دعایاں نی
وچ غفلتاں اہل کتاب ہوئے رسماں دفع قانون جمایاں نی
پنڈاں بجھ کے جھوٹھ اپرا ہدیاں لوکاں گنڈڑیاں سرتے چایاں نی
قصے ہون منصوبیاں جھگڑیاندے بدلے نیکیاں کرن بریایاں نی
دلوں خلق محبتاں دور ہویاں رسماں حسد تے بغض ودھایاں نی
وچ شہر لاہور دے شوق کیتا جتھے کل ولائتاں آیاں نی
پیر اندتا عاصی سدن ہیروالا خادم پیر نوں وچ لوکایاں نی
بخشش آپ کیتی وارثشاہ مینوں کرکے وچہ یقین صفایاں نی
مہربان ہوکے مالامال کیتا باقی چھڈیاں نہ تھوڑاں کایاں نی
قطع درزیاں والیاں سوچکے تے کتراں رنگ برنگ ملایاں نی
قیمت وار بانات دی درز کیتی گھتی چوہیاں صاف بجیایاں نی
سوئی ہجر دی حسب دا میل دھاگا جامہ شوق نے رفو کرایاں نی

ہوئے خاتمہ نال ایمان میرا رب کرے قبول دعایاں نی
اوکھے وقت اندر کلمہ یاد ہووے پیر اندتیا رب ملایاں نی

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

marfat.com

نظم تاریخ تحریر خلاصہ و قطعہ ہیر طبعزاد جناب مولوی پارس علی صاحب

تخلص علی تلمیذ حضرت فرید العصر مولانا فرید الدین صاحب عباسی المتخلص فرید مرحوم

وارثشاہ آکھی وار سجناندی قصہ جوڑ رانجھیٹے تے ہیر دا اے
۱۱۰۲ جوڑ جوڑ کے توڑ چڑھا دتا جوڑ میل جویں کھنڈ کھیر دا اے

تور تخت ہزاریوں رانجھنے نوں سیالیں میل کراہتی ہیر دا اے
۱۱۰۴ موت اتے سنجوگ نہ ٹلے مُولے ڈھکے ڈھوجاں آن تقدیر دا اے

عشق آن اولیاں چایاں نے کی کی پڑتنے پاڑ دا چیر دا اے
۱۱۰۶ حضرت عشقدی وار نیارڑی اے نیارا مسئلہ عشق تعبیر دا اے

کِتے دیس تے وطن تیاگ چھٹے ساک سین بھابی بھائی ویر دا اے
۱۱۰۸ کِتے رات مسیت دے وِچ کٹی پڑھدا سبق جالنوں تدبیر دا اے

کِتے ونجھلی سار کے سوز کڈھے سوز ساز جویں مزامیر دا اے
۱۱۱۰ کِتے بحر چناب دیاں لے ٹھاٹھاں موجاں ماندا تے نین چیر دا اے

کِتے وچ بیڑی پلنگ ہیر دے تے سوندا جانکے دیس جاگیر دا اے
۱۱۱۲ چھمکاں پکڑ کتے ہیر وانگ آوے دیدہ چاہڑ کے روہ دے نیر دا اے

کِتے لڈن جھبیل کٹاوندا ئے ذمہ لائے کے عذر تقصیر دا اے
۱۱۱۴ کِتے ویکھ رانجھیٹے دے مست نیناں نظر مہر دینال کھنڈ کھیر دا اے

کِتے قول اقرار زبان کردا لے نام خواجہ خضر پیر دا اے
۱۱۱۶ کِتے چوچکیدیاں مہیں چاندا اے کِتے چاک سداوندا ہیر دا اے

یاراں لئی کِتے پھرے وِچہ باراں بیلے کاہندا تے جھل چیر دا اے
۱۱۱۸ پنجاں پیراں دا کِتے ملاپ کردا دِسے حرف مرید نوں پیر دا اے

کِتے وانگ کیدو لگے مکر کردا بانی مکر فریب تزویر دا اے
۱۱۲۰ کِتے لاوندا کِتے بجھاوندا ئے کِتے پاڑ دل تے کِتے چیر دا اے

کِتے کھیڑیاں ہیر پرناہ دیندا بندا وارثی حسن جاگیر دا اے
۱۱۲۲ کِتے نال رانجھیٹے دے وِچہ بیبے دکھاں غماں دے کیرنے کیر دا اے

کِتے ناتھ دے جا دوار بہندا اسانوں آسرا پیر فقیر دا اے
۱۱۲۴ جوگ لین کارن ٹلے جا چڑھدا گھتے ناتھ نوں واسطا پیر دا اے

جوگ دیندیاں نیتاں دھار کے تے بہندا ہو فقیر دا اے
۱۱۲۶ داہڑی بھواں سر پٹے مناکے تے لاہ آسرا ساک تے ہیر دا اے

اڈو بھو ڈکر مندراں پاکنیں دیندا جٹ نوں حرم فقیر دا اے
۱۱۲۸ جوگ لینداای ٹلیوں اٹھ ٹریا جوہ رنگپور کھیڑیدے خیر دا اے

منکر ہو عیال نوں کِتے دیندا پتہ قول اقرار نکیر دا اے
۱۱۳۰ کِتے ہو جوگی کفنی پا پھردا جوگ جیوندی جان کفیر دا اے

کِتے ناد وجا ئیکے نگر وِٹدا اپتر جٹاں دا بال فقیر دا اے
۱۱۳۲ کِتے جوتشی بنے تے دید کِتے اثر بوٹیاں وِچ اکسیر دا اے

کِتے سنگلی سٹ کے ٹگن لوے جویں لکھیا لیکھ تقدیر دا اے
۱۱۳۴ کِتے وِچ ترنجناں پھرے بھوندا نقش اکھیاں جب تصویر دا اے

پھیر ویکھدا اچھیل ٹیار کڑیاں نقش روم تے چین کشمیر دا اے
۱۱۳۶ کِتے نال سہتی رانجھے وانگ لڑدا بن داسانگ ملنگ فقیر دا اے

کِتے کوٹیدا اپھاٹیدا آپ کِتے راہ کالڑے باغوں چیر دا اے
۱۱۳۸ قولاں سبھ سینہوڑے گھلدا ئے رانجھا یار جاپے جتی ہیر دا اے

marfat.com

۱۱۳۹ کِتے کھنڈ ملائی دا تھال لُوہے کرے چا برنج تے شیر دا اے
۱۱۴۰ کِتے پرتوا پایا ئیکے معجزے دا سہتی نال یقین کھیر دا اے
۱۱۴۱ کِتے متا پکاوندا نال سہتی ویکھو مشورہ ایس مشیر دا اے
۱۱۴۲ کِتے کنڈیوں سپ لڑاوندا اے ہیر دشمناں نال ظہیر دا اے
۱۱۴۳ کِتے ماندری ہوکے آوندا اے جا پے یار کدو کناں ہیر دا اے
۱۱۴۴ کِتے ڈھلکے کندھ پچھاوڑیدی پکڑ ہتھ ٹردا اتھی ہیر دا اے
۱۱۴۵ ڈاچی شاہ مراد دی موڑ راہوں نال کشف دے لیکھ نکھیڑ دا اے
۱۱۴۶ سہتی دے مراد تے ہیر رانجھے تھاؤں تھاں چا دوہاں کھیڑ دا اے
۱۱۴۷ انہاں توڑکے کھیڑیاں ول جاندا گھاہ اُٹے لاندے چیر دا اے
۱۱۴۸ کِتے داہراں چا بڑلیا ؤندا اے ڈھنگ لڑنے کرے تدبیر دا اے
۱۱۴۹ کِتے شاہ مرادنوں جا دسے بلیاں داہراں مار بھنڈیر دا اے
۱۱۵۰ کِتے پھیر مڑ رانجھے دے خیال پوندا دسیاں اجے چھیڑا ہیر دا اے
۱۱۵۱ کِتے عدلی دے جا دربار کوکے کتے جا قاضی نال ہیر دا اے
۱۱۵۲ کھوہ ہیر دیوندا کھیڑیاں نوں ویکھے حال نہ جٹ دلگیر دا اے
۱۱۵۳ کِتے مار آہیں سارا شہر ساڑے کرے کھیڑیاں حکم اسیر دا اے
۱۱۵۴ کھیڑے بنھ کے کھیڑے دربار اندر ہویا انہانوں کم اسیر دا اے
۱۱۵۵ ہتھ رانجھے دے ہیر دی بانہہ دیندا آکھے حکم سنا اخیر دا اے
۱۱۵۶ امر ہویا اے پاک جناب وچوں ہیر رانجھے دی تے رانجھا ہیر دا اے
۱۱۵۷ پھیر اٹھ ٹردا وارثشاہ وَلّے آہو لاوندا ئے پینڈے چیر دا اے
۱۱۵۸ کِتوں تک کجھ جنڈیالڑے جا وڑیا خادم ہون کارن وارث ہیر دا اے
۱۱۵۹ کسے بھا گبھری چا دسیا ئے نال تھاؤں مکان فقیر دا اے
۱۱۶۰ وارثشاہ اگے دکھاں نال بھریا آتوں گھاء دو ھیرا چیر دا اے
۱۱۶۱ وارہیر رانجھیٹے دی چھوہ بہند اڈھوں لاہ کے سال اخیر دا اے
۱۱۶۲ قصہ جوڑ کے عاشقاں پیاریاں دا چا جگ دے وچ تشہیر دا اے
۱۱۶۳ گئے وقت تے بولیاں ہور ہویاں فرق بول تے قول تقریر دا اے
۱۱۶۴ دیکھو وس انجان دے پا قصہ چا بولاوندے بول تعبیر دا اے
۱۱۶۵ بولی دیس والی جان دیس والے جانے کی وسنیک کشمیر دا اے
۱۱۶۶ کیہا سوہنا بول جھنا ؤندا اے جیہڑا شعر سیّد وارث پیر دا اے
۱۱۶۷ ہویاں مُدتاں پھیر مڑ شوق لگا جا جنڈیالڑا پھول پھلیر دا اے
۱۱۶۸ ڈھونڈ بھا لکے لیاوندا اک نسخہ وارثشاہ دی خاص تحریر دا اے
۱۱۶۹ ہتی سال مسودیاں حال ہوے لوڑے درق جیوں حال ظہیر دا اے
۱۱۷۰ اجے ہوئی نہ اوسدی تشا خاطر وچوں جیونوں چا دلگیر دا اے
۱۱۷۱ ٹردا ہواداس جھناں دے تے نال سیوندا پیر فقیر دا اے
۱۱۷۲ وڑدا جا وزیرآباد اندر چٹہ کٹ جھناں دے نیر دا اے
۱۱۷۳ دس پچھ کتوں آیا یار بن دامیاں پیر اندتے خادم پیر دا اے
۱۱۷۴ خادم پیر جوان دا نام یارو سچ مچ ویکھو خادم وارث پیر دا اے
۱۱۷۵ کرکے نویں سروں ترمیم قصہ جوڑ جوڑ دا ٹھیک تدبیر دا اے
۱۱۷۶ اکے پھیر مڑ آیا پیر وارث جا پے اکے خادم وارث پیر دا اے
۱۱۷۷ اوہا بول زبان محاورے دی کائی فرق نہ بول تقریر دا اے
۱۱۷۸ خادم پیر وچ فرق نہ جیں کائی ایہا فرق جیہڑا خادم پیر دا اے
۱۱۷۹ اوس حق دی خبر دی خبر کدھی جو ضمیر اس پاک ضمیر دا اے
۱۱۸۰ پچھو حق تاں پسچ ترمیم سندا ھسہ حق ہویا خادم پیر دا اے
۱۱۸۱ بھلا ہویا ایہ عشق مُرادبی مندا حال سی ایس دلگیر دا اے
۱۱۸۲ لٹکاں نال ہو آیا ای نال ساڈے چالا ویکھ الیس گنی گہیر دا اے
۱۱۸۳ دیکھاں بھا پچھاوندا اکی ساڈے کی کی نویں فرنگ کھیر دا اے
۱۱۸۴ مڈھوں سُنیدا بے پرواہ یارو گل کسیدی ناہ پذیر دا اے

marfat.com

جویں جان داتویں بنا ہوندائے جگ سارا ای دلیں جاگیر دا لے
جویں جنس نہ پرچدی جنس باہجوں عشق باہجہ نہ عشق کھلیر دا لے
دم مارنیدا انہیں تھاں کائی ایتھے کم نہ عقل تدبیر دا لے

لا چنگ چوا تڑی اوہ جاندا کسے نال نہ بھید اسیر دا لے
ایتھوں تیک ڈٹھی جھیڑی ہوئی بیتی آپ جان دلحال اخیر دا لے
پارس علی میاں کیہڑے خیال پیوں ہونا ہووسی جویں تقدیر دا لے

آکھ سال تاریخ ترمیم سندا جیہڑا سال ترمیم تحریر دا لے
وارثشاہ کہیا واہ واہ سبھو ہویا توترمیم اوہو قصہ ہیر دا لے

معراجنامہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حمد الٰہی آکھ زبانوں	ثابت ہوکے دلوں زبانوں	تاں کجھ بجرہ ملے ایہانوں	ثمرہ شکر گذاری دا
بعد درود سید ابراراں	آل اتے اصحاباں یاراں	رحمت اپڑ نیکوکاراں	ایہہ راہ تابعداری دا
صفت تساڈی موہڑے کردا	کیا میں عاجز گولا بردا	سخن کریندا اڑدا اڑدا	دل نہیں گفتاری دا
اول سیں توں احمد سرور	پچھوں ہوئی دھرتی امبر	نور تیرے تھیں سبھ پیغمبر	تینوں بخش ستاری دا
ناؤں تیرا جاں احمد آہا	ہرگز آدم دا دم ناہا	تینوں سی رب دِتا راہا	عالم دی سرداری دا
جاں توں آویں ناں چن تارے	سبھے تیرے نال لیاپے	ہر دم تیں لبیک پکارے	خالق خلقت ساری دا
سب پیغمبر تیرے پرنے	تدھے پار اتارے کرنے	سبھناں سر تیں اگے دھرنے	توں محتاج نہ یاری دا
تاں چن بدر منیر کہایا	داغی ہو در تیرے آیا	تاں اس پایا نور سوایا	خلعت خدمت گاری دا
خلعت پایا توں لولاکی	پیغمبر سن سبھ وچہ خاکی	تیرے نال انہاں نوں پاکی	توں محبوب غفاری دا
جاں توں مہر نبوت پائی	آدم دا دم کجھ نہ سائی	ایہہ سبھ رونق تے پیشوائی	شملہ برخورداری دا
لوح محفوظ قلم بھی ناہی	جاں توں آیوں نور الٰہی	تیں خاطر ایہہ سبھ اپائی	ناہا شور شراری دا
کرسی عرش نہ آہا ہولے	جھنڈے حکم تیرے دے جھولے	تاں اسلام ہویا ات رُولے	بھناں کفر کفاری دا
تیرے سنگوں سنگ نہ باہر	تاں اس اندر لعل جواہر	تیں وچ دُریتیم ہے ظاہر	توں دریا دینداری دا
طٰہٰ تے یٰسین مزمل	ایہہ سبھ تیرے ہین تجمل	کامل اکمل توں مکمل	صدقہ شب بیداری دا
تیں وچہ خلق حیا حلیمی	فاقہ فقر سخا یتیمی	مدحت تیری صفت قدیمی	کرم تینوں غفاری دا
جس دن بھیں توں ظاہر ہویا	بیدیناں نے دست سنگویا	دفتر کفر شرک دا دھویا	دینوں دین پکاری دا

marfat.com

جاں توں حضرت جرم لیاسی | زور آور انداز ورگیاسی
اکھر پڑھیاں باجھ پچھانے | تاں توں ناں علم سبھ جانے
توں بخشش دا بحر سمندر | ہے حجاب شرم تیں اندر
لوح محفوظ اندر جو لکھیا | سو تدھ احمد پورا لکھیا
صفت تیری کہے عزوجلے | اِنَّا فَتَحْنَا شاہد گھلے
قدر تیرا سبھناں تھیں عالی | در تیرے نت رہن سوالی
توں محمد احمد نوری | تیں وچ بہتی صبر صبوری
سبھے در تیرے تے بردے | ملک حضوری سجدہ کردے
جاں الست کہیا سی سائل | لفظ بلےٰ داتوں سیں قائل
مکی مدنی ناں دھرایو | عرب عجم دا شاہ کہایو
جاں رب بخشے تدھ خزینے | آدم سی اندر ماء طینے
رحمت عالم صفت تساڈی | راہ گم ہویاں داتوں ہادی
اوگنہاراں پیتھوں بھاو | مار لقا رحمت دا مارو
منصور تیرا پسخوردہ پیتا | دعویٰ انا الحق تاں اس کیتا
جدوں خلیل چخہ وچہ ڈھویا | عشق تیرے تھیں ہنجوں رویا
یوسف عشق تیرے کھوہ پایا | بھایاں نوں الزام دوایا
جالگا سی تیرے چرنی | موسےٰ کہیا رَبِّ اَرِنِی
عیسےٰ ونج اسمانے چڑھیا | کنبکا بھی اس تیرا پھڑیا
جاں تینوں اسمان ڈھویاسی | شیطاں ڈھائیں مار رویاسی
دھم پئی سی وچ اسماناں | آیا سرور دوہاں جہاناں
برق مثال براق چلاکی | جس تے چڑھیوں مار بلاکی
جاں ہوئے احمد احد اکٹھے | جبرائیل جیہے اُٹھ نٹھے
اَوْ اَدْنیٰ انہیں قرب کیتا | دریا وحدت دے وچہ پیتا

شہر نوشیرواں غل پیاسی | تیرا نام چتاری دا
پاڑیاسی ڈھڈ بال ایانے | سینہ بزرگواری دا
غوث قطب تے پیر پیغمبر | تیں سنگ یارا تاری دا
سائل ویکھ دلیں توں بھکھیا | رکھیں شرم بھکیاری دا
کمے پائی فتح اکلّے | بوہا توڑ حصاری دا
روز قیامت ہوسیں والی | توہیں خلق بیچاری دا
تاہیں ہولیوں خاص حضوری | محرم ایزد باری دا
پیراں لُٹے متھا دھردے | صدقہ اس دلداری دا
تاہیں ہولوں گھائل مائل | پورا ایں اقراری دا
لَقَدْ کَرَّمْنَا رتبہ پالیو | پالیو عزوقاری دا
نوح بھی ناہا وچہ زینے | تیرا نام شماری دا
کریں دوزخ کنوں آزادی | پردہ ہوسیں ناری دا
روز حشر دے ہوسیں داہرو | توہیں خلقت ساری دا
کتھوں رہندا چپ چپیتا | آہا مست غفاری دا
یَا نَارُ کُوْنِی بَرْدًا ہویا | حکم ہویا گلزاری دا
پھیر زلیخا دے دل دھایا | خواب ڈٹھا بیداری دا
پھیر کے آکھے لَنْ تَرَانِی | سنگ تیرے سنگ تاری دا
ویکھ قرینے انبر چڑیا | گھٹا گرد غباری دا
جبرائیل نقیب ہویاسی | تیری خاص سواری دا
زہرہ گاویں چھند شہاناں | آیا شاہ عماری دا
نور الٰہی پہن پوشاکی | یاراں کول سدھاری دا
کرن کلام نہ ہوون مٹھے | غیر نہ پاس کھلاری دا
اپنا آپ ادتھے دھولیتا | واقف ہوا سراری دا

marfat.com

سارے نبی حبیب سدھائے
جاں توں چلیوں پاس پیارے
توں وِچ دلیری اوتھے مارے
جتھے دم نہ ماری دا

تیرا نام محمدؐ دھریا
سبھناں تیرا کلمہ پڑھیا
باغ شریعت تیرا ہریا
توں گل ابر بہاری دا

عجب آہی اوہ رات نورانی
جس دن مِل بیٹھے دو جانی
احمد احد اکٹھے ثانی
سخن کریندے داری دا

دو ہاں کلام جدوں تم کیتی
حضرت آئے وِچ مسیتی
وِتر سمانا اٹھائیں نیتی
ثمرہ شکر گذاری دا

سمجھ کلام نبی جاں آئے
تحفہ یاراں کارن لیائے
ایہ بھی سبھناں نوں فرمائے
حکم سانوں رب باری دا

اوتھے فاقہ فقر وکاوے
خودی تکبر مُل نہ پاوے
پھڑ و تیمی چھڈو دعوے
چلن دُنیا داری دا

بخش گناہ میں بھلا ہویا
نیکی دا اک بیج نہ بویا
بدیاں دی چڑھ سیجے سویا
پھڑ یارا ہ بدکاری دا

جتول جاواں مِلے نہ ڈھوئی
داہر و تیرے باجھ نہ کوئی
زندگی مینوں بھار وہوئی
وانگ سگاں درکاری دا

جے میں لکھ گناہی بھریا
بھی سر در تیرے تے دھریا
فضل کریں توں تاں میں تریا
توں ہیں پھتر بھاری دا

چنگا عمل نہ کوئی کیتا
جاں میں پیالہ غفلت پیتا
قد اپنے تے آپے سیتا
جامہ بد کرداری دا

جے میں مندا سبھنی حجبیں
توہیں میرے پردے کجیں
کریں شفاعت مول نہ بھجیں
دافع توں غمخواری دا

میں ہاں بہت بیمار گناہاں
دارو رحم تیرے دا چاہاں
توہیں صحت بخش اساہاں
مِن سوال ازاری دا

مینوں باجھ شفاعت تیری
ہور نہ کائی ہوسی ڈھیری
توہیں کریں خلاصی میری
خطرہ قبر اندھاری دا

میں ہاں بہت غریب وچارا
ڈبا ہویا گناہ وچ سارا
در تیرے نے منگنہارا
مُن سوال ازاری دا

میں ناقص توں کامل بھاری
کتھوں نعمت کھاون ساری
میں تدھ سنگ نہ کیتی یاری
کی ماراں دم یاری دا

ذرہ سورج سنگ نہ رلے
کیجے تقویٰ نت اتو نے
بحر سمندر نال کی چلے
ذرہ اک انگیاری دا

عاجز کیڑا مفلس کیا توں
اسدی آکھیں صفت ثناتوں
مت کوئی سخن کریں بیجاتوں
وارث تن من واری دا

نصیحت نامہ سیّد وارث شاہ صاحب

اللہ باقی عالم فانی
سرور عالم یار حقانی
چھوڑ گئے فرقان نشانی
باغ رہیا گلزاری دا

آدم خاکی سرجیا خاکوں
روح پیا وِچ نور دوں پاکوں
آدم موت قبولے آپوں
کرقول زبان اقراری دا

نادن ویلے وقت بہاراں
کیتے کوچ کویلے یاراں
نیم گلاں سب رہیاں کاراں
رخت رہیا بیوپاری دا

اُچے محل بلند کشادے
چھوڑ گئے سبھ شاہ شہزادے
منزل پہتے نال ارادے
تخت رہیا سرداری دا

marfat.com

رہن اتھائیں باغ بغیچے
سنگ نہ جاسن فرش غلیچے
آخر فکر چلندا کیجے
بدھا بھار تیاری دا

پیر پیغمبر غوث ولی جے
موت لنگھائے اک گلی جے
جتول جاواں نال کھلی جے
باشہ جویں شکاری دا

گلیاں دے وچ پھریں اربیلا
چلن دا کر فکر سویلا
عاجز ہوسیں رہیں اکیلا
غیر نہ پاس کھلاری دا

ایہ جگ جان اچاپو ڈیرا
کرلے کوئی عمل چنگیرا
اس دنیا تے اکو پھیرا
قول نہ دوجی واری دا

موت ہمیشہ نت پکارے
بندے خاکی سنن بیچارے
بھی نت تینوں قبر چتارے
توں نہیں پلک وساری دا

تلخی جان کندن دی ہوسی
کل قبیلہ بیٹھا روسی
ناہ کوئی سرت سنبھالا ہوسی
حکم نہیں گفتاری دا

جھڑے تیرے دلبر جانی
بھر چلیاں منہ پاسن پانی
اوہو ویلا وقت پچھانی
دعوے بھلے باری دا

اوڑک ایتھوں جانا پیسی
عزرائیل جدوں آ بہسی
روح مکان کیتوں ولیسی
جسہ قبر اتاری دا

آسے پاسے ہوسن کندھاں
پکڑ اتارن بھائی بنداں
پھیر نہ ملسیں زن فرزنداں
تینوں منوں وساری دا

آن فرشتے حاضر ہوسن
گرز ہتھاں وچہ پکڑ کھلوسن
سوال جواب نہ تدھ بھتیں ہوسن
چنیاں ہوسیں ماری دا

غافل ہو یوں غفلت سیتی
چور لگے تیرے اندر بھیتی
کھڑیاں آپ لٹایا کھیتی
حاصل بھرسیں ساری دا

اک دو چور رہن تیرے اندر
رات دنے اوہ لٹن مندر
گھاٹ تیں ل بیٹھے بندر
دسن راہ اجاڑی دا

اے بندے توں کچرک رہناں
اس دنیا وچہ جھوٹھا پہناں
سکے دکھ دانگوں تدھ دھیاں
گھسا پھرے جاں آری دا

بھلا کاہ نہ او ہجر ٹبیلا
ایہ دنیا دا بھریا میلا
اج خریدن دا کجھ ویلا
کھلا ہٹ پساری دا

ظالم جاہل عقل نہ کاری
سر تے پنڈ اٹھائی بھاری
پندھ دورا ڈا رات اندھاری
بھلکے روز شماری دا

اوکھن لکھ نہیں گن کوئی
کونت نہ دیندا پیچھے ڈھوئی
جو سمجھی سی سولو ہوئی
روناں عمراں ساری دا

جس خاوند دی مرضی منی
سوئی جانوں چنگی ونی
نہیں تاں روٹی سولاں منی
عذر نہ اوگنہاری دا

پڑھنے والے مومن خاصے
وچہ بہشتاں ہودن واسے
فاتحہ آکھو نال دلاسے
یاراں یار ونگاری دا

بھاویں سے برساں کوئی جیوے
اوڑک موت پیالہ پیوے
لکھ کروڑ ہزاری تھیوے
بے وارث کر ماری دا

وارث عمل نہ کیتے چنگے
بے پرواہی کوئوں سنگے
رنت دعا فضل دی منگے
رحم کریں میں تاری دا

marfat.com

چوہڑیٹڑی نامہ

اللہ پاک محمد ہادی بخشنہار گناہاں

کلمہ چار مقام چوہڑیٹی پڑھیا فقرا اماموں
دوازدہ امام دے صدقے جاواں چہاردہ معصوموں
کی چوہڑے کی ذات چوہڑیاں دی لوک اسانوں ہے
تن کھلوار آہیں کاہیں ایہ بھریاں درد کھایا
سر تے بھار گناہاں چھجلی کلمہ ہتھ بہاری
بوہل اُتے کی لاگ چوہڑیاں دی دندی اُدن سرہاناں
ویکھ مردار نہ مڑدی کھاواں ناہیں ترک حراموں
گوہانجھین کوڑا سٹن کار اساڈی ایہا
گرم گوہے تے نرم چوہڑیٹی سر برہوں چھج چکائے
کٹ ناریں عشق وٹانے نازے تقویٰ تن مزدوری
روزہ حج زکوٰۃ نمازوں جھڑکاں تیلوں کانے
شرعیتوں اگے لنگھ طریقت حقیقتوں معرفت جاواں
میں میں کردی کٹھی بکری الٹی کھل لہائی
خودی تکبر رب بھاوے ویکھ لیو جیں بھاوے
الفوں بے آکھاں اوتھے خاوند کولوں ڈردی
آکڑ تیکر ڈر ہی نہ مینوں سن سن گیان ربانے
پڑھنا علم شیطانوں اتے نہیں محنت کے چنگیری
چھری کوہاڑی چھج ٹوکری ترکو ترک اساہاں
رہنا رہنا آکھن سارے ایتھے کسے نہ رہنا

ابا بکر عثمان علی میں خدمتگار چوہاں
صاحب دے دربار میں چوہڑیٹڑیاں
چار پیر چوداں خانوادے شرطاں ست ایمانوں
چوداں طبق دلیو چہ پائے رب رسول اندرونوں
جس پایا تس چا چھپایا بھیت کسے نہ دسے
کام کرودھ لوبھ ہنکاروں ایہ بہو کر دکھ لوایا
پھڑ شوق ترنگلی کوری گھنڈی کردنتاری
اوڑک جو کجھ نماوند دلیسی سو لیوے گھر جاواں
منج کٹا بھن نفس مجوبی سٹ سنگلی ذکر ہانوں
نواں پرانا ٹھکرا دیون ٹکڑا اسجر ابہیا
سوڑیاں گلیاں لگدے دھکے ماں نہ ویکھن مارے
صبراں نوں سر شکراں کھاری ڈھوواں صدق ادڑی
رچھ رچھیڑاں عمل کتاباں سیپ کراں سیانے
چوڑیں مکانیں جھاڑو بھیراں تاں چوہڑی نام سداواں
عزرائیل نوں خودیوں گل وچہ لعنت طوق پہنائی
سلیمان نوں بھٹ جھوکاوے یوسف ہٹ وکاوے
کامیاندر پڑ کامیاں کولوں خوف دے وچہ کردی
تیری ڈاڈھی بے پرواہی کولوں خوف چوہڑی جانے
چھ لکھ برس عبادت ضائع گئی اکے تے دیری
کہاں گئے بادشاہ زمیں دے لشکر نے سپاہاں
کُلّ شَیءٍ ھَالِکٌ اِلّا وَجْہَہٗ ہویا حکم ربانا

وارث منے مذہب چارے سچا صدق اساہاں

وارث چار در بار کھلوتی بخرہ لیا ایمانوں
وارث چوہڑی ہاں میں جدے اگے ظاہر کن فیکونوں
وارث عشق نہ پچھدا ذاتاں فضل لدوڑی دسے
وارث لوہل ذات آلہی دا نہ نکل آیا
وارث لوہل صاف کراں میں فضلوں دا نیاری
وارث پلو چہ سیپ گواناں جے سخن کراں انہاناں
وارث اگلا خوف مجولی منہ ساڑاں وچہ شیطانوں
وارث کی بنیاد چوہڑیاں دی ماں نمانی کیہا
اُچیاں کڑیاں نیویں دروازے اساں لیہ لیہ چال ونجائے
وارث لاج رہے دربار میں شکر کراں لکھ واری
وارث چشماں سر پر نیاں خاوند دے فرمانے
وارث جاں دربار صاحب دے میں کارگار جھیڑا داں
وارث منیا میں ناہ آکھے تاشاہاں دست بہائی
وارث آرہ دھر ذکر باسر توں پیر چراوے
وارث جے دم ماراں اوتھے کون چوہڑی ڈردی
وارث توبہ توبہ پکاراں ویکھاں فکر شیطانے
وارث چوہڑی کون بیچاری جو ما خاوند ابھاری
وارث نکے وڈے چلے ویکھو کر دنگاہاں
وارث جے سو درماں نوں اکثر خاک سماناں

marfat.com

کہاں گیا سلطان سکندر کہاں گیا شاہ دارا
ظالم ظلم تیہاں اُتے کر کر ظلم ستاون
غافل نہ کر میری میری کیا بھروسہ دم دا
غافل کردے میری میری سر تے موت نہ جانن
پیر پیراں سر حضرت میراں میں چوہڑی ہاں جندی
عبدالقادر غوث الاعظم پیرا ساڈا میرا ں
چوہڑی ہاں جناب عالیدی چنگا عمل نہ کوئی

کہاں گیا جمشید سلیمان لشکر بے شمارا
ایہ گل غافل سمجھ نہ جانن طاقت پئے ونجاون
پکڑیں راہ شریعت سجادہ رہے نہ غم دا
کھان خوراکاں پہن پوشاکاں سے نخرے شیانن
مریدی لاتخفف میں پڑھیاں خوف نہیں جھگڑدی
بیڑی غرق نکالی پوچھ معاف کرے تقصیراں
چھوڑ ایمان گمان پالیس مڑ در لدھی ڈھوئی

وارث کیا فقیر امیراں دے دنیا جھوٹھ پسارا
وارث آخر لکیھ دلوں مرد ے پچھے تا دن
وارث نار سہاگن ہوئی جیہڑی منے امر خصم دا
وارث کردے بیوفائی ایہ رب دا راہ نہ جانن
وارث اگے میں ساڈر دی ہن بیٹھوں خلقت ڈر دی
وارث خاص مریداں کیا غم توں دلوچہ کر نظیراں
وارث لاج پئی گل مرشد کرم غلام کیتوئی

دوہڑہ جات سید وارث شاہ صاحب

اوہ نین تیرے خونریز خنجر بھیں تیز قیامت خیز ظلم انگیز بریز بریز شمش تبریز جیہے پکار دے
اوہ مست سدا خمار رہن بیمار ہو دن دو چار موہن سنار ویکھیں ہکوار پکڑ تلوار مویاں نوں مار دے
ایہ کیہے تیرے دو نین موہے رہن سدا بےچین بنگلوں دین تے ڈولین چھڈ اپایں رلن وچ بار دے
ٹک پردہ منہ بھیں لاہ ایہ وارث شاہ درسدی چاہ کھلے راہ تے کرن نگاہ بھکھے دیدار دے

دوہڑہ

١ نالے بھِل بھِل نالے جاساں میں جھوبھٹی ئر کاروں
جیندے پاروں پاڑ اپڑ لیسن اوہ سدنہ دیندا پاروں
چھڈ ترکے میں جاساں ترکے ڈرساں نہ سنساروں
وارث شوق ماہی دے کھٹی میں پھڑکے تلواروں

٢ انبڑ بابل مُول نہ بھاواں تے جھڑکن بھیناں بھائی
چاچا مینوں چاچا مارے تے سبھناں مندی چائی
تایا ہے دل تلے میرا تے تائی دسی تائی
وارث ویراں ویرن کرکے میں چپا آتش پائی

٣ نانا نانا کر رہیا تے نانی آکھے نانی
سر بھیں لاہ پیراں تے سٹیا لج نہیوں چو چکانی
رانجھا چاک نہ ساک کسے دا جس تے توں قربانی
وارث رانجھا چاک تسانوں اتے سانوں یوسف ثانی

٤ دادا دار دار تک تک مارے تے دادی نی میں دادی
رانجھا کھسن تے کھیڑے دسن ہور ہی فریادی
دادا سانوں کوئی نہ دیندا ہو رہی بے دادی
وارث جنت دے وچ بھیواں جے رانجھنے ہادی

٥ ہتھیں مہندی مُول نہ لانی میں جرم کرم دی تنی
تے مولی نوں انگ لایا ناہیں جیہڑی سی سر گئی

marfat.com

رتی مہندی جے ہتھ لاؤ رنگ نہ چڑھسی رتی — وارث گھٹ رنگریز علیؓ دی میں عشق رنگن گھٹ رتی
۶ میرا گھڑا گھڑولی والا حوض کوثر ہتھیں بھریا — کرکے سون سپت عرشاں تے حوراں سی سر دھریا
جیہڑے جوں پیغمبر کھاہدے اوہ ڈٹناں انگ چڑھیا — وارث دیکھے غسل ہیرے نوں پھیرا انجھن ڈل کھڑیا
۷ باہوں پکڑ بہالی ساں میں سرور عالم کھارے — چارے یار کھلوتے بھرکے سالو دے لڑ پیارے
ڈہیں پھٹی سرپائی حوراں سئے شگن دچارے — وارثشاہ وت عقد بدھونے میرا انجھن نال پیارے
۸ روز الست دے دست اساڈے ملیا سی جاں ماہی — اوسے روز دیاہی آہی رانجھن نال الٰہی
شرع ایجاب دتا سی ملکاں حضرت کول گواہی — وارثشاہ اوہ کون جو مینوں آکھے باہجھ نکاہی
۹ جدییں نال ماہی دے پیتی بھر کے پریم صراحی — تدایہ کھیڑا کتھے آہا دیندا جو بدراہی
میں جیہی نال ماہی دے چائی ہتھیں توڑ بناہی — وارث لوے قبول جے چاہے ہن اگے بے پرواہی

ابیات طبع تاریخ وڈی ہیر سید وارثشاہ صاحب

از میاں نبی بخش ٹھیکیدار قوم باغبان خلف میاں نظام الدین صاحب مرحوم مالک موضع نبی گنج نوآباد متصل شہر لاہور

چھپی ہیر ہن تیرھویں وار وڈی جلی قلم دی لکھی صفا میاں
نقلی ہور بھی بہتیاں وکدیاں نے ویکھیں آپ پالئیں وکھا میاں
محمد دین دھرڑیالوی مولوی دا سر ورق تے نام پڑھا میاں
وارثشاہ دی ہیر دے شوق والے سبھے اہل طریق بھرا میاں
جے کر تاہنگ ہووے میرے ملن سندی بڑی خوشی دینال تُہن آمیاں
خدمت نال شیراز موجود ہوسی دیندا رب برات پوچا میاں
سپ شینہہ فقیر دا دیس کیہا وارث پیر جو گئے فرما میاں
محمد دین نوں حق ہے چھاپنے دا سارا ملک جواد سدا جا میاں
پھیڑے مُول نہ کوئی غریب تائیں منداکیدا کون سنا میاں

ایہو ہیر اصلی جنہوں آکھدے نے الیں وچہ ہے فرق نہ کا میاں
متے کریں افسوس خرید کے تے ایویں مُل نہ دئیں گوا میاں
نالے نام پیراندتا لکھیا ای پتہ دیکھ بے شک لے آمیاں
شاید کسیدا نہ نقصان ہووے قیمت خرچ نہ کرے بے جا میاں
ایتھے قوم تے ذات دا فرق ناہیں خانے فقر دے درج نہ کا میاں
پیراندتا بھی نال نصیب دے جی اجکل ایتھے گیا آمیاں
وڈی قید ہی دیناں پابناں دی قسمت لئی چھر دی پچھلمیاں
کرے قصد نہ ہور چھپوان سندا بدلے لین دے دین نہ آمیاں
متے حرص کرکے مارے ہتھ کوئی دولت مُفت نہ دے لٹا میاں

marfat.com

فرہنگ دیباچہ چوہر ٹیٹری بھی زینت گئی کتاب ودھامیّاں
اوکھے لفظ آہے جیہڑے تن اندر دتا ترجمہ نال کرامیّاں

طالب علم زبان پنجاب دے نوں دتا فائدہ ڈھیر پہنچامیّاں
عقدے حل ہوجان گے شائقاں دے کیتی شرح آیات بھی چامیّاں

سال طبع دے لکھن دا فکر کیتا یاراں دوستاں دیاں سنامیّاں
١٣٢٨ھ
ایہ باغ عرفان ہے نبی بخشا وارث ہیر گیا بوٹا لامیّاں

ابیات تاریخ طبع کتاب موسومہ ہیر سید وارث شاہ صاحب ملک الشعراء

از خاکسار معتقد سید صاحب موصوف سگ دربار غوث اعظم بندہ پیرانداتا ترکڑ تخلص خادم پیر

ترمیم کنندہ ہیر درزی درویش موجد فرہنگ المعروف ہیر والا خلف میاں محمد اسمٰعیل وزیرآبادی سکنہ موضع ٹوہ یان ضلع گوجرانوالہ

جمع کردیاں ہیر نوں ڈھیر مدت حصہ عمر دا بہت لنگھایا میں
کوئی طمع نہ نفس دا مول کیتا نام رب دے شوق کمایا میں
ایس گل پچھے شاعر اُٹھ پئے لکھیا ویکھیا تے ویکھایا میں
دنیا دشمن دین ایماندی اے سچ آکھنوں باز نہ آیا میں
کراں شکر خدا دا ایس کموں نہیں حرص دے جال پھسایا میں
پیر وارث شاہ دی قبر اُتے جدوں چلہ سی بیٹھ کمایا میں
ہسیں تے حرف نہ پان دا ول منیوں وارث پیر نے آپ پڑھایا میں
قدرداں کلام دے جان دے نے شوق والڑا اوک پرتایا میں
محمد دین دھرتیالوی مولوی نوں حق چھاپنا ملک کرایا میں
اج کل ڈیرا گنج وچ میرا نبی بخش نے کول بہایا میں
غوث اعظم پیر دا حال جیہڑا اکر کے نویں تصنیف بنایا میں
لکھے اپنے ہتھ دے کول میرے چھاپے وچ نہ کوئی چھپوایا میں

السے شوق تھیں دیس پنجاب اندر ہیر والڑا نام سدایا میں
جاتا شاعراں کھٹیا بہت ہوسی سگوں اپنا آپ گوایا میں
ریسو ریس ترمیم کتاب کیتی شابا آفریں آکھ سنایا میں
اوہناں خوف خدا نہ مول کیتا جدوں ویکھیا آپ شرمایا میں
پھر دار ہیاں بار وچ عمر ساری ہر سال طریق بھرایا میں
تدوں آپ غریب نواز ہویا عاجز چا فقیر وڈیایا میں
دنیا کوڑ دیاں کھچاں ماردی اے اچھا ویکھیا تے ازمایا میں
کھوٹا کھرا صراف نتار دے نی سونا سدھ بازار تُلایا میں
ہور آہر نہ کرے کوئی چھاپنے دا اچی کوک کے آکھ سنایا میں
نواں اک مکان دوکان دیکھے چیلے کسب روز لگایا میں
نالے ترجمہ بھی ستاں سورتاں دا بولی ٹھیٹھ پنجاب الٹایا میں
کوئی خواہش جے کرے چھپوان سندی دسنوں خوشی دے نال پلایا میں

سال طبع تاریخ دے لکھن اندر رہتا دور نہ فکر دوڑایا میں
١٣٣٨ھ
تیراں سو اٹھتری پیر انداتا ہجری سن سی آکھ سنایا میں

marfat.com

کتاب پڑھنے کے بعد یہ بھی پڑھ لیجئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پہلے دعا سلام قبول ہووے تساں دوستاں رب دیاں پیاریاں نوں

احقر العباد بندہ خدا عزوجل ناچیز پیراں دتا ترگڑ درزی درویش ترمیم د شرح کنندہ وڈی ہیر بہ تخلص خادم پیر ساکن وزیرآباد موضع جوڑا سیاں ضلع گوجرانوالہ شائقین با تمکین محب الفقراء و دوستان باصفا کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اگرچہ فی زمانہ وڈی ہیر وارث شاہ صاحب کا اکثر چرچا ہے اور حاکمان ذیشان عندالوقت بھی بسبب زبان دانی پنجاب اس کتاب کے مشتاق ہیں اس واسطے ہمارے دیسی صاحبان بھی دیکھا دیکھی اس طرف راغب ہوئے اور اس کتاب کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھنے لگے سچ ہے بقول شاہ صاحبؒ ؏

بادشاہ جتول مہربان ہووے لوبھے خلق نے آن مقام کیتا

اب ہر ایک صاحب اعلیٰ و ادنیٰ اس کے مطالعہ کا مشتاق ہوا اسی واسطے اس کتاب کو پنجاب میں خصوصاً اور غیر ملکوں میں عموماً ترقی کا شرف حاصل ہوا۔ اور ایک فرہنگ جو کہ شامل کتاب ہذا ہے اول پنجابی زبان میں اس مسکین کا پیش کردہ ہے جو کہ مشکل الفاظ کے حل ہونیکا باعث ہے اکثر ہر ملک اور طرف سے صبح و شام مانگ ہو رہی ہے اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوتی ہے اور اب بعض اصحاب شرح کے بھی طلب گار ہیں ان اصحاب کی خدمت میں گذارش ہے کہ یہ کتاب اپنی شرح آپ ہی ہے کسی شارح کی حاجت نہیں ؏

ہیر روح تے حاجت مشاط نیست روئے دلا رام را

خود مصنفین صاحب نے جو شرح بیان فرمائی ہے الحقیقت وہی شرح کافی ہے جو کہ احباب کیلئے اخیر کتاب کے مضمون میں خلاصہ کر کے اپنے اصول بیان فرما دیئے ہیں ؏ ہیر روح تے چاک قلبوت جانو بالناتھ ایہہ پیر بنایا ای

اب روح قلبوت کا دیکھنا اور ایک بالشت بھر زمین جو کہ قلب سے لے کر ناف تک ہے اس کا سیر کرنا اس کی شرح ہے۔ یہ امر محال ہے ہر ایک فرد کو حاصل نہیں ہوا۔ سوائے اس کے کہ ؏

بناں مرشداں راہ نہ ہتھ آون ددھاں باجھ نہ رجھدی کھیر سائیں

اگر کسی صاحب اہل طریق کو یہ سیاحت حاصل ہے تو بغیر عشق مجاز کے نہیں اور اب اکثر لوگ عشق مجاز پر طعن کرتے ہیں اور حقیقی دعویٰ افسوس کہ جب مجاز نہیں تو حقیقی کیسے ہوگا اجی حضرت کسی چیز کا بیج نہیں تو پودا کہاں سے ہوگا بیشک مجاز حقیقی کی سیڑھی ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ مجازی سے نفرت اور حقیقی کے خلیفہ ؏

نالے ذات صفات دا لنگ رکھیں نالے نین نیناں نال جوڑنی ایں

marfat.com

دوسری جگہ شاہ صاحب فرماتے ہیں ع جنھوں عشق دی رمز دی خبر ناہیں بھار میٹھ جیوں لدڑا کھوتڑا ای

ہاں اب اگر ضرورت ہے تو اس بات کی ہے جو کہ ہم آپ کو فرماتے ہیں ۔ ایہ قرآن مجید دے معنی نی جیھڑے قول مئیں وارثشاہ دے نی ؛

غور سے دیکھا تو یہ معلوم ہوا کہ مصنف صاحب نے مضامین کلام اللہ سے لیکر اسمیں پنجابی زبان کی روح پھونک کر قصہ بطور ہیر ورانجھا بطور تمثیل مرتب کر کے اہل پنجاب کو سنا کر ہوشیار کر دیا ۔ وارثشاہ میاں لوکاں کملیاں نوں قصہ جوڑ ہوشیار سنایا ای

اب یہ حال ضرور ہوا کہ جس جگہ اور جس آیت قرآن مجید کا بیان فرمایا ہے اسپر نشان سیپارہ کورع اور اس آیت کا ترجمہ ہر ایک مصرعہ یا بیت پر لکھ دیا گیا ہے تاکہ قرآن کریم بھی لوگوں کو معلوم اور شاہ صاحب کا فرمودہ بھی پورے طور پر ثابت ہو کہ عوام الناس کو اطمینان ہو لہذا چند آیات موقع پر لکھی گئی ہیں تاکہ پڑھنے والے شائقین کو حقیقی فائدہ حاصل ہو گر قبول افتد زہے عز و شرف

کچا شیر پیتا بندہ سدا بھلا دھروں آدموں بھلنا راہ ہویا

اگر کچھ خطا واقع ہو تو پردہ پوشی فرمادیں ورنہ براہ مہربانی صحت سے مزین فرمادیں اور ابھی مجھ کو کچھ مضامین کی تلاش ہے جن کی جستجو میں سرگرداں ہوں۔ اگر مل گئے تو آئندہ ایڈیشن میں شامل کئے جاویں گے انشاء اللہ بروے کار کہ ہمت لبستہ گردد اگر خارے بود گلدستہ گردد ہمت مرداں مدد خدا آپ صاحبان میرے حق میں دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ امید برلاوے امین ثم آمین۔

بقلم خود پیراندتا ۱۹۔ مارچ ۱۹۱۷ء بروز جمعرات بمقام بنی گنج میاں نبی بخش ٹھیکیدار بوقت ۹ بجے شب تمام اشد

کچھ اسناد پیراندتا صاحب مؤلف بابت ہیر

اُستاد صاحب موصوف سے مجھے اکثر ملنے کا موقعہ ہوا۔ آپ کی ذات میں ایک خوبی یہ بھی تھی کہ آپ ہر ایک پنجابی لفظ کو اسکے خاص پنجابی لہجے میں ادا کیا کرتے تھے۔ اللہ آپ کو غریق رحمت کرے آپ کی تلاش قابل داد تھی ہیر میں کوئی لفظ ایسا نہیں جسے آپ نے اپنی نظر سے گذارا نہ ہوا اور آپ اُسے پوری طرح سمجھ نہ سکے ہوں ان کے بعد کئی ایک احباب نے ہیر کے الفاظ کو درست کرنے کی کوشش فرمائی لیکن بیسود۔ چونکہ یہ ہیر اصلی قلمی مسودہ سے نقل کی گئی ہے اور مسودہ بھی میرے خیال میں وہ مسودہ تھا۔ جو کہ جناب سید وارث شاہ کی دستی تحریر ثابت ہوا ہے لہذا جو شخص اس مسودہ کو صحیح کرنے کی کوشش کرتا ہے، وہ شاہ صاحب کو اصلاح دینے کی جرات کرتا ہے یہ گستاخی میں شامل ہے ہمیں اس پیر مرد کے کلام کی ضرورت ہے نہ کہ ایک نو تصنیف نظم کی۔

وارث شاہ دا بولنا بھید اندر دانشمند نوں غور ضرور ہے جی

مختصر حالات سیّد وارث شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مصنّف کتاب ھذا

حضرت سیّد وارث شاہ صاحب کا اصلی وطن جنڈیالہ شیر خاں غازی ضلع گوجرانوالہ ہے چھوٹی عمر میں حضرت بلّھے شاہ صاحب قادری کے ہمراہ حضرت مولنا مولوی حافظ غلام مرتضےٰ صاحب حضوری قصوری کی خدمت میں پڑھتے رہے جب علم حاصل کر چکے تو حضرت مولنا صاحب نے فرمایا کہ اب باطنی علم حاصل کرنے میں بھی کوشش کرو اور جہاں چاہو جا کر بعیت کرو چنانچہ حضرت بلّھے شاہ صاحب نے تو حضرت مولنا عنایت اللہ صاحب قادری لاہوری کی خدمت میں حاضر ہو کر بعیت کی اور وارث شاہ صاحبؒ نے حضرت خواجہ فرالدین شکر گنج کے خاندان میں بعیت کی اور کچھ مدت پاکپتن شریف رہ کر مراتب فقر طے کئے اور واپس وطن کو جاتے ہوئے جاہد کے بھٹے میں جو پاکپتن شریف کے رستہ میں چند میل کے فاصلہ پر ایک چھوٹا سا گاؤں ہے آئے اور رات بسر کی صبح کو چلتے ہوئے ایک عورت بھاگ بھری نام جو کہ ڈھاکہ قوم سے تھی جاتے دیکھا اور اس پر مبتلا ہو گئے اور واپس وطن کو نہ آئے۔ بلکہ اسی گاؤں کی ایک چھوٹی سی مسجد میں جو کہ گاؤں کے قریب ایک ٹیلے پر واقع تھی اور اس کے گرد بیری کے کانٹوں کی باڑ تھی۔ رہنا اختیار کیا اور لوگوں سے بھی واقفیت اور محبت پیدا کر لی لوگ بسبب عالم وسیّد اور فقیر ہونے کے ان کی خدمت اور تعظیم کیا کرتے تھے اور وہاں کے ایک جولاہے کے گھر سے ہر روز کھانے کو کچھ آٹا اور اسی پر گذارہ کرتے۔ کچھ دنوں میں دوسری طرف بھاگ بھری کو بھی ان سے محبت ہو گئی اسے آپ کا لمبا پیراہن، سوسی کی سوار اور پانچ چھ گز کا سر پر پٹکا اور کان پر چھوٹا سا شملہ آئے نکلا ہوا کندھوں تک لمبے لمبے بال اور داڑھی گنجان چہرہ خوبصورت اور باوقار بہت بھاتا تھا۔ چنانچہ یہ بات مشہور ہو گئی اور محبت کا شعلہ بھڑک اٹھا۔ بھاگ بھری کے رشتہ داروں نے ان کو زدوکوب بھی کیا مگر وہ باز نہ آئے اور نہ وہاں سے کہیں گئے۔ اور انہی دنوں میں یہ قصہ ہیر رانجھا جوش الفت میں آکر شروع کیا۔ اور وہیں تمام کیا جس کو مختلف کاغذوں پر سیدھی ٹیڑھی سطروں میں معمولی رسم الخط سے لکھا جس کا نمونہ اب بھی موجود ہے۔ جس کو پیراں دتا صاحب نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

غرضیکہ شاہ صاحبؒ قصّہ کو مختلف پرچوں سے نقل کرا کے ایک کتاب بنا کر اپنے وطن کو لائے اور الٰہی بخش درزی کو جو آپ کا شاگرد تھا اور جنڈیالہ کا ہی رہنے والا تھا۔ نقل کرنے کی اجازت فرمائی۔ رفتہ رفتہ اس واقعہ کی خبر حضرت مولانا مولوی حافظ غلام مرتضیٰ صاحب قصوری علیہ الرحمۃ (جو آپ کے اُستاد تھے) کی خدمت میں پہنچی۔ چنانچہ آپ ناراض ہو گئے آپکی ناراضگی سن کر شاہ صاحب کتاب مذکور کو لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہیں کیا ہو گیا بلّھے شاہ

نے علم پڑھ کر سارنگی بجائی اور تم نے پڑھا تو ہیر بنا ڈالی۔ آپ نے کوئی جواب نہ دیا تو درویشوں سے کہا کہ اسے حجرے میں بند کر دو دوسرے روز باہر نکال کر بطور مذاق فرمایا۔ ذرا سنا تو سہی کیا لکھا ہے۔ جب شاہ صاحبؒ نے اس کو پڑھنا شروع کیا تو حضرت مولنا کی حالت دگرگوں ہو گئی اور محبت الٰہی کا شعلہ بھڑک اُٹھا۔ چنانچہ ایک درویش کو فرمایا کہ میرے سر پہ آفتابہ سے پانی ڈال تاکہ ذرا آرام ہو۔ جب اس نے پانی ڈالا اور آرام آیا تو فرمایا کہ اچھا وارث شاہ پھر پڑھ۔ اسی طرح بار بار پانی ڈلوا کر تمام کتاب کو سنا۔ جب سن چکے تو فرمایا کہ وارثا! تم نے تمام جواہرات مونج کی رسی میں پرو دیئے ہیں۔ یہ پہلا فقرہ ہے جو آپ کے اُستاد صاحب کی زبان مبارک سے نکلا۔ جس کی تاثیر اب تک موجود ہے۔

جو کہ یہ کتاب اس قدر مرغوب القلوب ہے۔

آپ کی ایک لڑکی کے سوا کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ آپ کا انتقال پُر ملال عرفہ یعنی حج کے روز ہوا جو کہ بڑا مُبارک روز گنا جاتا ہے۔ اگرچہ آپ کی ولادت و وفات کا سال صحیح طور پر نہیں ملا۔ مگر ہیر کا قصہ بنکر ۱۱۸۰ھ میں تیار ہوا اور آپ کا مزار مُبارک خاص جنڈیالہ شیر خاں مذکور میں زیارت گاہ خاص و عام ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے۔

منقول از میاں پیراں دتہ صاحبؒ

marfat.com

marfat.com